للّٰہ الحمد والمنّہ کہ بیمن توفیقات وعنایات صمدیہ کتاب مستطاب مسمّٰی بہ

تحفۂ احمدیہ جلد سوم

کہ بنظر انور عالیجناب تقدس مآب شریعت انتساب الفقیہ النبیہ
السید السند المستند العالم المعتمد المجد مولانا السید ابو الحسن
صاحب المعروف بجناب سید ابو صاحب قبلہ دام ظلہ العالی
گذشتہ بمقام لکھنؤ بہ محلہ فراشخانہ وزیر گنج
بتاریخ ہفتدہم ماہ ربیع الاول سنہ ١٣٠٢ ہجری
مطابق تاریخ ۵ جنوری
سنہ ١٨٨٥ عیسوی

در مطبع اثنا عشری باہتمام خاکسار سید عابد علی مطبوع گردید

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ علی محمد وآلہ
الطاہرین امابعد یہہ جلد سوم ہی کتاب تحفۂ احمدیہ
سی بیان احکام و اعمال سال مین در باخود ے کتاب زاد المعاد و کتاب اقبال
و دیگر کتب معتبرہ سی مثل بحار وغیرہ کے امید ہے مومنین سے کہ مؤلف کو اور جملہ ساعیان
تالیف و طبع کو بدعاے خیر یاد فرمائین باب چودہوان احکام و اعمال ماہ
محرم الحرام مین اس باب مین تین مطلب ہین مطلب پہلا بیان مین اختیارات سعد و نحس کے
اور امور جو کہ اس مہینہ مین واقع ہوی ہین آخوند مجلسی نے بحار کی چودہوین جلد مین جو کہ
کتاب السماء والعالم ہی کتاب قصص الانبیاء سی نقل کیا ہی کہ حضرت امام
جعفر صادق سے منقول ہے کہ انحضرت نے فرمایا کہ کتاب دانیال پیغمبر مین لکہا ہی
کہ جسوقت اول محرم روز شنبہ ہو اوس سال سرد بہت سے دہو اور ہوا و سمین بہت ہو
اور واقع ہو وبا اور موت بچون کی اور تپ بہت ہو اور شہد کم ہو اور کہیتیان اور بستی
سالم رہین اور بعضی درختون اور انگورکو آفت پہنچی اور ارزانی ہو اور عرب روم سے
جنگ کرین اور قیدی اور لوٹ بہت سے عربونکی ہاتہہ آئی اور بادشاہ کو سبب شہرون
اور مقامونمین غلبہ ہو مشیت حق تعالی سے اور جس سال کہ اول محرم روز یکشنبہ ہو سردی
اچہی طرح گذری اور مینہ بہت برسے اور بعضی درختون اور کہیتون پر کوئی آفت آئے اور
درد مختلف اور مرگ سخت شایع ہو اور شہد کم پیدا ہو اور ہوا مین اثر طاعون

اختیارات محرم

اور وبا کا پیدا ہوا ور آخر سال مین تہوڑی گرانی کہانے کے
چیزونمین ہو اور آخر سال مین پادشاہ کو غلبہ ہو اور جس سال

اول محرم دوشنبہ ہو

اول محرم روز دوشنبہ ہو سردی اچہی طرح گذری اور گرمی
بہت شدت کی ہو اور مینہہ اپنی وقت پر بہت برسی اور گاؤ اور
گوسفند بہت پیدا ہون اور شہد بہت پیدا ہو اور نرخ کہانیکی
چیزونکا پہاڑ کی شہرونمین ارزان ہو اور میوہ بہت ہو اور عورتین
بہت مرین اور آخر سال کوئی پادشاہ پر خروج کری اور نواحے
مشرق اور بعضی اہل فارس مین غم اور دل گیری پوہنچی اور زکام
پہاڑ کی شہرونمین بہت ہو اور جس سال اوّل محرم روز سہ شنبہ ہو

اول محرم سہ شنبہ ہو

سردی بہت ہو اور برف اور یخ بہت ہو پہاڑ کی شہرونمین
اور ناحیہ مشرق مین اور گوسفند اور شہد بہت ہو اور بعضی
میوہ کی درختون اور انگور کو آفت پہونچی اور ناحیہ مغرب اور
شام مین حادثہ آسمان ظاہر ہو کہ اوس سی خلق بہت مری اور
پادشاہ پر کوئی شخص خروج کری اور پادشاہ اوس پر غالب آئے
اور زمین فارس مین بعضی غلہ پر آفت آئی اور نرخ گران ہو اور

اول محرم چہار شنبہ ہو

جس سال اول محرم روز چہار شنبہ ہو سردی نہ کم ہو نہ زیادہ اور
گرمی مین مینہہ نفع دینیوالا برسی اور غلہ اور میوی بلاد جبل مین زیادہ

اول محرم پنجشنبہ

ہون اور نرخ ان کی ارزان ہون اور پادشاہ دشمنون پر غالب
آئی اور جس سال اوّل محرّم روز پنجشنبہ ہو سردی کم ہو اور نواحی
مشرق مین گیہون اور میوہ اور شہد بہت ہو اور اوّل اور آخر
سال تپ بہت ہو اور روم کو مسلمانون پر غلبہ بہت ہو پھر عرب
انپر غالب ہون ناحیہ مغرب مین اور زمین سند مین لڑائیان واقع
ہون اور پادشاہان عرب فتح یاب ہون اور جس سال اوّل محرم

اول محرم جمعہ

روز جمعہ ہو سردی مین سردی نہو اور مینھہ کم برسی اور پانی
چشمون اور رود خانون کا کم ہو اور پہاڑ کی شہرون مین سو
فرسخ سی سو فرسخ تک غلہ کم ہو اور موت درمیان سب آدمیون کی
بہت ہو اور ناحیہ مغرب مین گرانی ہو اور بعضی درختون پر
آفت آئی اور روم کو فارس پر غلبہ عظیم ہو ازانجملہ کتاب مذکور مین

احکام سورج گہن و چاند گہن

اوںحضرت سی منقول ہی کہ جس سال محرم مین سورج گہن ہو اوس
سال ارزانی ہو اور آخر سال مین درد اور عارضہ آدمیونمین
پیدا ہون اور پادشاہ دشمنون پر فتح پائی اور زلزلہ پیدا ہو
مگر سلامتی سی رہین اور جس سال کہ ماہ محرم مین چاند گہن ہو
مغرب مین کوئی بزرگ مری اور میوہ پہاڑ کی شہرونمین کم ہو
اور درمیان آدمیون کی خارش بدن بہت ہو اور زمین بابل مین

درد چشم پیدا ہو اور موت بہت ہو اور نرخ گران ہو اور کوئی
پادشاہ پر خروج کری اور پادشاہ اوسپر فتح پائی اور لشکر اوسکا
قتل کری **بیان نحس اکبر** کتاب تقویم المحسنین مین حضرت
امیر المومنین علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ گیارہوین
اور چودہوین محرم کی نحس اکبر ہی اور حضرت صادق علیہ السلام
سی روایت کی کہ بائیسوین محرم کی نحس اکبر ہی **بیان ایام
مخصوصہ محرم** کتاب زاد المعاد مین لکھا ہی کہ روزہ اول محرم کا
مستحب ہی اور حضرت امام رضا علیہ السلام سی منقول ہی
کہ روز اول ماہ محرم کو حضرت زکریا نی دعا کی اور خدا سی فرزند
طلب کیا حق تعالی نی دعا اونکی مستجاب کی پس جو کہ اس روز
روزہ رکھی اور دعا کری حق تعالی دعا اوسکی مثل حضرت
زکریا کی مستجاب کری اور شیخ مفید علیہ الرحمہ نی کہا ہی کہ تیسری
تاریخ محرم کی روز مبارک ہی اس روز حضرت یوسف کنوئین سے
باہر آئی ہین جو کہ اس روز روزہ رکھی خدا کار سخت اوسکی اوپر
آسان کری اور کتاب نخبۃ الدعوات مین ہی کہ شیخ طوسی مصباح
متہجد مین لکھتی ہین کہ پانچوین تاریخ اس مہینی کی حضرت موسے
علیہ السلام دریا پر سی گذرین ہین اور ساتوین تاریخ اس مہینی کے

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے خدا سے کلام کئے کوہ طور پر اور نوین
تاریخ حضرت یونس علیہ السلام مچھلی کے پیٹ سے باہر آئے اور
پہر کتاب زاد المعاد مین لکھا ہے کہ بہتر یہہ ہے کہ نوین اور دسوین
تاریخ روزہ نرکھے اسواسطے کہ بنی امیہ اس روز واسطے برکت و شماتت
کے بسبب قتل جناب امام حسین علیہ السلام کے روزہ رکھتے تھے اور حدیثین
بہت فضیلت مین ان دونون روزونکی بنائے ہین اور حضرت
رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کیطرف منسوب کئے ہین اور طرق
اہلبیت علیہم السلام مین بہت حدیثین مذمت مین ان دونون
روزونکی خصوصًا روزہ روز عاشورا کے وارد ہوئی ہین اور
بنی امیہ واسطے برکت کے سال بہر کا غلہ روز عاشورا کو گھر مین جمع
کرتے تھے اسواسطے حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے جو کہ
ترک کرے سعی اور حاجتین اپنے روز عاشورہ کو اور واسطے
کسی کام کے نجاوے حق تعالی اوسکے حاجتین دنیا اور آخرت کی
برلاوے اور کتاب جلاء العیون مین ہے کہ ابن شہر آشوب وفات
حضرت امام زین العابدین ع کی روز شنبہ گیارہوین تاریخ
محرم کی کہتے ہین اور کتاب تحفۃ الزائرین مین ہے کہ وفات حضرت
امام زین العابدین علیہ السلام کی بارہوین تاریخ محرم کی ہے

وفات امام زین العابدین علیہ السلام

صوم نہم و دہم

بنی امیہ روزہ و برکت

وفات حضرت سجاد

وقائع ماہ محرم

اور جلاء العیون مین ہی کہ بعضی وفات حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی پندرہوین تاریخ محرم کی کہتی ہین اور زاد المعاد مین ہی کہ شیخ طوسی علیہ الرحمہ کہتی ہین کہ سترہوین تاریخ محرم کی اصحاب فیل واسطی خراب کرنی خانہ کعبہ کی آئی تھی عذاب الٰہی نازل ہوا اور جلاء العیون مین ہی کہ بعضی اٹھارہوین تاریخ محرم کے وفات حضرت امام زین العابدین علیہ السلام کہتی ہین اور زاد المعاد مین ہی کہ شیخ مفید علیہ الرحمہ کہتی ہین کہ اکیسوین شب محرم کے زفاف حضرت فاطمہ علیہا السلام اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام واقع ہوا چاہئی کہ اس روز واسطی شکر اس نعمت عظمی کے شیعہ روزہ رکھین اور جلاء العیون مین ہی کہ کفعمی وفات حضرت امام زین العابدین علیہ السلام کی بائیسوین تاریخ محرم کے سن پچانوین ہجری مین کہتی ہین اور زاد المعاد مین ہی کہ پچیسوین تاریخ محرم کی حضرت امام زین العابدین علیہ السلام نی طرف عالم بقا کی رحلت کی اور حدیقۃ الشیعہ مین ہی کہ اٹھائیسوین تاریخ محرم کی وفات حضرت امام محمد تقی علیہ السلام کی ہی پس زیارت الحضرات کی اندنونمین پڑھنا چاہئی مطلب دوسرا اثبات تعزیہ داری کی بیان مین اور ردّ سنیون سے

وفات حضرت سجاد

تعزیہ داری کا ثبوت

اعتراض مخالفین کی تعزیہ داری پر

اعتراضات کا اونہین کی کتابون سی اور یہ مطالب کتاب لاجواب صمصام قاطع تصنیف حضرت سلطان العلما سید محمد صاحب اعلی اللہ مقامہ سی نقل ہوئی ہین جان تو کہ سنی جو تعزیہ داری کرنی پر شیعون کی اعتراض کرتی ہین اور بدعت کہتی ہین تو معلوم نہین کہ کس دلیل سی بدعت کہتی ہین معنی تعزیت کی لغت مین پرسا دینیکی ہین تو اگر شیعہ مومنین کو اور روح حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ارواح معصومین علیہم السلام کو حضرت امام حسین علیہ السلام کا پرسا دیتی ہین

جواب اعتراضات

اور روتی ہین تو کیا گناہ اور بدعت کرتی ہین اسلئی کہ غم کرنا اور رونا جناب حضرت امام حسین علیہ السلام کی لئی تو سنیونکی مذہب مین بھی جائز ہی بلکہ ثواب عظیم ہی چنانچہ احمد حنبل امام اہل سنت نے اپنی مسند مین روایت کی ہی حضرت رسول صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سی کہ جسکی آنکھہ سی ایکقطرہ آنسو کا مصیبت حسین علیہ السلام مین نکلی جگھہ دیتا ہی خدا اوسکو بہشت مین اور اس حدیث کو صاحب ذخایر العقبی نی بھی ذکر کیا ہی اور ابن حجر کہ بڑا متعصب عالم سنیون کا ہی اپنی کتاب صواعق مین لکھتا ہی کہ روایت کی ترمذی نی بہ تحقیق

کہ ام سلمہ نی خواب مین دیکہا پیغمبر خدا کو کہ روتی ہین اور خاک سر و ریش
مبارک پر اونحضرت کی پڑی ہی پس ام سلمہ کہتی ہین مینی پوچہا سبب
اس حال کا اونحضرت سے فرمایا کہ امام حسین علیہ السلام شہید ہوئے
اور ابو نعیم نی دلائل مین ام سلمہ سی روایت کی ہے کہ کہا سنا مینے
کہ جن نوحہ و بکا مصیبت امام حسین علیہ السلام پر کرتی ہین
اور شاہ عبد العزیز دہلوی نی رسالہ سر الشہادتین مین لکہا ہے
کہ غم جناب امام حسین علیہ السلام مین ہاتف کی آواز آتی تہی اور
مرثیہ سنائی دیتی تہی اور اسیطرح کی حدیثین سنیونکی بڑی بڑی
معتبر کتابون مین بہری ہوی ہین کہ جنسی غم کرنا اور رونا حضرت
رسول اور حضرت امیر علیہما السلام اور ملائکہ اور زمین و آسمان
اور جنون اور جانورونکا ثابت ہوتا ہی بلحاظ طول زیادہ
نہ لکہا تو اگر شیعہ غم جناب امام حسین علیہ السلام مین روتی ہین
تو کیا گناہ اور بدعت کرتی ہین پیروی حضرت رسول صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم اور ملائکہ کی کرتی ہین سبحان اللہ باوجود اس
پیروی سنت اور محبت کی شیعہ کی طرف نسبت بدعت دی جاتی ہے
اور جو کہ ترک سنت کرتی ہین اور شرکت مصائب اہلبیت مین
گوارا نہین کرتی وہ برای نام سنی کہلاتی ہین اور اگر سنی یہہ کہین

جواب اعتراض بدعت بنانے تعزیہ

کہ ہم غم اور رونے کو بدعت اور حرام نہین کہتی بلکہ تعزیہ اور ضریح
اور تابوت بنانی کو بدعت کہتی ہین تو جواب اسکا یہہ ہے
کہ تعزیہ اور ضریح اور تابوت وغیرہ جو بناتی ہین تو یہہ فقط رونے
کی لئی نقل روضہ اور ضریح اور تابوت بناتی ہین اسمین کیا قباحت
اور بدعت ہی شکل غیر ذی روح بنانا مثل تصویر مکان وغیرہ کے
دو لوگ مذہب نہین جائز ہی بلکہ سنیون کی کتابو نمین ہی کہ شبیہ
روضہ اور قبر وغیرہ تک بنانا جائز ہی چنانچہ دلائل الخیرات مین
کہ کتاب سنیونکی وظائف کی ہی اوسمین شبیہ قبر حضرت رسول
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم معہ قبر ابو بکر و عمر بنی ہی اور شارح دلائل الخیرات
نی لکھا ہی کہ ذکر شکل قبور شریفہ سی اس جگہہ فایدہ یہہ ہے کہ زیارت
کری اس شکل کے وہ شخص کہ جو زیارت کو نہ گیا ہو اور وہ دیکھی
اس شکل مبارک کو محب اور مشتاق اور بوسہ دی اس پر نہایت
محبت سی اور بڑہائی شوق اپنا اور اکثر بزرگون نی واسطی
اس شکل مبارک کی خواص اور برکتین بہت ذکر کی ہین اور تجربہ
مین آئی ہین اور روضۃ الاحباب مین کہ تاریخ معتبر سنیون کے
ہی شکل نعل مبارک حضرت رسول کے صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے
بنائی ہی اور بہت سے خواص اور فوائد اوس شکل نعل کی لکھی ہین

شکل نعل شریف سنیون کے یہان

جواب اعتراض ضمناً

سبحان اللہ کیا انصاف ہی شکل روضہ حضرت رسول صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم بلکہ شکل قبر ابو بکر و عمر کی بنانا اور اوسکے زیارت
کرنا اور بوسہ لینا تو سنیون کے مذہب مین ثواب ہو اور یاری کم
حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی روضہ او ضریح اور قبر کا
شبیہ بنانا بدعت اور کفر ہو اور نعل مبارک حضرت رسول صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم کی شبیہ بنانا کہ بقول صاحب روضۃ الاحباب گای کے
چمڑی تھی اور اوسکے بوسہ لینا اور اوسکے خواص اور فوائد بیان کرنا
ثواب ہو اور جناب امام حسین علیہ السلام کی ضریح اور قبر کی نقل
بنانا جو کہ گوشت و پوست بلکہ روح و جان حضرت رسول صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم کی تھی بدعت اور کفر ہو واہ کیا محبت اہلبیت اور
پیروی سنت ہی اور موسم حج مین آجتک یہہ معمول ہی کہ قافلہ
مصر و شام کی ساتھہ دو محملین آتے ہین ایک محمل حضرت رسول صلی اللہ
علیہ وآلہ کی نقل اور دوسرے محمل محمل عائشہ کی شبیہ اور حجاج اون
محملونکو باعزاز و تکریم لاتے ہین اور اوسکے آگی روشنی کرتے ہین
اور اوسکی بوسہ لیتے ہین تو اگر شبیہ ہی بنانا کفر اور بدعت ہے
تو نقل محمل عایشہ بنانا بھی کفر و بدعت ہوگا ۔ چو کفر از کعبہ
برخیزد کجا ماند مسلمانی پہلی سنئے اپنی خلفا اور علما کی بدعتون کو

جواب اعتراض ضمناً

توخیال کرین کہ عمر نے حَیَّ عَلٰی خَیْرِ الْعَمَل اور متعہ نسا اور حج
تمتع کو ترک کیا اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ کو اذان صبح مین
داخل کیا اور تراویح کو ایجاد کیا اگر سنی کہین کہ ہم اس فعل کو
بدعت اسلیئے کہتے ہین کہ بعد حضرت رسول صلی اللہ علیہ و الہ
وسلم یہہ امر ایجاد ہوا ہی تو جواب اسکا یہہ ہی کہ لازم آتا ہی کہ جو
کچھہ بعد حضرت رسولؐ خانقاہ اور مدرسہ اور کاروان سرا اور
درگاہین عبد القادر وغیرہ کی بنی ہین بلکہ چھپوانا قرآن اور کتب
دین کا اور جو امر جدید پیدا ہوین ہین یہہ سب بدعت ہون اور اگر
سنی کہین کہ شیعہ دلدل اور براق وغیرہ جو مٹی کی بناتی ہین
اسلیئے ہم اسی بت پرستی اور کفر کہتی ہین تو جواب اسکا یہہ ہے
کہ یہہ فعل مردمان بازاری اور جہال کا ہی اور سب علما ہمارے
اسکو حرام جانتی ہین اور ہمیشہ منع کرتی ہین ایسی باتون کو مگر
مثل اسکی سنیونکی کتابونمین بہت ہی چنانچہ جمع بین الصحیحین مین
عائشہ سی روایت ہی کہ مین گڑیان کہیلتی تھی نبیؐ کی گہر مین
اپنی مصاحبونکی ساتھہ جب رسول اللہؐ آئی کہا میری مصاحبونسے
کہ گڑیان کہیلوانکی ساتھہ حالانکہ سنی خود یہہ بھی روایت کرتی ہین
کہ ملائکہ نہین داخل ہوتی ہین اوسگہر مین کہ جسمین صورت

اثبات تعزیہ داری

جسمدار یا باتماثیل ہوا اور جب ہم شیعون نے عایشہ کی گڑیان کھیلنے پر اعتراض کیا اور سنی جواب ہین عاجز آئی تو فضل بن روزبہان نے کہ بڑی عالم سنیونکی ہین اس طعن کے جواب ہین لکہا ہے کہ عایشہ جنسی کھیلتی تھین وہ گڑیان بصورت انسان نہ تہین بلکہ گھوڑیکی صورت تھین طرفہ تر ماجرا ہے سنیون کی نزدیک عایشہ کا گڑیان کھیلنا یا گھوڑیکی شکل بنانا باوجود اس علم و کمال کے کہ چالیس ہزار حدیث کی راوی تہین بدعت نہوا اور جہال شیعہ اور مردمان بازاریکا مٹی کا دلدل بنانا بدعت و کفر ہوا باش عایشہ کی محبت اور اہلبیت رسالت کی عداوت یوہین چاہیے

جواب اعتراض شیخ الفین

سنی حدیث ثقلین پر خوب عمل کرتی ہین کہ روز قتل پارہ جگر حضرت رسول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم عید کرتی ہین اور واسطی برکت کی روزہ رکھتین ہین مگر چند شخص اس شہر کی کہتی ہین کہ ہم عاشوریکو عید نہین کرتی بلکہ غم کرتی ہین تو جواب اسکا یہہ ہے کہ پیر پیران سنیان یعنی عبدالقادر جیلانی نی کتاب غنیۃ الطالبین ہین روز عاشورا حکم سرور اور سرمہ لگانی کا دیا ہی اور روز عاشوراکو روز عید قرار دیا ہی اور ابن حجر نی کہ بڑی عالم سنیونکے ہین صواعق ہین لکہا ہی کہ پرہیز کرنا چاہیی بدعتہائی و افض

مثل نوحہ کرنی وغیرہ کی روز عاشورا کہ اخلاق مومنین مین سے نھین ہی اور مکہ معظمہ مین روز عاشورا آجتک سنی سرمہ لگاتی ہین اور عطر ملتی اور تبدیل لباس کا رواج ہی مطلب تیسرا بیانمین اعمال ماہ محرم کی کتاب زاد المعاد مین حضرت امام رضا علیہ السلام سی منقول ہی کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہلی تاریخ کو محرم کی دو رکعت نماز پڑہتی تہے اور جب نماز سی فارغ ہوتی تہے ہاتھ دعا کی لئی اوٹہاتی تہی اور اس دعا کو تین مرتبہ پڑہتی تہے

اعمال ماہ محرم

عمل پہلی تاریخ

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْاِلٰہُ الْقَدِیْمُ وَھٰذِہٖ سَنَۃٌ جَدِیْدَۃٌ فَاَسْئَلُکَ فِیْھَا الْعِصْمَۃَ مِنَ الشَّیْطَانِ وَالْقُوَّۃَ عَلٰی ھٰذِہِ النَّفْسِ الْاَمَّارَۃِ بِالسُّوْٓءِ وَالْاِشْتِغَالَ بِمَا یُقَرِّبُنِیْ اِلَیْکَ یَا کَرِیْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا عِمَادَ مَنْ لَا عِمَادَ لَہٗ یَا ذَخِیْرَۃَ مَنْ لَا ذَخِیْرَۃَ لَہٗ یَا حِرْزَ مَنْ لَا حِرْزَ لَہٗ یَا غِیَاثَ مَنْ لَا غِیَاثَ لَہٗ یَا سَنَدَ مَنْ لَا سَنَدَ لَہٗ یَا کَنْزَ مَنْ لَا کَنْزَ لَہٗ یَا حَسَنَ الْبَلَآءِ یَا عَظِیْمَ الرَّجَآءِ یَا عِزَّ الضُّعَفَآءِ یَا مُنْقِذَ الْغَرْقٰی یَا مُنْجِیَ الْھَلْکٰی یَا مُنْعِمُ یَا مُجْمِلُ یَا مُفْضِلُ یَا مُحْسِنُ اَنْتَ الَّذِیْ سَجَدَ لَکَ سَوَادُ اللَّیْلِ وَنُوْرُ النَّھَارِ

وَضَوْءِ الْقَمَرِ وَشُعَاعِ الشَّمْسِ وَدَوِيِّ الْمَاءِ وَحَفِيْفِ الشَّجَرِ يَا اللّٰهُ لَا شَرِيْكَ لَكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا خَيْرًا مِمَّا يَظُنُّوْنَ وَاغْفِرْ لَنَا مَا لَا يَعْلَمُوْنَ وَلَا تُؤَاخِذْنَا بِمَا يَقُوْلُوْنَ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اٰمَنَّا بِهٖ كُلٌّ مِنْ عِنْدِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّا اُولُوا الْاَلْبَابِ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ اور رجال الصالحین مین لکھا ہی کہ یہہ مہینہ اول سال ہی مروی ہی اہلبیت طاہرین علیہم السلام سی کہ جو کوئی ہر سال پہلی تاریخ اس مہینی کے دو رکعت نماز پڑہی جسطرح چاہئی بعد سلام کی تین مرتبہ کہے اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَبَدِيُّ الْقَدِيْمُ الْعَفُوُّ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ وَهٰذِهٖ سَنَةٌ جَدِيْدَةٌ فَاَسْاَلُكَ الْعِصْمَةَ فِيْهَا مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ وَالْعَوْنَ عَلٰى هٰذِهِ النَّفْسِ الْاَمَّارَةِ بِالسُّوْءِ وَالْاِشْتِغَالَ بِمَا يُقَرِّبُنِيْ اِلَيْكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَالْفَضْلِ وَالْاِنْعَامِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ حق تعالیٰ دو ملک اوسپر موکل کری کہ اوسکے باقی عمر بہر شیطان کو اوس سے دور کرین اور متابعت نفس امارہ اور پیروی ہوا و ہوس سے

عمل اول محرم

عمل اول محرم

محافظت اوسکی کرین اور طاعت اور حسنات پر اوسکے
اعانت کرین اور زاد المعاد مین ہی جسکا خلاصہ ترجمہ یہ ہے
کہ حضرت سید شہدا صلوات اللہ علیہ دسوین تاریخ اس
مہینے کی شہید ہوے اور وہ حضرت وہ اول مین زیادہ غمگین
اور محزون رہی چاہیئے کہ شیعہ اونکے یہی دس روز اونحضرت کے
تعزیت مین بسر کرین اور محزون و اندوہ ناک رہین اور
اخبار اور احادیث انکی مصائب کی پڑہین اور بعض علما
کہتی ہین کہ بعض لذتون کو ترک کرین اور حضرت امام رضا
علیہ السلام نے فرمایا کہ جب جد میری امام حسین علیہ السلام
شہید ہوی آسمان نے خون اور خاک سرخ برسائی اگر اونحضرت
کی لئے اسقدر روئی تو کہ آنسو تیری مونھہ پر جاری ہون
حق تعالی جمیع گناہان چھوٹی اور بڑی تیری بخشی پھر فرمایا
کہ اگر چاہی تو کہ جب مری اور کوئی گناہ تجھپر نہو زیارت کر
امام حسین علیہ السلام کی اور اگر چاہی تو کہ غرفہ مین
بہشت کی نبی صلعم اور آل نبی کی ساتھہ رہی تو لعنت کر قاتلان
حسین علیہ السلام پر اور اگر چاہی تو کہ ثواب کربلا کے
شہیدونکا پائی جسوقت کہ مصیبت اونحضرت کی یاد کرے

بیکسی و زیارت شہدا

ثواب گریہ بر حسین

یالیتنی کنت معهم فافوز فوزا عظیما یعنی کاش مین بھی شہدائے ساتھ ہوتا تو مین بھی فائز ہوتا درجہ عظیم پر بیان اعمال شب و روز عاشورا سید ابن طاؤس علیہ الرحمہ کتاب اقبال مین حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہین کہ جو کہ جاگے عبادت مین دسوین شب محرم کی مثل اسکی ہی کہ عبادت کی خدا کی مثل عبادت سب فرشتونکی اور مصباح العابدین و اقبال مین لکھا ہی کہ جو کہ چار رکعت نماز شب عاشورا پڑہے ہر رکعت مین الحمد ایک مرتبہ اور قل ہو اللہ احد پچاس مرتبہ پڑہے خدا اوسکے پچاس برس کے گناہ گذرے ہوئے اور پچاس برس آیندہ کے بخشے اور بنائے واسطے اوسکے ملأ اعلے مین دس لاکہ شہر نور کے اور زاد المعاد مین بسند معتبر حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہی کہ جو کہ شب عاشورا نزدیک قبر شریف اونحضرت کی ہو اور اونحضرت کی زیارت کرے روز قیامت اسطرح محشور ہوگا کہ اپنے خون مین آلودہ ہو بہیئت شہدائے کربلا اور جو کہ شب و روز عاشورا زیارت کرے اونحضرت کے اسطرح ہو کہ آگے اونحضرت کی شہید ہوا ہو اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہی کہ جو کہ روز عاشورا ہزار مرتبہ

بیان اعمال شب و روز عاشورا

نماز شب عاشورا

زیارت شب عاشورا

احکام عاشورا

سورۂ قل ہو اللہ احد پڑہی خدا نظر رحمت طرف اوسکی کری اور
جس پر خدا نظر رحمت کری ہرگز اوسپر عذاب نکری اور اسدن
ہر چیز کہانا اور پینا ترک کری اور قصد روزہ کا نکری اور آخر روز
بعد عصر کی یعنی دو گنٹہہ دن رہی افطار کری اور تمام دنکا روزہ

صوم عاشورا

نرکہی **مؤلف** کہتا ہی کہ فی زماننا عوام مین یہ جو رواج ہی کہ
عاشوریکو گوٹاڈلی وغیرہ کہاتی ہین تو یہہ امر نچاہئی بلکہ چاہئی
کہ کوئی چیز نکہائی نہ پئی اور حقہ بہی نہ پئی اور روزہ نہو تینکی لئے
بعد عصر افطار کری اور زاد المعاد و تحفۃ الزائرین مین بسند صحیح

فضیلت زیارت عاشورا

حضرت جعفر صادق علیہ السلام سی منقول ہی کہ جو کوئی زیارت
امام حسین علیہ السلام عاشوریکی دن پڑہی تو حق تعالی بہشت کو
اوسپر واجب کرتا ہی پس زیارت مشہور عاشورا یہہ ہی کہ شیخ
طوسی اور ابن قولویہ وغیرہ نی مالک سی روایت کی ہی کہ حضرت امام محمد باقر
علیہ السلام نی فرمایا کہ جو کوئی زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام
روز عاشورا پڑہی یا نزدیک قبر شریف اونحضرت کی روئی تو ملاقات
کریگا حق تعالی اسسے قیامت کی دن ساتہہ ثواب دو ہزار حج اور دو ہزار
عمرہ اور دو ہزار جہاد کی کہ ہر ایک اونمین سے ہمراہ رسول خدا
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ائمہ ہدی علیہم السلام کی بجا لایا ہو

ثواب زیارت عاشورہ

اور صاحب کتاب کامل الزیارت نی اس حدیث کو بعینہ نقل
کرکی بجای لفظ دو ہزار حج اور دو ہزار عمرہ اور دو ہزار جہاد کی
ہزار ہزار حج اور ہزار ہزار عمرہ اور ہزار ہزار جہاد لکھا ہی اور ہزار
ہزار کی دس لاکھ ہوتے ہین مالک نی عرض کی فدا ہون مین آپ پر
کسقدر ثواب ہی واسطی اوس شخص کے کہ جو اور کسی شہر مین ہو اور اوسکو
ممکن نہو قبر شریف پر جانا حضرت نی فرمایا کہ جو لوگ کہ دور ہین
اونھین چاہیے کہ روز عاشورا صحرا کی طرف چلی جائین یا جو
کوٹھہ یا بالاخانہ کہ اونکی گہر مین بلند ہو اوسپر جائین اور انگشت
شہادت سے اشارہ کرین طرف قبر شریف آنحضرت کی اور زیارت
پڑہین اور جہد و کوشش کرین نفرین اور لعنت کرنی مین اوپر قاتلان
آنحضرت کی اور بعد اوسکے دو رکعت نماز زیارت کی پڑہین اور
اس عمل کو اول روز پیش از ظہر بجا لائین بعد اوسکی نوحہ و زاری
کرین مصیبت امام حسین علیہ السلام پر اور بہت سا روئین اور
جو کوئی اونکی گہر مین ہو اوسکو بہی حکم رونی کا کرین اگر اوسسی
تقیہ نکرتی ہون اور سامان حزن و ملال اپنی گہر مین برپا کرین اور
ملاقات کرتی ایک دوسری سی اپنی اپنی گہرونمین ساتہہ گریہ و زاری کے
اوس جناب کے اور ایک دوسری کو پرسا دی حضرت کی مصیبت کا

طریق زیارت عاشورہ

حضرت محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہین کہ جو شخص ان اعمال کو
بجالاوے تو مین ضامن ہوتا ہون کہ جتنے ثواب کہ ذکر کیے گئے
حق تعالی سب اوس شخصکو عطا فرمائیگا مالک نے تعجب سے کہا
کہ آپ ان ثوابون کے ضامن اور کفیل ہین آپنے فرمایا کہ ہان
ہم ضامن اور کفیل ہین پھر مالک نے عرض کے کہ ایک دوسرے کو
کیونکر تعزیہ اور پرسا دیوے حضرت نے فرمایا کہ ایک دوسرے سے
کہے عَظَّمَ اللهُ اُجُورَنَا بِمُصَابِنَا بِالْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ
وَجَعَلَنَا وَاِيَّاكُمْ مِنَ الطَّالِبِيْنَ بِثَارِهِ مَعَ وَلِيِّهِ
الْاِمَامِ الْمَهْدِيِّ مِنْ اٰلِ مُحَمَّدٍ ع اور اگر ہو سکے اوسدن
کسی کام کے لیے گھر سے باہر نجا کہ یہہ روز نحس ہے حاجت مومن کی
اسدن نہین برآتی اگر برآئی تو برکت نہین ہوتی اور خیر و نیکی
نہ دیکھے گا اور اسدن کوئی چیز لاکر ذخیرہ نکرا اپنے گھر کے لیے کہ
مبارک نہوگی اہل خانہ کے لیے اور نہ اہلخانہ مبارک ہونگے
اوس شخص کے لیے پس جو شخص ایسا کرے لکھا جائیگا اوسکے
واسطے ثواب ہزار ہزار حج اور ہزار ہزار عمرہ کا اور ہزار ہزار
جہاد کا کہ ساتھہ رسولخدا کے کیے ہون اور اوسکے واسطے ہو ثواب
مصیبت ہر پیغمبر و ہر رسول و ہر صدیق و ہر شہید کا کہ مرے ہین

یا ماری گئی ہین ابتدای عالم سی قیامت تک علقمہ بن محمدؐ کہتی ہین مینی حضرت امام محمدؐ باقر علیہ السلام سی عرض کے کہ یا حضرت آپ تسلیم فرمائین مجکو وہ دعا کہ پڑہون عاشورہ کی دن اگر نزدیک سے قبر شریف کی زیارت کرون اور وہ دعا کہ جب مین کسی اور شہر مین ہون تو اوسکو اشارہ کرکی پڑہون اور زیارت کرون حضرت نے فرمایا ای علقمہ جسوقت کہ بجالائی تو اون دو رکعتونکو بعد اسکی کہ اشارہ کیا ہو تونی طرف اونحضرت کی ساتہہ سلام کی اور کہا ہو تونی بعد اشارہ اور نماز کی اوس قول کو کہ مذکور ہوگا پس البتہ وہ دعا پڑہی ہی تونی کہ جو ملائکہ پڑہتی ہین وقت زیارت اونحضرتؑ کی اور لکہتا ہی خداوند کریم واسطی تیری ہزار ہزار حسنہ اور محو کرتا ہے تیری لئی ہزار ہزار گناہ اور بلند کریگا خدا بہشت مین ہزار ہزار درجہ اور ہوگا تو اون لوگومین سے کہ جو شہید ہوی ہین حضرت امام حسین علیہ السلام کی ہمراہ اور شریک ہوگا تو درجات اور ثواب مین شہیدون کی اور نجلوا ون لوگون مین جائینگی کہ جو حضرت کی ساتہہ شہید ہوئی ہین اور لکہا جائیگا واسطی تیری ثواب زیارت ہر پیغمبر اور رسول کا اور سوای انکی کہ جسنی زیارت حضرت کیے کی ہی اون سب لوگون نے

ثواب تجکو ملیگا اور وہ زیارت یہ ہی اَلسَّلامُ عَلَيْكَ
يَا اَبَا عَبْدِ اللهِ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ رَسُوْلِ اللهِ
اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَابْنَ سَيِّدِ
الْوَصِيِّيْنَ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ
سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا خِيَرَةَ
اللهِ وَابْنَ خِيَرَتِهٖ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللهِ وَابْنَ
ثَارِهٖ وَالْوِتْرَ الْمَوْتُوْرَ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ وَعَلَى الْاَرْوَاحِ
الَّتِیْ حَلَّتْ بِفِنَائِكَ وَاَنَاخَتْ بِرَحْلِكَ عَلَيْكُمْ
مِنِّیْ جَمِيْعًا سَلامُ اللهِ اَبَدًا مَا بَقِيْتُ وَبَقِیَ اللَّيْلُ
وَالنَّهَارُ يَا اَبَا عَبْدِ اللهِ صَلَوَاتُ اللهِ وَسَلامُهٗ
عَلَيْكَ لَقَدْ عَظُمَتِ الرَّزِيَّةُ وَجَلَّتِ الْمُصِيْبَةُ
بِكَ عَلَيْنَا وَعَلٰی جَمِيْعِ اَهْلِ الْاِسْلامِ وَجَلَّتْ
وَعَظُمَتْ مُصِيْبَتُكَ فِی السَّمٰوٰتِ عَلٰی جَمِيْعِ
اَهْلِ السَّمٰوٰتِ فَلَعَنَ اللهُ اُمَّةً اَسَّسَتْ اَسَاسَ
الظُّلْمِ وَالْجَوْرِ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ وَلَعَنَ اللهُ
اُمَّةً دَفَعَتْكُمْ عَنْ مَقَامِكُمْ وَاَزَالَتْكُمْ عَنْ
مَرَاتِبِكُمُ الَّتِیْ رَتَّبَكُمُ اللهُ فِيْهَا وَلَعَنَ اللهُ اُمَّةً

قَتَلَتْكُمْ وَلَعَنَ اللّٰهُ الْمُمَهِّدِيْنَ لَهُمْ بِالتَّمْكِيْنِ مِنْ
قِتَالِكُمْ وَبَرِئْتُ اِلَى اللّٰهِ وَاِلَيْكُمْ مِنْهُمْ وَمِنْ اَشْيَاعِهِمْ
وَاَتْبَاعِهِمْ وَاَوْلِيَائِهِمْ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ
وَسَلَامُهُ عَلَيْكَ اِنِّيْ سِلْمٌ لِمَنْ سَالَمَكُمْ وَحَرْبٌ
لِمَنْ حَارَبَكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَلَعَنَ اللّٰهُ اٰلَ
زِيَادٍ وَاٰلَ مَرْوَانَ وَلَعَنَ اللّٰهُ بَنِيْ اُمَيَّةَ قَاطِبَةً
وَلَعَنَ اللّٰهُ ابْنَ مَرْجَانَةَ وَلَعَنَ اللّٰهُ عُمَرَ بْنَ سَعْدٍ
وَلَعَنَ اللّٰهُ شِمْرًا وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً اَسْرَجَتْ
وَاَلْجَمَتْ وَتَنَقَّبَتْ وَتَهَيَّاَتْ لِقِتَالِكَ بِاَبِيْ
اَنْتَ وَاُمِّيْ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْكَ
لَقَدْ عَظُمَ مُصَابِيْ بِكَ فَاَسْئَلُ اللّٰهَ الَّذِيْ
اَكْرَمَ مَقَامَكَ وَاَكْرَمَنِيْ بِكَ اَنْ يَرْزُقَنِيْ طَلَبَ
ثَارِكَ مَعَ اِمَامٍ مَنْصُوْرٍ مِنْ اَهْلِبَيْتِ مُحَمَّدٍ
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ عِنْدَكَ وَجِيْهًا بِالْحُسَيْنِ فِي الدُّنْيَا
وَالْاٰخِرَةِ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهُ
عَلَيْكَ اِنِّيْ اَتَقَرَّبُ اِلَى اللّٰهِ وَاِلٰى رَسُوْلِهِ وَاِلٰى
اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِلٰى فَاطِمَةَ وَاِلَى الْحَسَنِ وَاِلَيْكَ

بموالاتک وبالبراءة ممن قاتلک ونصب لک
الحرب وبالبراءة ممن اسس اساس الظلم والجور
علیکم وابرء الی الله والی رسوله صلی الله علیه
واله وسلم ممن اسس اساس ذلک وبنی
علیه بنیانه وجری فی ظلمه وجوره علیکم
وعلی اشیاعکم برئت الی الله والیکم منهم
واتقرب الی الله ثم الیکم بموالاتکم وموالاة
ولیکم وبالبراءة من اعدائکم والناصبین
لکم الحرب وبالبراءة من اشیاعهم واتباعهم
واولیائهم یا ابا عبد الله انی سلم لمن سالمکم
وحرب لمن حاربکم وولی لمن والاکم وعدو
لمن عاداکم فاسئل الله الذی اکرمنی بمعرفتکم
ومعرفة اولیائکم ورزقنی البراءة من
اعدائکم ان یجعلنی معکم فی الدنیا والاخرة
وان یثبت لی عندکم قدم صدق فی الدنیا
والاخرة واساله ان یبلغنی المقام المحمود الذی
لکم عند الله وان یرزقنی طلب ثاری مع امام

مَهْدِيٍّ ظَاهِرٍ نَاطِقٍ بِالْحَقِّ مِنْكُمْ وَاَسْئَلُ اللّٰهَ
بِحَقِّكُمْ وَبِالشَّاْنِ الَّذِيْ لَكُمْ عِنْدَهٗ اَنْ يُعْطِيَنِيْ
بِمُصَابِيْ بِكُمْ اَفْضَلَ مَا يُعْطِيْ مُصَابًا بِمُصِيْبَتِهٖ يَالَهَا
مُصِيْبَةً مَا اَعْظَمَهَا وَاَعْظَمَ رَزِيَّتَهَا فِي الْاِسْلَامِ
وَفِيْ جَمِيْعِ اَهْلِ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ اَللّٰهُمَّ
اجْعَلْنِيْ فِيْ مَقَامِيْ هٰذَا مِمَّنْ تَنَالُهٗ مِنْكَ صَلَوٰاتٌ
وَرَحْمَةٌ وَمَغْفِرَةٌ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مَحْيَايَ مَحْيَا مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَمَمَاتِيْ مَمَاتَ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَوٰاتُكَ وَ
سَلَامُكَ عَلَيْهِمْ اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا يَوْمٌ تَبَرَّكَتْ بِهٖ
بَنُوْ اُمَيَّةَ وَابْنُ اٰكِلَةِ الْاَكْبَادِ اللَّعِيْنُ بْنُ اللَّعِيْنِ
عَلٰى لِسَانِكَ وَلِسَانِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَاٰلِهٖ فِيْ كُلِّ مَوْطِنٍ وَمَوْقِفٍ وَقَفَ فِيْهِ نَبِيُّكَ
صَلَوٰاتُكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ اَبَا سُفْيَانَ
وَمُعَاوِيَةَ بْنَ اَبِيْ سُفْيَانَ وَيَزِيْدَ بْنَ مُعَاوِيَةَ
وَاٰلَ مَرْوَانَ عَلَيْهِمْ مِنْكَ اللَّعْنَةُ اَبَدَ الْاٰبِدِيْنَ
وَهٰذَا يَوْمٌ فَرِحَتْ بِهٖ اٰلُ زِيَادٍ وَاٰلُ مَرْوَانَ
عَلَيْهِمُ اللَّعْنَةُ بِقَتْلِهِمُ الْحُسَيْنَ صَلَوٰاتُ اللّٰهِ

عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ فَضَاعِفْ عَلَيْهِمُ اللَّعْنَ مِنْكَ وَالْعَذَابَ
الْاَلِيْمَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَتَقَرَّبُ اِلَيْكَ فِیْ هٰذَا الْيَوْمِ وَ
فِیْ مَوْقِفِیْ هٰذَا وَاَيَّامِ حَيٰوتِیْ بِالْبَرَاءَةِ مِنْهُمْ وَ
اللَّعْنَةِ عَلَيْهِمْ وَبِالْمُوَالَاتِ لِنَبِيِّكَ وَاٰلِ نَبِيِّكَ
عَلَيْهِمُ السَّلَامُ پس سو مرتبہ کہی اَللّٰهُمَّ الْعَنْ اَوَّلَ ظَالِمٍ
ظَلَمَ حَقَّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاٰخِرَ تَابِعٍ لَّهٗ عَلٰی ذٰلِكَ
اَللّٰهُمَّ الْعَنِ الْعِصَابَةَ الَّتِیْ جَاهَدَتِ الْحُسَيْنَ
صَلَوٰاتُكَ عَلَيْهِ وَشَايَعَتْ وَبَايَعَتْ وَتَابَعَتْ
عَلٰی قَتْلِهٖ اَللّٰهُمَّ الْعَنْهُمْ جَمِيْعًا پس سو مرتبہ کہی اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ وَعَلَی الْاَرْوَاحِ الَّتِیْ حَلَّتْ
بِفِنَائِكَ وَاَنَاخَتْ بِرَحْلِكَ عَلَيْكَ مِنِّیْ سَلَامُ اللّٰهِ
اَبَدًا مَا بَقِيْتُ وَبَقِیَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَلَا جَعَلَهُ اللّٰهُ
اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنِّیْ لِزِيَارَتِكَ اَلسَّلَامُ عَلَی الْحُسَيْنِ
وَعَلٰی عَلِیِّ ابْنِ الْحُسَيْنِ وَعَلٰی اَوْلَادِ الْحُسَيْنِ وَعَلٰی
اَصْحَابِ الْحُسَيْنِ پس کہی اَللّٰهُمَّ خُصَّ اَنْتَ اَوَّلَ ظَالِمٍ
بِاللَّعْنِ مِنِّیْ وَابْدَأْ بِهٖ اَوَّلًا ثُمَّ الثَّانِیْ ثُمَّ الثَّالِثَ
ثُمَّ الرَّابِعَ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ يَزِيْدَ بْنَ مُعَاوِيَةَ خَامِسًا

وَالْعَنْ عُبَيْدَ اللّٰهِ بْنَ زِيَادٍ وَابْنَ مَرْجَانَةَ وَعُمَرَ بْنَ
سَعْدٍ وَشِمْرًا وَآلَ أَبِي سُفْيَانَ وَآلَ زِيَادٍ وَآلَ مَرْوَا
إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ پس سجدہ مین جائے اور کہے اَللّٰهُمَّ لَكَ
الْحَمْدُ حَمْدَ الشَّاكِرِينَ لَكَ عَلَى مُصَابِهِمْ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
عَلَى عَظِيمِ رَزِيَّتِي اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي شَفَاعَةَ الْحُسَيْنِ
يَوْمَ الْوُرُودِ وَثَبِّتْ لِي قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَكَ
مَعَ الْحُسَيْنِ وَأَوْلَادِ الْحُسَيْنِ وَأَصْحَابِ الْحُسَيْنِ
الَّذِينَ بَذَلُوا مُهَجَهُمْ دُونَ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

علقمہ کہتی ہین کہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نی فرمایا کہ اگر تو اس ترکیب سی ہر روز پڑہی جس قدر کہ ثواب مذکور ہوا وہ سب تجکو ہر روز ملا کریگا اور روایت کی محمد ابن خالد طیالسی نی سیف بن عمیرہ سی کہ وہ کہتا ہی کہ مین صفوان بن جہران الجمال اور بہت سی دوستو نکی ہمراہ نجف اشرف مین گیا زیارت کی واسطی بعد تشریف لیجانی حضرت صادق علیہ السلام کی حیرہ سی مدینہ کو پس جب مین زیارت جناب امیر المومنین علی ابن ابیطالب علیہ السلام سی فارغ ہوا صفوان نے مکان بالای سر حضرت امیر المومنین علیہ السلام سی اپنا موںہہ

زیارت عاشورا

دعا علقمہ بعد زیارت

روایت صفوان

طرف قبر شریف امام حسین علیہ السلام کی کیا اور کہا کہ اکثر
مین حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی ساتھ اس مقام
شریف مین آیا تہا اوس جناب نے اسیطرح اس زیارت کو پڑہا تہا
جسطرحسی کہ مین اس زیارت کو بجا لایا پس پڑہی صفوان نے وہ
زیارت جو علقمہ نے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت
کی تہی پہر دو رکعت نماز پڑہی نزدیک سر مبارک امیر المومنین
علیہ السلام کی اور وداع کیا بعد نماز کی جناب امیر المومنین
علیہ السلام کو پہر منہہ کیا صفوان نے طرف قبر شریف جناب
سید الشہدا کی اور اونحضرت کو بہی وداع کیا اور منجملہ اون
دعاؤن کی کہ بعد دو رکعت نماز کی پڑہی یہہ دعا ہی یَا اَللهُ
یَا اَللهُ یَا اَللهُ یَا مُجِیبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّیْنَ یَا کَاشِفَ
کُرَبِ الْمَکْرُوْبِیْنَ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ وَیَا صَرِیْخَ
الْمُسْتَصْرِخِیْنَ وَیَا مَنْ هُوَ اَقْرَبُ اِلَیَّ مِنْ حَبْلِ
الْوَرِیْدِ وَیَا مَنْ یَحُوْلُ بَیْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ وَیَا مَنْ هُوَ
بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلٰی وَبِالْاُفُقِ الْمُبِیْنِ وَیَا مَنْ هُوَ الرَّحْمٰنُ
الرَّحِیْمُ عَلَی الْعَرْشِ اسْتَوٰی وَیَا مَنْ یَعْلَمُ خَائِنَةَ
الْاَعْیُنِ وَمَا تُخْفِی الصُّدُوْرُ وَیَا مَنْ لَا یَخْفٰی عَلَیْهِ

دعائے بعد دو رکعت

خَافِيَةٌ وَيَا مَنْ لَا تَشْتَبِهُ عَلَيْهِ الْاَصْوَاتُ وَيَا مَنْ لَا تُغَلِّطُهُ الْحَاجَاتُ وَيَا مَنْ لَا يُبْرِمُهُ اِلْحَاحُ الْمُلِحِّيْنَ وَيَا مُدْرِكَ كُلِّ فَوْتٍ وَيَا جَامِعَ كُلِّ شَمْلٍ وَيَا بَارِئَ النُّفُوْسِ بَعْدَ الْمَوْتِ يَا مَنْ هُوَ كُلَّ يَوْمٍ فِيْ شَاْنٍ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ يَا مُنَفِّسَ الْكُرُبَاتِ يَا مُعْطِيَ السُّؤُلَاتِ يَا وَلِيَّ الرَّغَبَاتِ يَا كَافِيَ الْمُهِمَّاتِ يَا مَنْ يَكْفِيْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَلَا يَكْفِيْ مِنْهُ شَيْءٌ فِي السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ اَسْاَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ وَبِحَقِّ فَاطِمَةَ بِنْتِ نَبِيِّكَ وَبِحَقِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَبِحَقِّ التِّسْعَةِ مِنْ وُلْدِ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ فَاِنِّيْ بِهِمْ اَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ فِيْ مَقَامِيْ هٰذَا وَبِهِمْ اَتَوَسَّلُ وَبِهِمْ اَتَشَفَّعُ اِلَيْكَ وَبِحَقِّهِمْ اَسْاَلُكَ وَاُقْسِمُ وَاَعْزِمُ عَلَيْكَ وَبِالشَّاْنِ الَّذِيْ لَهُمْ عِنْدَكَ وَبِالْقَدْرِ الَّذِيْ لَهُمْ عِنْدَكَ وَبِالَّذِيْ فَضَّلْتَهُمْ عَلَى الْعَالَمِيْنَ وَبِاسْمِكَ الَّذِيْ جَعَلْتَهُ عِنْدَهُمْ وَبِهٖ خَصَصْتَهُمْ دُوْنَ الْعَالَمِيْنَ وَبِهٖ اَبَنْتَهُمْ وَاَبَنْتَ فَضْلَهُمْ مِنْ فَضْلِ الْعَالَمِيْنَ حَتّٰى

دعائے افتتاح شروع

دعائے افتتاح شروع

دعا بعد زیارت عاشورہ

وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ فَاَسْاَلُكَ يَا اَللهُ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ
وَاٰلِ مُحَمَّدٍ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَكْشِفَ
عَنِّىْ غَمِّىْ وَهَمِّىْ وَكَرْبِىْ فِىْ مَقَامِىْ هٰذَا كَمَا كَشَفْتَ
عَنْ نَبِيِّكَ هَمَّهُ وَغَمَّهُ وَكَرْبَهُ وَكَفَيْتَهُ هَوْلَ
عَدُوِّهٖ فَاكْشِفْ عَنِّىْ كَمَا كَشَفْتَ عَنْهُ وَ فَرِّجْ
عَنِّىْ كَمَا فَرَّجْتَ عَنْهُ وَاكْفِنِىْ كَمَا كَفَيْتَهُ وَاصْرِفْ
عَنِّىْ هَوْلَ مَا اَخَافُ هَوْلَهُ وَمَؤُنَةَ مَا اَخَافُ
مَؤُنَتَهُ وَهَمَّ مَا اَخَافُ هَمَّهُ بِلَا مَؤُنَةٍ عَلٰى نَفْسِىْ
مِنْ ذٰلِكَ وَاصْرِفْ بِقَضَاءِ حَوَائِجِىْ وَكِفَايَةِ مَا
اَهَمَّنِىْ هَمُّهُ مِنْ اَمْرِ اٰخِرَتِىْ وَدُنْيَاىَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ
وَيَا اَبَا عَبْدِ اللهِ عَلَيْكُمَا مِنِّىْ سَلَامُ اللهِ اَبَدًا
مَا بَقِيْتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَلَا جَعَلَهُ اللهُ
اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ زِيَارَتِكُمَا وَلَا فَرَّقَ اللهُ بَيْنِىْ
وَبَيْنَكُمَا اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِىْ حَيٰوةَ مُحَمَّدٍ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَمِتْنِىْ
مَمَاتَهُمْ وَتَوَفَّنِىْ عَلٰى مِلَّتِهِمْ وَاحْشُرْنِىْ فِىْ زُمْرَتِهِمْ
وَلَا تُفَرِّقْ بَيْنِىْ وَبَيْنَهُمْ طَرْفَةَ عَيْنٍ اَبَدًا فِى
الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَيَا اَبَا عَبْدِ اللهِ

دعا بعد زیارت عاشورہ

صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكُمَا أَتَيْتُكُمَا زَائِرًا وَ مُتَوَسِّلًا
إِلَى اللّٰهِ رَبِّي وَ رَبِّكُمَا وَ مُتَوَجِّهًا إِلَيْهِ بِكُمَا وَ مُسْتَشْفِعًا
بِكُمَا إِلَى اللّٰهِ فِي حَاجَتِي هٰذِهِ فَاشْفَعَا لِي فَإِنَّ
لَكُمَا عِنْدَ اللّٰهِ الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ وَ الْجَاهَ الْوَجِيهَ
وَ الْمَنْزِلَ الرَّفِيعَ وَ الْوَسِيلَةَ إِنِّي أَنْقَلِبُ عَنْكُمَا
مُنْتَظِرًا لِتَنَجُّزِ الْحَاجَةِ وَ قَضَائِهَا وَ نَجَاحِهَا مِنَ اللّٰهِ
بِشَفَاعَتِكُمَا لِي إِلَى اللّٰهِ فِي ذٰلِكَ فَلَا أَخِيبُ وَ لَا يَكُونُ
مُنْقَلَبِي مُنْقَلَبًا خَائِبًا خَاسِرًا بَلْ يَكُونُ مُنْقَلَبِي
مُنْقَلَبًا رَاجِحًا مُفْلِحًا مُنْجِحًا مُسْتَجَابًا لِي بِقَضَاءِ
جَمِيعِ حَوَائِجِي وَ تَشَفَّعَا لِي إِلَى اللّٰهِ أَنْقَلِبُ عَلَى
مَا شَاءَ اللّٰهُ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ مُفَوِّضًا
أَمْرِي إِلَى اللّٰهِ مُلْجِئًا ظَهْرِي إِلَى اللّٰهِ وَ مُتَوَكِّلًا
عَلَى اللّٰهِ وَ أَقُولُ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَ كَفَى سَمِعَ اللّٰهُ
لِمَنْ دَعَا لَيْسَ لِي وَرَاءَ اللّٰهِ وَ وَرَائَكُمْ يَا
سَادَتِي مُنْتَهًى مَا شَاءَ رَبِّي كَانَ وَ مَا
لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ
أَسْتَوْدِعُكُمَا اللّٰهَ وَ لَا جَعَلَهُ اللّٰهُ آخِرَ الْعَهْدِ

مِنِّی اِلَیْکُمَا انْصَرَفْتُ یَا سَیِّدِیْ یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ
یَا مَوْلَایَ وَاَنْتَ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰہِ یَا سَیِّدِیْ
وَسَلَامِیْ عَلَیْکُمَا مُتَّصِلٌ مَا اتَّصَلَ اللَّیْلُ
وَالنَّهَارُ وَاصِلٌ ذٰلِكَ اِلَیْکُمَا غَیْرُ مَحْجُوْبٍ
عَنْکُمَا سَلَامِیْ اِنْشَاءَ اللّٰہُ وَاَسْئَلُہٗ بِحَقِّکُمَا
اَنْ یَّشَاءَ ذٰلِكَ وَیَفْعَلَ فَاِنَّہٗ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ
اِنْقَلَبْتُ یَا سَیِّدَیَّ عَنْکُمَا تَائِبًا حَامِدًا
لِلّٰہِ شَاکِرًا رَاجِیًا لِلْاِجَابَةِ غَیْرَ اٰیِسٍ وَلَا قَانِطٍ
اٰئِبًا عَائِدًا رَاجِعًا اِلٰی زِیَارَتِکُمَا غَیْرَ رَاغِبٍ
عَنْکُمَا وَلَا مِنْ زِیَارَتِکُمَا بَلْ رَاجِعٌ عَائِدٌ
اِنْشَاءَ اللّٰہُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ یَا سَادَتِیْ
رَغِبْتُ اِلَیْکُمَا وَاِلٰی زِیَارَتِکُمَا بَعْدَ اَنْ
زَهِدَ فِیْکُمَا وَفِیْ زِیَارَتِکُمَا اَهْلُ الدُّنْیَا
فَلَا خَیَّبَنِیَ اللّٰہُ مِمَّا رَجَوْتُ وَمَا اَمَّلْتُ فِیْ
زِیَارَتِکُمَا اِنَّہٗ قَرِیْبٌ مُّجِیْبٌ سیف بن عمیرہ
کہتی ہین کہ صفوان نی کہا کہ حضرت امام جعفر صادق
علیہ السلام نی مجھسی فرمایا کہ اہی صفوان تعاہد کر یعنی

وداع زیارت عاشورہ

حدیث سیف بن عمیرہ از صفوان

فضیلت زیارت بنا بر روایت صفوان

محافظت کر تو اس زیارت کی اور پڑہ تو اس دعا کو اور ہمیشہ اسیطرح زیارت کیا کر کہ مین ضامن ہون خدا کے واسطے تیری زیارت کا اور ہمیشہ اسیطرح زیارت کیا کر کہ مین ضامن ہون خدا کے وہیا ہین کہ جو کوئی اس زیارت اور دعا کو پڑہی نزدیک قبر شریف کی یا دور سی تو زیارت اوسکے قبول ہونگے اور اوسکے کوشش کے حق تعالی مزدوری دیگا اور سلام اوس شخص کا حضرت امام حسین علیہ السلام تک پہونچیگا اور محجوب نہوگا اور جو کچہہ کہ خدا سی طلب کریگا حاجت اوسکے برآئیگے ہر چند حاجت اوسکے بڑی ہو پہر اوںحضرت نی اسی ضمانت کو اپنی اجداد طاہرین سی نقل فرمایا اور فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نی اسے ضامنی سی جبرئیل امین سے اور جبرئیل امین نی اسی ضمانت سی خداوند عالمیان سے سنا پہر حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نی فرمایا کہ ای صفوان جسوقت تجکو کوئی مطلب ہووے خدا سی یعنی جسوقت تجھکو کوئی امر اہم اور دشوار ہو تو تو اس زیارت کو پڑہ اور خدا سی اپنی حاجت طلب کر حق تعالی برکت سی اس زیارت اور دعا کی تیری حاجت کو روا کریگا خواہ تو قبر شریف کی نزدیک ہو یا دور ہو اور خدا خلاف وعدہ کے

ضمانت پیغمبر حضرت امام حسین

وقت پڑہنے زیارت عاشورا

نہین کرتا مولف کہتا ہی کہ واسطی قضاء حاجت کے
یہہ عمل بہت سریع الاجابت اور مجرب ہی اور راوس کہ
حدیث مین واسطی ہر امر مشکل کے اس عمل کا پڑہنا وارد
ہوا ہی پس اگر غیر عاشورا اس زیارت کو بجالائی تو بجائے
اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذَا یَوْمٌ تَبَرَّکَتْ بِہٖ بَنُوْ اُمَیَّۃَ
کے اَللّٰھُمَّ اِنَّ یَوْمَ قَتْلِ الْحُسَیْنِ صَلَوٰتُ
اللّٰہِ عَلَیْہِ یَوْمٌ تَبَرَّکَتْ بِہٖ بَنُوْ اُمَیَّۃَ
جیساکہ زاد المعاد مین مذکور ہی اور پوشیدہ نرہے
کہ جناب اخوند مجلسی نے زاد المعاد مین بسبب
مشکل ہونی عبارت اصل حدیث کی عمل عاشورا
مین بہت احتیاط فرمائی ہی اور نماز پڑہنی کو نکرر
لکہا ہی مگر جناب علیین مکان سید العلما
سید الفقہا سید حسین صاحب مرحوم نی عبارت
حدیث کو حل کرکے یہہ تحقیق کی ہی اور یہہ فتوے
دیا ہی کہ اول زیارت عاشورا معہ صد مرتبہ لعن و صد مرتبہ
سلام تا الی یوم القیامۃ و سجدہ ماثورہ بجالا کی دو
رکعت نماز پڑہی بعد اسکی دعا ہی یا اللہ یا اللہ کو پڑہی

مشغول بنوحہ و بکا ہوئی اور یہی فتوی ہی جناب قبلہ و کعبہ عمدۃ الفقہا
جناب سید محمد تقی صاحب مرحوم کا ہی مگر دستور العمل جناب علیین
مکان کا یہہ تہا کہ جیسا صاحب اعمال الصالحین لکہتی ہین پہلی وہ
عالی جناب روز عاشورا زیارت متوسطہ پڑہتی ہین اور اگر طاقت
وفا نکی تو پہلے زیارت مختصرہ آپنے پڑہی اور اوسکی بعد دو رکعت
نماز زیارت کی بجالائی اور بعد دو رکعتون کے زیارت عاشورا
مشہورہ پڑہتی ہین اور بعد اوسکی دعای مذکورہ بجالاتی ہین اور
بعد ان سب اعمال کی دو رکعت نماز پڑہتی ہین اور آپ فرماتی
کہ اسقدر کافی اور وافی ہی اور زیارت مختصرہ کہ اول مین جو
آپ نے پڑہا کرتی تہی وہ یہہ ہی السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللهِ
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ
وَسَلَّمَ السَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ اور
زاد المعاد وغیرہ مین عاشور کی دن یہہ زیارت لکہی ہی جو
مشتمل ہے اوپر زیارت سایر شہدا کے اور متضمن ہی اوپر تعزیت
اور پرسا دینی حضرت رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ائمہ
علیہم السلام کی اور مناسب یہہ ہی کہ آخر روز عاشورا کو اس
زیارت کو بجالائی السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ آدَمَ صَفْوَةِ

نہین کرتا مولف کہتا ہی کہ واسطی قضاء حاجت کے
یہہ عمل بہت سریع الاجابت اور مجرب ہی اور اس کے
حدیث مین واسطی ہر امر مشکل کے اس عمل کا پڑھنا وارد
ہوا ہی پس اگر غیر عاشورا اس زیارت کو بجالائی تو بجای
اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا يَوْمٌ تَبَرَّكَتْ بِهِ بَنُوْاُمَيَّةَ
کے اَللّٰهُمَّ اِنَّ يَوْمَ قَتْلِ الْحُسَيْنِ صَلَوٰاتُ
اللّٰهِ عَلَيْهِ يَوْمٌ تَبَرَّكَتْ بِهِ بَنُوْا اُمَيَّةَ
جیسا کہ زاد المعاد مین مذکور ہی اور پوشیدہ نرہے
کہ جناب آخوند مجلسی نے زاد المعاد مین بسبب
مشکل ہونی عبارت اصل حدیث کی عمل عاشورا
مین بہت احتیاط فرمائی ہی اور نماز پڑھنی کو نکر
لکہا ہی مگر جناب علیین مکان سید العلما
سید الفقہا سید حسین صاحب مرحوم نی عبارت
حدیث کو حل کرکے یہہ تحقیق کی ہی اور یہہ فتوے
دیا ہی کہ اول زیارت عاشورا معہ صد مرتبہ لعن و صد مرتبہ
سلام تا الی یوم القیامۃ و سجدہ ماثورہ بجالا کی دو
رکعت نماز پڑھی بعد اسکی دعای یا اللہ یا اللہ کو پڑھی

مشغول بنوحہ و بکا ہوئی اور یہی فتوی ہی جناب قبلہ و کعبہ عمدۃ الفقہا
جناب سید محمد تقی صاحب مرحوم کا ہی مگر دستور العمل جناب علیین
مکان کا یہہ تہا کہ جیسا صاحب اعمال الصالحین لکہتی ہین پہلی وہ
عالی جناب روز عاشور از زیارت متوسطہ پڑہتی ہین اور اگر طاقت
وفا نکی تو پہلے زیارت مختصرہ آپنے پڑہی اور اوسکی بعد دو رکعت
نماز زیارت کی بجا لائی اور بعد دو رکعتون کے زیارت عاشورا
مشہورہ پڑہتی ہین اور بعد اوسکی دعای مذکورہ بجا لاتی ہین اور
بعد ان سب اعمال کی دو رکعت نماز پڑہتی ہین اور آپ فرماتی
کہ اسقدر کافی اور وافی ہی اور زیارت مختصرہ کہ اول مین جو
آپ پڑہا کرتی تہی وہ یہہ ہی اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ
وَسَلَّمَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اور
زاد المعاد وغیرہ مین عاشور کی دن یہہ زیارت لکہی ہی کہ جو
مشتمل ہے اوپر زیارت سایر شہدا کے اور متضمن ہی اوپر تعزیت
اور پرسا دینی حضرت رسولخدا صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم اور ائمہ
علیہم السلام کی اور مناسب یہہ ہی کہ آخر روز عاشورا کو اس
زیارت کو بجا لائی اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اٰدَمَ صِفْوَةِ

سنت ہی عمل اعمال شرعیہ ... (حاشیہ)
زیارت ... عاشورا (حاشیہ)

اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ نُوحٍ نَبِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اِبْرَاهِيمَ خَلِيلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُوسَىٰ كَلِيمِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِيسَىٰ رُوحِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِيبِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عَلِيٍّ اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ الْحَسَنِ الشَّهِيدِ سِبْطِ رَسُولِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ الْبَشِيرِ النَّذِيرِ وَابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خِيَرَةَ اللّٰهِ وَابْنَ خِيَرَتِهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللّٰهِ وَابْنَ ثَارِهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْوِتْرُ الْمَوْتُورُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْاِمَامُ الْهَادِي الزَّكِيُّ وَعَلَىٰ اَرْوَاحٍ حَلَّتْ بِفِنَائِكَ وَاَقَامَتْ فِي جِوَارِكَ وَوَفَدَتْ مَعَ زُوَّارِكَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ مِنِّي مَا بَقِيتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ فَلَقَدْ عَظُمَتْ بِكَ الرَّزِيَّةُ وَجَلَّ الْمُصَابُ فِي الْمُؤْمِنِينَ وَفِي الْمُسْلِمِينَ وَفِي

زیارت حضرت وارث عاشورہ

زیارت عاشورہ غیر معروفہ

اَهْلِ السَّمٰوَاتِ اَجْمَعِيْنَ وَ فِیْ سُكَّانِ الْاَرَضِيْنَ فَاِنَّا لِلّٰهِ وَ
اِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ وَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ وَ تَحِيَّاتُهٗ
عَلَيْكَ وَ عَلٰى اٰبَآئِكَ الطَّيِّبِيْنَ الْمُنْتَجَبِيْنَ وَ عَلٰى ذُرِّيَّاتِهِمُ
الْهُدَاةِ الْمَهْدِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَایَ وَ عَلَيْهِمْ
وَ عَلٰى رُوْحِكَ وَ عَلٰى اَرْوَاحِهِمْ وَ عَلٰى تُرْبَتِكَ وَ عَلٰى
تُرْبَتِهِمْ اَللّٰهُمَّ لَقِّهِمْ رَحْمَةً وَ رِضْوَانًا وَ رَوْحًا وَ رَيْحَانًا
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَایَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ يَا ابْنَ
خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَ يَا ابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ وَ يَا ابْنَ
سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَهِيْدُ
يَا ابْنَ الشَّهِيْدِ يَا اَخَا الشَّهِيْدِ يَا اَبَا الشُّهَدَآءِ اَللّٰهُمَّ
بَلِّغْهُ عَنِّیْ فِیْ هٰذِهِ السَّاعَةِ وَ فِیْ هٰذَا الْيَوْمِ وَ فِیْ
هٰذَا الْوَقْتِ وَ فِیْ كُلِّ وَقْتٍ تَحِيَّةً كَثِيْرَةً وَ سَلَامًا
سَلَامُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ يَا ابْنَ
سَيِّدِ الْعَالَمِيْنَ وَ عَلَى الْمُسْتَشْهَدِيْنَ مَعَكَ سَلَامًا
مُتَّصِلًا مَا اتَّصَلَ اللَّيْلُ وَ النَّهَارُ اَلسَّلَامُ عَلَى
الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِیٍّ الشَّهِيْدِ اَلسَّلَامُ عَلٰى عَلِیِّ ابْنِ
الْحُسَيْنِ الشَّهِيْدِ اَلسَّلَامُ عَلٰى عَبَّاسِ بْنِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ

الشہید السلام علی الشہداء من ولد امیر المؤمنین
السلام علی الشہداء من ولد الحسن السلام علی الشہداء
من ولد الحسین السلام علی الشہداء من ولد جعفر و
عقیل السلام علی کل مستشہد معہم من المؤمنین
اللہم صل علی محمد و آل محمد و بلغہم عنی تحیۃ کثیرۃ
و سلاما السلام علیک یا رسول اللہ احسن اللہ
لک العزاء فی ولدک الحسین السلام علیک یا فاطمۃ
احسن اللہ لک العزاء فی ولدک الحسین السلام علیک
یا امیر المؤمنین احسن اللہ لک العزاء فی ولدک
الحسین السلام علیک یا ابا محمد الحسن احسن اللہ
لک العزاء فی اخیک الحسین یا مولای یا ابا عبد اللہ
انا ضیف اللہ و ضیفک و جار اللہ و جارک و لکل
ضیف و جار قری و قرای فی ہذا الوقت ان تسئل
اللہ سبحانہ و تعالی ان یرزقنی فکاک رقبتی من
النار انہ سمیع الدعاء قریب مجیب اور کتاب زاد المعاد
میں لکھا ہی کہ بسند صحیح عبد اللہ بن سنان سی روایت کی ہی کہ
گیا میں خدمت باسعادت حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام میں

روایت عبداللہ بن سنان

اعمال غیر زیارت عاشورا روایت

روز عاشورا او نحضرت کو بارنگ متغیر اور اندوہناک پایا مینی اور
آنسو چشم مبارک سی مانند موتیو نکی گرتی تہی کہا مینی یا بن رسول اللہ
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سبب آپکی رونی کا کیا ہی خدا ہرگز آپ کو
نہ رلائی حضرت نی فرمایا کیا غافل ہی اور نہین جانتا ہی تو
کہ مثل اسدن کی حضرت امام حسین علیہ السلام شہید ہوئی ہین کہا
مینی ای سید میرے کیا فرماتی ہین آپ آجکی روزہ کی باب مین فرمایا
کہ روزہ رکھہ بی اسکی کہ رات کو روزہ کی نیت کری تو اور افطار کر
بی اسکے کہ خوشحال ہو تو بسں مصیبت پر اور تمام دن کار و رنج
نرکہ چاہی کہ افطار کری تو جب بعد عصر ایک ساعت اور گذری ساتہ پانی پینی کی
اسو اسطیکہ اسوقت لڑائی موقوف ہوی آل رسول سی اور اوسوقت
تیس آدمی اہلبیت مین سے اور دوستونمین سی ایسی نہین پر
پڑی تہی کہ اگر حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دنیا مین ہوتے
تو او نکا پرسا حضرت کو دیا جاتا پس حضرت صادق علیہ السلام
اسقدر روئی کہ ریش مبارک آنسوونسی تر ہوئی پس فرمایا کہ
بہتر کام کہ جو اس روز تو کری وہ یہہ ہی کہ کپڑی طاہر پہن اور
بندونکو کہول اور آستینونکو کہنیونتک بلند کر مثل مصیبت
زدگان کی پس باہر جا طرف بیابان کی یا کسی مکان کی کہ کوئے

اعمال روز عاشورا

اعمال روز عاشورا بروایت عبداللہ بن سنان

تجھکو نہ دیکھے یا کسی خالی گھر مین بسبب تقیہ کی سینون سے بوقت چاشت
پس چار رکعت نماز بجالا با خشوع و خضوع و رکوع نیک اور بعد
ہر دو رکعت کی سلام کہہ اور رکعت اول مین بعد حمد کی سورہ
قُلْ یَا اَیُّہَا الْکَافِرُوْنَ پڑہ اور دوسرے رکعت مین قُلْ ھُوَ اللّٰہُ
اَحَدٌ اور دو رکعت آخر مین رکعت اول مین بعد سورہ
حمد کی سورہ اَحْزَاب اور دوسرے رکعت مین سورہ اِذَا
جَاءَكَ الْمُنَافِقُوْنَ پڑہ اور اگر یہہ سورہ نجانتا ہو جو سورہ
ہوسکی پڑہ پس پہر مونہہ اپنا طرف روضۂ مقدسہ جناب امام حسین
علیہ السلام کر اور دلمین خیال کر شہادت کا اون امام
مظلوم اور اولاد اور اقربا اور اصحاب حضرت کے
اور سلام کر اونپر اور صلوات بہیج اونپر اور لعنت کر انکے
قاتلونپر اور دوسرے روایت مین ہے کہ ہزار مرتبہ لعنت کرے تو
قاتلان حضرت پر کہ عوض مین ہر ایک لعنت کی ہزار حسنہ تیری واسطے
لکھی جاتے ہین اور ہزار گناہ تیری مٹتی ہین اور ہزار درجہ بہشت
مین وسطی تیری بلند ہوتے ہین اور بہتر یہہ ہی کہ ہزار مرتبہ کہی اَللّٰھُمَّ
الْعَنْ قَتَلَةَ الْحُسَیْنِ وَاَصْحَابِهٖ پس فرمایا کہ بعد اسکی جس جگہہ کہ
ہے اوس سے تو چند قدم آگی چل اور کہہ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَیْهِ رَاجِعُوْنَ

لعن بر قاتلون روز عاشورا

برضًا بِقَضَائِہٖ وَتَسْلِیْمًا لِاَمْرِہٖ اور اگر سات مرتبہ ایسا جو
کرے بہتر ہے اور فرمایا کہ تمام اس احوال مین چاہیے کہ محزون
اور غمناک اور گریان ہو تو بعد اوسکے اپنی جگہ پر پھر جاوے
کہے اَللّٰھُمَّ عَذِّبِ الْفَجَرَۃَ الَّذِیْنَ شَاقُّوْا رَسُوْلَکَ
وَحَارَبُوْا اَوْلِیَائَکَ وَعَبَدُوْا غَیْرَکَ وَاسْتَحَلُّوْا
مَحَارِمَکَ وَالْعَنِ الْقَادَۃَ وَالْاَتْبَاعَ وَمَنْ کَانَ
مِنْھُمْ فَخَبَّ وَاَوْضَعَ مَعَھُمْ اَوْرَضِیَ بِفِعْلِھِمْ
لَعْنًا کَثِیْرًا اَللّٰھُمَّ وَعَجِّلْ فَرَجَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْ
صَلَوَاتِکَ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ وَاسْتَنْقِذْھُمْ مِنْ اَیْدِی
الْمُنَافِقِیْنَ الْمُضِلِّیْنَ وَالْکَفَرَۃِ الْجَاحِدِیْنَ وَافْتَحْ
لَھُمْ فَتْحًا یَسِیْرًا وَاتِحْ لَھُمْ رَوْحًا وَفَرَجًا قَرِیْبًا
وَاجْعَلْ لَھُمْ مِنْ لَدُنْکَ عَلٰی عَدُوِّکَ وَعَدُوِّھِمْ
سُلْطَانًا نَصِیْرًا پس ہاتھ واسطے دعا کے اوٹھائے اور
قصد کرے دشمنان آل محمد کا اور کہے اَللّٰھُمَّ اِنَّ کَثِیْرًا
مِنَ الْاُمَّۃِ نَاصَبَتِ الْمُسْتَحْفَظِیْنَ مِنَ الْاَئِمَّۃِ
وَکَفَرَتْ بِالْکَلِمَۃِ وَعَکَفَتْ عَلَی الْقَادَۃِ الظَّلَمَۃِ
وَھَجَرَتِ الْکِتَابَ وَالسُّنَّۃَ وَعَدَلَتْ عَنِ الْحَبْلَیْنِ

الَّذِيْنَ اَمَرْتَ بِطَاعَتِهِمَا وَالتَّمَسُّكِ بِهِمَا فَاَمَاتَا
الْحَقَّ وَحَادَتْ عَنِ الْقَصْدِ وَمَالَاتِ الْاَحْزَابَ
وَحَرَّفَتِ الْكِتَابَ وَكَفَرَتْ بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهَا
وَتَمَسَّكَتْ بِالْبَاطِلِ لَمَّا اعْتَرَضَهَا وَضَيَّعَتْ حَقَّكَ
وَاَضَلَّتْ خَلْقَكَ وَقَتَلَتْ اَوْلَادَ نَبِيِّكَ وَخِيَرَةَ
عِبَادِكَ وَحَمَلَةَ عِلْمِكَ وَوَرَثَةَ حِكْمَتِكَ وَوَحْيِكَ
اَللّٰهُمَّ فَزَلْزِلْ اَقْدَامَ اَعْدَائِكَ وَاَعْدَاءِ رَسُوْلِكَ
وَاَهْلِبَيْتِ رَسُوْلِكَ اَللّٰهُمَّ وَاَخْرِبْ دِيَارَهُمْ وَ
اَفْلِلْ سِلَاحَهُمْ وَخَالِفْ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ وَفُتَّ فِيْ
اَعْضَادِهِمْ وَاَوْهِنْ كَيْدَهُمْ وَاضْرِبْهُمْ بِسَيْفِكَ
الْقَاطِعِ وَارْمِهِمْ بِحَجَرِكَ الدَّامِغِ وَطُمَّهُمْ بِالْبَلَاءِ
طَمًّا وَقُمَّهُمْ بِالْعَذَابِ قَمًّا وَعَذِّبْهُمْ عَذَابًا نُكْرًا
وَخُذْهُمْ بِالسِّنِيْنَ وَالْمَثُلَاتِ الَّتِيْ اَهْلَكْتَ بِهَا
اَعْدَائَكَ اِنَّكَ ذُوْ نِقْمَةٍ مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ
اِنَّ سُنَّتَكَ ضَائِعَةٌ وَاَحْكَامَكَ مُعَطَّلَةٌ وَعِتْرَةَ
نَبِيِّكَ فِي الْاَرْضِ هَائِمَةٌ اَللّٰهُمَّ فَاَعِنِ الْحَقَّ
وَاَهْلَهُ وَاقْمَعِ الْبَاطِلَ وَاَهْلَهُ وَمُنَّ عَلَيْنَا بِالنَّجَاةِ

وَاهْدِنَا اِلَى الْاِيْمَانِ وَعَجِّلْ فَرَجَنَا وَاَنْظِمْهُ بِفَرَجِ
اَوْلِيَائِكَ وَاجْعَلْهُمْ لَنَا وُدًّا وَاجْعَلْنَا لَهُمْ وَفْدًا
اَللّٰهُمَّ وَاَهْلِكْ مَنْ جَعَلَ يَوْمَ قَتْلِ ابْنِ نَبِيِّكَ
وَخِيَرَتِكَ عِيْدًا وَاسْتَهَلَّ بِهٖ فَرَحًا وَمَرَحًا وَخُذْ
اٰخِرَهُمْ كَمَا اَخَذْتَ اَوَّلَهُمْ وَضَاعِفِ اللّٰهُمَّ
الْعَذَابَ وَالتَّنْكِيْلَ عَلٰى ظَالِمِيْ اَهْلِ بَيْتِ نَبِيِّكَ
وَاَهْلِكْ اَشْيَاعَهُمْ وَقَادَتَهُمْ وَاَبِرْ حُمَاتَهُمْ وَ
جَمَاعَتَهُمْ اَللّٰهُمَّ وَضَاعِفْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ
وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى عِتْرَةِ نَبِيِّكَ الْعِتْرَةِ الضَّائِعَةِ
الْخَائِفَةِ الْمُسْتَذَلَّةِ بَقِيَّةٍ مِنَ الشَّجَرَةِ الطَّيِّبَةِ
الزَّاكِيَةِ الْمُبَارَكَةِ وَاَعْلِ اللّٰهُمَّ كَلِمَتَهُمْ
وَاَفْلِجْ حُجَّتَهُمْ وَاكْشِفِ الْبَلَاءَ وَاللَّاْوَاءَ وَحَنَادِسَ
الْاَبَاطِيْلِ وَالْعَمٰى عَنْهُمْ وَثَبِّتْ قُلُوْبَ شِيْعَتِهِمْ
وَحِزْبِكَ عَلٰى طَاعَتِكَ وَوِلَايَتِهِمْ وَنُصْرَتِهِمْ وَ
مُوَالَاتِهِمْ وَاَعِنْهُمْ وَامْنَحْهُمُ الصَّبْرَ عَلَى الْاَذٰى
فِيْكَ وَاجْعَلْ لَهُمْ اَيَّامًا مَشْهُوْدَةً وَاَوْقَاتًا
مَحْمُوْدَةً مَسْعُوْدَةً تُوْشِكُ فِيْهَا فَرَجَهُمْ وَتُوْجِبُ

فِيهَا تَمْكِينَهُمْ وَنَصْرَهُمْ كَمَا ضَمِنْتَ لِأَوْلِيَائِكَ
فِي كِتَابِكَ الْمُنْزَلِ فَإِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ
وَعَدَ اللهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ
مِنْ قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَى
لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي
لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا اَللّٰهُمَّ فَاكْشِفْ غُمَّتَهُمْ
يَا مَنْ لَا يَمْلِكُ كَشْفَ الضُّرِّ إِلَّا هُوَ يَا وَاحِدُ يَا أَحَدُ
يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ وَأَنَا يَا إِلٰهِي عَبْدُكَ الْخَائِفُ مِنْكَ
وَالرَّاجِعُ إِلَيْكَ السَّائِلُ لَكَ الْمُقْبِلُ عَلَيْكَ
اللَّاجِئُ إِلَى فِنَائِكَ الْعَالِمُ بِأَنَّهُ لَا مَلْجَأَ مِنْكَ
إِلَّا إِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ فَتَقَبَّلْ دُعَائِي وَاسْمَعْ يَا إِلٰهِي
عَلَانِيَتِي وَنَجْوَايَ وَاجْعَلْنِي مِمَّنْ رَضِيتَ عَمَلَهُ
وَقَبِلْتَ نُسُكَهُ وَنَجَّيْتَهُ بِرَحْمَتِكَ إِنَّكَ أَنْتَ
الْعَزِيزُ الْكَرِيمُ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ أَوَّلًا وَآخِرًا عَلَى مُحَمَّدٍ
وَآلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَارْحَمْ
مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ بِأَكْمَلِ وَأَفْضَلِ مَا صَلَّيْتَ وَ

صمع شعو

صمع شعو

بارکت و ترحمت علی انبیائک و رسلک و ملائکتک وحملۃ عرشک بلا الہ الا انت اللھم لا تفرق بینی و بین محمد و ال محمد صلواتک علیہ و علیھم واجعلنی یا مولای من شیعۃ محمد و علی و فاطمۃ و الحسن و الحسین و ذریتھم الطاھرۃ المنتجبۃ و ھب لی التمسک بحبھم و الرضا بسبیلھم و الاخذ بطریقتھم انک جواد کریم پس سجدہ میں جا اور رخسار کو خاک پر رکھ اور کہہ یا من یحکم ما یشاء و یفعل ما یرید انت حکمت فلک الحمد محمودا مشکورا فعجل یا مولای فرجھم و فرجنا بھم فانک ضمنت اعزازھم بعد الذلۃ و تکثیرھم بعد القلۃ و اظھارھم بعد الخمول یا اصدق الصادقین و یا ارحم الراحمین فاسئلک یا الھی و سیدی متضرعا الیک بجودک و کرمک بسط املی و التجاوز عنی و قبول قلیل عملی و کثیرہ و الزیادۃ فی ایامی و تبلیغی ذالک المشھد

وَاَنْ تَجْعَلَنِیْ مِمَّنْ یَدْعُوْ فَیُجِیْبُ اِلٰی طَاعَتِہِمْ
وَمُوَالَاتِہِمْ وَنَصْرِہِمْ وَتُرِیَنِیْ ذٰلِکَ قَرِیْبًا
سَرِیْعًا فِیْ عَافِیَۃٍ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ پہر
اپنا طرف آسمان کے بلند کرا ور کہہ اَعُوْذُ بِکَ اَنْ
اَکُوْنَ مِنَ الَّذِیْنَ لَایَرْجُوْنَ اَیَّامَکَ فَاَعِذْنِیْ
یَا اِلٰہِیْ بِرَحْمَتِکَ مِنْ ذٰلِکَ جو اسطرح کرے تو یہہ
عمل بہتر ہے واسطے تیرے بہت سے حجون اور بہت سے
عمرون سے کہ مال بہت اونمین صرف کرے تو اور اپنے بدن
کو اونمین تعب مین ڈالے تو اور اہل وعیال اور فرزندون
سے جدا ہو تو اور جان تو کہ جو کوئی اس نماز کو اس روز بجا لائے
اور یہہ دعا پڑہے اندرونی اخلاص اور اس عمل کو بایقین و
تصدیق بجالائے حق تعالیٰ دس خصلتین اوسکو عطا کرے
کہ اونمین سے یہہ ہین کہ اوسکو بری موت سے محفوظ رکہے
مانند ڈوبنے اور جل جانے اور عمارت کے تلے دبنے اور مثل
اسکے اور تا دم مرگ کوئی دشمن اوسپر مسلط نہو اور نگاہ رکہے
خدا دیوانہ ہونے اور کوڑہ اور جذام سے اوسکو اور اوسکے
فرزندونکو چار پشت تک اور شیطان اور یاوران شیطان کو

اوسپر اور اوسکی نسل پر مسلط نکرے چار پشت تک اور بعض کتب ادعیہ مین روایت ہے کہ جو روز عاشورا سات مرتبہ یہہ دعا پڑہے اوس سال نہ مرے اور اگر اوسکی اجل آئی ہو اوس سال اسدعا کے پڑہنے کی توفیق نہ پائے اور بعض نے دس مرتبہ پڑہنے کو لکہا ہے دعا یہہ ہے سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْأَ الْمِيْزَانِ وَمُنْتَهَى الْحِلْمِ وَمَبْلَغَ الرِّضَا وَزِنَةَ الْعَرْشِ وَسَعَةَ الْكُرْسِيِّ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنَ اللّٰهِ إِلَّا إِلَيْهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوِتْرِ وَعَدَدَ كَلِمَاتِهِ التَّامَّاتِ كُلِّهَا وَاَسْئَلُهُ السَّلَامَةَ بِرَحْمَتِهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَهُوَ حَسْبِيْ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ اَجْمَعِيْنَ

باب پندرہوان بیان مین احکام و اعمال ماہ صفر کے اور اس باب مین دو مطلب ہین

مطلب پہلا ماہ صفر کے اختیارات و سعد و نحس وغیرہ کے بیان مین اخوند مجلسی علیہ الرحمہ نے بحار کی چودہوین جلد مین لکہا ہے کہ جس سال ماہ صفر مین

سعادت ہے یہہ دعا ہے عاشور روز پڑھنے کی

باب پندرہوان احکام و اعمال ماہ صفر مطلب ۱ مین

سورج گہن ہونا حیہ مغرب مین ترس اور بہوک عارض ہو
اور لڑائی اور قتل مغرب مین بہت ظاہر ہو پہر ماہ
ربیع الاول مین صلح واقع ہوا اور بادشاہ فتح پائے اور
جس سال ماہ صفر مین چاند گہن ہو قحط اور بیماری شہر ہای
بابل مین پیدا ہو یہانتک کہ خوف ہلاکت ہو پہر بعد اوسکے
مینہہ بہت برسے اور گہانس زمین کی اور احوال آدمیونکا
نیک ہوا اور پہاڑونمین میوہ بہت ہو **بیان نحس اکبر کا**
تقویم المحسنین مین لکہا ہے کہ جناب امیر المومنین علیہ السلام
نے فرمایا کہ صفر مین پہلی اور بیسوین ۲۰ اور حضرت امام
جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ صفر مین دسوین ۱۰
نحس اکبر ہے **بیان ایام مخصوصۂ صفر** نخبۃ الدعوات
مین ہے کہ شیخ طوسی علیہ الرحمہ کتاب مصباح متہجد مین
لکہتے ہین کہ پہلی تاریخ اس مہینے کی علی ابن الحسین علیہ السلام
نے وفات پائی اور تیسری ۳ کو اس مہینے کی سال چونسٹھ ہجری
مین مسلم بن عقبہ نے آگ خانہ کعبہ مین لگائی اور جامہ کعبہ
جل گیا اور تحفۃ الزائر اور حدیقۃ الشیعہ مین ہے کہ اس
تاریخ ولادت حضرت امام محمد باقر علیہ السلام ہے اور

حاشیہ: صفر کی تاریخین — بیان نحس اکبر — بیان ایام مخصوصۂ صفر

شیخ شہیدؒ نے کتاب دروس مین لکھا ہے کہ ساتوین ماہ مذکور
کی سن ایکسو اٹھائیس ہجریمین حضرت امام موسی کاظمؑ پیدا ہوے
اور تحفۃ الزایر مین ہے کہ احتمال وفات حضرت امام حسن علیہ السلام
اسی تاریخ ہے اور پھر کتاب نخبۃ الدعوات مین ہے کہ ستر ہوین
تاریخ سن دوسوتین ہجری مین حضرت امام رضا علیہ السلام نے
وفات پائی اور زاد المعاد مین لکھا ہے کہ یہہ مہینہ نحس
مشہور ہے اور اسکی دو وجہین ہو سکتی ہین پہلی یہہ کہ موافق
قول علماے شیعہ کے وفات حضرت رسالت پناہ صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم کی اس مہینے مین واقع ہوئی ہے دوسری یہہ کہ
تین مہینے برابر کہ ذیقعدہ اور ذیحجہ اور محرم ہے ان مہینو مین
عرب کسیکو قتل نکرتے تھے اور اس ماہ صفر مین قتل شروع
کرتے تھے اسواسطے اسکو نحس جانتے ہین اور احادیث شیعہ مین
نہین دیکھا ہے کہ کوئی چیز دلالت کرے نحوست پر اور مشہور
علماے امامیہ مین یہہ ہے کہ وفات سید انبیا صلی اللہ علیہ و
آلہ وسلم کی اٹھائیسوین ماہ صفر کو واقع ہوئی اور شیخ طوسیؒ
اور ایک جماعت ذکر کرتے ہین کہ شہادت حضرت امام حسنؑ
کی بھی اسی روز واقع ہوئی اور تحفۃ الزایر مین ہے کہ احتمال وفات

ولادت امام موسی کاظم ماہ صفر

نحوست ماہ صفر

حضرت امام حسن علیہ السلام روز آخر ماہ صفر ہے اور جلاء العیون
مین ہے کہ بعضے روز آخر صفر مین وفات حضرت امام رضا
علیہ السلام کہتے ہین پس زیارت آنحضرات ع کی کہ سابق مین
بیان ہوئی پڑھنا چاہیے اور زادالمعاد مین فرماتے ہین
کہ درمیان عوام بلکہ خواص کے نحوست چہار شنبہ آخر ماہ صفر
کی مشہور ہے اور کتب معتبرہ شیعہ اور سنی مین کوئی چیز اسپر
دلالت کرے نظر نہین آئی اور حدیثین نحوست مین ہر چہار شنبہ
کی خصوصًا چہار شنبہ آخر ماہ کے وارد ہوئی ہین اور چونکہ یہہ
مہینا موافق وجوہ سابق کے فی الجملہ زیادہ نحوست کہتا ہے
ممکن ہے کہ چہار شنبہ آخر اس مہینے کا زیادہ نحس ہو اگر اس روز
دفع بلا کا اہتمام کرے ساتھہ تصدّق اور ادعیہ اور استعاذات
کے جو کہ ائمۂ معصومین علیہم السلام سے وارد ہوئی ہین اور توکل
کرے خدا پر کہ وہ کفّارہ فال بد کا ہے تو مناسب ہے تا اگر کوئی بلا
آتی ہو تو دفع ہو نہ یہہ کہ مثل جُہال عجم کے متابعت مجوسونکی
کرے اور لہو ولعب اور سرود اور ساز اور اعمال قبیحہ مین مشغول ہو
اسیطرح سے تیرہ تاریخین ماہ صفر کی جو منحوس کہتے ہین سند
اسکی بہی کہین سے نہین معلوم ہوتی مطلب دوسرا

وفات حضرت امام رضا ع

نحوست چہار شنبہ آخر صفر

تیرہ تیزی

اعمال ماہ صفر کے بیان مین زاد المعاد مین سید بن
طاؤس سے روایت ہے کہ تیسری کو اس مہینہ کی مستحب ہے
کہ دو رکعت نماز پڑھے اور رکعت اول مین بعد حمد کے
اِنَّا فَتَحْنَا پڑھے اور دوسری رکعت مین سورۂ توحید
اور بعد سلام کے سو مرتبہ کہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اور سو مرتبہ اَللّٰھُمَّ الْعَنْ اٰلَ اَبِیْ سُفْیَانَ
اور سو مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ
اور کتاب جمال الصالحین اور نخبۃ الدعوات مین لکھا ہے کہ
جو کوئی اس دعا کو ہر روز ماہ صفر مین دس مرتبہ پڑھے محفوظ
رکھے اوسکو خدا ہر ایک بلا سے کہ نازل ہوتی ہے اس مہینہ
مین یَا شَدِیْدَ الْقُوٰی یَا شَدِیْدَ الْمِحَالِ یَا عَزِیْزُ
یَا عَزِیْزُ یَا عَزِیْزُ ذَلَّتْ بِعِزَّتِکَ جَمِیْعُ خَلْقِکَ
فَاکْفِنِیْ شَرَّ خَلْقِکَ یَا مُجْمِلُ یَا مُفْضِلُ یَا مُنْعِمُ
یَا لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ
فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ وَنَجَّیْنَاہُ مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِکَ
نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہِ الطَّیِّبِیْنَ
الطَّاھِرِیْنَ اور زاد المعاد مین لکھا ہے کہ بیسوین تاریخ اس

مہینے کی مشہور ہے روز اربعین یعنی روز چہلم شہادت حضرت سید الشہدا علیہ التحیۃ والثنا اور کتب معتبر میں حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ علامت مومن کی پانچ چیزیں ہیں اکاون ۵۱ رکعتیں نماز فریضہ اور نافلہ کی رات اور دنمیں اور زیارت اربعین پڑھنا اور دہنی ہاتھ میں انگوٹھی پہننا اور پیشانی کو سجدہ شکر میں خاک پر رکھنا اور نماز میں بسم اللہ پکار کے کہنا اور کتاب تحفۃ الزایر اور کتاب زاد المعاد وغیرہ میں لکھا ہے کہ بسند معتبر صفوان جمال سے منقول ہے کہ وہ کہتا ہے کہ مولا اور آقا میرے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے مجھسے فرمایا کہ زیارت بجالا تو جسوقت کہ روز بلند ہوا ہو کے یعنی تھوڑا سا دن چڑھا ہووے تو اوسوقت زیارت اربعین کو بجالا و اور وہ یہہ ہے اَلسَّلَامُ عَلٰی وَلِیِّ اللّٰہِ وَحَبِیْبِہٖ اَلسَّلَامُ عَلٰی خَلِیْلِ اللّٰہِ وَنَجِیْبِہٖ اَلسَّلَامُ عَلٰی صَفِیِّ اللّٰہِ وَابْنِ صَفِیِّہٖ اَلسَّلَامُ عَلَی الْحُسَیْنِ الْمَظْلُوْمِ الشَّھِیْدِ اَلسَّلَامُ عَلٰی اَسِیْرِ الْکُرُبَاتِ وَقَتِیْلِ الْعَبَرَاتِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَشْھَدُ اَنَّہٗ وَلِیُّکَ وَابْنُ وَلِیِّکَ وَ

بیان اربعین

زیارت اربعین

صَفِيِّكَ وَابْنُ صَفِيِّكَ الْفَائِزُ بِكَرَامَتِكَ اَكْرَمْتَهُ
بِالشَّهَادَةِ وَحَبَوْتَهُ بِالسَّعَادَةِ وَاجْتَبَيْتَهُ
بِطِيبِ الْوِلَادَةِ وَجَعَلْتَهُ سَيِّداً مِنَ السَّادَةِ
وَقَائِداً مِنَ الْقَادَةِ وَذَآئِداً مِنَ الذَّادَةِ وَ
اَعْطَيْتَهُ مَوَارِيثَ الْاَنْبِيَاءِ وَجَعَلْتَهُ حُجَّةً
عَلٰى خَلْقِكَ مِنَ الْاَوْصِيَاءِ فَاَعْذَرَ فِي الدُّعَآءِ
وَمَنَحَ النُّصْحَ وَبَذَلَ مُهْجَتَهُ فِيكَ لِيَسْتَنْقِذَ
عِبَادَكَ مِنَ الْجَهَالَةِ وَحَيْرَةِ الضَّلَالَةِ وَقَدْ تَوَازَرَ
عَلَيْهِ مَنْ غَرَّتْهُ الدُّنْيَا وَبَاعَ حَظَّهُ بِالْاَرْذَلِ
الْاَدْنٰى وَشَرٰى اٰخِرَتَهُ بِالثَّمَنِ الْاَوْكَسِ وَتَغَطْرَسَ
وَتَرَدّٰى فِي هَوَاهُ وَاَسْخَطَكَ وَاَسْخَطَ نَبِيَّكَ وَاَطَاعَ
مِنْ عِبَادِكَ اَهْلَ الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَحَمَلَةَ الْاَوْزَارِ
الْمُسْتَوْجِبِينَ النَّارَ فَجَاهَدَهُمْ فِيكَ صَابِراً
مُحْتَسِباً حَتّٰى سُفِكَ فِي طَاعَتِكَ دَمُهُ وَاسْتُبِيحَ
حَرِيمُهُ اَللّٰهُمَّ فَالْعَنْهُمْ لَعْناً وَبِيلاً وَعَذِّبْهُمْ
عَذَاباً اَلِيماً اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ سَيِّدِ الْاَوْصِيَاءِ اَشْهَدُ اَنَّكَ

زیارت اربعین

أَمِينِ اللّٰهِ وَابْنُ أَمِينِهِ عِشْتَ سَعِيداً وَمَضَيْتَ
حَمِيداً وَمُتَّ فَقِيداً مَظْلُوماً شَهِيداً وَأَشْهَدُ
أَنَّ اللّٰهَ مُنْجِزٌ لَكَ مَا وَعَدَكَ وَمُهْلِكٌ مَنْ خَذَلَكَ
وَمُعَذِّبٌ مَنْ قَتَلَكَ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ وَفَيْتَ
بِعَهْدِ اللّٰهِ وَجَاهَدْتَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ حَتّٰى أَتَاكَ
الْيَقِينُ فَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ قَتَلَكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ
ظَلَمَكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ أُمَّةً سَمِعَتْ بِذٰلِكَ فَرَضِيَتْ
بِهِ اللّٰهُمَّ إِنِّي أُشْهِدُكَ أَنِّي وَلِيٌّ لِمَنْ وَالَاهُ وَ
عَدُوٌّ لِمَنْ عَادَاهُ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا ابْنَ رَسُولِ
اللّٰهِ أَشْهَدُ أَنَّكَ كُنْتَ نُوراً فِي الْأَصْلَابِ الشَّامِخَةِ
وَالْأَرْحَامِ الطَّاهِرَةِ لَمْ تُنَجِّسْكَ الْجَاهِلِيَّةُ بِأَنْجَاسِهَا
وَلَمْ تُلْبِسْكَ الْمُدْلَهِمَّاتُ مِنْ ثِيَابِهَا وَأَشْهَدُ
أَنَّكَ مِنْ دَعَائِمِ الدِّينِ وَأَرْكَانِ الْمُسْلِمِينَ وَمَعْقِلِ
الْمُؤْمِنِينَ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ الْإِمَامُ الْبَرُّ التَّقِيُّ
الزَّكِيُّ الْهَادِي الْمَهْدِيُّ وَأَشْهَدُ أَنَّ الْأَئِمَّةَ
مِنْ وُلْدِكَ كَلِمَةُ التَّقْوٰى وَأَعْلَامُ الْهُدٰى
وَالْعُرْوَةُ الْوُثْقٰى وَالْحُجَّةُ عَلٰى أَهْلِ الدُّنْيَا وَ

زیارت اربعین

ظاہر ہو بیان نحس اکبر تقویم المحسنین مین جناب امیر المومنین علیہ السلام سے روایت ہے کہ دسوین اور بیسوین اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ چوتھی اس مہینے کی نحس اکبر ہے بیان احوال ایام مخصوصہ کا کتاب اقبال و زاد المعاد مین لکھا ہے کہ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ و آلہ نے شب اول اس مہینے کی ارادہ ہجرت کا کیا مکہ سے طرف مدینہ کے اور اس شب غار مین گئے اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام نے جان شریف اپنی فدای جان مقدس حضرت رسول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی اور جگہہ پر اونکی سوے اور تلوارون سے قبایل مشرکین کے پروا نکی اور فضیلت جناب امیر المومنین علیہ السلام کی تمام امت بلکہ تمام عالم پر ظاہر ہوی اور خدا نے ساتھہ ملائکۂ آسمان کے جرات پر جناب امیر کے فخر و مباہات کیا اور یہہ آیہ شان مین جناب امیر المومنین علیہ السلام کے نازل ہوا وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْرِي نَفْسَهُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللهِ الخ چونکہ حق تعالی نے ان دو جان مقدس کو قید کفار سے بچایا ہو بعضی علمانے کہا ہے

بیان نحس اکبر

بیان احوال ایام مخصوصہ ربیع الاول

واسطے شکر اس نعمت عظمیٰ کے پہلی تاریخ ربیع الاول کی روزہ
رکہین اور زیارت دونو معصوم کی مناسب ہے اور شیخ طوسی رہ
مصباح مین کہتے ہین کہ وفات حضرت امام حسن عسکری علیہ
السلام کی بہی اسی روز ہے اور حدیقہ سلطانیہ مین بعد ذکر اختلاف
اقوال لکہا ہے کہ دوسری کو اس مہینے کی وفات حضرت رسول
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے اور یہہ قول از روی احادیث
بہت قوی ہے اور زاد المعاد مین شیخ رحمۃ اللہ اور کلینی
وغیرہ سے نقل ہے کہ وفات حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام
کی آٹہوین تاریخ اس مہینے کی ہے اور حدیقہ سلطانیہ مین
ہے کہ بعضے علمای سنی ولادت و وفات حضرت رسالت
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اسی روز کہتے ہین پس ان ایام
مین زیارت آنحضرات کی انسب ہے اور نوین تاریخ عید ہے
اور روز قتل عمر ابن الخطاب ہے چنانچہ زاد المعاد مین ایک حدیث
طولانی اس دنکے بیان مین لکہی ہے کہ خلاصہ مضمون اوسکا یہہ ہے
کہ احمد بن اسحاق قمی کہ خاص اصحاب حضرت امام علی النقی
و امام حسن عسکری علیہما السلام مین تہے اور خدمت حضرت
صاحب الامر علیہ السلام مین بہی پہنچے تہے کہتے ہین مین ایکروز

ربیع الاول
وفات امام حسن عسکری
وفات حضرت رسول صلعم

فضیلت ربیع الاول

ساتہہ ایک جماعت کے اپنے بھائیونسے نزدیک اپنے مولا حضرت امام حسن عسکری علیہ السّلام کے گیا مین سر من رای مین اسی تاریخ دیکھا مینے کہ حضرتؑ اعمال عید مین مشغول ہین کہا مینے یا ابن رسول اللہ صلّی اللہ علیہ واٰلہ وسلّم کیا آج واسطے اہلبیتؑ کے کوئی خوشی نہی ہوئی ہے حضرت نے فرمایا کہ حرمت اسکی نزدیک اہل بیتؑ کے عظیم تر ہے بہ تحقیق کہ خبر دی مجکو میرے پدر بزرگوارؑ نے کہ حذیفہ بن یمان نوین تاریخ ربیع الاول کی گئے میرے جد امجد رسول خدا صلّی اللہ علیہ واٰلہ وسلّم کے پاس کہا دیکھا مینے حضرت امیر المومنین اور امام حسنؑ اور امام حسین علیہم السلام کو کہ حضرت رسول صلّی اللہ علیہ واٰلہ وسلّم کے ساتہہ کہانا کہاتے تہے اور حضرت رسول صلّی اللہ علیہ واٰلہ وسلّم انکا منہہ دیکہہ کے مسکراتے تہے اور امام حسنؑ اور امام حسینؑ علیہم السلام سے فرماتے تہے کہ کہاؤ گوارا ہو تمکو برکت اور سعادت اس روز کی بہ تحقیق کہ یہہ وہ روز ہے کہ حق تعالیٰ ہلاک کریگا اپنے اور تمہارے جد کے دشمن کو اور مستجاب کریگا اس روز دعا تمہاری والدہ کی کہاؤ یہہ وہ روز ہے کہ خدا قبول کرتا ہے اعمال تمہارے شیعون اور محبونکے کہاؤ یہہ وہ روز ہے کہ خدا

فضیلت نہم

ہوتی ہے رہتی قول خدا کی کہ فرماتا ہے فَتِلْكَ بُيُوتُهُمْ خَاوِيَةً بِمَا ظَلَمُوا یعنی وہ گھر ہین کہ خالی ہوئے ہین بسبب اونکے ستمونکے کہاؤ یہہ وہ دن ہے کہ ٹوٹتی ہے شوکت دشمن کی اور اوسکے یاری کرنیوالونکی کہ تمہارے جد سے اور تمسے دشمنی رکھتے ہین کہاؤ یہہ وہ دن ہے کہ ہلاک ہوتا ہے فرعون میرے اہلبیت کا اور ستم کرنیوالا انکا اور حق چھیننے والا انکا کہاؤ یہہ وہ روز ہے کہ حق تعالی اعمل تمہارے دشمنونکا باطل کرتا ہے حذیفہ کہتے ہین کہ مینے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپکی امت مین کوئی ہوگا کہ ہتک ان حرمتونکی کریگا حضرت ص نے فرمایا کہ ای حذیفہ ایک بت منافقونمین سے ان پر سرگروہ ہوگا اور دعوی ریاست کا انمین کریگا اور آدمیونکو طرف اپنے دعوت کریگا اور تازیانہ ظلم وستم کا اپنے کندہے پر لیگا اور آدمیون کو راہ خدا سے منع کریگا اور کتاب خدا کی تحریف کریگا اور میری سنت کو تغیر کریگا اور میرے فرزندونکی میراث کا تصرف کرنیوالا ہوگا اور اپنے تئین پیشوا آدمیونکا کہے گا اور میرے وصی علی ابن ابیطالب علیہ السلام پر زیادتی کریگا اور مالہاے

خدا کو ناحق اپنے اوپر حلال کریگا اور غیر طاعت خدا میں صرف
کریگا اور مجکو اور میرے بہائی اور میرے وزیر علی ابن ابیطالب
علیہ السلام کو جہوٹا کہیگا اور میری لڑکی کو اوسکے حق سے
محروم کریگا اور بیٹی میری اوسکو بددعا کریگی خدا اوسکی
بددعا کو اوسدن قبول کریگا حذیفہ نے کہا کیون آپ ص
دعای بد نہین کرتے کہ حق تعالی اوسکو آپکی زندگی مین
ہلاک کرے حضرت ص نے فرمایا کہ ای حذیفہ دوست نہین کہتا
ہون مین کہ جرائت کرون قضاے خدا پر اور اوس سے طلب
کرون تغیر ہونا ایسے امر کا کہ اوسکے علم مین گذرا ہے ولیکن
حق تعالی سے سوال کیا مینے کہ فضیلت دے اوس روز کو کہ وہ
جہنم مین جائیگا سب دنون پر تاکہ احترام اوسدن کا ایک سنت
ہو درمیان میرے اور میرے اہلبیت ع کے دوستون اور شیعون
مین پس حق تعالی نے وحی کی طرف میرے کہ اے محمد صلے اللہ
علیہ وآلہ وسلم میرے علم سابق مین گذرا ہے کہ پہنچے تجکو اور
تیرے اہل بیت کو محنتین اور بلائین دنیا کی اور ستم منافقون
اور غصب کرنیوالونکے میرے بندونمین سے کہ تم خیر خواہی
انکی کروگے اور وہ خیانت تمہاری کرینگے اور تمنے اونسے

راستی کی اور اونہون نے تمسے مکر کیا اور تم انسے صاف تہے
اور وہ تمسے دلمین دشمنی رکہتے تہے اور تم نے خوش کیا اور
انہون نے تمکو جہٹلا لا اور تمنے اونکو برگزیدہ کیا اور انہون نے
تمکو بلا مین چہوڑ دیا اور قسم کہاتا ہون اپنے حول و قوت و بادشاہی
کی کہ کہولونگا اوسپر کہ غصب کرے حق علی کا کہ وصی تیرا ہے
بعد تیرے ہزار در پست ترین طبقات جہنم سے کہ اوسکو فیلوق
کہتے ہین اور اوسکو اور اوسکے اصحاب کو جہنم مین جگہہ دونگا
مین کہ شیطان اپنی جگہہ سے اوسکو دیکہے اور اوسپر لعنت کرے
اور اوس منافق کو روز قیامت مین ایک عبرت بناؤنگا مین
واسطے اون فرعونون سے کہ اور پیغمبرونکے زمانہ مین تہے اور
واسطے سب دشمنان دین کے اور انکو اور انکے دوستونکو طرف
جہنم کے لیجاؤنگا مین نیلی آنکہون ور روہا سے ترش سے
نہایت مذلت اور خواری اور پشیمانی سے انکو ہمیشہ اپنے عذاب
مین رکہونگا اے محمد نہ پہنچیگا علی تیرے مرتبہ پر مگر اون چیزون
سے کہ پہنچین گی اوسپر بلائین اوسکے فرعون سے اور اوسکے
حق چہیننے والے سے کہ وہ میرے کلام کو بدلے گا اور مشرک ہوگا
اور لوگونکو راہ رضا میری سے پہیرے گا اور گوسالہ واسطے تیری

فضیلت عید | امت کے بنائیگا کہ وہ ظالم اول ہے اور کافر ہوجائیگا بہ تحقیق کہ
مینے اپنے ملائکہ ہفت آسمان کو حکم کیا کہ واسطے تمہارے
محبان دین اور شیعونکے عید کریں اوس روز کہ وہ کشتہ ہوئے ہے
اور حکم دیا ہے مینے انکو کہ کرسی کرامت میری نصب کریں برابر
بیت المعمور کے اور تعریف میری کریں اور آمرزش طلب کریں
واسطے تمہارے شیعوں اور محبوں کے فرزندان آدمؑ میں سے
اور حکم کیا ہے مینے ملائکہ نویسندگان اعمال کو کہ اس روز سے
تین دن تک قلم اوٹھالیں اور نلکھیں گناہ اونکے بسبب تیری
اور تیرے وصی کی بزرگی کے اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
اس روز کو عید کیا مینے واسطے تیرے اور تیرے اہل بیتؑ کے
اور واسطے اون لوگوں کے کہ تابع انکے ہوں مومنوں اور شیعوں
میں سے قسم کہاتا ہوں مین اپنے عزت و جلال کی و بلندی مرتبہ
اور مکان اپنے کی کہ عطا کرونگا مین اوس شخص کو کہ جو اس روز
فضیلت عید | عید کرے واسطے میرے ثواب اونکا کہ دور عرش کو گھیرے ہوئے ہیں
اور قبول کرونگا مین شفاعت اونکی واسطے اونکے عزیزونکے
اور زیادہ کرونگا مین مال اوس شخص کا کہ جو اسدن اپنے اوپر اور
اپنے عیال پر کشادگی کرے اور ہر سال اسدن دس لاکھہ آدمی

موالی اور شیعوں تمہارے سے آتش جہنم سے آزاد کرونگا مین اور
اعمال انکے قبول کرونمین اور گناہ انکے بخشونمین حذیفہ نے کہا
پس اوٹھے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور گہر مین ام سلمہ
کے گئے اور مین پہرا اور صاحب یقین تہا اوسکے کفر مین
یہانتک کہ بعد وفات حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دیکہا
مینے کہ اوسنے کسقدر فتنے اوٹھائے اور کفر اصلی اپنا ظاہر کیا
اور اس دین سے پھر گیا اور امامت و خلافت کو غصب کیا اور
قرآن کو تحریف کیا اور آگ گہر مین وحی و رسالت کے لگا دی
اور بدعتین دین خدا مین پیدا کین اور ملت و سنت پیغمبرؐ کو بدل
ڈالا اور گواہی جناب امیر المومنین علیہ السلام کی نہ سُنی اور حضرت
فاطمہ علیہا السلام کو جہوٹا کہا اور فدک چہین لیا اور یہود و نصاریٰ
اور مجوس کو اپنے سے راضی کیا اور نور دیدۂ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ
آلہ وسلم کو خشم مین لایا اور رضا جوئی اہلبیت رسالتؐ کی نکی اور
سب سنتین رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ کی برطرف کین اور تدبیر
قتل امیر المومنین علیہ السلام کی اور جور و ستم آدمیونمین علانیہ
کئے اور حلال خدا کو حرام کیا اور حرام خدا کو حلال کیا اور حکم دیا
کہ اونٹ کے چہڑے کے دینار و درہم بنائین اور خرچ کرین اور مسلم

فضیلت ربیع الاول

فضیلت نہم

فضیلت نہم ربیع الاول

اور روی فاطمہ زہرا علیہا السلام پر ضربت لگائی اور منبر رسول پر غصب و جور سے بیٹھا اور حضرت امیرالمومنین علیہ السلام پر افترے باندہے اور اونحضرت سے معارضہ کیا اور اونحضرت کی رای کو سفاہت سے نسبت دی اور حذیفہ نے کہا کہ پھر حق تعالی نے دعا اپنی برگزیدہ دختر پیغمبر کی حق مین اوس منافق کے مستجاب کی اور اوسکے قتل کو اوسکے قاتل کے ہاتھہ سے معین کیا پس گیا مین خدمت حضرت امیرالمومنین علیہ السلام مین کہ اونحضرت کو تہنیت و مبارکباد دون کہ وہ منافق قتل ہوا اور عذاب خدا مین داخل ہوا جب حضرت نے مجکو دیکھا کہا اے حذیفہ یاد ہے وہ دن کہ آیا تھا تو نزدیک سید میر رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے اور مین اور حسن اور حسین علیہما السلام نزدیک اونکے بیٹھے تھے اور ساتھہ اونکے کھانا کھاتے تھے اور آگاہ کیا تھا فضیلت سے اس روز کی جواب دیا مینے ہان اے برادر رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم حضرت نے فرمایا قسم خدا کی یہہ وہ دن ہے کہ حق تعالی نے دیدۂ آل رسول کو روشن کیا اور مین اسکے بہتر نام جانتا ہون حذیفہ نے کہا یا امیرالمومنین علیہ السلام چاہتا ہون کہ اون نامونکو آپسے سنون حضرت نے فرمایا کہ

فضیلت نہم ربیع

یہہ روز استراحت ہے اور روز زایل ہونے کرب و غم کا ہے
اور دوسری عید غدیر ہے اور روز شیعونکے گناہون کے
تخفیف ہونیکا ہے اور روز نیکی اختیار کرنیکا ہے واسطے
مومنونکے یہانتک کہ حضرت نے بہتر نام بیان فرمائے بلحاظ
طول سب نہین لکھے پس محمد و یحییٰ راویان حدیث نے کہا
کہ جب اس حدیث کو احمد بن اسحاق سے سنا ہمنے اوسکے سر
کا بوسہ لیا اور کہا ہمنے حمد و شکر کرتے ہین اوس خدا کا کہ اوٹھایا
تجکو واسطے ہمارے یہانتک کہ فضیلت اس روز کی ہم تک
پہنچائی پس اپنے گہر مین پہرے ہم اور اوس روز عید کی مؤلف
کہتا ہے کہ حدیث طولانی تہی جابجا سے مختصر کر کے لکھی گئی
پہر کتاب مذکور مین لکھا ہے کہ بعضے کہتے ہین کہ عمر بن سعد نحس بہی اسی
روز جہنم واصل ہوا اگر ایسا ہو یہہ شرافت بہی واسطے اسکے
کافی ہے اور شیخ مفید علیہ الرحمہ کہتے ہین کہ دسوین تاریخ اس
مہینے کی تزویج حضرت رسول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ساتھہ
حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا کے ہوئی ہے مستحب ہے واسطے شکر
اس مواصلت عظیم البرکت کے شیعہ روزہ رکہین اور کتاب
جلاء العیون مین ہے کہ بعضے ولادت امام رضا علیہ السلام

گیارہوین تاریخ ربیع الاول کی کہتے ہین اور کتاب اقبال
مین لکھا ہے کہ بارہوین تاریخ اس مہینے کی حضرت رسول
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم داخل مدینہ ہوئے اور شر سے
دشمنون کی محفوظ رہے اور اسی تاریخ سن بیاسی ہجری مین
دولت بنی مروان بالکلیہ تمام اور زایل ہوی پس یہ فضیلت
دوسری واسطے اس روز کے ہے اور زاد المعاد وغیرہ مین ہے
کہ اکثر سنی اس روز ولادت حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
جانتے ہین اور محمد بن یعقوب کلینی رحمہ اللہ کہ علمای امامیہ
مین سے ہین کتاب کافی مین اسیطرح قایل ہوئے ہین اگرچہ
خلاف مشہور علمای امامیہ مین ہے لیکن اگر روزہ اور غسل اور
زیارت اور سب اعمال کہ سترہوین تاریخ مین مذکور ہونگے
اس روز بجا لائین احتیاط سے اقرب ہے اور کتاب اقبال مین
ہے کہ چودہوین تاریخ اس مہینے کی سن چونسٹھ ہجری مین یزید پلید
جہنم واصل ہوا ہے چاہیے کہ شیعہ اس روز کو مبارک جانین
اور شکر حق تعالی واسطے اس نعمت عظمی کے بجا لائین اور
چاہیے کہ روزہ اس روز رکھین اور کتاب زاد المعاد وغیرہ
مین ہے کہ سترہوین تاریخ اس مہینے کی روز جمعہ وقت طلوع

بیان ربیع الاول

بیان چودہوین ربیع

صبح ولادت باسعادت حضرت رسول صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے اور اسی شب آنحضرتؐ کو معراج بھی ہوئی تو یہہ دن اور رات دونو مبارک ہین اور دونو مین زیارت حضرت رسول صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم اور زیارت جناب امیرالمومنین علیہ السلام مناسب ہے اور علما ذکر کرتے ہین اور روزہ اس دنکا بہت فضیلت رکھتا ہے چنانچہ ائمۂ ہُدیٰ سے روایت کرتے ہین کہ جو اس روز روزہ رکھے ثواب ایک برس کے روزونکا واسطے اوسکے لکھا جاے اور غسل کرنا اور صدقہ دینا اس روز سنت ہے اور کتاب تحفۃ الدعوات مین ہے کہ شیخ شہید علیہ الرحمہ کتاب دروس مین لکھتے ہین کہ اسی تاریخ سن تراسی ہجری مین حضرت صادق علیہ السّلام پیدا ہوے اور کتاب زادالمعاد مین شیخ مفید علیہ الرحمہ ودیگر علما سے منقول ہے کہ جب چاہے تو کہ غیر مدینہ طیّبہ مین حضرت رسول صلّی اللہ علیہ وآلہ کی زیارت کرے غسل کر تو اور شبیہ قبر کی اپنے سامنے بنا اور نام مبارک آنحضرتؐ کا اوس شبیہ پر لکھ اور کھڑا ہو اور دل کو طرف آنحضرتؐ کے متوجہ کر اور کہہ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ

فضیلت یوم ۱۷ ربیع الاوّل

زیارت نبی بعیدہ

اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ وَاَنَّہٗ سَیِّدُ الْاَوَّلِیْنَ
وَالْاٰخِرِیْنَ وَاَنَّہٗ سَیِّدُ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ اَللّٰھُمَّ
صَلِّ عَلَیْہِ وَاَھْلِبَیْتِہِ الْاَئِمَّۃِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاھِرِیْنَ
پس کہے اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ
یَا خَلِیْلَ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ
یَا صَفِیَّ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَحْمَۃَ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ
عَلَیْکَ یَا خِیَرَۃَ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَجِیْبَ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَاتَمَ
النَّبِیِّیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدَ الْمُرْسَلِیْنَ اَلسَّلَامُ
عَلَیْکَ یَا قَائِمًا بِالْقِسْطِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا فَاتِحَ الْخَیْرِ
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَعْدِنَ الْوَحْیِ وَالتَّنْزِیْلِ اَلسَّلَامُ
عَلَیْکَ یَا مُبَلِّغًا عَنِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا السِّرَاجُ
الْمُنِیْرُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مُبَشِّرُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ
یَا نَذِیْرُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مُنْذِرُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ
یَا نُوْرَ اللّٰہِ الَّذِیْ یُسْتَضَاءُ بِہٖ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ وَعَلٰی
اَھْلِبَیْتِکَ الطَّیِّبِیْنَ الْھَادِیْنَ الْمَھْدِیِّیْنَ اَلسَّلَامُ
عَلَیْکَ وَعَلٰی جَدِّکَ عَبْدِالْمُطَّلِبِ وَعَلٰی اَبِیْکَ عَبْدِاللّٰہِ

ربیع الاول

ربیع الاول

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ وَعَلٰی اُمِّكَ اٰمِنَةَ بِنْتِ وَهْبٍ
اَلسَّلَامُ عَلٰی عَمِّكَ حَمْزَةَ سَیِّدِ الشُّهَدَآءِ اَلسَّلَامُ عَلٰی
عَمِّكَ وَكَفِیْلِكَ اَبِیْ طَالِبٍ اَلسَّلَامُ عَلَی ابْنِ عَمِّكَ
جَعْفَرِ الطَّیَّارِ فِیْ جِنَانِ الْخُلْدِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ
یَا مُحَمَّدُ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَحْمَدُ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ
یَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلَی الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ وَالسَّابِقَ فِیْ
طَاعَةِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالْمُهَیْمِنَ عَلٰی رُسُلِهٖ وَ
خَاتَمَ الْاَنْبِیَآءِ وَالشَّاهِدَ عَلٰی خَلْقِهٖ وَالشَّفِیْعَ اِلَیْهِ
وَالْمَكِیْنَ لَدَیْهِ وَالْمُطَاعَ فِیْ مَلَكُوْتِهٖ الْاَحْمَدَ مِنَ
الْاَوْصَافِ الْمُحَمَّدَ لِسَائِرِ الْاَشْرَافِ الْكَرِیْمَ عِنْدَ
الرَّبِّ وَالْمُكَلَّمَ مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُبِ الْفَائِزَ بِالسِّبَاقِ
وَالْفَائِتَ عَنِ اللِّحَاقِ تَسْلِیْمَ عَارِفٍ بِحَقِّكَ
مُعْتَرِفٍ بِالتَّقْصِیْرِ فِیْ قِیَامِهٖ بِوَاجِبِكَ غَیْرِ مُنْكِرٍ
مَا انْتَهٰی اِلَیْهِ مِنْ فَضْلِكَ مُوْقِنٍ بِالْمَزِیْدَاتِ
مِنْ رَّبِّكَ مُؤْمِنٍ بِالْكِتَابِ الْمُنْزَلِ عَلَیْكَ مُحَلِّلٍ
حَلَالَكَ مُحَرِّمٍ حَرَامَكَ اَشْهَدُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ
مَعَ كُلِّ شَاهِدٍ وَّاَتَحَمَّلُهَا عَنْ كُلِّ جَاحِدٍ اَنَّكَ قَدْ

بلغت رسالات ربك ونصحت لامتك وجاهدت
في سبيل ربك وصدعت بامره واحتملت الاذى
في جنبه ودعوت الى سبيله بالحكمة والموعظة
الحسنة الجميلة واديت الحق الذي كان عليك
وانك قد رؤفت بالمؤمنين وغلظت على
الكافرين وعبدت الله مخلصا حتى اتاك
اليقين فبلغ الله بك اشرف محل المكرمين و
اعلى منازل المقربين وارفع درجات
المرسلين حيث لا يلحقك لاحق ولا يفوقك
فائق ولا يسبقك سابق ولا يطمع في ادراكك طامع
الحمد لله الذي استنقذنا بك من الهلكة وهدانا
بك من الضلالة ونورنا بك من الظلمة فجزاك
الله يا رسول الله من مبعوث افضل ما جزى نبيا
عن امته ورسولا عمن ارسل اليه بابي انت
وامي يا رسول الله زرتك عارفا بحقك مقرا
بفضلك مستبصرا بضلالة من خالفك وخالف
اهلبيتك عارفا بالهدى الذي انت عليه بابي انت

وَاُمِّیْ وَنَفْسِیْ وَاَهْلِیْ وَمَالِیْ وَوَلَدِیْ اَنَا اُصَلِّیْ
عَلَیْكَ كَمَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْكَ وَصَلّٰى عَلَیْكَ مَلٰٓئِكَتُهٗ
وَاَنْبِیَاۤؤُهٗ وَرُسُلُهٗ صَلٰوةً مُتَتَابِعَةً وَافِرَةً
مُتَوَاصِلَةً لَا انْقِطَاعَ لَهَا وَلَا اَمَدَ وَلَا اَجَلَ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰى اَهْلِ بَیْتِكَ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ
كَمَا اَنْتُمْ اَهْلُهٗ پس کہے تین کو اور پڑھے اوسکے اللّٰهُمَّ
اجْعَلْ جَوَامِعَ صَلَوٰتِكَ وَنَوَامِیَ بَرَكَاتِكَ وَفَوَاضِلَ
خَیْرَاتِكَ وَشَرَآئِفَ تَحِیَّاتِكَ وَتَسْلِیْمَاتِكَ وَ
كَرَامَاتِكَ وَرَحْمَاتِكَ وَصَلَوَاتِ مَلٰٓئِكَتِكَ
الْمُقَرَّبِیْنَ وَاَنْبِیَآئِكَ الْمُرْسَلِیْنَ وَاَئِمَّتِكَ
الْمُنْتَجَبِیْنَ وَعِبَادِكَ الصَّالِحِیْنَ وَاَهْلِ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرَضِیْنَ وَمَنْ سَبَّحَ لَكَ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ
مِنَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ
وَرَسُوْلِكَ وَشَاهِدِكَ وَنَبِیِّكَ وَنَذِیْرِكَ وَ
اَمِیْنِكَ وَمَكِیْنِكَ وَنَجِیْبِكَ وَحَبِیْبِكَ وَخَلِیْلِكَ
وَصَفِیِّكَ وَصَفْوَتِكَ وَخَاصَّتِكَ وَخَالِصَتِكَ
وَرَحْمَتِكَ وَخَیْرِ خِیَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ نَبِیِّ الرَّحْمَةِ

ربیع الاول نفر
ونجیبك

وَخَازِنِ الْمَغْفِرَةِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ وَالْبَرَكَةِ وَمُنْقِذِ
الْعِبَادِ مِنَ الْهَلَكَةِ بِاِذْنِكَ وَدَاعِيهِمْ اِلٰى دِيْنِكَ
الْقَيِّمِ بِاَمْرِكَ اَوَّلِ النَّبِيِّيْنَ مِيْثَاقًا وَاٰخِرِهِمْ مَبْعَثًا
نِ الَّذِىْ غَمَسْتَهُ فِىْ بَحْرِ الْفَضِيْلَةِ لِلْمَنْزِلَةِ الْجَلِيْلَةِ
وَالدَّرَجَةِ الرَّفِيْعَةِ وَالْمَرْتَبَةِ الْخَطِيْرَةِ وَاَوْدَعْتَهُ
فِى الْاَصْلَابِ الطَّاهِرَةِ وَنَقَلْتَهُ مِنْهَا اِلَى الْاَرْحَامِ
الْمُطَهَّرَةِ لُطْفًا مِّنْكَ لَهُ وَتَحَنُّنًا مِّنْكَ عَلَيْهِ
اِذْ وَكَّلْتَ لِصَوْنِهِ وَحِرَاسَتِهِ وَحِفْظِهِ وَحِيَاطَتِهِ
مِنْ قُدْرَتِكَ عَيْنًا عَاصِمَةً حَجَبْتَ بِهَا عَنْهُ مَدَانِسَ
الْعَهْرِ وَمَعَائِبَ السِّفَاحِ حَتّٰى رَفَعْتَ بِهِ نَوَاظِرَ
الْعِبَادِ وَاَحْيَيْتَ بِهِ مَيْتَ الْبِلَادِ بِاَنْ كَشَفْتَ
عَنْ نُوْرِ وِلَادَتِهِ ظُلَمَ الْاَسْتَارِ وَاَلْبَسْتَ حَرَمَكَ
بِهِ حُلَلَ الْاَنْوَارِ اَللّٰهُمَّ فَكَمَا خَصَصْتَهُ بِشَرَفِ
هٰذِهِ الْمَرْتَبَةِ الْكَرِيْمَةِ وَذُخْرِ هٰذِهِ الْمَنْقَبَةِ الْعَظِيْمَةِ
صَلِّ عَلَيْهِ كَمَا وَفٰى بِعَهْدِكَ وَبَلَّغَ رِسَالَاتِكَ
وَقَاتَلَ اَهْلَ الْجُحُوْدِ عَلٰى تَوْحِيْدِكَ وَقَطَعَ رَحِمَ
الْكُفْرِ فِىْ اِعْزَازِ دِيْنِكَ وَلَبِسَ ثَوْبَ الْبَلْوٰى

ربیع الاول بیست و یکم

نصف باب ششم

فِی مُجَاهَدَةِ اَعْدَآئِكَ وَاَوْجَبْتَ لَهٗ بِكُلِّ اَذًی مَسَّهٗ
وَكَيْدٍ اَحَسَّ بِهٖ مِنَ الْفِئَةِ الَّتِیْ حَاوَلَتْ قَتْلَهٗ
فَضِيْلَةً تَفُوْقُ الْفَضَآئِلَ وَتَمْلِكُ بِهَا الْجَزِيْلَ
مِنْ نَوَالِكَ وَقَدْ اَسَرَّ الْحَسْرَةَ وَاَخْفَى الزَّفْرَةَ
وَتَجَرَّعَ الْغُصَّةَ وَلَمْ يَتَخَطَّ مَا مَثَّلَ لَهٗ وَحَبِيْبُكَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اَهْلِبَيْتِهٖ صَلٰوةً تَرْضَاهَا
لَهُمْ وَبَلِّغْهُمْ مِنَّا تَحِيَّةً كَثِيْرَةً وَسَلَامًا وَ
اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ مِنْ مُوَالَاتِهِمْ فَضْلًا وَّاِحْسَانًا وَ
رَحْمَةً وَّغُفْرَانًا اِنَّكَ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِيْمِ پس چار
رکعت نماز زیارت پڑھ دو سلام سے جس سورہ سے کہ
چاہے تو اور بعد فراغ تسبیح جناب فاطمہ علیہا السلام کی پڑھ
بعد اوسکے کہہ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ لِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ
جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ
لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا وَلَمْ اَحْضُرْ زَمَانَ
رَسُوْلِكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ السَّلَامُ اَللّٰهُمَّ وَقَدْ زُرْتُهٗ رَاغِبًا
تَآئِبًا مِنْ سَيِّئِ عَمَلِیْ وَمُسْتَغْفِرًا لَكَ مِنْ ذُنُوْبِیْ

وَمُقِرًّا لَكَ بِهَا وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِهَا مِنِّىْ وَمُتَوَجِّهًا
اِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ
فَاجْعَلْنِى اللّٰهُمَّ بِمُحَمَّدٍ وَّاَهْلِبَيْتِهٖ عِنْدَكَ وَجِيْهًا
فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ يَا مُحَمَّدُ
يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ بِاَبِىْ اَنْتَ وَاُمِّىْ يَا نَبِىَّ اللّٰهِ يَا سَيِّدَ
خَلْقِ اللّٰهِ اِنِّىْ اَتَوَجَّهُ بِكَ اِلَى اللّٰهِ رَبِّكَ وَرَبِّىْ
لِيَغْفِرَ لِىْ ذُنُوْبِىْ وَيَتَقَبَّلَ مِنِّىْ عَمَلِىْ وَيَقْضِىَ لِىْ
حَوَائِجِىْ فَكُنْ لِىْ شَفِيْعًا عِنْدَ رَبِّكَ وَرَبِّىْ فَنِعْمَ
الْمَسْئُوْلُ الْمَوْلٰى رَبِّىْ وَنِعْمَ الشَّفِيْعُ اَنْتَ يَا مُحَمَّدُ عَلَيْكَ
وَعَلٰى اَهْلِبَيْتِكَ السَّلَامُ اَللّٰهُمَّ وَاَوْجِبْ لِىْ مِنْكَ
الْمَغْفِرَةَ وَالرَّحْمَةَ وَالرِّزْقَ الْوَاسِعَ الطَّيِّبَ النَّافِعَ
كَمَا اَوْجَبْتَ لِمَنْ اَتٰى نَبِيَّكَ مُحَمَّدًا صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ
وَاٰلِهٖ وَهُوَ حَىٌّ فَاَقَرَّ لَهٗ بِذُنُوْبِهٖ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ وَقَدْ اَمَّلْتُكَ وَرَجَوْتُكَ وَقُمْتُ بَيْنَ يَدَيْكَ
وَرَغِبْتُ اِلَيْكَ عَمَّنْ سِوَاكَ وَقَدْ اَمَّلْتُ جَزِيْلَ
ثَوَابِكَ وَاِنِّىْ مُقِرٌّ غَيْرُ مُنْكِرٍ وَتَائِبٌ اِلَيْكَ مِمَّا
اقْتَرَفْتُ وَعَائِذٌ بِكَ فِىْ هٰذَا الْمَقَامِ مِمَّا قَدَّمْتُ

مِنَ الْاَعْمَالِ الَّتِیْ تَقَدَّمْتَ اِلَیَّ فِیْهَا وَنَهَیْتَنِیْ عَنْهَا
وَاَوْعَدْتَ عَلَیْهَا الْعِقَابَ وَاَعُوْذُ بِكَرَمِ وَجْهِكَ
اَنْ تُقِیْمَنِیْ مَقَامَ الْخِزْیِ وَالذُّلِّ یَوْمَ تُهْتَكُ فِیْهِ
الْاَسْتَارُ وَتَبْدُوْ فِیْهِ الْاَسْرَارُ وَالْفَضَائِحُ وَ
تَرْعَدُ فِیْهِ الْفَرَائِصُ یَوْمَ الْحَسْرَةِ وَالنَّدَامَةِ
یَوْمَ الْاٰفِكَةِ یَوْمَ الْاٰزِفَةِ یَوْمَ التَّغَابُنِ یَوْمَ الْفَصْلِ
یَوْمَ الْجَزَاءِ یَوْمَ مَا كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِیْنَ اَلْفَ
سَنَةٍ یَوْمَ النَّفْخَةِ یَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ تَتْبَعُهَا
الرَّادِفَةُ یَوْمَ النَّشْرِ یَوْمَ الْعَرْضِ یَوْمَ یَقُوْمُ
النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِیْنَ یَوْمَ یَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِیْهِ
وَاُمِّهٖ وَاَبِیْهِ وَصَاحِبَتِهٖ وَبَنِیْهِ یَوْمَ تَشَقَّقُ
الْاَرْضُ وَاَكْنَافُ السَّمَاءِ یَوْمَ تَاْتِیْ كُلُّ نَفْسٍ تُجَادِلُ
عَنْ نَفْسِهَا یَوْمَ یُرَدُّوْنَ اِلَی اللّٰهِ فَیُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا
یَوْمَ لَا یُغْنِیْ مَوْلًی عَنْ مَّوْلًی شَیْئًا وَّلَا هُمْ یُنْصَرُوْنَ
اِلَّا مَنْ رَّحِمَ اللّٰهُ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ یَوْمَ
یُرَدُّوْنَ اِلٰی عَالِمِ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ یَوْمَ یُرَدُّوْنَ
اِلَی اللّٰهِ مَوْلٰهُمُ الْحَقِّ یَوْمَ یَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ

سِرَاعًا كَأَنَّهُمْ إِلَى نُصُبٍ يُوفِضُونَ وَكَأَنَّهُمْ
جَرَادٌ مُنْتَشِرٌ مُهْطِعِينَ إِلَى الدَّاعِ إِلَى اللهِ يَوْمَ
الْوَاقِعَةِ يَوْمَ تُرَجُّ الْأَرْضُ رَجًّا يَوْمَ تَكُونُ السَّمَاءُ
كَالْمُهْلِ وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ وَلَا يَسْأَلُ حَمِيمٌ
حَمِيمًا يَوْمَ الشَّاهِدِ وَالْمَشْهُودِ يَوْمَ تَكُونُ
الْمَلَائِكَةُ صَفًّا صَفًّا اللَّهُمَّ ارْحَمْ مَوْقِفِي فِي ذَلِكَ
الْيَوْمِ بِمَوْقِفِي فِي هَذَا الْيَوْمِ وَلَا تُخْزِنِي فِي ذَلِكَ
الْمَوْقِفِ بِمَا جَنَيْتُ عَلَى نَفْسِي وَاجْعَلْ يَا رَبِّ
فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ مَعَ أَوْلِيَائِكَ مُنْطَلَقِي وَفِي زُمْرَةِ
مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ مَحْشَرِي وَاجْعَلْ
حَوْضَهُ مَوْرِدِي وَفِي الْغُرِّ الْكِرَامِ مَصْدَرِي وَأَعْطِنِي
كِتَابِي بِيَمِينِي حَتَّى أَفُوزَ بِحَسَنَاتِي وَتُبَيِّضَ بِهِ
وَجْهِي وَتُيَسِّرَ بِهِ حِسَابِي وَتُرَجِّحَ بِهِ مِيزَانِي وَ
أَمْضِيَ مَعَ الْفَائِزِينَ مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ
إِلَى رِضْوَانِكَ وَجِنَانِكَ إِلَهَ الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ
إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ تَفْضَحَنِي فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ
بَيْنَ يَدَيِ الْخَلَائِقِ بِجَرِيرَتِي أَوْ أَنْ أَلْقَى الْخِزْيَ

وَالنَّدَامَةَ بِخَطِيْئَتِيْ اَوْ اَنْ تُظْهِرَ فِيْهِ سَيِّئَاتِيْ عَلٰى حَسَنَاتِيْ وَاَنْ تُنَوِّهَ بَيْنَ الْخَلَائِقِ بِاسْمِيْ يَا كَرِيْمُ يَا كَرِيْمُ اَلْعَفْوُ الْعَفْوُ السَّتْرُ السَّتْرُ اَللّٰهُمَّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ يَكُوْنَ فِيْ ذٰلِكَ الْيَوْمِ فِيْ مَوَاقِفِ الْاَشْرَارِ مَوْقِفِيْ اَوْ فِيْ مَقَامِ الْاَشْقِيَاءِ مَقَامِيْ وَاِذَا مَيَّزْتَ بَيْنَ خَلْقِكَ فَسُقْتَ كُلًّا بِاَعْمَالِهِمْ زُمَرًا اِلٰى مَنَازِلِهِمْ فَسُقْنِيْ بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ وَفِيْ زُمْرَةِ اَوْلِيَائِكَ الْمُتَّقِيْنَ اِلٰى جَنَّاتِكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ پس وداع کرے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اور کہے اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْبَشِيْرُ النَّذِيْرُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا السِّرَاجُ الْمُنِيْرُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا السَّفِيْرُ بَيْنَ اللّٰهِ وَبَيْنَ خَلْقِهٖ اَشْهَدُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنَّكَ كُنْتَ نُوْرًا فِي الْاَصْلَابِ الشَّامِخَةِ وَالْاَرْحَامِ الْمُطَهَّرَةِ لَمْ تُنَجِّسْكَ الْجَاهِلِيَّةُ بِاَنْجَاسِهَا وَلَمْ تُلْبِسْكَ مِنْ مُدْلَهِمَّاتِ ثِيَابِهَا وَاَشْهَدُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنِّيْ مُؤْمِنٌ بِكَ وَبِالْاَئِمَّةِ مِنْ اَهْلِ بَيْتِكَ مُوْقِنٌ بِجَمِيْعِ مَا اَتَيْتَ بِهٖ رَاضٍ مُؤْمِنٌ

وَاَشْهَدُ اَنَّ الْاَئِمَّةَ مِنْ اَهْلِ بَيْتِكَ اَعْلَامُ الْهُدٰى
وَالْعُرْوَةُ الْوُثْقٰى وَالْحُجَّةُ عَلٰى اَهْلِ الدُّنْيَا اَللّٰهُمَّ
لَا تَجْعَلْهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ زِيَارَةِ نَبِيِّكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ
السَّلَامُ وَاِنْ تَوَفَّيْتَنِيْ فَاِنِّيْ اَشْهَدُ فِيْ مَمَاتِيْ عَلٰى
مَا اَشْهَدُ عَلَيْهِ فِيْ حَيٰوتِيْ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا
عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ وَاَنَّ الْاَئِمَّةَ مِنْ اَهْلِ بَيْتِهٖ
اَوْلِيَاؤُكَ وَاَنْصَارُكَ وَحُجَجُكَ عَلٰى خَلْقِكَ وَ
خُلَفَاؤُكَ فِيْ عِبَادِكَ وَاَعْلَامُكَ فِيْ بِلَادِكَ وَخُزَّانُ
عِلْمِكَ وَحَفَظَةُ سِرِّكَ وَتَرَاجِمَةُ وَحْيِكَ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَبَلِّغْ رُوْحَ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِهٖ فِيْ سَاعَتِيْ هٰذِهٖ وَفِيْ كُلِّ سَاعَةٍ تَحِيَّةً مِّنِّيْ
وَسَلَامًا وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ
وَبَرَكَاتُهٗ اور کتاب زاد المعاد میں ہے کہ زیارت حضرت
امیر المومنین علیہ السّلام کی اس روز سنّت ہے پھر روایت
کی ہے شیخ مفید علیہ الرّحمہ اور چند علما سے کہ حضرت امام
جعفر صادق علیہ السّلام زیارت حضرت امیر المومنین علیہ السلام

اعمال نصف ربیع الاول

کی سترہوین تاریخ ماہ ربیع الاوّل کی بجالائے اس زیارت
سے اور تعلیم فرمایا اس زیارت کو راوی عظیم الشان محمد بن
مسلم ثقفی کو اور فرمایا کہ جب تو آوے مرقد مطہر امیر المؤمنین
علیہ السلام مین تو غسل زیارت کر اور پاکیزہ ترین لباس اپنے
کو پہن اور خوشبو کر اپنے تئین اور آرام بدن اور آرام دل سے
حاضر ہو جب باب السلام مین پہونچے اور ضریح مقدس نمایان
ہو تو روبقبلہ کہڑا ہو اور تینتیس دفعہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہہ اور پہر
کہہ اَلسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰی خِیَرَةِ اللّٰهِ
اَلسَّلَامُ عَلَی الْبَشِیْرِ النَّذِیْرِ السِّرَاجِ الْمُنِیْرِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ
وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلٰی اَنْبِیَاءِ اللّٰهِ الْمُرْسَلِیْنَ وَعِبَادِ
اللّٰهِ الصَّالِحِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَی الْمَلٰئِكَةِ الْحَافِّیْنَ بِهٰذَا
الْحَرَمِ وَبِهٰذَا الضَّرِیْحِ اللَّائِذِیْنَ بِهٖ پس قبر منور کے
قریب جا اور کہہ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا وَصِیَّ الْاَوْصِیَاءِ
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا عِمَادَ الْاَتْقِیَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ
یَا وَلِیَّ الْاَوْلِیَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَ الشُّهَدَاءِ
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اٰیَةَ اللّٰهِ الْعُظْمٰی اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ
یَا خَامِسَ اَهْلِ الْعَبَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا قَائِدَ الْغُرِّ

الْمُحَجَّلِیْنَ الْاَتْقِیَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا عِصْمَۃَ الْاَوْلِیَاءِ
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا زَیْنَ الْمُوَحِّدِیْنَ النُّجَبَاءِ اَلسَّلَامُ
عَلَیْکَ یَا خَالِصَ الْاَخِلَّاءِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَالِدَ
الْاَئِمَّۃِ الْاُمَنَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَاحِبَ الْحَوْضِ
وَحَامِلَ اللِّوَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا قَسِیْمَ الْجَنَّۃِ وَ
لَظٰی اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ شُرِّفَتْ بِہٖ مَکَّۃُ
وَمِنٰی اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا بَحْرَ الْعُلُوْمِ وَکَهْفَ الْفُقَرَاءِ
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ وُلِدَ فِی الْکَعْبَۃِ وَزُوِّجَ فِی
السَّمَاءِ بِسَیِّدَۃِ النِّسَاءِ وَکَانَ شُهُوْدُهَا الْمَلَائِکَۃُ
السَّفَرَۃُ الْاَصْفِیَاءُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مِصْبَاحَ
الضِّیَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ خَصَّہُ النَّبِیُّ بِجَزِیْلِ
الْحِبَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ بَاتَ عَلٰی فِرَاشِ
خَاتَمِ الْاَنْبِیَاءِ وَوَقَاہُ بِنَفْسِہٖ شَرَّ الْاَعْدَاءِ اَلسَّلَامُ
عَلَیْکَ یَا مَنْ رُدَّتْ لَہُ الشَّمْسُ فَسَامٰی شَمْعُوْنَ
الصَّفَا اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ اَنْجَی اللّٰہُ سَفِیْنَۃَ نُوْحٍ
بِاسْمِہٖ وَاسْمِ اَخِیْہِ حَیْثُ الْتَطَمَ الْمَاءُ حَوْلَهَا وَ
طَمٰی اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ تَابَ اللّٰہُ بِہٖ وَبِاَخِیْہِ عَلٰی

اُدْ مَ اِذْ غَوٰی اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا فُلْکَ النَّجَاۃِ الَّذِیْ مَنْ رَکِبَہٗ نَجَا وَمَنْ تَاَخَّرَ عَنْہُ ھَوٰی اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ خَاطَبَ الثُّعْبَانَ وَذِئْبَ الْفَلَا اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حُجَّۃَ اللّٰہِ عَلٰی مَنْ کَفَرَ وَاَنَابَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اِمَامَ ذَوِی الْاَلْبَابِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَعْدِنَ الْحِکْمَۃِ وَفَصْلِ الْخِطَابِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ عِنْدَہٗ عِلْمُ الْکِتَابِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مِیْزَانَ یَوْمِ الْحِسَابِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا فَاصِلَ الْحُکْمِ النَّاطِقِ بِالصَّوَابِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا الْمُتَصَدِّقُ بِالْخَاتَمِ فِی الْمِحْرَابِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ کَفَی اللّٰہُ الْمُؤْمِنِیْنَ الْقِتَالَ بِہٖ یَوْمَ الْاَحْزَابِ یَا مَنْ اَخْلَصَ لِلّٰہِ الْوَحْدَانِیَّۃَ وَاَنَابَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا قَاتِلَ خَیْبَرَ وَقَالِعَ الْبَابِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ دَعَاہُ خَیْرُ الْاَنَامِ لِلْمَبِیْتِ عَلٰی فِرَاشِہٖ فَسَلَّمَ نَفْسَہٗ لِلْمَنِیَّۃِ وَاَجَابَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ لَہٗ طُوْبٰی وَحُسْنُ مَاٰبٍ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ

عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ عِصْمَةِ الدِّيْنِ وَيَا سَيِّدَ السَّادَاتِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْمُعْجِزَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا مَنْ نَزَلَتْ فِي فَضْلِهِ سُوْرَةُ الْعَادِيَاتِ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا مَنْ كُتِبَ اِسْمُهُ فِي السَّمَاءِ عَلَى السُّرَادِقَاتِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُظْهِرَ الْعَجَائِبِ وَالْاٰيَاتِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْرَ الْغَزَوَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا مُخْبِرًا بِمَا غَبَرَ وَبِمَا هُوَ اٰتٍ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
مُخَاطِبَ ذِئْبِ الْفَلَوَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَاتَمَ
الْحَصٰى وَمُبَيِّنَ الْمُشْكِلَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ
عَجِبَتْ مِنْ حَمَلَاتِهٖ فِي الْوَغَا مَلَائِكَةُ السَّمٰوَاتِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ نَاجَى الرَّسُوْلَ فَقَدَّمَ بَيْنَ يَدَيْ
نَجْوَاهُ الصَّدَقَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَالِدَ الْاَئِمَّةِ
الْبَرَرَةِ السَّادَاتِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا تَالِيَ الْمَبْعُوْثِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ
عِلْمِ خَيْرِ مَوْرُوْثٍ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا اِمَامَ الْمُتَّقِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا غِيَاثَ
الْمَكْرُوْبِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عِصْمَةَ الْمُؤْمِنِيْنَ

عمل ربیع الاوّل

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُظْهِرَ الْبَرَاهِيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا طٰهٰ وَ يٰسٓ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبْلَ اللّٰهِ الْمَتِيْنَ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ تَصَدَّقَ فِيْ صَلٰوتِهٖ بِخَاتَمِهٖ
عَلَى الْمِسْكِيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قَالِعَ الصَّخْرَةِ عَنْ
فَمِ الْقَلِيْبِ وَ مُظْهِرَ الْمَآءِ الْمَعِيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا عَيْنَ اللّٰهِ النَّاظِرَةَ وَ يَدَهُ الْبَاسِطَةَ وَ لِسَانَهُ
الْمُعَبِّرَ عَنْهُ فِيْ بَرِيَّتِهٖ اَجْمَعِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا وَارِثَ عِلْمِ النَّبِيِّيْنَ وَ مُسْتَوْدَعَ عِلْمِ الْاَوَّلِيْنَ وَ
الْاٰخِرِيْنَ وَ صَاحِبَ لِوَآءِ الْحَمْدِ وَ سَاقِيَ اَوْلِيَآئِهٖ
مِنْ حَوْضِ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا يَعْسُوْبَ
الدِّيْنِ وَ قَآئِدَ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ وَ وَالِدَ الْاَئِمَّةِ الْمَرْضِيِّيْنَ
وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَى اسْمِ اللّٰهِ
الرَّضِيِّ وَ وَجْهِهِ الْمُضِيْٓءِ وَ جَنْبِهِ الْقَوِيِّ وَ صِرَاطِهِ
السَّوِيِّ اَلسَّلَامُ عَلَى الْاِمَامِ التَّقِيِّ الْمُخْلِصِ الصَّفِيِّ
اَلسَّلَامُ عَلَى الْكَوْكَبِ الدُّرِّيِّ اَلسَّلَامُ عَلَى الْاِمَامِ
اَبِي الْحَسَنِ عَلِيٍّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ
عَلٰى اِمَامِ الْهُدٰى وَ مِصْبَاحِ الدُّجٰى وَ عَلَمِ التُّقٰى

وَمَنَارِ الْهُدٰى وَذِى النُّهٰى وَكَهْفِ الْوَرٰى
وَالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى وَالْحُجَّةِ عَلٰى اَهْلِ الدُّنْيَا وَرَحْمَةُ
اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلٰى نُوْرِ الْاَنْوَارِ وَحُجَّةِ
الْجَبَّارِ وَوَالِدِ الْاَئِمَّةِ الْاَطْهَارِ وَقَسِيْمِ الْجَنَّةِ
وَالنَّارِ الْمُخْبِرِ عَنِ الْاٰثَارِ الْمُدَمِّرِ عَلَى الْكُفَّارِ
مُسْتَنْقِذِ الشِّيْعَةِ الْمُخْلِصِيْنَ مِنْ عَظِيْمِ الْاَوْزَارِ
اَلسَّلَامُ عَلَى الْمَخْصُوْصِ بِالطَّاهِرَةِ التَّقِيَّةِ اِبْنَةِ الْمُخْتَارِ
الْمَوْلُوْدِ فِى الْبَيْتِ ذِى الْاَسْتَارِ الْمُزَوَّجِ فِى السَّمَاءِ
بِالْبَرَّةِ الطَّاهِرَةِ الرَّضِيَّةِ الْمَرْضِيَّةِ اِبْنَةِ الْاَطْهَارِ
وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَى النَّبَاِ الْعَظِيْمِ
الَّذِىْ هُمْ فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ وَعَلَيْهِ يُعْرَضُوْنَ
وَعَنْهُ يُسْئَلُوْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰى نُوْرِ اللّٰهِ الْاَنْوَرِ وَ
ضِيَائِهِ الْاَزْهَرِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا وَلِىَّ اللّٰهِ وَحُجَّتَهٗ وَخَالِصَةَ اللّٰهِ وَخَاصَّتَهٗ
اَشْهَدُ يَا وَلِىَّ اللّٰهِ لَقَدْ جَاهَدْتَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
حَقَّ جِهَادِهٖ وَاتَّبَعْتَ مِنْهَاجَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَحَلَّلْتَ حَلَالَ اللّٰهِ وَحَرَّمْتَ حَرَامَ اللّٰهِ

وَشَرَعْتَ اَحْكَامَهُ وَاَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتَ
الزَّكٰوةَ وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ
وَجَاهَدْتَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ صَابِرًا نَاصِحًا مُجْتَهِدًا
مُحْتَسِبًا عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمَ الْاَجْرِ حَتّٰى اَتَاكَ الْيَقِيْنُ
فَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ دَفَعَكَ عَنْ حَقِّكَ وَاَزَالَكَ
عَنْ مَقَامِكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ بَلَغَهُ ذٰلِكَ فَرَضِيَ
بِهٖ اُشْهِدُ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ وَاَنْبِيَآءَهٗ وَرُسُلَهٗ
اَنِّيْ وَالٍ لِمَنْ وَالَاكَ وَعَادٍ لِمَنْ عَادَاكَ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ پس اپنے تئیں قبر
شریف سے چسپیدہ کرا ور قبر کو بوسہ دے اور کہہ اَشْهَدُ
اَنَّكَ تَسْمَعُ كَلَامِيْ وَتَشْهَدُ مَقَامِيْ وَاَشْهَدُ
لَكَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ بِالْبَلَاغِ وَالْاَدَاءِ يَا مَوْلَايَ
يَا حُجَّةَ اللّٰهِ يَا اَمِيْنَ اللّٰهِ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ اِنَّ بَيْنِيْ وَبَيْنَ
اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ ذُنُوْبًا قَدْ اَثْقَلَتْ ظَهْرِيْ وَمَنَعَتْنِيْ
مِنَ الرُّقَادِ وَذِكْرُهَا يُقَلْقِلُ اَحْشَائِيْ وَقَدْ هَرَبْتُ
اِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَاِلَيْكَ فَبِحَقِّ مَنِ ائْتَمَنَكَ
عَلٰى سِرِّهٖ وَاسْتَرْعَاكَ اَمْرَ خَلْقِهٖ وَقَرَنَ طَاعَتَكَ

ماہ ربیع الاول اعمال زیارت

بِطَاعَتِهٖ وَمُوَالَاتَكَ بِمُوَالَاتِهٖ كُنْ لِيْ اِلَى اللّٰهِ شَفِيْعًا وَمِنَ النَّارِ مُجِيْرًا وَعَلَى الدَّهْرِ ظَهِيْرًا پھر اپنے تئین قبر سے چسپان کر اور بوسہ دے اور کہہ یَا وَلِیَّ اللّٰهِ یَا حُجَّةَ اللّٰهِ یَا بَابَ حِطَّةِ اللّٰهِ وَلِيُّكَ وَزَائِرُكَ وَاللَّائِذُ بِقَبْرِكَ وَالنَّازِلُ بِفِنَائِكَ وَالْمُنِيْخُ رَحْلَهٗ فِيْ جِوَارِكَ يَسْئَلُكَ اَنْ تَشْفَعَ لَهٗ اِلَى اللّٰهِ فِيْ قَضَاءِ حَاجَتِهٖ وَنُجْحِ طَلِبَتِهٖ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ فَاِنَّ لَكَ عِنْدَ اللّٰهِ الْجَاهَ الْعَظِيْمَ وَالشَّفَاعَةَ الْمَقْبُوْلَةَ فَاجْعَلْنِيْ يَا مَوْلَايَ مِنْ هَمِّكَ وَاَدْخِلْنِيْ فِيْ حِزْبِكَ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلٰى ضَجِيْعَيْكَ اٰدَمَ وَنُوْحٍ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلٰى وَلَدَيْكَ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَعَلَى الْاَئِمَّةِ الطَّاهِرِيْنَ مِنْ ذُرِّيَّتِكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ بعد اسکے تضرع وخشوع سے جو حاجت کہ رکھتا ہو خدا سے طلب کرے بعد اسکے اخوند مجلسی علیہ الرحمہ فرماتے ہین جو شخص دور سے یہہ زیارت کرے تو ھٰذَا الْحَرَمِ اور لِهٰذَا الضَّرِيْحِ سے قصد روضہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام کرے اور زیارت ودعا ؤن کو متصل بجا لائے اور نزدیک جانا قبر کے اور بوسہ دینا اسکے عوض کوئی

بیان زیارت ماہ ربیع الاول بعد بعثت

امراوس پر لازم نہین ہے اور حدیقہ سلطانیہ مین ہے کہ بعض
علمای سنی اٹہارہوین تاریخ اس مہینے کی وفات حضرت رسول
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہتے ہین اور کتاب جلاء العیون مین
ہے کہ شیخ طوسی علیہ الرحمہ کتاب تہذیب مین روایت کرتے
ہین کہ ولادت جناب امام حسین علیہ السلام کی آخر ماہ ربیع الاول
مین تہی سنہ تین ہجری مین اور یہہ خلاف مشہور ہے باب

سترہوان بیانمین احکام واعمال ماہ ربیع الآخر کے

بحار کی چودہوین جلد مین ہے کہ جس سال ربیع الآخر کے
مہینے مین سورج گہن ہوآدمیونمین بہت اختلاف ہواور خلق
عظیم قتل ہوں اور کوئی شخص بادشاہون پر خروج کرے اور
بیم اور ترس اور قتل اور لوٹ ہو اور موت بہت ہو اور جس سال
ماہ ربیع الآخر مین چاند گہن ہو پانی ندیونمین بہت ہو اور غلہ
کی فراوانی ہو اور وہ سال مبارک ہو اور بادشاہ مغرب مین
فتح پائے **بیان نحس اکبر کا** تقویم المحسنین مین ہے کہ بروایت
حضرت امیرالمومنین علیہ السلام پہلی اور گیارہوین اور بروایت
حضرت صادق علیہ السلام اٹہائیسوین ۲۸ اس مہینے کی نحس اکبر
ہے اور کتاب ذریعۃ النجاح مین لکہا ہے کہ چہٹی تاریخ اس مہینے

سترہوان باب بیانمین اعمال ربیع الآخر کے

بیان نحس اکبر کا

بیان ایام مخصوصہ کا

کی موافق قول شیخ شہید رہ کے اور آٹھوین تاریخ موافق قول
شیخ طبرسی رہ کے اور دسوین تاریخ اس مہینے کی بنا بر قول مشہور
کے حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام پیدا ہوئے ہین اور
یہی زاد المعاد مین شیخ مفید سے منقول ہے اور جلاء العیون مین
ہے کہ وفات جناب فاطمہ علیہا السلام کی ابن شہر آشوب نے
تیرہوین تاریخ ربیع الثانی کے لکھی ہے اور حدیقۃ الشیعہ مین
ہے کہ ولادت اور وفات حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام
بیسوین تاریخ ربیع الآخر کے ہے

باب ۱۸ اٹھارہوان
بیان مین احکام و اعمال ماہ جمادی الاولی کے

بحار الانوار کی چودہوین جلد مین ہے کہ جس سال ماہ جمادی الاولی
[illegible] سورج گہن ہو روزی آدمیون کی فراخ ہونا چاہیئے مشرق و مغرب
[illegible] بادشاہ ساتھ رعیت کے شفقت کرے اور انسے احسان سے
پیش آوے اور پاس خاطر اونکا رکھے اور جس سال ماہ جمادی الاولی
مین چاند گہن ہو خون بہت صحرا مین ہوے اور بادشاہ کوئی
[illegible] عظیم تر ہے اور کوئی شخص بادشاہ پر خروج کرے اور بادشاہ
[illegible] بیان نحس اکبر کا تقویم المحسنین مین بروایت حضرت
امیر المومنین علیہ السلام دسوین اور گیارہوین اور بروایت حضرت

امام جعفر صادق علیہ السلام اٹھائیسویں اس مہینے کی نحس اکبر ہے

بیان ایام مخصوصہ کا زاد المعاد میں ہے پہلی تاریخ اس مہینے کی یہ دعا مستحب ہے اَللّٰھُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ وَاَنْتَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ وَاَنْتَ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ وَاَنْتَ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ وَاَنْتَ الْمُهَیْمِنُ وَاَنْتَ الْعَزِیْزُ وَاَنْتَ الْجَبَّارُ وَاَنْتَ الْمُتَكَبِّرُ وَاَنْتَ الْخَالِقُ وَاَنْتَ الْبَارِئُ وَاَنْتَ الْمُصَوِّرُ وَاَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ وَاَنْتَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ لَكَ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى اَسْئَلُكَ یَا رَبِّ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ وَبِحَقِّ اَسْمَائِكَ كُلِّهَا اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اٰتِنَا اللّٰهُمَّ فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَاخْتِمْ لَنَا بِالسَّعَادَةِ وَالشَّهَادَةِ فِیْ سَبِیْلِكَ وَعَرِّفْنَا بَرَكَةَ شَهْرِنَا هٰذَا وَیُمْنَهٗ وَارْزُقْنَا خَیْرَهٗ وَاصْرِفْ عَنَّا شَرَّهٗ وَاجْعَلْنَا فِیْهِ مِنَ الْفَائِزِیْنَ وَقِنَا بِرَحْمَتِكَ عَذَابَ النَّارِ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ بعد ان آیات کو پڑھے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَالنُّوْرَ ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ طِيْنٍ ثُمَّ
قَضٰى اَجَلًا وَاَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهٗ ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ
وَهُوَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوَاتِ وَفِي الْاَرْضِ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ
وَجَهْرَكُمْ وَيَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ
اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتَابَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا
قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَاْسًا شَدِيْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ
لَهٗ مَا فِي السَّمٰوَاتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي الْاٰخِرَةِ
وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوَاتِ
وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلَآئِكَةِ رُسُلًا اُولِيْ اَجْنِحَةٍ
مَّثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ يَزِيْدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَآءُ
اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ
فَلَا مُمْسِكَ لَهَا وَمَا يُمْسِكْ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْ بَعْدِهٖ
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدٰنَا لِهٰذَا
وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا اَنْ هَدٰنَا اللّٰهُ لَقَدْ جَآءَتْ
رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ وَهَبَ لِيْ عَلَى
الْكِبَرِ اِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ اِنَّ رَبِّيْ لَسَمِيْعُ الدُّعَآءِ

جمادی الاول میں دعا ہے

الحمد للہ بل اکثرھم لا یعلمون الحمد للہ
الذی نجانا من القوم الظالمین الحمد للہ الذی
فضلنا علی کثیر من عبادہ المؤمنین الحمد للہ
سیریکم ایاتہ فتعرفونھا وما ربک بغافل
عما تعملون الحمد للہ الذی اذھب عنا الحزن
ان ربنا لغفور شکور الحمد للہ الذی
صدقنا وعدہ واورثنا الارض نتبوأ من الجنۃ
حیث نشاء فنعم اجر العاملین وتری الملائکۃ
حافین من حول العرش یسبحون بحمد ربھم
وقضی بینھم بالحق وقیل الحمد للہ رب
العالمین فللہ الحمد رب السموات ورب
الارض رب العالمین ولہ الکبریاء فی السموات
والارض وھو العزیز الحکیم الحمد للہ الذی
لم یتخذ ولدا ولم یکن لہ شریک فی الملک
ولم یکن لہ ولی من الذل وکبرہ تکبیرا
اللھم اغفر لی ما سلف من ذنوبی وتدارکنی
فیما بقی من عمری وقوضعفی للذی خلقتنی لہ

دعا ماہ جمادی الاول

وحبب الی الایمان وزینہ فی قلبی وقد دعوتک

کما امرتنی فاستجب لی کما وعدتنی اللھم

اصبحت لک عبدا لا استطیع دفع ما اکرہ

ولا املک ما ارجو واصبحت مرتھنا بعملی

فلا فقیر افقر منی الیک یا رب العالمین

اسئلک ان تستعملنی عمل من استیقن حضور

اجلہ لا بل عمل من قد مات فرای عملہ ونظر

الی ثواب عملہ انک علی کل شیء قدیر اللھم

ھذا مکان العائذ برحمتک من عذابک وھذا

مکان العائذ بمعافاتک من غضبک اللھم

اجعلنی ممن دعاک فاجبتہ وسئلک فاعطیتہ

وامن بک فھدیتہ وتوکل علیک فکفیتہ

وتقرب الیک فادنیتہ وافتقر الیک فاغنیتہ

واستغفرک فغفرت لہ ورضیت عنہ وارضیتہ

وھدیتہ الی مرضاتک واستعملتہ بطاعتک

ولذلک فرغتہ ابدا ما احییتہ فتب علی یارب

واعطنی سؤلی ولا تحرمنی شیئا مما سئلتک

وَاکْفِنِی شَرَّ مَا یَعْمَلُ الظَّالِمُوْنَ فِی الْاَرْضِ وَاَسْتَغْفِرُ
اللّٰہَ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الَّذِیْ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ
اِلَّا ھُوَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَعِنِّیْ
عَلَی الدُّنْیَا وَارْزُقْنِیْ خَیْرَھَا وَکَرِّہْ اِلَیَّ الْکُفْرَ
وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْیَانَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الرَّاشِدِیْنَ
اَللّٰھُمَّ قَوِّنِیْ لِعِبَادَتِکَ وَاسْتَعْمِلْنِیْ فِیْ طَاعَتِکَ
وَبَلِّغْنِی الَّذِیْ اَرْجُوْ مِنْ رَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الرِّیَّ یَوْمَ الظَّمَاءِ وَالنَّجَاۃَ یَوْمَ
الْفَزَعِ الْاَکْبَرِ وَالْفَوْزَ یَوْمَ الْحِسَابِ وَالْاَمْنَ یَوْمَ
الْخَوْفِ اَللّٰھُمَّ وَاَسْئَلُکَ النَّظَرَ اِلٰی وَجْھِکَ الْکَرِیْمِ
وَالْخُلُوْدَ فِیْ جَنَّتِکَ فِیْ دَارِ الْمُقَامَۃِ مِنْ فَضْلِکَ
وَالسُّجُوْدَ یَوْمَ یُکْشَفُ عَنْ سَاقٍ وَّالظِّلَّ یَوْمَ لَا ظِلَّ
اِلَّا ظِلُّکَ وَمُرَافَقَۃَ اَنْبِیَائِکَ وَرُسُلِکَ وَاَوْلِیَائِکَ
اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ مَا قَدَّمْتُ مِنْ ذُنُوْبِیْ وَمَا اَخَّرْتُ
وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَسْرَفْتُ عَلٰی نَفْسِیْ
وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِہٖ مِنِّیْ وَارْزُقْنِی التُّقٰی وَالْھُدٰی وَ
الْعَفَافَ وَالْغِنٰی وَوَفِّقْنِیْ لِلْعَمَلِ بِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی

ماہ جمادی الاولیٰ

دعاء ماہ جمادی الاول

اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِيْ دِيْنِيَ الَّذِيْ هُوَ عِصْمَةُ اَمْرِيْ وَ اَصْلِحْ لِيْ دُنْيَايَ الَّتِيْ فِيْهَا مَعَاشِيْ وَاَصْلِحْ لِيْ اٰخِرَتِيَ الَّتِيْ اِلَيْهَا مُنْقَلَبِيْ وَاجْعَلِ الْحَيٰوةَ زِيَادَةً لِّيْ فِيْ كُلِّ خَيْرٍ وَّاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِّيْ مِنْ كُلِّ سُوْٓءٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ يَا رَبَّ الْاَرْبَابِ وَيَا سَيِّدَ السَّادَاتِ وَيَا مَالِكَ الْمُلُوْكِ اَنْ تَرْحَمَنِيْ وَتَسْتَجِيْبَ لِيْ وَتُصْلِحَنِيْ فَاِنَّهٗ لَا يُصْلِحُ مَنْ صَلَحَ مِنْ عِبَادِكَ اِلَّا اَنْتَ فَاِنَّكَ اَنْتَ رَبِّيْ وَثِقَتِيْ وَرَجَآئِيْ وَمَوْلَايَ وَمَلْجَاَيْ لَا رَاحِمَ لِيْ غَيْرُكَ وَلَا مُغِيْثَ لِيْ سِوَاكَ وَلَا مَالِكَ لِيْ سِوَاكَ وَلَا مُجِيْبَ اِلَّا اَنْتَ اَنَا عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ الْخَاطِئُ الَّذِيْ وَسِعَتْهُ رَحْمَتُكَ وَاَنْتَ الْعَالِمُ بِحَالِيْ وَحَاجَتِيْ وَكَثْرَةِ ذُنُوْبِيْ وَالْمُطَّلِعُ عَلٰٓى اُمُوْرِيْ كُلِّهَا فَاَسْئَلُكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَنْ تَغْفِرَ لِيْ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِيْ وَمَا تَاَخَّرَ اَللّٰهُمَّ لَا تَدَعْ لِيْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًى اِلَّا قَضَيْتَهَا وَلَا عَيْبًا اِلَّا اَصْلَحْتَهٗ

جمادی الاولیٰ کی دعا اور

اَللّٰهُمَّ وَاٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً
وَّقِنِيْ عَذَابَ النَّارِ اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰى اَهْوَالِ الدُّنْيَا
وَبَوَائِقِ الدُّهُوْرِ وَمُصِيْبَاتِ اللَّيَالِيْ وَالْاَيَّامِ
اَللّٰهُمَّ وَاحْرُسْنِيْ مِنْ شَرِّ مَا يَعْمَلُ الظَّالِمُوْنَ فِي
الْاَرْضِ فَاِنَّهٗ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
اَسْئَلُكَ اِيْمَانًا ثَابِتًا وَّعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا وَّدُعَاءً مُّسْتَجَابًا
وَّيَقِيْنًا صَادِقًا وَّقَوْلًا طَيِّبًا وَّقَلْبًا شَاكِرًا وَّبَدَنًا
صَابِرًا وَّلِسَانًا ذَاكِرًا اَللّٰهُمَّ انْزِعْ حُبَّ الدُّنْيَا وَ
مَعَاصِيْهَا وَذِكْرَهَا وَشَهْوَتَهَا مِنْ قَلْبِيْ اَللّٰهُمَّ
اِنَّكَ بِكَرَمِكَ تَشْكُرُ الْيَسِيْرَ مِنْ عَمَلِيْ فَاغْفِرْ
لِيَ الْكَثِيْرَ مِنْ ذُنُوْبِيْ وَكُنْ لِّيْ وَلِيًّا وَّنَصِيْرًا وَّمَنِيْعًا
وَّحَافِظًا اَللّٰهُمَّ هَبْ لِيْ قَلْبًا اَشَدَّ رَهْبَةً لَّكَ
مِنْ قَلْبِيْ وَلِسَانًا اَدْوَمَ لَكَ ذِكْرًا مِّنْ لِّسَانِيْ
وَجِسْمًا اَقْوٰى عَلٰى طَاعَتِكَ وَعِبَادَتِكَ مِنْ جِسْمِيْ
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَمِنْ فُجَاءَةِ
نِقْمَتِكَ وَمِنْ تَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَمِنْ حُلُوْلِ غَضَبِكَ
وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ جُهْدِ الْبَلَاءِ وَدَرَكِ الشَّقَاءِ وَمِنْ

شماتۃ الاعداء و سوء القضاء فی الدنیا والاخرۃ
اللھم انی اسئلک باسمک الکریم و عزتک
العظیم و ملکک القدیم یا وھاب العطایا و یا
مطلق الاساری و یا فکاک الرقاب و یا کاشف
العذاب اسئلک ان تخرجنی من الدنیا سالما
غانما و ان تدخلنی الجنۃ برحمتک امنا و ان
تجعل اول شھری ھذا صلاحا و اوسطہ فلاحا
و اخرہ نجاحا انک انت علام الغیوب

اور پھر کتاب مذکور مین ہے کہ کلینی بسند صحیح حضرت صادق علیہ السلام
سے روایت کرتے ہین کہ حضرت فاطمہ علیہا السلام پچھتر روز
بعد حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے زندہ ہین
پس بنا بر مشہور وفات حضرت رسول کی اٹھائیسوین ماہ صفر
کو تھی چاہئے کہ وفات حضرت فاطمہ علیہا السلام تیرہوین یا چودہوین
یا پندرہوین تاریخ جمادی الاولی کی ہو پس زیارت و تعزیت کی
ان دنون مناسب ہے خصوصاً چودہوین تاریخ کہ ظاہر ہے
اور شیخ مفید علیہ الرحمہ کہتے ہین کہ پندرہوین شب اس مہینے
کی حضرت امام زین العابدین علیہ السلام پیدا ہوئے ہین یہہ

جمادی الاولی کا دعا
روز وفات حضرت فاطمہ علیہا السلام
ولادت امام زین العابدین علیہ السلام

روز شریف ہے مستحب ہے کہ روزہ رکھین اور اعمال خیر عبادات
اور تصدقات سے بجالائین اور شیخ طوسی علیہ الرحمۃ کہتے ہین کہ فتح بصرہ
واسطے حضرت امیر المومنین علیہ السلام کے بہی اسی روز ہوئی
پس زیارت آنحضرت کی ان ایام مین مناسب ہے باب

اونیسوان بیان مین احکام و اعمال ماہ جمادی الثانیہ سے

بحار کے چودہوین جلد مین ہے
کہ جس سال ماہ جمادی الآخر مین سورج گہن ہو کوئی مرد عظیم
مغرب مین مرے اور بلاد مصر مین لڑائیان پڑین اور قتل
بہت واقع ہو اور بلاد مغرب مین آخر سال گرانی ہو اور جس سال
ماہ جمادی الآخر مین چاند گہن ہو مینہ کم برسے اور نینوا کے حوالے
کوفہ مین ہے یا موصل مین وسیکہ جزع عظیم اور گرانی پیدا ہو

بیان نحس اکبر کا تقویم المحسنین مین ہے کہ بروایت جناب
امیر علیہ السلام پہلی اور گیارہوین اور بروایت حضرت امام
جعفر صادق علیہ السلام بارہوین اس مہینے کی نحس اکبر ہے

بیان ایام مخصوصہ کا زاد المعاد مین شیخ طبرسی سے
نقل کیا ہے کہ تیسری تاریخ اس مہینے کی شہادت جناب
فاطمہ علیہا السلام کی واقع ہوئی اور پہر فرمایا ہے کہ شیخ طوسی

باب اونیسوان جو بیان اعمال ماہ جمادی الثانی میں ہے

وفات جناب سیدہ

وغیرہ اسیطرح ذکر کرتے ہین اگرچہ وفات خلاف اوس روایت کے
ہے کہ پہلے ذکر کی ہمنے لیکن چونکہ مشہور ہے اور روایت معتبرہ
رکھتی ہے چاہیئے کہ تیسری تاریخ بھی رسم تعزیت آنحضرت کی
بجالائین اور زیارت آنحضرت کی کرین اور بہت لعنت کرین
اونکے قاتلون اور آنحضرت کے حقکے چھیننے والون پر اور کتاب
جلاء العیون مین ہے کہ ایکروایت مین وفات امام علی النقی علیہ السلام
کی ساتوین تاریخ ہے اور تحفۃ الزائرین مین ہے کہ موافق قول اکثر جماعت
کے ولادت جناب فاطمہ علیہا السلام گیارہوین تاریخ اس مہینے
کی ہے اور تقویم المحسنین مین ہے کہ پندرہوین اس مہینے کی عبد اللہ
بن زبیر حاکم ہوا اور کعبہ کو خراب کیا اور اوسکے دو دروازے
قرار دیے کہ ایک دروازے سے جائین اور ایک سے باہر آئین پھر
عبد الملک بن مروان نے بطریق اول بنایا اور کتاب جلاء العیون
اور کتاب ذریعۃ النجاح اور خلاصۃ الاعمال مین لکھا ہے کہ بعضے
پندرہوین تاریخ اس مہینے کی ولادت حضرت امام زین العابدین
علیہ السلام کہتے ہین اور کتاب زاد المعاد مین ہے کہ بیسوین تاریخ
اس مہینے کی ولادت باسعادت جناب فاطمہ علیہا السلام کی ہے
مستحب ہے کہ اس روز روزہ رکھین اور کارہاے نیک کرین اور تصدق

وفات امام علی النقی

مومنین کو دین اور زیارت آنحضرتؐ کی کرین اور کتاب جلاء العیون
مین ہے کہ پچیسوین تاریخ اور ذریعۃ النجاح مین ہے کہ چھبیسوین
تاریخ اس مہینے کی موافق قول کلینی حضرت امام علی النقی علیہ السلام
نے دنیا سے رحلت کی اور نخبۃ الدعوات مین ہے کہ شیخ مفیدؒ
مسار الشیعہ مین لکھتے ہین کہ انتیسوین تاریخ اس مہینے کی ابو بکر
مرگیا اور سید ابن طاؤس کتاب اقبال مین لکھتے ہین کہ جو چار
رکعت نماز اس مہینے مین بجا لائے اور پڑھے رکعت اول مین
الحمد ایکمرتبہ اور آیۃ الکرسی ایکمرتبہ اور انا انزلناہ
فی لیلۃ القدر پچیس مرتبہ اور دوسری رکعت مین الحمد
ایکمرتبہ اور الھٰکم التکاثر ایک مرتبہ اور قل ھو اللہ
احد پچیس مرتبہ اور تیسری رکعت مین الحمد ایکمرتبہ اور
قل یا ایھا الکافرون ایکمرتبہ اور قل اعوذ برب
الفلق پچیس مرتبہ اور چوتھی رکعتمین الحمد ایکمرتبہ اور اذا
جاء نصر اللہ ایکمرتبہ اور قل اعوذ برب الناس
پچیس مرتبہ اور بعد سلام کے پچہتر مرتبہ کہے سبحان اللہ
والحمد للہ ولا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر اور ستر مرتبہ
اللھم صل علی محمد وال محمد بعد اوسکے کہے

تین مرتبہ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بعد اوسکے سجدہ کرے اور سجدہ مین تین مرتبہ کہے یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ پس جو حاجت کہ رکہتا ہو حق تعالیٰ سے طلب کرے بہ تحقیق کہ جو ہر ماہ مین عمل اسکا کرے محفوظ رہتی ہے نعمت اوسکی اور مال اور اہل اور فرزند اور دین اور دنیا اوسکی سال بہر تک اور اگر اوس سال مین مرجاوے شہید مرے

باب بیسوان بیان مین احکام و اعمال ماہ رجب

کے اور اس باب مین چار مطلب ہین مطلب پہلا بیان مین اختیارات اور وقایع اس ماہ کے بحار کی چودہوین جلد مین ہے کہ جس سال ماہ رجب مین سورج گہن ہو زمین آباد ہو اور کوہستان اور ناحیۂ مشرق مین مینہہ بہت برسے اور ناحیۂ فارس مین ٹڈیان بہت آئین لیکن انکو ضرر نہ پہنچائے اور جس سال ماہ رجب مین چاند گہن ہو ناحیۂ مغرب مین موت اور قحط پیدا ہو اور بابل مین مینہہ بہت برسے اور سب شہر و نمین درد چشم بہت ہو

بیان نحس اکبر کا تقویم المحسنین مین ہے کہ بروایت جناب امیر المومنین علیہ السلام گیارہوین اور تیرہوین ماہ رجب ...

حضرت صادق علیہ السلام بارہویں اس مہینے کی نحس اکبر ہے
اور نحوست تیرہویں کی بسبب ولادت جناب امیرالمومنین ع
کے جاتی رہی **بیان ایام مخصوصہ** کا زادالمعاد میں
ہے کہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام روز جمعہ پہلی تاریخ ماہ
رجب کے پیدا ہوئے ہیں اور موجب زیادہ ہونے شرف
اس روز کا ہوا اور اسی دن حضرت نوح علیہ السلام کشتی پر سوار ہوئے
اور حکم کیا جمیع جن وانس کو کہ اونحضرت کے ساتھہ کشتی پر سوار
تھے روزہ رکھیں اور جلاء العیون میں ہے کہ بعضے اسی تاریخ میں
ولادت حضرت امام جعفر صادق ع کہتے ہیں اور پھر زادالمعاد میں
ہے کہ ایک روایت میں وارد ہوا ہے کہ ولادت حضرت امام
علی النقی علیہ السلام کی دوسری تاریخ ہے اور دوسری روایت میں
تیسری تاریخ ہے اور بروایت ابراہیم بن ہاشم وفات اونحضرت ع
کی بہی تیسری تاریخ ہے ابن عیاش کہتے ہیں کہ ولادت حضرت امام
علی النقی علیہ السلام کی پانچوین تاریخ اس مہینے کی ہے اور جلاء العیون
میں ہے کہ بعض اسی تاریخ وفات حضرت امام موسی کاظم علیہ السلام
کی بہی کہتے ہیں اور تحفۃ الزائر میں ہے کہ بعض نے اونحضرت کی
وفات چھٹی تاریخ لکہی ہے اور زادالمعاد میں ہے کہ ولادت حضرت

وقایع ماہ رجب

امام محمد تقی علیہ السلام دسوین تاریخ اس مہینے کی ہے اور مشہور ہے
کہ ولادت باسعادت حضرت امیر المومنین علیہ السلام درمیان
کعبۂ معظمہ کے تیرہوین تاریخ ماہ رجب کے تھی بارہ سال قبل
مبعوث ہونے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے
اور علی بن ابراہیم کہتے ہین کہ ولادت حضرت امام علی النقی علیہ السلام
کی بھی اسی تاریخ تھے اور تقویم المحسنین مین ہے کہ پندرہوین تاریخ
اس مہینے کی حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شعب ابیطالب
سے باہر آئے اور حضرت فاطمہ علیہا السلام سے عقد حضرت امیر
المومنین علیہ السلام کیا موافق ایک قول کے اور تحفۃ الزائرین ہے
کہ اسی تاریخ احتمال ولادت حضرت امام زین العابدین علیہ السلام
ہے اور اسی تاریخ وفات حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ہے
اور زاد المعاد مین ہے کہ شیخ طوسی اور اور علماء کہتے ہین کہ اٹھارہوین
تاریخ اس مہینے کی ابراہیم پسر رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
نے وفات پائی پس حزن اور اندوہ اور لعن اس روز مناسب ہے
اوپر اون لوگون کے کہ اس مصیبت مین شماتت کرتے تھے اور ابن
عیاش کہتے ہین کہ اکیسوین تاریخ اس مہینے کی حضرت فاطمہ
علیہا السلام نے وفات پائی اگرچہ خلاف مشہور ہے مگر لعنت اوپر

قاتلوں اور ظالموں آنحضرت ع کے چاہئے اور شیخ مفید رہ کہتے ہیں کہ بائیسویں
اس مہینے کی وفات معاویہ ہے مستحب ہے کہ اس روز روزہ رکھیں اور
تیئیسویں تاریخ اس مہینے کی خارجیوں نے خنجر زہرآلود ران مبارک حضرت
امام حسن ع پر مارا اور چوبیسویں ۲۴ تاریخ اس مہینے کی فتح خیبر ہوئی روزہ
اس روز کا واسطے شکر اس نعمت کے رکھنا چاہئے اور شیخ طوسی رہ
ذکر کرتے ہیں کہ شہادت حضرت امام موسی کاظم ع کی پچیسویں ۲۵ تاریخ
ہوئی اور شیخ طوسی مصباح متہجد میں لکھتے ہیں کہ چھبیسویں ۲۶ تاریخ اس
مہینے کی حضرت ابوطالب ع نے وفات پائی اور ستائیسویں تاریخ
اس مہینے کی عید عظیم ہے وہ روز ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم اس روز مبعوث ہوئے اور حضرت جبرئیل ع آنحضرت صلعم پر
نازل ہوئے اور ستائیسویں ۲۷ شب بھی بہت مبارک ہے اور حدیثہ سلطانیہ
میں ہے کہ بعضے کہتے ہیں کہ حضرت رسول ص کو اس شب معراج ہوئی ہے
پس زیارت ان حضرات کی ان ایام مذکورہ میں مناسب ہے مطلب

دوسرا بیان میں فضایل ماہ رجب کے اور ثواب روزہ ہاے ماہ رجب کا

کتاب زاد المعاد میں حضرت
رسول ص سے منقول ہے کہ ماہ رجب ماہ بزرگ خدا ہے کوئی مہینا
حرمت اور فضیلت میں اس مہینے کو نہیں پہنچتا اور قتال ساتھ کافروں کے

تاریخ ماہ رجب

مہینہ

فضائل رجب

اس مہینے مین حرام ہے اور رجب مہینا خدا کا ہی اور شعبان مہینا میرا اور ماہ رمضان
مہینا میری امت کا ہے جو کوئی ایکروز ماہ رجب مین سے روزہ رکھے
مستوجب خوشنودی بزرگ خدا کا ہوا اور غضب الٰہی اوس سے
دور رہا اور ایک در دریا جہنم مین سے اوسکی طرف سے بند ہو جائے اور کتاب مذکور
مین ہے کہ حضرت امام موسی کاظم سے منقول ہے کہ رجب نام ایک نہر کا ہے
بہشت مین کہ دودھ سے سفید تر اور شہد سے شیرین تر ہے جو کہ ایکروز رجب
مین روزہ رکھے سیراب کرتا ہے خدا اوسکو اوس نہر سے اور حضرت امام جعفر صادق
سے مذکور ہی کہ حضرت رسالت پناہ نے فرمایا کہ جو تین روز رجب مین
روزہ رکھے لکھتا ہی خدا واسطے اوسکے بعوض ہر روزہ کے روزہ ایک برس کے
اور جو کہ سات روز روزہ رکھے رجب مین سات در دوزخ کے اوس پر بند ہون
اور جو کہ آٹھ روز رجب مین روزہ رکھے آٹھ در بہشت کے واسطے اوسکے
کھل جائین اور جو کہ پندرہ روز رجب مین روزہ رکھے خدا تعالی اوسکا
حساب آسان کرے اور جو کہ تمام ماہ رجب مین روزہ رکھے لکھتا ہے
خدا واسطے اوسکے خوشنودی اپنی اور جسکے واسطے خدا اپنی خوشنودی
لکھیگا کبھی اوس پر عذاب نہین کرتا اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے
روایت کی ہے کہ جو ایک روز اول یا درمیان یا آخر ماہ رجب مین
روزہ رکھے گناہ گذشتہ اوسکے بخشے جائیں اور جو کہ تین روز اول یا درمیان

فضیلت ماہ رجب

فضیلت روزہ رجب

فضیلت ایام رجب

فضیلت

یا آخر ماه رجب مین روزه رکهی گناهان گذشته اور آینده اوسکی
بخشی جائین اور جو کہ ایک رات اس مہینی مین جاگی عبادت کی لئے
حق تعالی اوسکو آتش جہنم سی آزاد کری اور قبول کری شفاعت
اوسکی ستر مرد گنہگار کی همین اور جو کہ اس مہینی مین کچهہ
تصدق واسطی خدا کی کری خدا بہشت مین ایسی نعمتین اوسکو
عطا فرمائی کہ کسی آنکهہ نی ندیکهی هون اور کسی کان نی سنی
هون اور کسی دل مین اوسکا خیال نگذرا هو اور بسند معتبر
حضرت صادق علیه السلام سی روایت کی هی کہ جب روز
قیامت هوگا ایک منادی درمیان عرش کی ندا کریگا کہ کہان
هین رجبیون پس ایک گروه اوٹهیگا کہ اُن کی چهرونکا نور
جمیع اهل محشر کو روشن کریگا اور تاج پادشاهی انکی سرپر
هوگا کہ مرصع هوگا موتیون اور یاقوت سی اور هر ایک کے
ساتهہ هزار فرشتی هونگی دهنی طرف اور هزار بائین طرف
سب اوسکو ندا کرینگی کہ گوارا هون تجکو کرامتین خدا کے
ای بنده خدا پس خداوند رحمان ندا کریگا انکو کہ ای بندون
اور کنیزون میری قسم کہاتا هون مین اپنی عزت و جلال کے
تمکو اچهی جگہہ ساکن کرونگا مین اور تمکو بہت کچهہ عطا

فضائل عمل رجب

فضائل عمل رجب

کرونگا مین اور دونگا مین تمکو بہشت مین ایسی غرفہ کہ نہرین اوسکی نیچے جاری ہون اور ہمیشہ اون غرفون مین رہو اور نیک مزدوری ہی مزدوری کام کرنیوالون کی واسطی میرے بی واجب کئی تمنی روزی رکہی اوس مہینی مین کہ حرمت اوس کی عظیم کی تھی مینی اور حق اوسکا واجب کیا تہا مینی ای ملائکہ میرے بندون اور کنیزون کو داخل بہشت کرو پہر حضرت نے فرمایا کہ یہہ تمام ثواب واسطی اوس شخص کے ہین کہ کچہہ ماہ مبارک رجب مین روزہ رکہی اگرچہ ایکروزہ ہو اول مین یا درمیان ہین یا آخرمین اور پہر کتاب مذکور مین ہے کہ جو کوئی ان روزونسی عاجز ہو یا اوسپر دشوار ہون عوض اوسکا عمل ہین لائی اور بعضی روایات معتبرہ مین وارد ہوا ہے کہ بدل روزہ مستحب کا ایکدرہم تخمیناً سواتین آنی ہوتی ہین تصدق کری اور دوسرے روایت مین ہے کہ عوض ایکروزہ کی ایک مد گیہون یا جو تصدق کری اور وزن مد کا اڑہائی پاؤ وزن قدیم شاہی لکہنو کا ہی اور ایک روایت مین عوض ہین خصوص روزہ ماہ رجب کے ایکروٹی بہی وارد ہوی ہی اگر قادر روزہ رکہنی پر نہو اور یہہ بات اوسکے لئی ہی کہ پریشان ہو او قادر

روزہ ماہ رجب

مسائل ماہ رجب

درہم اور مددینی پرنہو اور خصوص ماہ رجب مین حضرت رسول صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سی وارد ہوا ہی کہ عوض مین روزہ کی اگر قادر اوس پر نہو ہر روز سو مرتبہ اس تسبیح کو پڑہی تو ثواب روزہ کا پائی سُبْحَانَ اللهِ الْجَلِيلِ سُبْحَانَ مَنْ لَا يَنْبَغِي التَّسْبِيحُ إِلَّا لَهُ سُبْحَانَ الْأَعَزِّ الْأَكْرَمِ سُبْحَانَ مَنْ لَبِسَ الْعِزَّ وَهُوَ لَهُ أَهْلٌ اور مشہور علما مین یہہ ہی کہ روزہ سنت لونڈی غلام کا بی اذن مالک کی باطل ہی اور اسیطرح روزہ سنت زوجہ کا بی اجازت شوہر کی صحیح نہین اور باپ اور مان مین مشہور یہہ ہی کہ روزہ سنت فرزند کا بی اذن ان کی مکروہ ہی اور باطل نہین اور بعضی کہتی ہین کہ بی اذن باپ کی باطل ہی اور احوط یہہ ہی کہ بی اذن باپ اور مان کی روزہ سنت نرکہی اور روزہ سنت مہمان مین بی اجازت مہماندار کی خلاف ہی اور احوط یہہ ہی کہ مہمان اور مہماندار کوئی بی رخصت ایک دوسری کی روزہ مستحب نرکہین اگرچہ اظہر یہہ ہی کہ مکروہ ہی **مطلب تیسرا بیان** اعمال ہر روزہ ماہ رجب کی اور وہ اعمال جو اول سے پندرہوین تک ہین کتاب زاد المعاد مین لکہا ہے بسند

دعا روزہ ماہ بدل عوض مین

معتبر منقول ہی کہ حضرت امام زین العابدین علیہ السلام پہلی دن
ماہ رجب کی یہہ دعا پڑہتی تہی اور علما ذکر کرتی ہین کہ ہر روز
سنت ہی پڑہنا یَا مَنْ یَمْلِكُ حَوَائِجَ السَّائِلِيْنَ وَيَعْلَمُ
ضَمِيْرَ الصَّامِتِيْنَ لِكُلِّ مَسْئَلَةٍ مِنْكَ سَمْعٌ حَاضِرٌ
وَجَوَابٌ عَتِيْدٌ اَللّٰهُمَّ وَمَوَاعِيْدُكَ الصَّادِقَةُ
وَاَيَادِيْكَ الْفَاضِلَةُ وَرَحْمَتُكَ الْوَاسِعَةُ فَاَسْئَلُكَ
اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَقْضِيَ حَوَائِجِيْ
لِلدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ بسند معتبر
منقول ہی کہ محمد بن ذکوان نی خدمت حضرت امام جعفر صادق
علیہ السلام مین عرض کے کہ فدا آپ پر ہون یہہ مہینا رجب کا ہے
ایسی دعا سکہائی کہ خدا بسبب اوسکے مجکو نفع بخشی حضرت
علیہ السلام نی فرمایا کہ ہر روز ماہ رجب مین صبح اور شام کو
اور بعد سب نمازونکی رات اور دنکو یہہ دعا پڑہ یَا مَنْ اَرْجُوْهُ
لِكُلِّ خَيْرٍ وَّاٰمَنُ سَخَطَهُ عِنْدَ كُلِّ شَرٍّ يَا مَنْ يُّعْطِي
الْكَثِيْرَ بِالْقَلِيْلِ يَا مَنْ يُّعْطِيْ مَنْ
سَاَلَهُ يَا مَنْ يُّعْطِيْ مَنْ لَّمْ يَسْئَلْهُ وَمَنْ
لَّمْ يَعْرِفْهُ تَحَنُّنًا مِّنْهُ وَرَحْمَةً اَعْطِنِيْ بِمَسْئَلَتِيْ

اِیَّاکَ جَمِیْعَ خَیْرِ الدُّنْیَا وَجَمِیْعَ خَیْرِ الْاٰخِرَةِ وَاصْرِفْ عَنِّیْ بِمَسْأَلَتِیْ اِیَّاکَ جَمِیْعَ شَرِّ الدُّنْیَا وَشَرِّ الْاٰخِرَةِ فَاِنَّهٗ غَیْرُ مَنْقُوْصٍ مَا اَعْطَیْتَ وَزِدْنِیْ مِنْ فَضْلِكَ یَا کَرِیْمُ پس حضرت نی ریش مبارک اپنی بائین ہاتھہ سی پکڑی اور دہنی ہاتھہ کی انگشت شہادت کو دہنی اور بائین طرف حرکت دیتی تھی اور یہہ دعا پڑھتی تھی یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا ذَا النَّعْمَاءِ وَالْجُوْدِ یَا ذَا الْمَنِّ وَالطَّوْلِ حَرِّمْ شَیْبَتِیْ عَلَی النَّارِ اور ہاتھہ نہ اوٹھاتی تھی جب تک ریش مبارک آنسوونسی تر نہو جاتی تھی اور بسند معتبر منقول ہی کہ حضرت صادق علیہ السلام ہر روز رجب مین یہہ دعا پڑھتی تھی خَابَ الْوَافِدُوْنَ عَلٰی غَیْرِكَ وَخَسِرَ الْمُتَعَرِّضُوْنَ اِلَّا لَكَ وَضَاعَ الْمُلِمُّوْنَ اِلَّا بِكَ وَاَجْدَبَ الْمُنْتَجِعُوْنَ اِلَّا مَنِ انْتَجَعَ فَضْلَكَ بَابُكَ مَفْتُوْحٌ لِلرَّاغِبِیْنَ وَخَیْرُكَ مَبْذُوْلٌ لِلطَّالِبِیْنَ وَفَضْلُكَ مُبَاحٌ لِلسَّائِلِیْنَ وَنَیْلُكَ مُتَاحٌ لِلْاٰمِلِیْنَ وَرِزْقُكَ مَبْسُوْطٌ لِمَنْ عَصَاكَ وَحِلْمُكَ مُعْتَرِضٌ لِمَنْ نَاوَاكَ عَادَتُكَ الْاِحْسَانُ اِلَی الْمُسِیْئِیْنَ

دعا بعید ... ہر روز رجب مین

وَسَبِيلُكَ الْإِبْقَاءُ عَلَى الْمُعْتَدِينَ اَللّٰهُمَّ فَاهْدِنِي
هُدَى الْمُهْتَدِينَ وَارْزُقْنِي اجْتِهَادَ الْمُجْتَهِدِينَ
وَلَا تَجْعَلْنِي مِنَ الْغَافِلِينَ الْمُبْعَدِينَ وَاغْفِرْ لِي
يَوْمَ الدِّينِ اور شیخ طوسی نی بسند معتبر روایت کی ہی کہ
حضرت صادق علیہ السلام نی معلی بن خنیس سے فرمایا کہ ماہ
رجب مین یہ دعا پڑہ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ صَبْرَ الشَّاكِرِينَ
لَكَ وَعَمَلَ الْخَائِفِينَ مِنْكَ وَيَقِينَ الْعَابِدِينَ
لَكَ اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ وَأَنَا عَبْدُكَ
الْبَائِسُ الْفَقِيرُ وَأَنْتَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ وَأَنَا الْعَبْدُ
الذَّلِيلُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَامْنُنْ
بِغِنَاكَ عَلَى فَقْرِي وَبِحِلْمِكَ عَلَى جَهْلِي وَبِقُوَّتِكَ
عَلَى ضَعْفِي يَا قَوِيُّ يَا عَزِيزُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ
وَآلِهِ الْأَوْصِيَاءِ الْمَرْضِيِّينَ وَاكْفِنِي مَا أَهَمَّنِي
مِنْ أَمْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اور روایت
سید ابن طاوس علیہ الرحمہ سی ظاہر ہوتا ہی کہ یہ دعا جامع ترین
ادعیہ سی ہی اور تمام اوقات مین پڑہ سکتا ہی اور شیخ اور سید
اور اوروں نی سندہای معتبر سی روایت کی ہی کہ مستحب ہی

دعا ماہ رجب

دعا ہر روز رجب مین

کہ ہر روز رجب مین یہ دعا پڑہی اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِالْمَوْلُوْدَیْنِ فِیْ رَجَبٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیِّ الثَّانِیْ وَابْنِہٖ عَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدٍ الْمُنْتَجَبِ وَاَتَقَرَّبُ بِھِمَا اِلَیْکَ خَیْرَ الْقُرَبِ یَا مَنْ اِلَیْہِ الْمَعْرُوْفُ طُلِبَ وَفِیْمَا لَدَیْہِ رُغِبَ اَسْئَلُکَ سُؤَالَ مُقْتَرِفٍ مُذْنِبٍ قَدْ اَوْبَقَتْہُ ذُنُوْبُہٗ وَاَوْثَقَتْہُ عُیُوْبُہٗ فَطَالَ عَلَی الْخَطَایَا دُؤُوْبُہٗ وَمِنَ الرَّزَایَا خُطُوْبُہٗ یَسْئَلُکَ التَّوْبَۃَ وَحُسْنَ الْاَوْبَۃِ وَالنُّزُوْعَ عَنِ الْحَوْبَۃِ وَمِنَ النَّارِ فَکَاکَ رَقَبَتِہٖ وَالْعَفْوَ عَمَّا فِیْ رِبْقَتِہٖ فَاَنْتَ یَا مَوْلَایَ اَعْظَمُ اَمَلِہٖ وَثِقَتِہٖ اَللّٰھُمَّ وَاَسْئَلُکَ بِمَسَائِلِکَ الشَّرِیْفَۃِ وَوَسَائِلِکَ الْمُنِیْفَۃِ اَنْ تَتَغَمَّدَنِیْ فِیْ ھٰذَا الشَّھْرِ بِرَحْمَۃٍ مِنْکَ وَاسِعَۃٍ وَنِعْمَۃٍ وَازِعَۃٍ وَنَفْسٍ بِمَا رَزَقْتَھَا قَانِعَۃٍ اِلٰی نُزُوْلِ الْحَافِرَۃِ وَمَحَلِّ الْاٰخِرَۃِ وَمَا ھِیَ اِلَیْہِ صَائِرَۃٌ اور کتاب مذکور مین ہی کہ سو مرتبہ یہ استغفار وارد ہی اور تمام مہینی مین اگر چار سو مرتبہ پڑہی بہت فضیلت رکہتا ہی اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

اعمال رجب

اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہی کہ حضرت رسول صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم نی فرمایا کہ جو ہر شب یا ہر روز رجب و شعبان و رمضان مین تین تین مرتبہ سورۂ حمد و آیۃ الکرسی و قل یا ایہا الکافرون اور سورۂ توحید اور قل اعوذ برب الناس اور قل اعوذ برب الفلق پڑہی اور تین مرتبہ کہی سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اور تین مرتبہ صلوات اور تین مرتبہ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ اور چارسو مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ پڑہی حق تعالی گناہ اوسکے بخشدی اگرچہ بعدد قطرات باران و برگ درختان و کف دریا ہون اور روز عید حق تعالی اوسکو ندا کری کہ حقیقت مین تو دوست میرا ہی اور عوض مین ہر حرف کی عطا کرونگا تجہکو شفاعت تیری برادران ایمانی اور خواہران ایمانی کی حق مین پہر حضرت نی فرمایا کہ اگر تمام عمر مین ایک دفعہ اس عمل کو بجالائے تو حق تعالی بعوض ہر حرف کی ستر ہزار حسنہ اوسکو عطا کری کہ ہر حسنہ تمام پہاڑون سی دنیا کی زیادہ بہاری ہو اور سات سو حاجتین اوسکے برلاؤن وقت مرنی کی اور سات سو حاجتین قبر مین

طریق عمل سہ ماہہ

ذکر عمل سہ ماہہ

اور ساتسو حاجت وقت قبر سے نکلنے کی اور سات سو حاجت
وقت نامہ ہاے اعمال ملنے کی اور وقت تولنے اعمال کی میزان مین
اور وقت جانے کی صراط پر بر لاے اور اوسکو سایہ عرش مین جگہہ
دے اور حساب اوسکا آسان کرے اور ستر ہزار فرشتہ اوسکے
ہمراہی کرین یہانتک کہ وہ داخل بہشت ہو اور عطا کرے
اوسکو وہ نعمتین کہ کسی آنکہہ نے نہ دیکھی ہون اور کسی کان نے
نہ سنی ہون اور کتاب اقبال وغیرہ مین لکہا ہے کہ جو کوئی کہے ماہ
رجب مین لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ہزار مرتبہ لکہتا ہے خدا تعالے
واسطے اوسکے لاکہہ حسنہ اور بناتا ہے واسطے اوسکے سو شہر بہشت
مین اور کتاب مذکور مین ہے کہ جو کہے رجب مین ستر مرتبہ
صبح کو اور ستر مرتبہ شام کو اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ
اور پہر ہاتہہ اوٹہائے اور کہے اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَتُبْ عَلَیَّ
پس اگر مرے رجب مین مرتا ہے اوس حالت مین کہ خدا اوس سے
راضی ہو اور مس نہین کرے اوسکو آتش جہنم برکت سے رجب کے
اور زاد المعاد مین ہے ہزار مرتبہ سورہ قل ہو اللہ پڑہنا اس مہینہ
مین بہت ثواب رکہتا ہے چاہے ایکدن مین پڑہے چاہے
مہینہ بہر مین پڑہے مولف کہتا ہے کہ ثواب اسکا بے حد و انتہا ہے

ماہ رجب مین سو مرتبہ قل ہو اللہ پڑہنا

بلکہ سو مرتبہ پڑہنی کا ثواب بھی بہت ہی چنانچہ کتاب اقبال سے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سی روایت ہی کہ جو پڑہی اس مہینی مین سو مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ کو برکت دی جاتی ہی اوسکو اور اوسکے اولاد اور اوسکی اہل اور اوسکی ہمسایون کو اور جو کہ پڑہی اسکو رجب مین بناتا ہی خدا واسطی اوسکی بارہ قصر بہشت مین کہ مرصع ہون ساتھ موتیون اور یاقوت کی اور لکھتا ہی واسطی اوسکی لاکھ حسنہ اور بہت ثواب نقل کیا ہی پس ہزار مرتبہ کا ثواب اسی روایت سے معلوم ہو سکتا ہی اور نخبۃ الدعوات مین ہے کہ حدیث قدسی مین واقع ہوا ہی کہ

استغفار ماہ رجب مین

جو کوئی ماہ رجب مین ہزار مرتبہ کہی اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ مِنْ جَمِيْعِ الذُّنُوْبِ وَالْاٰثَامِ حق تعالی فرماتا ہی کہ اگر اوسکو نہ بخشو نمین پروردگار اوسکا نہین ہون اور زاد المعاد مین ہی کہ جو پہلی شب اور پندرہوین اور شب آخر اس مہینی مین غسل کری گناہون سے پاک ہوتا ہی مانند اوس روز کی کہ شکم مادر سی پیدا ہوا ہی اور شب اول احیا کرنا یعنی جاگنا اور عبادت کرنا شب بہر سنت ہی اور بہت ثواب ہی

غسل ماہ رجب مین و احیاء شب اول و زیارت امام حسین علیہ السلام

اور شب اول اور روز اول زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام کی

فضیلت بہت رکھتی ہی اور حدیث معتبر مین وارد ہوا ہی
کہ جو اول رجب مین زیارت اونحضرت کی کری بہشت اوسپر واجب
ہوتا ہی البتہ اور زیارت جناب امام حسین علیہ السلام کے ماہ
شعبان کی پندرہوین تاریخ مین بیان ہوگی اوسکو پڑہی اور
حضرت صادق علیہ السلام سی منقول ہی کہ جب تک ہوسکے
محافظت کرا حیا پر شب عید ماہ رمضان کی اور شب عید قربان
اور شب اول محرم اور شب عاشورا اور شب اول رجب اور
شب نیمہ شعبان کی اور ان راتون مین دعا و نماز و تلاوت قرآن
بہت کرا اور بسند معتبر حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول
کہ شب اول ماہ رجب مین بعد نماز عشا کی یہہ دعا پڑہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ مَلِيْكٌ وَاَنَّكَ عَلٰی كُلِّ
شَیْءٍ مُقْتَدِرٌ وَاَنَّكَ مَا تَشَاءُ مِنْ اَمْرٍ يَكُوْنُ اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ اَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ صَلَوَاتُكَ
عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ يَا مُحَمَّدُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّیْ اَتَوَجَّهُ بِكَ اِلَى
اللّٰهِ رَبِّیْ وَرَبِّكَ لِيُنْجِحَ بِكَ طَلِبَتِیْ اَللّٰهُمَّ بِنَبِيِّكَ
مُحَمَّدٍ وَالْاَئِمَّةِ مِنْ اَهْلِ بَيْتِهٖ اَنْجِحْ طَلِبَتِیْ

اپنی طلب کرا اور بیس رکعت نماز بھی وارد ہی

روزہ ماہ رجب

کری اور ہر رکعت مین سورہ حمد اور سورہ قل ہو اللہ ایک مرتبہ پڑھی تا بلاہای دنیا و اخرت سی محفوظ رہی اور اعمال اور دعائین اس شب کی بہت ہین اور روزہ روز اول کا بہت فضیلت رکھتا ہے اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سی منقول ہی روز اول ماہ رجب کو حضرت نوح ع کشتی پر سوار ہوی اور حکم فرمایا جمیع جن وانس کو کہ ساتہہ حضرت کی کشتی مین تھے کہ روزہ رکھین اور جو کہ اوسدن روزہ رکھی آتش جہنّم ایک سال کی راہ تک اوسی دور ہو اور حضرت امام رضا علیہ السلام سی منقول ہی کہ جو روزہ رکھی روز اول ماہ رجب کو واسطی رغبت کی ثواب خدا این بہشت اوسپر واجب ہو شیخ طوسی اور اور لوگون نی سلمان فارسی سے روایت کی ہی کہ کہا اونہون نے کہ گیا مین آخر روز جمادی الثانیہ کو

نماز رجب

خدمت حضرت رسالتماب صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم مین حضرت نی فرمایا کہ ای سلمان تو ہم اہلبیت مین سی ہے پس فرمایا کہ جو مرد مومن یا عورت مومنہ کہ ماہ رجب مین تیس رکعت نماز پڑہی اور ہر رکعت مین ایک مرتبہ سورہ حمد اور تین مرتبہ سورہ قل ہو اللہ اور تین مرتبہ قل یا ایہا الکافرون پڑہی البتہ محو کری حق تعالی اوسکے نامہ عمل سی جو گناہ کی بچپن مین یا بعد بڑی ہونیکی

اعمال و فضائل رجب

کئی ہون اور خدا اوسکو ثواب اوس شخص کا عطا فرمای کہ جسنی
تمام اس مہینی کی روزہ رکھی ہون اور سال آیندہ تک اوسکو
نمازگزارون مین لکھی اور بعض ہر روز کی اس مہینہ سے
ثواب ایک شہید کا شہدای بدر سی واسطی اوسکے معین ہو
اور بعض ہر روز کی کہ اس مہینی مین روزہ رکھی عبادت
ایک سال کی اوسکے نامہ عمل مین لکھین اور ہزار درجہ بہشت
مین اوسکی لئی بلند کرین اور اگر تمام مہینہ کی روزہ رکھی خدا اوسکو
آتش جہنم سی نجات دی اور بہشت اوسکے لئی واجب کری
ای سلمان جبرئیل میرے واسطی یہہ نماز لائی اور کہا کہ ای محمدؐ
یہہ علامت ہی درمیان تمہاری اور منافقونکی اسواسطی کہ منافقین
اس نماز کو نہین پڑہتی ہین کہا یا رسول اللہ کسطرح یہہ نماز پڑہون
اور کسوقت بجالاؤن فرمایا کہ پہلی تاریخ ماہ رجب کو دس
رکعت بجالاؤ دو دو رکعت کر کی اور ہر رکعت مین ایکمرتبہ سورہ
حمد اور تین مرتبہ سورہ قل ہو اللہ اور تین مرتبہ قل یا ایہا الکافرون
پڑہ اور بعد ہر سلام کی ہاتہہ طرف آسمان کی بلند کر اور کہہ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ
الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ

تعداد نماز ہاے سلمان

نماز سلمان

اول جمعہ ماہ رجب و آخر ماہ کی نماز

وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ
وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ
الْجَدُّ پس ہاتون کو اپنی مونھہ پر پہیر اور وسط مہینی مین یعنی
پندرھوین کو اسیطرح پڑہ اور بعد سلام کی ہاتون کو طرف
آسمان کی بلند کر اور کہہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ
لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ
لَا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اِلٰهًا
وَّاحِدًا اَحَدًا فَرْدًا صَمَدًا لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا
پس ہاتونکو اپنی مونہہ پر کہینچ اور آخر روز مین اس مہینی کے

نماز سابع

گیارہ رکعت نماز اسیطریق سی پڑہ اور بعد ہر سلام کی ہاتہہ
اوٹھا اور کہہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ
الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ
بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰی
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ پس ہاتونکو اپنی مونہہ پر پہیر اور حاجت
اپنی طلب کر کہ البتہ بر آئی گی اور حق تعالی درمیان تیرے
اور جہنم کی سات خندق قرار دیگا کہ عرض ہر خندق کا

اعمال ماہ رجب

بقدر فاصلہ آسمان و زمین کی ہو اور بعد دو ہر رکعت کی ثواب ہزار ہزار رکعت کا تیری نامہ عمل میں لکھی گا اور برات و بیزاری جہنم سی اور صراط پر گذرنی کو تیری واسطی لکھی گا اور منقول ہی که جو جمعہ اوّل ماہ رجب کو سو مرتبہ قل ہو اللہ پڑہی حق تعالی روز قیامت اوسکو ایک نور عطا کری که اوس نور سی داخل بہشت ہو اور فضیلت ایام البیض یعنی تیرہوین اور چودہوین اور پندرہوین مین بہت حدیثین وارد ہین اور بسند معتبر حضرت صادق علیہ السلام سی منقول ہی که حق تعالی نی فضیلت تین مہینونکی اس امت کو دی ہی که کسی کو امت ہای سابق مین نہین دی ماہ رجب و ماہ شعبان و ماہ رمضان اور تین شبین اس امت کو دی ہین که امت ہای سابق کو نہین دین شب تیرہوین اور چودہوین اور پندرہوین کی اور تین سورہ اس امت کو دیے ہین که امت ہای سابق کو نہین دی سورۂ یس اور سورہ ملک اور سورہ توحید پس جو شخص جمع کری تینون فضیلت مین تو سب فضیلتین اس امت کی اوسنی جمع کی ہین پہر سوال کیا لوگون نی کیونکر جمع کری حضرت نی فرمایا که شب تیرہوین کو ہر ایک ان تین مہینی سی دو رکعت نماز بجالائی اور ہر رکعت مین

جمعۂ اوّل مین سورۂ توحید

ایام بیض کی فضیلت

تین مہینون کی شبین

نماز شب تیرہویں چودہویں اور پندرہویں کی

بعد حمد کی یہہ تینون سورہ پڑہی اور شب چودہوین کو چار رکعت نماز
پڑہی دو دو رکعت کرکی اور ہر رکعت مین بعد حمد کی یہہ تینون سورہ
پڑہے اور پندرہوین شب کو چہہ رکعت پڑہی دو دو رکعت کرکی اور
ہر رکعت مین بعد حمد کی یہہ تین سورہ پڑہی تا کل فضیلت ان تینون
مہینونکی پاوی اور سب گناہ اوسکے بخشی جائین بغیر از شرک اور
حضرت صادقؑ سی منقول ہی کہ جو ایام البیض ماہ رجب کو روزہ
رکہی حق تعالی بعوض ہر روزہ کی ثواب عبادت ایک سال کا اور ثواب
روزہ کا ایک سال کی اوسکی واسطی لکہی اور قیامت مین اسکو مقام
مین اون لوگونکی رکہی کہ اونکو کچہہ خوف نہین ہے اور پندرہوین شب
لیالی متبرکہ سی ہی اور غسل اس شب سنت ہی اور احیا اس شب کا
بعبادت بہت فضیلت رکہتا ہی اور حضرت رسولؐ سی منقول ہی کہ
شب نیمہ رجب مین حق تعالی حکم فرماتا ہی ملائکہ کو کہ جو گناہ کہ دیوان
اعمال مین مومنونکی ہو اوسکو محو کرین اور شیخ طوسی علیہ الرحمہ بسند
صحیح حضرت صادقؑ سی روایت کرتی ہین کہ شب نصف رجب کو بارہ
رکعت نماز بجا لاوی دو دو رکعت کرکی ساتہہ حمد کی اور جس سورہ کی کہ چاہی
اور جب فارغ ہو ہر ایک سورہ حمد و سورۂ قل اعوذ برب الفلق اور
قل اعوذ برب الناس اور قل ہو اللہ اور آیۃ الکرسی کو چار مرتبہ پڑہی

غسل سنت ہے پندرہویں کو

اعمال شب نیمۂ رجب

اعمال نصف رجب

پس چار مرتبہ کہے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ پس کہے اَللّٰہُ اَللّٰہُ رَبِّی الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ لَا اُشْرِکُ بِہٖ شَیْئًا وَمَا شَاءَ اللّٰہُ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ اور شب کو اور دن کو زیارت حضرت امام حسینؑ کی سنت مؤکدہ ہی اور بسند صحیح ابن ابی نصر سی روایت ہی کہ حضرت امام رضاؑ سی سوال کیا کہ زیارت حضرت امام حسینؑ کے کس وقت مین بہتر ہی فرمایا کہ نیمہ رجب و نیمہ شعبان ہین اور پندرہوین تاریخ نماز سلمان پڑہنا چاہی جس کیفیت سی کہ گذری اور بسند معتبر حضرت صادقؑ سی منقول ہی کہ حضرت امیر المومنین نے اس روز چار رکعت نماز پڑہے اور ہاتھ اپنی پہیلائی اور یہہ دعا پڑہی پس فرمایا کہ جو کسی شدت و غم مین مبتلا ہو اور یہہ دعا پڑہی البتہ کرب و شدت اوسکے زائل ہو اور ان چار رکعت کو دو دو رکعت کرکی پڑہی اور جو سورہ چاہی پڑہی اور دعا یہہ ہی اَللّٰھُمَّ یَا مُذِلَّ کُلِّ جَبَّارٍ وَمُعِزَّ الْمُؤْمِنِیْنَ اَنْتَ کَھْفِیْ حِیْنَ تُعْیِیْنِی الْمَذَاھِبُ وَاَنْتَ بَارِئُ خَلْقِیْ رَحْمَۃً بِیْ وَقَدْ کُنْتَ عَنْ خَلْقِیْ غَنِیًّا وَلَوْلَا رَحْمَتُکَ لَکُنْتُ مِنَ الْھَالِکِیْنَ فَاَنْتَ مُؤَیِّدِیْ بِالنَّصْرِ عَلٰی اَعْدَائِیْ وَلَوْلَا نَعْمُرُکَ اِیَّایَ

اعمال نیمہ شعبان

اعمال نصف رجب

لکنت من المفضوحین یا مرسل الرحمۃ من معادنہا ومنشئ البرکۃ من مواضعہا یا من خص نفسہ بالشموخ والرفعۃ فاولیاؤہ بعزہ یتعززون یا من وضعت لہ الملوک نیر المذلۃ علی اعناقہم فہم من سطواتہ خائفون اسئلک بکینونیتک التی اشتققتہا من کبریائک واسئلک بکبریائک التی اشتققتہا من عزتک واسئلک بعزتک التی استویت بہا علی عرشک فخلقت بہا جمیع خلقک فہم لک مذعنون ان تصلی علی محمد واہل بیتہ

بیان عمل ام داؤد

پس حاجت اپنی خدا سے طلب کرے اور زاد المعاد میں ہے جان تو کہ عمدۂ اعمال نصف رجب دعا ام داؤد ہے کہ ابن بابویہ و شیخ طوسی و سید ابن طاؤس علیہم الرحمۃ نے بسند ہائے معتبرہ روایت کی ہے اور واسطے بر آنے کے حاجات و دفع مہمات و کربات و دفع ظلم ظالمان کے مجرب ہے اور مجمل روایت اوسکی یہہ ہے کہ فاطمہ مان داؤد ابن الحسن کی کہ داؤد پوتا حسن مجتبیٰ علیہ السلام کا تھا اور مان داؤد کی یعنی فاطمہ انا تھی جناب صادق علیہ السلام کی اور اوس جناب کو

عہد صبا مین دودہ پلایا تہا حسن زمانہ مین کہ محمد ابن عبد اللہ
بن الحسن نے مدینہ مین خروج کیا اور منصور دوانقی نے اونکے
مقابلہ پر لشکر بہیجے اور اوسکے تئین قتل کیا اور ابراہیم برادر محمد
کو بہی شہید کیا اور عبد اللہ ابن الحسن کو اور ایک جماعت کو سادات
حسنی مین سی ساتہہ غل وزنجیر کے مدینہ سی عراق مین قید کرکے
لیگئے داؤد بہی گرفتار ہوکر اونہین اسیرونمین قید ہوا داؤد کی
مان کہتی ہین کہ جب ایک مدت مدید میرے فرزند کو قید مین گذری
اور اوسکی کوئی خبر مجکو نہ ملی ہمیشہ دعا و تضرع وزاری درگاہ
الٰہی مین کرتی تھی اور صالحون اور بزرگون اور برادران ایمانی
سے التماس دعا کرتی تہی اور وہ لوگ بہی دعا مانگنی مین کمی
نہین کرتے تہے اور مین مطلقاً اثر دعا قبول ہونیکا نہین پاتی
تھی اور کبہی سنتی تہی کہ داؤد قتل کیا گیا اور کبہی سنتی تہی کہ اونکو
اور اونکے چچیرے بہائیونکو ظالمون نے زندہ دیوارون مین
چن دیا اور روز بروز یہہ مصیبت مجہپر عظیم اور غم واندوہ مجکو
زیادہ ہوتا جاتا تھا اور میرا اضطراب بڑہتا جاتا تھا یہانتک کہ
مین رنج ومصیبت مین گہل گئی اور اس غم مین پیر ہوگئی اور اپنے
فرزند کے ملجانی سے ناامید ہوئی تا اینکہ ایک دن سُنا مین نے

اعمال رجب

کہ جناب صادق علیہ السلام بیمار ہین مین خدمت مین
اوس جناب ع کے عیادت کو گئی جب مینے احوال پوچھا اور حال
دریافت کیا اور دعا کرے چاہا مینے کہ اوس جناب سی رخصت
ہون اوس جناب نی فرمایا کہ داؤد کی کیا خبر ہے اور مینے داؤد
کا شیر اوس جناب کو پلایا تہا داؤد کا نام سنکے روئی مین اور
کہا مینے کہ قربان جاؤن داؤد کہان وہ تو عراق مین قید ہے
اور مین اوسکی ملاقات سے ناامید ہون اور تم سے التماس
کرتی ہون کہ اوسکے لئے دعا کرو کہ تمھارا رضاعی بھائی ہے بس
حضرت نی فرمایا کیون غافل ہو تم دعای استفتاح سی اور دعای
اجابت و نجاح سے وہ ایسی دعا ہے کہ دروازے آسمان کے
اوس دعا کے لئے کہلتے ہین اور ملائکہ استقبال کرتے ہین
اس دعا کے پڑہنے والیکو بشارت دیتے ہین ساتھہ اجابت
کے اور وہ ایسی دعا ہے کہ خدا کی درگاہ مین نہین رکتی اور اوسکے
پڑہنی والیکو سوای بہشت کے کوی جزا نہین ام داؤد نے
عرض کی کہ وہ دعا کیا ہے حضرت علیہ السلام نے فرمایا ای ام داؤد ماہ محترم
یعنی رجب نزدیک ہوا ہے اور وہ مہینہ مبارک ہے اور حرمت
اوسکی بہت بڑی ہے اور دعا اوس مہینہ کی مستجاب ہے جب وہ مہینہ

روایت
ام داؤد

آوے تو تیرہویں اور چودہویں اور پندرہویں کو کہ وہ ایام البیض ہین روزہ رکھے پس حضرت نے کیفیت اس دعا کی ام داؤد کو تعلیم فرمائی اور فرمایا کہ اس دعا کے تئین ہر کسی کو تعلیم نکرکہ ڈرتا ہون میں کہ یہہ دعا کسی کے ہات لگی اور واسطے کسی امر باطل نامشروع کے اس دعا کے تئین پڑہے تحقیق کہ یہہ دعا بہت شریف ہے اور مشتمل ہے اوپر اسم اعظم خدا کے جو کوی کہ اس دعا کو پڑہے گا البتہ حاجت اوسکی بر آوے گی اور اگر در وانے آسمان و زمین کے بند ہون یا تمام دریا حائل ہون درمیان تیرے اور تیری حاجت کے جب اس دعا کے تئین پڑہے تو البتہ حق تعالی آسان کریگا پہونچنا تیرا مطلب تیرے کو اور حاجت تیری بر لاویگا اور جو یہہ دعا پڑہے خدا مستجاب کریگا خواہ مرد ہو خواہ عورت اور اگر جن و انس تمام دشمن تیرے ہون تو خدای قادر کفایت شر اونکے کی کریگا اور زبان اونکی بند کریگا اور اونکے تئین مطیع فرزند تیرے کا کریگا ام داؤد کہتے ہین کہ حضرت نے یہہ دعا میرے واسطے لکہی اور مین اپنے گہر آئی جب رجب کا مہینہ آیا جو کچہ کہ اوس جناب نے فرمایا تہا عمل مین لائی ہین اور پندرہوین شب کو نماز مغرب مینے ادا کی اور روزہ افطار کیا مینے اور تہوڑی سی عبادت کرکے سو رہی مین

پس بیچ خواب کے دیکھا مینے اون تمام ملائکہ اور انبیا اور شہدا
اور عُبّاد کے تئین کہ مینے اون سب پہ صلوات بہیجی تہی پس
جناب رسالتمابؐ نی فرمایا کہ ای مادر داؤد بشارت ہو تیرے
تئین کہ یہہ جماعت کہ تو دیکہتی ہے سب بہائی تیری اور مددگار
اور شفیع تیرے ہین اور واسطے تیرے آمرزش طلب کرتے ہین
اور بشارت دیتے ہین تیری تئین ساتہہ اسکے کہ حاجت تیری
خدا برلایا پس بشارت ہو تجکو ساتہہ آمرزش خدا اور خوشنودی
خدا کی اور خدا تیری تئین جزای خیر دے خوش رہ اور شاد و خرّم
ہو تو کہ حق تعالی حفاظت تیری فرزند کی کرتا ہے اور پہیر لائیگا
اوسکو پاس تیرے انشاء اللہ تعالی اُمّ داؤد کہتی ہین پس بیدار
ہوئی مین بعد اوسکے اتنا جلد فرزند میرا قید عراق سے مدینہ مین
میرے پاس پہونچا جیسا سوار تیز رو اپنی منزل کو پہونچتا ہے جب
داؤد میرے پاس آیا کہا ای مادر مین عراق مین بیچ قید خانہ کے
بہت تنگی اور سنگینی غل و زنجیر مین بند تہا اور نا امید تہا مین خلاص
ہونی سے جب نصف رجب کی شب آئی خواب مین دیکہا مینے
کہ تمام زمین میرے واسطے کشادہ ہوئین اور تیری تئین دیکہا اوپر ایک حصیر
کے بیٹہی اور گرد تیرے چند مرد بزرگ تہے کہ سر اونکے

آسمان مین تہے اور پاؤن زمین پر اور تسبیح اور تنزیہ خدا کی
کرتے تہے پس اونمین سی ایک کہ سب سی خوبصورت اور خوشبو
زیادہ تر تہا اور جامہ ہای پاکیزہ پہنے تہا گمان کیا مینے کہ یہہ
جناب رسالتمآب صلعم جد میرے ہین مجکو خطاب کیا اور فرمایا
کہ بشارت ہو تجکو ای فرزند میر صالحہ کہ حق تعالی اسنے دعا مان
تیری کی تیرے حق مین قبول کی جب بیدار ہوا مین تو ہرکارہ
منصور دوانقی سے کے میرے قید خانہ پہ پہونچے اور مجکو طلب کیا
اور رات ہی کو میرے تئین پاس منصور دوانقی سے کے لیگئے پس
حکم کیا منصور نے کہ زنجیرین میری کاٹی گئین اور دس ہزار درہم
مجکو عطا کئے اور حکم کیا کہ میری تئین اوپر ایک اونٹ خوشرفتار
کے سوار کیا اور بہت جلد مدینہ مین لاسئے اُمّ داؤد کہتی ہین
کہ مین داؤد کے تئین خدمت قدس مین جناب صادق علیہ السلام
کے لیگئی حضرت نی فرمایا کہ سبب خلاصی تیری کا وہ تہا کہ منصور
دوانقی نے حضرت امیر المومنین علیہ السلام کو خواب مین دیکھا
حضرت نی فرمایا کہ میرے فرزند کو جلدی رہا کر نہین تو تیری تئین
بیچ اس آگ کے گرا دونگا جب نظر کی منصور نے تو ایک دریا
آگ کا نیچے پاؤن اپنے کے دیکہا اور دہشت سے بیدار ہوا اور

اپنے کئی سی پشیمان ہوا اور تیرے تئیں رہا کیا لیکن کیفیت اس عمل شریف کی یہہ ہی اُمّ داؤد نے کہا کہ حضرت صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ ماہ مبارک رجب مین تیرہوین اور چودہوین اور پندرہوین تینو کو روزہ رکہہ اور پندرہوین تاریخ وقت زوال مین غسل کر اور بروایتے نزدیک بزوال غسل کر اور جب زوال معلوم ہو بہت پاکیزہ جامہ پہن اور بیچ جگہہ خلوت کے جا تو اور کوشش کر تو کہ کوئی پاس تیرے نہ آوے کہ تیری تئین اور کاموں مین مشغول کریں اور تجہسے باتین کریں اور آٹہہ رکعتین نافلہ زوال کی تئین بجالا اور رکوع و سجود خوب طرحسے بجالا پہر نماز ظہر کو با آداب و شرائط بجالا بعد نماز ظہر کے دو رکعت نماز کر ساتہہ جس سورہ سے کہ چاہے تو بعد اوسکے سو مرتبہ کہہ یَا قَاضِیَ حَوَائِجِ الطَّالِبِیْنَ پہر آٹہہ رکعت نافلہ عصر کی با آداب و شرائط بجالا اور بعضی روایتوں مین وارد ہوا ہی کہ بیچ ہر رکعت نافلۂ عصر کے بعد از حمد تین مرتبہ سورۂ توحید اور ایکمرتبہ سورۂ اِنَّا اَعْطَیْنَاکَ الْکَوْثَرَ پڑہہ پہر نماز عصر کی تئین باخضوع و خشوع بجالا اور بیچ ایک روایت سے کے وارد ہوا ہی کہ اوپر ایک حصیر پاکیزہ کے بیٹہہ پس سورہ حمد سو مرتبہ اور سورہ توحید سو مرتبہ اور آیۃ الکرسی دس مرتبہ پڑہہ پہر ہر یک ان

اعمال رجب

کیفیت عمل ام داؤد

سوروںمین سے ایک مرتبہ پڑہ تو سورۂ انعام و سورۂ بنی اسرائیل و سورۂ کہف و سورۂ لقمان و سورہ یسٓ و سورۂ والصّافّات و سورہ حٰمٓ سجدہ و سورہ حٰمٓ عٓسٓقٓ و سورۂ حٰمٓ دخان و سورہ انّا فتحنا و سورہ اذا وقعت الواقعۃ و سورۂ تبارک الّذی بیدہ الملک و سورۂ نٓ والقلم و سورۂ اذا السّماء انشقّت آخر قرآن تک اور اگر نہ ہو سکے تجہسے کہ یہہ سورے قرآن کی روسی درست پڑہی تو پس بعوض ان سب سوروںکے ہزار مرتبہ سورۂ قل ہو اللہ احد پڑہ تو اور شیخ مفید علیہ الرحمہ فرماتے ہین کہ اگر نجانے تو یا نہ ہو سکے تجہسے ان سورہاے مخصوص کا پڑہنا پس سورۂ حمد سَو مرتبہ اور دس مرتبہ آیۃ الکرسی اور ہزار مرتبہ سورۂ توحید پڑہ تو اور یہہ احوط ہے اور دوسری روایت مین وارد ہوا ہی کہ قبل سورۂ حمد کے سَو مرتبہ کہے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اور بعد آیۃ الکرسی کے سَو مرتبہ کہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اور اگر آیۃ الکرسی کے تئین بہی درست نہ پڑہ سکے تو سَو مرتبہ سورہ حمد اور ہزار مرتبہ سورۂ توحید پڑہے پہر اس دعا کو پڑہے اور آیۃ الکرسی کو ہُمْ فِیْہَا خَالِدُوْن

تک پڑھے اور وہ دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
صَدَقَ اللّٰہُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ
الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ
الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَّھُوَ
السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ الْعَلِیْمُ الْخَبِیْرُ الْکَبِیْرُ شَھِدَ اللّٰہُ اَنَّہٗ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَالْمَلٰٓئِکَۃُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ
الْاِسْلَامُ وَبَلَّغَتْ رُسُلُہُ الْکِرَامُ وَاَنَا عَلٰی ذٰلِکَ
مِنَ الشَّاھِدِیْنَ اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ وَلَکَ الْمَجْدُ وَ
لَکَ الْعِزُّ وَلَکَ الْفَخْرُ وَلَکَ الْقَھْرُ وَلَکَ النِّعْمَۃُ
وَلَکَ الْعَظَمَۃُ وَلَکَ الرَّحْمَۃُ وَلَکَ الْمَھَابَۃُ وَ
لَکَ السُّلْطَانُ وَلَکَ الْبَھَآءُ وَلَکَ الْاِمْتِنَانُ وَ
لَکَ التَّسْبِیْحُ وَلَکَ التَّقْدِیْسُ وَلَکَ التَّھْلِیْلُ وَ
لَکَ التَّکْبِیْرُ وَلَکَ مَا یُرٰی وَلَکَ مَالَا یُرٰی
وَلَکَ مَا فَوْقَ السَّمٰوٰتِ الْعُلٰی وَلَکَ مَا تَحْتَ
الثَّرٰی وَلَکَ الْاَرَضُوْنَ السُّفْلٰی وَلَکَ الْاٰخِرَۃُ
وَالْاُوْلٰی وَلَکَ مَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی بِہٖ مِنَ الثَّنَآءِ

وَالْحَمْدِ وَالشُّكْرِ وَالنَّعْمَاءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَاَمِيْنِكَ وَحَبِيْبِكَ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى جِبْرَائِيْلَ اَمِيْنِكَ عَلٰى وَحْيِكَ وَ
الْقَوِيِّ عَلٰى اَمْرِكَ وَالْمُطَاعِ فِيْ سَمٰوَاتِكَ وَمَحَالِّ
كَرَامَاتِكَ الْمُتَحَمِّلِ لِكَلِمَاتِكَ النَّاصِرِ لِاَنْبِيَائِكَ
الْمُدَمِّرِ لِاَعْدَائِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مِيْكَائِيْلَ مَلَكِ
رَحْمَتِكَ وَالْمَخْلُوْقِ لِرَافَتِكَ وَالْمُسْتَغْفِرِ الْمُعِيْنِ
لِاَهْلِ طَاعَتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اِسْرَافِيْلَ حَامِلِ
عَرْشِكَ وَصَاحِبِ الصُّوْرِ الْمُنْتَظِرِ لِاَمْرِكَ
وَالْوَجِلِ الْمُشْفِقِ مِنْ خِيْفَتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
عِزْرَائِيْلَ قَابِضِ الْاَرْوَاحِ جَمِيْعِ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى حَمَلَةِ الْعَرْشِ الطَّاهِرِيْنَ وَعَلٰى مَلَائِكَةِ الذِّكْرِ
اَهْلِ لِتَّامِيْنَ عَلٰى دُعَاءِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَعَلٰى
السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ الطَّيِّبِيْنَ وَعَلٰى مَلَائِكَتِكَ
الْكِرَامِ الْكَاتِبِيْنَ وَعَلٰى مَلَائِكَةِ الْجِنَانِ وَخَزَنَةِ
النِّيْرَانِ وَمَلَكِ الْمَوْتِ وَالْاَعْوَانِ يَا ذَا الْجَلَالِ
وَالْاِكْرَامِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اَبِيْنَا اٰدَمَ بَدِيْعِ فِطْرَتِكَ

الَّذِیْ اَکْرَمْتَہٗ بِسُجُوْدِ مَلٰٓئِکَتِکَ وَاَبَحْتَہٗ جَنَّتَکَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی اُمِّنَا حَوَّآءَ الْمُطَھَّرَۃِ مِنَ الرِّجْسِ
الْمُصَفَّاۃِ مِنَ الدَّنَسِ الْمُفَضَّلَۃِ مِنَ الْاِنْسِ الْمُتَرَدِّدَۃِ
بَیْنَ مَحَالِّ الْقُدْسِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی ھَابِیْلَ وَشِیْثَ
وَاِدْرِیْسَ وَنُوْحٍ وَّھُوْدٍ وَّصَالِحٍ وَّاِبْرَاھِیْمَ وَاِسْمٰعِیْلَ
وَاِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ وَیُوْسُفَ وَالْاَسْبَاطِ وَلُوْطٍ
وَّشُعَیْبٍ وَّاَیُّوْبَ وَمُوْسٰی وَھَارُوْنَ وَیُوْشَعَ
وَمِیْشَا وَالْخِضْرِ وَذِی الْقَرْنَیْنِ وَیُوْنُسَ وَاِلْیَاسَ
وَالْیَسَعَ وَذِی الْکِفْلِ وَطَالُوْتَ وَدَاؤُدَ وَسُلَیْمَانَ
وَزَکَرِیَّا وَشَعْیَا وَیَحْیٰی وَتُوْرَخَ وَمَتّٰی وَاَرْمِیَا
وَحَیْقُوْقَ وَدَانِیَالَ وَعُزَیْرٍ وَعِیْسٰی وَشَمْعُوْنَ
وَجِرْجِیْسَ وَالْحَوَارِیِّیْنَ وَالْاَتْبَاعِ وَخَالِدٍ وَحَنْظَلَۃَ
وَلُقْمَانَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ
مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
کَمَا صَلَّیْتَ وَرَحِمْتَ وَبَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ
وَاٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی
الْاَوْصِیَآءِ وَالسُّعَدَآءِ وَالشُّھَدَآءِ وَاَئِمَّۃِ الْھُدٰی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْاَبْدَالِ وَالْاَوْتَادِ وَالسُّيَّاحِ وَ
الْعُبَّادِ وَالْمُخْلِصِيْنَ وَالزُّهَّادِ وَاَهْلِ الْجِدِّ وَالْاِجْتِهَادِ
وَاخْصُصْ مُحَمَّدًا وَّاَهْلَبَيْتِهٖ بِاَفْضَلِ صَلَوَاتِكَ
وَاَجْزَلِ كَرَامَاتِكَ وَبَلِّغْ رُوْحَهٗ وَجَسَدَهٗ مِنِّيْ تَحِيَّةً
وَّسَلَامًا وَّزِدْهُ فَضْلًا وَّشَرَفًا وَّكَرَمًا حَتّٰى تُبَلِّغَهٗ
اَعْلٰى دَرَجَاتِ اَهْلِ الشَّرَفِ مِنَ النَّبِيّٖنَ وَ
الْمُرْسَلِيْنَ وَالْاَفَاضِلِ الْمُقَرَّبِيْنَ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ
عَلٰى مَنْ سَمَّيْتُ وَمَنْ لَّمْ اُسَمِّ مِنْ مَلٰٓئِكَتِكَ
وَاَنْبِيَآئِكَ وَرُسُلِكَ وَاَهْلِ طَاعَتِكَ وَاَوْصِلْ
صَلَوٰتِيْ اِلَيْهِمْ وَاِلٰى اَرْوَاحِهِمْ وَاجْعَلْهُمْ اِخْوَانِيْ
فِيْكَ وَاَعْوَانِيْ عَلٰى دُعَآئِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَشْفِعُ
بِكَ اِلَيْكَ وَبِكَرَمِكَ اِلٰى كَرَمِكَ وَبِجُوْدِكَ اِلٰى
جُوْدِكَ وَبِرَحْمَتِكَ اِلٰى رَحْمَتِكَ وَبِاَهْلِ طَاعَتِكَ
اِلَيْكَ وَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِكُلِّ مَا سَئَلَكَ بِهٖ اَحَدٌ
مِّنْهُمْ مِنْ مَسْئَلَةٍ شَرِيْفَةٍ غَيْرِ مَرْدُوْدَةٍ وَّبِمَا
دَعَوْكَ بِهٖ مِنْ دَعْوَةٍ مُّجَابَةٍ غَيْرِ مُخَيَّبَةٍ يَا اَللّٰهُ
يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا حَلِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَا عَظِيْمُ

اعمال رجب

يَا جَلِيْلُ يَا مُنِيْلُ يَا جَمِيْلُ يَا كَفِيْلُ يَا وَكِيْلُ يَا مُقِيْلُ
يَا مُجِيْرُ يَا خَبِيْرُ يَا مُنِيْرُ يَا مُبِيْرُ يَا مَنِيْعُ يَا مُدِيْلُ
يَا مُحِيْلُ يَا كَبِيْرُ يَا قَدِيْرُ يَا بَصِيْرُ يَا شَكُوْرُ
يَا غَفُوْرُ يَا بَرُّ يَا طُهْرُ يَا طَاهِرُ يَا قَاهِرُ يَا ظَاهِرُ
يَا بَاطِنُ يَا سَاتِرُ يَا مُحِيْطُ يَا مُقْتَدِرُ يَا حَفِيْظُ
يَا مُتَجَبِّرُ يَا قَرِيْبُ يَا وَدُوْدُ يَا حَمِيْدُ يَا مَجِيْدُ
يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ يَا شَهِيْدُ يَا مُحْسِنُ يَا مُجْمِلُ
يَا مُنْعِمُ يَا مُفَضِّلُ يَا قَابِضُ يَا بَاسِطُ يَا هَادِيُ
يَا مُرْسِلُ يَا مُرْشِدُ يَا مُسَدِّدُ يَا مُعْطِيُ يَا مَانِعُ
يَا دَافِعُ يَا رَافِعُ يَا بَاقِيُ يَا وَاقِيُ يَا خَلَّاقُ يَا رَزَّاقُ
يَا وَهَّابُ يَا تَوَّابُ يَا فَتَّاحُ يَا نَفَّاحُ يَا مُرْتَاحُ يَا مَنْ
بِيَدِهٖ كُلُّ مِفْتَاحٍ يَا نَفَّاعُ يَا رَءُوْفُ يَا عَطُوْفُ
يَا كَافِيُ يَا شَافِيُ يَا مُعَافِيُ يَا مُكَافِيُ يَا وَفِيُّ يَا مُهَيْمِنُ
يَا عَزِيْزُ يَا جَبَّارُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا سَلَامُ يَا مُؤْمِنُ
يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا نُوْرُ يَا مُدَبِّرُ يَا فَرْدُ يَا وِتْرُ يَا قُدُّوْسُ
يَا نَاصِرُ يَا مُؤْنِسُ يَا بَاعِثُ يَا وَارِثُ يَا عَالِمُ
يَا حَاكِمُ يَا بَادِئُ يَا مُتَعَالِيُ يَا مُصَوِّرُ يَا مُسَلِّمُ

دعاء ام داؤد

اعمال رجب

عمل ام داود

یا مُحْتَجِبُ یا قائِمُ یا دائِمُ یا عَلِیمُ یا حَکِیمُ
یا جَوادُ یا بارِئُ یا بارُّ یا سارُّ یا عَدْلُ یا فاصِلُ
یا دَیّانُ یا حَنّانُ یا مَنّانُ یا سَمِیعُ یا بَصِیرُ یا
بَدِیعُ یا خَفِیرُ یا مُعِینُ یا ناشِرُ یا غافِرُ یا قَدِیمُ
یا کَرِیمُ یا مُسَهِّلُ یا مُیَسِّرُ یا مُمِیتُ یا مُحْیِی
یا نافِعُ یا رازِقُ یا مُقْتَدِرُ یا مُسَبِّبُ یا مُغِیثُ
یا مُغْنِی یا مُقْنِی یا خالِقُ یا راصِدُ یا واحِدُ یا حاضِرُ
یا جابِرُ یا حافِظُ یا شَدِیدُ یا غِیاثُ یا عائِدُ یا قابِضُ
یا مُنِیبُ یا مُبِینُ یا طاهِرُ یا مُجِیبُ یا مُتَفَضِّلُ یا
مُنْتَجِبُ یا عادِلُ یا بَصِیرُ یا مُوَکِّلُ یا مُؤَمَّلُ یا مُبْدِئُ
یا مُسْرِی یا أوّابُ یا وافِی یا رَشِیدُ یا مالِکُ یا رَبُّ یا مُذِلُّ
یا مُعِزُّ یا ماجِدُ یا رازِقُ یا وَلِیُّ یا فاضِلُ یا سُبْحانُ
یا باسِطُ یا مَنْ عَلا فَاسْتَعْلیٰ فَکانَ بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلیٰ
یا مَنْ قَرُبَ فَدَنیٰ وَبَعُدَ فَنَأیٰ وَعَلِمَ السِّرَّ وَ
اَخْفیٰ یا مَنْ اِلَیْهِ التَّدْبِیرُ وَلَهُ الْمَقادِیرُ یا
مَنِ الْعَسِیرُ عَلَیْهِ سَهْلٌ یَسِیرٌ وَیا مَنْ هُوَ عَلیٰ
ما یَشاءُ قَدِیرٌ یا مُرْسِلَ الرِّیاحِ یا فالِقَ الْاِصْباحِ

يَا بَاعِثَ الْاَرْوَاحِ يَا ذَا الْجُوْدِ وَالسَّمَاحِ يَا رَادَّ مَا قَدْ فَاتَ يَا نَاشِرَ الْاَمْوَاتِ يَا جَامِعَ الشَّتَاتِ يَا رَازِقَ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ يَا فَاعِلَ مَا يَشَآءُ كَيْفَ يَشَآءُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا حَيُّ حِيْنَ لَا حَيَّ يَا حَيُّ يَا مُحْيِيَ الْمَوْتٰى يَا حَيُّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا اِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَرَحِمْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَارْحَمْ ذُلِّيْ وَفَقْرِيْ وَفَاقَتِيْ وَانْفِرَادِيْ وَوَحْدَتِيْ وَخُضُوْعِيْ بَيْنَ يَدَيْكَ وَاعْتِمَادِيْ عَلَيْكَ وَتَضَرُّعِيْ اِلَيْكَ اَدْعُوْكَ دُعَآءَ الْخَاضِعِ الذَّلِيْلِ الْخَاشِعِ الْخَآئِفِ الْمُشْفِقِ الْبَآئِسِ الْمَهِيْنِ الْحَقِيْرِ الْجَآئِعِ الْفَقِيْرِ الْعَآئِذِ الْمُسْتَجِيْرِ الْمُقِرِّ بِذَنْبِهٖ الْمُسْتَغْفِرِ مِنْهُ الْمُسْتَكِيْنِ لِرَبِّهٖ دُعَآءَ مَنْ اَسْلَمَتْهُ ثِقَتُهٗ وَرَفَضَتْهُ اَحِبَّتُهٗ وَعَظُمَتْ فَجِيْعَتُهٗ دُعَآءَ حَرِقٍ حَزِيْنٍ ضَعِيْفٍ مَّهِيْنٍ بَآئِسٍ مُّسْتَكِيْنٍ بِكَ مُسْتَجِيْرٍ

اللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ مَلِيكٌ وَاَنَّكَ مَا تَشَاءُ
مِنْ اَمْرٍ يَكُوْنُ وَاَنَّكَ عَلٰى مَا تَشَاءُ قَدِيْرٌ وَنَسْئَلُكَ
بِحُرْمَةِ هٰذَا الشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْبَيْتِ الْحَرَامِ وَالْبَلَدِ
الْحَرَامِ وَالرُّكْنِ وَالْمَقَامِ وَالْمَشَاعِرِ الْعِظَامِ وَبِحَقِّ نَبِيِّكَ
مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ السَّلَامُ يَا مَنْ وَهَبَ لِاٰدَمَ
شَيْثًا وَلِاِبْرَاهِيْمَ اِسْمَاعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَا مَنْ
رَدَّ يُوْسُفَ عَلٰى يَعْقُوْبَ وَيَا مَنْ كَشَفَ
بَعْدَ الْبَلَاءِ ضُرَّ اَيُّوْبَ يَا رَادَّ مُوْسٰى عَلٰى اُمِّهٖ
وَيَا زَائِدَ الْخِضْرِ فِيْ عِلْمِهٖ وَيَا مَنْ وَهَبَ لِدَاوٗدَ
سُلَيْمَانَ وَلِزَكَرِيَّا يَحْيٰى وَلِمَرْيَمَ عِيْسٰى يَا حَافِظَ
بِنْتِ شُعَيْبٍ وَيَا كَافِلَ وَلَدِ اُمِّ مُوْسٰى اَسْئَلُكَ
اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَغْفِرَ لِيْ ذُنُوْبِيْ
كُلَّهَا وَتُعْطِيَنِيْ سُؤْلِيْ كُلَّهٗ وَتُجِيْرَنِيْ مِنْ عَذَابِكَ
وَتُوْجِبَ لِيْ رِضْوَانَكَ وَاَمَانَكَ وَاِحْسَانَكَ
وَغُفْرَانَكَ وَجِنَانَكَ وَاَسْئَلُكَ اَنْ تَفُكَّ عَنِّيْ
كُلَّ حَلْقَةٍ ضَيْقٍ بَيْنِيْ وَبَيْنَ مَنْ يُؤْذِيْنِيْ وَتَفْتَحَ
لِيْ كُلَّ بَابٍ وَتُلَيِّنَ لِيْ كُلَّ صَعْبٍ وَتُسَهِّلَ لِيْ

كُلِّ عَسِيرٍ وَتُخْرِسَ عَنِّي كُلَّ نَاطِقٍ بِشَرٍّ وَبِسُوءٍ
وَتَكُفَّ عَنِّي كُلَّ بَاغٍ وَتَكْبِتَ لِي كُلَّ عَدُوٍّ لِي
وَحَاسِدٍ وَتَمْنَعَ مِنِّي كُلَّ ظَالِمٍ وَتَكْفِيَنِي كُلَّ عَائِقٍ
يَحُولُ بَيْنِي وَبَيْنَ وَلَدِي وَيُحَاوِلُ اَنْ يُفَرِّقَ بَيْنِي
وَبَيْنَ طَاعَتِكَ وَيُثَبِّطَنِي عَنْ عِبَادَتِكَ يَا مَنْ اَلْجَمَ
الْجِنَّ الْمُتَمَرِّدِينَ وَقَهَرَ عُتَاةَ الشَّيَاطِينِ وَاَذَلَّ رِقَابَ
الْمُتَجَبِّرِينَ وَرَدَّ كَيْدَ الْمُتَسَلِّطِينَ عَنِ الْمُسْتَضْعَفِينَ
اَسْئَلُكَ بِقُدْرَتِكَ عَلٰى مَا تَشَاءُ وَتَسْهِيلِكَ لِمَا تَشَاءُ
كَيْفَ تَشَاءُ اَنْ تَجْعَلَ قَضَاءَ حَاجَتِي فِيمَا تَشَاءُ
پس سجدہ میں جا اور دونو رخساری اپنے خاک پر رکھ اور کہہ
اَللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ فَارْحَمْ ذُلِّي
وَفَاقَتِي وَاجْتِهَادِي وَتَضَرُّعِي وَمَسْكَنَتِي وَفَقْرِي اِلَيْكَ
يَا رَبِّ پس حضرت نے فرمایا کہ سعی کر کہ آنسو آنکھوں تیرے سے
آوی اگرچہ بقدر سر مگس ہو کہ وہ رونا علامت دعا قبول ہونیکی ہے
اور دوسری روایت میں وارد ہوا ہے کہ سجدہ میں یہہ دعا پڑہا ہے
اَللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ فَارْحَمْ ذُلِّي وَ
خُضُوعِي بَيْنَ يَدَيْكَ وَفَقْرِي وَفَاقَتِي اِلَيْكَ وَارْحَمْ

اعمال رجب حاجتی

اَنْفِرَادِیْ وَخُشُوْعِیْ وَاجْتِهَادِیْ بَیْنَ یَدَیْكَ وَ
تَوَكُّلِیْ عَلَیْكَ اَللّٰهُمَّ بِكَ اَسْتَفْتِحُ وَبِكَ اَسْتَنْجِحُ وَ
بِمُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَاٰلِهٖ اَتَوَجَّهُ اِلَیْكَ
اَللّٰهُمَّ سَهِّلْ لِیْ كُلَّ حُزُوْنَةٍ وَذَلِّلْ لِیْ كُلَّ صُعُوْبَةٍ
وَاَعْطِنِیْ مِنَ الْخَیْرِ اَكْثَرَ مِمَّا اَرْجُوْ وَعَافِنِیْ مِنَ الشَّرِّ
وَاصْرِفْ عَنِّی السُّوْٓءَ اور دوسری روایت مین ہے کہ سو
مرتبہ سجدہ مین کہے یَا قَاضِیَ حَوَائِجِ الطَّالِبِیْنَ اِقْضِ
حَاجَتِیْ بِلُطْفِكَ یَا خَفِیَّ الْاَلْطَافِ اور روایت معتبر مین
وارد ہے کہ امّ داؤد نے حضرت سے عرض کی کہ اے سید میرے آبا یہ
دعا غیر ماہ رجب مین بھی پڑھ سکتے ہین فرمایا کہ ہان روز عرفہ پڑھ
سکتے ہین اور اگر موافق پڑے دن جمعہ کا دعا پڑھنے والا ابھی فارغ
نہوگا مگر یہہ کہ خدا اوسکو بخشیگا اور جس مہینہ مین کہ ایام البیض مین
روزہ رکہے اور پندرھوین تاریخ اس دعا کو پڑھے جس طور سے کہ مذکور ہوا
حاجت اوسکی برآویگی مؤلف کہتا ہے کہ ان احادیث سے ظاہر
ہوتا ہے کہ جس مہینہ مین چاہے ایام البیض مین روزہ رکھہ کے
پندرھوین کو یہہ عمل بجالائے اپنے مطلب کو ضرور پہونچیگا اور اگر
روز عرفہ اور جمعہ اور سائر ایام متبرکہ مین یہہ عمل بے دن روزہ کے

بھی بجا لاوے خوب ہے پس سوائے رجب و ذیقعدہ و
ذیحجہ و محرم کے اس دعا کے تئین پڑہے تو بجاے
بِحُرْمَةِ هٰذَا الشَّهْرِ الْحَرَامِ کے بِحُرْمَةِ الشَّهْرِ
الْحَرَامِ کہے اور لفظ ھذا کو گرا دے اور زادالمعاد
وغیرہ مین ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
سے منقول ہے کہ جو تیرہوین اور چودہوین اور پندرہوین
کو رجب کی روزہ رکہے اور ان راتو نمین مشغول عبادت
ہو دنیا سے نجاے مگر ساتہہ توبہ نصوح کے اور بعوض
ہر روزے کے کہ روزہ رکہا ہے ستر گناہ کبیرہ اوسکے بخشے
جائین اور ستر حاجتین اوسکی برآئین جسوقت کہ قبر سے
باہر آئے اور نزدیک میزان اور نزدیک صراط کے اور
ایسا ہو کہ ستر بندے فرزندان اسماعیل مین سے آزاد
کئے ہون اور شفاعت اوسکی قبول کرین ستر آدمیونکے
حق مین کہ اوسکے اہل بیت اور عزیزونمین سے ہون اور
لایق جہنم کے ہون اور بناوے خدا واسطے اوسکی جنات
فردوس مین ستر ہزار شہر اور ہر ایک شہر مین ستر ہزار
قصر ہون اور ہر قصر مین ہزار حورین ہون اور ہر حور ستر ہزار

خادم رکھتی ہو اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے
منقول ہے کہ روزہ پچیسوین تاریخ ماہ رجب کا کفارہ
ہے دوسو برس کے گناہونکا اور حضرت امام رضا علیہ السلام
سے منقول ہے کہ جو چھبیسوین کو اس مہینے کی روزہ رکھے
خدا کفارہ اسّی برس کے گناہونکا کرے اور بسند ہاے
معتبر حضرت امام محمد تقی علیہ السلام سے منقول ہو کہ ماہ رجب
مین ایک شب ہو کہ وہ لوگونکے لئے بہتر و فضل ہے اون
چیزوں سے کہ آفتاب اونپر پڑتا ہے اور وہ شب ستائیسوین
اس مہینے کی ہے اور اس شب کی صبح کو حضرت رسول
صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم مبعوث ہوے برسالت جو شخص
کہ اس شب کو عبادت کرے تو اوسکو ساٹھہ سال کی عبادت
کا ثواب ملیگا لوگون نے عرض کی کہ عمل اس شب کا کیا ہے
حضرت نے فرمایا کہ بعد نماز عشا کے سورہ پھر جب شب کو
بیدار ہو خواہ قبل نصف شب کے خواہ بعد اوسکے تو بارہ
رکعت نماز پڑھ دو دو رکعت کرکے اور ہر رکعت مین بعد سورہ
حمد کے ایک چھوٹا سا سورہ پڑھے اون سورون سے جو بعد
یٰسین کے ہین آخر قرآن تک اور جب فارغ ہو تو جسطرح کہ بیان

اوسیطرح بیٹھا رہے اور سورۂ حمد و قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الفلق و قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ و قُلْ هُوَ اللّٰهُ وَ قُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ و اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ و آيَة الكرسی کو سات سات مرتبہ پڑھ پھر یہہ دعا پڑھ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا وَّ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِمَعَاقِدِ عِزِّكَ عَلٰى اَرْكَانِ عَرْشِكَ وَمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَ بِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ وَذِكْرِكَ الْاَعْلٰى الْاَعْلٰى وَبِكَلِمَاتِكَ التَّامَّاتِ كُلِّهَا اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَفْعَلَ بِيْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ پس جو حاجت رکھتا ہو طلب کرے کہ دعا اسکی مستجاب ہوگی مگر یہہ کہ سوال کسی حرام چیز کا کرے یا قطع رحم یا ہلاک مومنین کا طالب ہو اور حضرت امام موسی کاظم علیہ السلام سے منقول ہے کہ ستائیسویں شب کو رجب کی جسوقت چاہے بارہ رکعت نماز پڑھے ہر رکعت

مین بعد سورہ حمد کے چار مرتبہ سورہ قُل اَعُوذُ بِرَبِّ الفَلق اور قُل اَعُوذُ بِرَبِّ النَّاس اور قُل ھُوَ اللّٰہ پڑہے اور جب بارہ رکعت سے فارغ ہوا وسی مقام مین چار مرتبہ کہے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکبَرُ وَالحَمدُ لِلّٰہِ وَسُبحَانَ اللّٰہِ وَلَا حَولَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ العَلِیِّ العَظِیم پس جو حاجت چاہے طلب کرے اور مجلسی علیہ الرحمہ اس مقام مین فرماتے ہین کہ ان دو روایتون سے جس پر چاہے عمل کرے اور اگر دونون کو بجالائے تو بہتر ہے اور نماز نصف رجب کو بہی اس شب پڑہے اور غسل اور زیارت حضرت رسول صلعم اور حضرت امیر ع کی بہی اس شب کو پڑہنا چاہیے اور یہہ دعا اس شب کو پڑہے اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسئَلُکَ بِالتَّجَلِّی الاَعظَمِ فِی ھٰذِہِ اللَّیلَۃِ مِنَ الشَّھرِ المُعَظَّمِ وَالمُرسَلِ المُکَرَّمِ اَن تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَن تَغفِرَ لَنَا مَا اَنتَ بِہٖ مِنَّا اَعلَمُ یَا مَن یَعلَمُ وَلَا یُعلَمُ اَللّٰھُمَّ بَارِک لَنَا فِی لَیلَتِنَا ھٰذِہِ الَّتِی بِشَرَفِ الرِّسَالَۃِ فَضَّلتَھَا وَبِکَرَامَتِکَ اَجلَلتَھَا وَبِالمَحَلِّ الشَّرِیفِ اَحلَلتَھَا

اعمال رجب۔ بیان نصف رجب۔ بیان بست ہفتم رجب۔

اَللّٰھُمَّ فَاِنَّا نَسْأَلُكَ بِالْمَبْعَثِ الشَّرِيْفِ وَالسَّيِّدِ اللَّطِيْفِ وَالْعُنْصُرِ الْعَفِيْفِ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَنْ تَجْعَلَ اَعْمَالَنَا فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَفِيْ سَائِرِ اللَّيَالِيْ مَقْبُوْلَةً وَّذُنُوْبَنَا مَغْفُوْرَةً وَّحَسَنَاتِنَا مَشْكُوْرَةً وَّسَيِّئَاتِنَا مَسْتُوْرَةً وَّقُلُوْبَنَا بِحُسْنِ الْقَوْلِ مَسْرُوْرَةً وَّاَرْزَاقَنَا مِنْ لَّدُنْكَ بِالْيُسْرِ مَدْرُوْرَةً اَللّٰھُمَّ اِنَّكَ تَرٰى وَلَا تُرٰى وَاَنْتَ بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلٰى وَاِنَّ اِلَيْكَ الرُّجْعٰى وَالْمُنْتَهٰى وَاِنَّ لَكَ الْمَمَاتَ وَالْمَحْيَا وَاِنَّ لَكَ الْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰى اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ اَنْ نَّذِلَّ وَنَخْزٰى وَاَنْ نَّاْتِيَ مَا عَنْهُ تَنْهٰى اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ وَنَسْتَعِيْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ فَاَعِذْنَا مِنْهَا بِقُدْرَتِكَ وَنَسْأَلُكَ مِنَ الْحُوْرِ الْعِيْنِ فَارْزُقْنَا بِعِزَّتِكَ وَاجْعَلْ اَوْسَعَ اَرْزَاقِنَا عِنْدَ اقْتِرَابِ اٰجَالِنَا وَاَطِلْ فِيْ طَاعَتِكَ وَمَا يُقَرِّبُ اِلَيْكَ وَيُحْظِيْ عِنْدَكَ وَيُزْلِفُ لَدَيْكَ اَعْمَارَنَا وَاَحْسِنْ فِيْ جَمِيْعِ اَحْوَالِنَا وَاُمُوْرِنَا مَعْرِفَتَنَا

وَلَا تَكِلْنَا اِلٰى اَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ فِيْمَنْ عَلَيْنَا وَ
تَفَضَّلْ عَلَيْنَا بِجَمِيْعِ حَوَائِجِنَا لِلدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ
وَابْدَأْ بِاٰبَائِنَا وَاَبْنَائِنَا وَجَمِيْعِ اِخْوَانِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ
فِيْ جَمِيْعِ مَا سَاَلْنَاكَ لِاَنْفُسِنَا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ وَمُلْكِكَ
الْقَدِيْمِ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَغْفِرَ
لَنَا الذَّنْبَ الْعَظِيْمَ اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذَّنْبَ
الْعَظِيْمَ اِلَّا الْعَظِيْمُ اَللّٰهُمَّ وَهٰذَا رَجَبُ الْمُكَرَّمُ
الَّذِيْ اَكْرَمْتَنَا بِهٖ اَوَّلُ اَشْهُرِ الْحُرُمِ اَكْرَمْتَنَا بِهٖ
مِنْ بَيْنِ الْاُمَمِ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا ذَا الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ
فَاَسْأَلُكَ بِهٖ وَبِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ
الْاَجَلِّ الْاَكْرَمِ الَّذِيْ خَلَقْتَهٗ فَاسْتَقَرَّ فِيْ
ظِلِّكَ فَلَا يَخْرُجُ مِنْكَ اِلٰى غَيْرِكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَاَهْلِبَيْتِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَاَنْ تَجْعَلَنَا مِنَ
الْعَامِلِيْنَ فِيْهِ بِطَاعَتِكَ وَالْاٰمِلِيْنَ فِيْهِ
لِشَفَاعَتِكَ اَللّٰهُمَّ اهْدِنَا اِلٰى سَوَاءِ السَّبِيْلِ
وَاجْعَلْ مَقِيْلَنَا عِنْدَكَ خَيْرَ مَقِيْلٍ فِيْ ظِلٍّ ظَلِيْلٍ

وَمُلْكٍ جَزِيْلٍ فَاِنَّكَ حَسْبُنَا وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ
اَللّٰهُمَّ اَقْلِبْنَا مُفْلِحِيْنَ مُنْجِحِيْنَ غَيْرَ مَغْضُوْبٍ
عَلَيْنَا وَلَا الضَّآلِّيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْاَلُكَ بِعَزَآئِمِ مَغْفِرَتِكَ وَبِوَاجِبِ
رَحْمَتِكَ السَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ
بِرٍّ وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ اَللّٰهُمَّ دَعَاكَ
الدَّاعُوْنَ وَدَعَوْتُكَ وَسَاَلَكَ السَّآئِلُوْنَ
وَسَاَلْتُكَ وَطَلَبَ اِلَيْكَ الطَّالِبُوْنَ وَطَلَبْتُ
اِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الثِّقَةُ وَالرَّجَآءُ وَاِلَيْكَ مُنْتَهَى
الرَّغْبَةِ وَالدُّعَاءِ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ
وَاجْعَلِ الْيَقِيْنَ فِىْ قَلْبِىْ وَالنُّوْرَ فِىْ بَصَرِىْ وَالنَّصِيْحَةَ
فِىْ صَدْرِىْ وَذِكْرَكَ فِى اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ عَلٰى لِسَانِىْ
وَرِزْقًا وَاسِعًا غَيْرَ مَمْنُوْنٍ وَلَا مَحْظُوْرٍ فَارْزُقْنِىْ
وَبَارِكْ لِىْ فِيْمَا رَزَقْتَنِىْ وَاجْعَلْ غِنَاىَ فِىْ نَفْسِىْ وَ
رَغْبَتِىْ فِيْمَا عِنْدَكَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
پھر سجدہ میں جاوے اور کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ هَدَانَا
لِمَعْرِفَتِهٖ وَخَصَّنَا بِوِلَايَتِهٖ وَوَفَّقَنَا لِطَاعَتِهٖ

بولیم

پہر کہے شکراً شکراً سو مرتبہ پہر سر سجدے سے اوٹہاے
اور کہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ قَصَدْتُکَ بِحَاجَتِیْ وَاعْتَمَدْتُ
عَلَیْکَ بِمَسْأَلَتِیْ وَتَوَجَّهْتُ اِلَیْکَ بِاَئِمَّتِیْ وَ
سَادَتِیْ اَللّٰھُمَّ انْفَعْنَا بِحُبِّهِمْ وَاَوْرِدْنَا مَوْرِدَهُمْ
وَارْزُقْنَا مُرَافَقَتَهُمْ وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ فِیْ زُمْرَتِهِمْ
بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اور ستائیسوین کو غسل
سنت ہے اور اس دن روزہ رکہنے کا بہت ثواب ہے
چنانچہ حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ روزہ
اسدن کا برابر ہے ستر برس کے روزہ کے اور دوسری روایت
مین ہے کہ برابر ساٹہہ برس کے روزونکے اور منقول ہے
کہ حسن بن راشد نے حضرت صادق علیہ السلام سے سوال کیا
کہ آیا سوا ان عیدونکے کہ جو مشہور ہین کوئی اور بہی عید ہے
حضرت ع نے فرمایا ہان بہتر و فضل سب دنون سے ہے کہ حضرت
رسول ص اوسدن مبعوث ہوئے ہین برسالت اور وہ ستائیسوین
ماہ رجب کی ہے چاہئیے کہ اوسدن روزہ رکہے تو اور صلوات
بہیجے محمد ص اور آل محمد ع پر اور زیارت حضرت رسول ص
اور حضرت امیر ع کی بہی اسدن منقول ہے اور نمازین اس روز

کی بہت وارد ہین اور منقول ہے کہ حضرت امام محمد تقی
علیہ السلام جب بغداد مین تشریف لائے نصف رجب
اور ستائیسوین کو روزہ رکہا اور سب ملازمین اور اصحاب کو
حکم دیا کہ ان دونون دن روزہ رکہین اور دونون دن بارہ
رکعت نماز پڑہین اسطرح کہ ہر دو رکعت پر سلام کہین اور بعد
حمد جو سورہ چاہین پڑہین اور جب فارغ ہون تو سورۂ حمد
و قُلْ هُوَ اللّٰهُ و قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَق اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاس
ہر ایک کو چار مرتبہ پڑہے پہر چار مرتبہ کہے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَ
لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ پہر چار مرتبہ کہے اَللّٰهُ
اَللّٰهُ رَبِّيْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا پہر چار مرتبہ کہے لَا اُشْرِكُ
بِرَبِّيْ اَحَدًا اور حضرت امام موسی کاظم علیہ السلام سے
منقول ہے کہ سنت ہی ستائیسوین تاریخ کہ روز مبعث ہے
یہہ دعا پڑہنا يَا مَنْ اَمَرَ بِالْعَفْوِ وَالتَّجَاوُزِ وَضَمَّنَ
نَفْسَهُ الْعَفْوَ وَالتَّجَاوُزَ يَا مَنْ عَفَا وَتَجَاوَزَ
اُعْفُ عَنِّيْ وَتَجَاوَزْ يَا كَرِيْمُ اَللّٰهُمَّ وَقَدْ اَكْدَى
الطَّلَبُ وَاَعْيَتِ الْحِيْلَةُ وَالْمَنْ هَبُ وَدَرَسَتِ

اعمال رجب

دعاے ستائیسوین رجب

الآمالُ وانقطعَ الرجاءُ الّا منكَ وحدكَ
لاشريكَ لكَ اللّٰهُمّ اِنّي اَجِدُ سُبُلَ المطالبِ
اليكَ مُشرعةً ومناهلَ الرجاءِ لديكَ مُترعةً
وابوابَ الدُّعاءِ لمن دعاكَ مُفتّحةً والاستعانةَ
لمن استعانَ بكَ مُباحةً واعلمُ انّكَ لداعيكَ
بموضعِ اجابةٍ وللصارخِ اليكَ بمرصدِ اغاثةٍ
وانّ في اللهفِ الى جُودِكَ والضّمانِ بعِدتِكَ عوضاً
مِن منعِ الباخلينَ ومندوحةً عمّا في ايدي
المُستاثرينَ وانّكَ لاتحتجبُ عن خلقِكَ الّا انْ
تحجُبَهُمُ الاعمالُ دُونَكَ وقد علمتُ انّ افضلَ
زادِ الرّاحلِ اليكَ عزمُ ارادةٍ وقد ناجاكَ بعزمِ
الارادةِ قلبي فاسئلُكَ بكُلِّ دعوةٍ دعاكَ بها
راجٍ بلّغتهُ املهُ او صارخٍ اليكَ اغثتَ صرختهُ
او ملهوفٍ مكروبٍ فرّجتَ عن قلبِهِ او مذنبٍ
خاطئٍ غفرتَ لهُ او معافىً اتممتَ نعمتكَ عليهِ
او فقيرٍ اهديتَ غناكَ اليهِ ولتلكَ الدّعوةِ
عليكَ حقٌّ وعندكَ منزلةٌ الّا صلّيتَ على

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَقَضَيْتَ حَوَائِجَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَهٰذَا رَجَبُ الْمُرَجَّبُ الْمُكَرَّمُ الَّذِىْ اَكْرَمْتَنَا بِهٖ اَوَّلُ اَشْهُرِ الْحُرُمِ وَاَكْرَمْتَنَا بِهٖ مِنْ بَيْنِ الْاُمَمِ يَا ذَا الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ فَاَسْأَلُكَ بِهٖ وَبِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ الْاَجَلِّ الْاَكْرَمِ الَّذِىْ خَلَقْتَهٗ فَاسْتَقَرَّ فِىْ ظِلِّكَ فَلَا يَخْرُجُ مِنْكَ اِلٰى غَيْرِكَ اَنْ تُصَلِّىَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَيْتِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَتَجْعَلَنَا مِنَ الْعَامِلِيْنَ فِيْهِ بِطَاعَتِكَ وَالْاٰمِلِيْنَ فِيْهِ لِشَفَاعَتِكَ اَللّٰهُمَّ وَاهْدِنَا اِلٰى سَوَآءِ السَّبِيْلِ وَاجْعَلْ مَقِيْلَنَا عِنْدَكَ خَيْرَ مَقِيْلٍ فِىْ ظِلٍّ ظَلِيْلٍ فَاِنَّكَ حَسْبُنَا وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَالسَّلَامُ عَلٰى عِبَادِهِ الْمُصْطَفَيْنَ وَصَلَوَاتُهٗ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ وَبَارِكْ لَنَا فِىْ يَوْمِنَا هٰذَا الَّذِىْ فَضَّلْتَهٗ وَبِكَرَامَتِكَ جَلَّلْتَهٗ وَبِالْمَنْزِلِ الْعَظِيْمِ مِنْكَ اَنْزَلْتَهٗ وَصَلِّ عَلٰى مَنْ فِيْهِ اِلٰى عِبَادِكَ اَرْسَلْتَهٗ وَبِالْمَحَلِّ الْكَرِيْمِ اَحْلَلْتَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ صَلٰوةً دَائِمَةً تَكُوْنُ لَكَ شُكْرًا وَّلَنَا ذُخْرًا وَّاجْعَلْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا يُسْرًا

وَالْاٰخِرَةِ

وَاخْتِمْ لَنَا بِالسَّعَادَةِ اِلٰی مُنْتَهٰی اٰجَالِنَا وَقَدْ قَبِلْتَ
الْيَسِيْرَ مِنْ اَعْمَالِنَا وَبَلِّغْنَا بِرَحْمَتِكَ اَفْضَلَ اٰمَالِنَا
اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اور بسند معتبر حضرت امام رضا علیہ السلام
سے منقول ہے کہ جو اٹھائیسوین تاریخ اس مہینے کی روزہ رکھے
کفارہ اوسکے نوّے برس کے گناہونکا ہوا اور جو کہ انتیسوین ۲۹
تاریخ اس مہینے کی روزہ رکھے کفارہ اوسکے سو برس کے
گناہونکا ہوا اور جو کہ تیسوین ۳۰ تاریخ اس مہینے کی روزہ رکھے
خدا گناہ گذشتہ اور آیندہ اوسکے بخشے **باب اکیسوان**
بیان مین ماہ شعبان کے اس باب مین تین مطلب
ہین مطلب پہلا بیانمین اختیارات اور ولادت اور وفات
کے اور باقی امور کہ جو اس مہینے مین واقع ہوئے ہین سالہ
اختیارات مین اخوند مجلسی علیہ الرحمہ نے لکھا ہے کہ جس
سال ماہ شعبان مین سورج گہن ہووے آدمی بادشاہ کی
شر سے ایمن ہوون اور بادشاہ اپنے دشمنون پر فتح پاوے
اور بلاد جبل مین آخر سال بہت موت ہوا اور جس سال ماہ
شعبان مین چاند گہن ہو پادشاہ قتل ہوا اور بیٹا اوسکا پادشاہ

شعبان

اور تقویم المحسنین مین جناب امیر المومنین علیہ السلام سے
روایت کی ہے کہ چوتھی ۴ اور بیسوین اور حضرت امام جعفر
صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ چھبیسوین ۲۶ اس مہینے
کی نحس اکبر ہے اور خلاصۃ الاعمال مین ہے کہ اس تاریخ بہی
احتمال ولادت حضرت امام زین العابدین ہے اور زاد المعاد
مین ہے کہ تیسری تاریخ اس مہینے کی موافق مشہور ولادت
حضرت امام حسین علیہ السلام ہے اور شیخ طوسی رہ نے روایت
کی ہے کہ وہ حضرت پانچوین تاریخ پیدا ہوئے اور کتاب
حدیقۃ الشیعہ مین بہی یہی لکھا ہے اور خلاصۃ الاعمال اور
مصباح العابدین مین ہے کہ اسی تاریخ اسی مہینے کی حضرت
امام زین العابدین علیہ السلام پیدا ہوئے اور زاد المعاد مین
حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہی کہ حضرت
امیر المومنین علیہ السلام ساتوین تاریخ اس مہینے کی پیدا ہوئے
ہین اگرچہ خلاف مشہور ہے اور جلاء العیون مین ہے کہ بعضے
آٹھوین تاریخ بہی اس مہینے کی ولادت جناب صاحب الامر ع
کہتے ہین اور نوین تاریخ اس مہینے کی احتمال ولادت حضرت
امام زین العابدین علیہ السلام ہے پھر زاد المعاد مین ہے کہ

پندرہوین شب اس مہینے کی ولادت وافر السعادت حضرت صاحب الامر صلوات اللہ علیہ واقع ہوئی اور جلاء العیون مین ہے کہ بعضے علماء ولادت جناب امیر المومنین علیہ السلام کی تئیسوین تاریخ شعبان کی کہتے ہین تو زیارتین انحضرات کی کہ جو اس مہینے مین پیدا ہوے پڑھنا چاہئے مطلب دوسرا بیان مین فضائل اور ثواب ماہ شعبان اور روزہ ہای ماہ شعبان کے زاد المعاد مین ہے کہ فضیلت ماہ شعبان کی زیادہ ماہ رجب سی ہے اور یہہ مہینا منسوب ہے طرف رسولخدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ ماہ شعبان ایک مہینہ شریف ہے اور وہ مہینہ میرا ہے اور حاملان عرش الٰہی اس مہینے کی تعظیم کرتے ہین اور حق و حرمت اسکی پہچانتے ہین اور یہہ وہ مہینا ہے کہ زیادہ ہوتی ہے اسمین روزی بندونکی مثل ماہ رمضان کے اور آراستہ کرتے ہین اس مہینے مین بہشتونکو اور اس مہینے کا شعبان نام رکھا اسلئے کہ بہت ہوتی ہے اس مہینے مین رزق و روزی مومنونکی اور ثواب اس مہینے مین مضاعف ہوتے ہین ستر برابر اور گناہ اس مہینے مین بست

فضیلت ماہ شعبان

ہوتے ہین اور بخشے جاتے ہین اور اعمال خیر اس مہینے مین مقبول ہوتے ہین اور خدا نظر کرتا ہے طرف روزہ رکھنے والون اور عبادت کرنیوالون کے اس مہینے مین پس مباہات کرتا ہے بسبب انکی عبادت کے ساتھہ حاملان عرش کے اور فضیلت اس مہینے مین ہر روز کے روزہ کی اسقدر فرمائی کہ ذکر اوسکا باعث طول ہے اور بسند معتبر حضرت صادق علیہ السلام سی منقول ہے کہ روزہ شعبان کا ذخیرہ ہے بندیکا واسطے روز قیامت کے اور جو بندہ شعبان مین روزہ بہت رکھے حق تعالی اوسکے امر معاش کی اصلاح کرے اور محفوظ رکھے اوسکو شر سے دشمنونکی اور کمتر ثواب روزہ دار کو عوض مین ہر روز ماہ شعبان کے دیتے ہین یہہ ہے کہ بہشت واسطے اوسکے واجب ہوتا ہے اور بسند معتبر حضرت ؑ سے منقول ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ماہ شعبان میرا مہینا ہے اور ماہ رمضان خدا کا مہینا ہے پس جو کہ ایکروز میرے مہینے مین روزہ رکھے مین اوسکا شفیع ہونگا روز قیامت مین اور جو کہ دو روز روزہ رکھے گناہ گذشتہ اوسکے بخشے جائین اور جو کہ تین روز

روزہ رکھے ندا کرین اوسکو عمل اپنے سر سے کر کہ کوئی گناہ
نہین رکھتا ہے اور بسند عالی حضرت امام رضا علیہ السلام
سے منقول ہے جو کہ ماہ شعبان مین کچھہ تصدق کرے اگرچہ
آدھا خرما بھی ہو خدا اوسکے بدن کو آتش جہنم پر حرام کرے
اور جو کہ تین روز آخر ماہ شعبان مین روزہ رکھے اور وصل
کرے ماہ رمضان سے خدا ثواب دو مہینون کے روزون کا
متصل واسطے اوسکے لکھے اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام
نے روایت کی ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
فرمایا کہ شعبان مہینا میرا ہے اور ماہ رمضان مہینا خدا کا ہے
پس جو میرے مہینے مین روزہ رکھے مین اوسکی شفاعت کرون
قیامت مین اور جو ماہ خدا مین روزہ رکھے خدا اوسکا مونس ہو
اور وحشت قبر مین اوسکو تنہا نچھوڑین اور جب قبر سے باہر آوے
قیامت مین منھہ اوسکا نورانی ہو اور نامہ عمل اوسکا دہنے ہاتھہ
مین اوسکے دین اور نامہ بہشت مین مخلد ہونیکا اوسکے بائین
ہاتھہ مین دین یہانتک کہ اوسکو زیر عرش الٰہی لائین پس حقتعالے
ندا کرے کہ اے بندہ میرے وہ جواب دے کہ حاضر ہون الٰہی
پھر خدا کہے روزہ رکھا تو نے واسطے میرے جواب دے ہان اے خدا

میرے پس خداوند اکرے فرشتون کو کہ لو ہاتہہ میرے بندیکا
اور میرے پیغمبر کو سپرد کرو پس لائین اوسکو نزدیک میرے
مین اوس سے کہونگا کہ میرے مہینے مین روزے رکہے تونے وہ
کہیگا ہان پس مین کہونگا اوس سے کہ مین آج کے دن شفاعت تیری
کرتا ہون پس خدا فرمائے کہ مینے اپنے حق اپنے بندیکے لیے بخشے
پس باقی رہے حقوق میری خلق کے جو کوئی اوسے بخشے مین عوض
مین عفو کے اوسکو دون کہ وہ راضی ہو پس مین تہامونگا ہاتہہ
اوس بندیکا اور لاؤنگا نزدیک صراط کے پہر دیکہونگا مین کہ
صراط لغزندہ ولرزندہ ہے اور پاؤن گنہگارون کے اوسپر
نہین جمتے پس ہاتہہ اوس شخص کا تہامونگا اور جو فرشتہ کہ ہو
ہی صراط پر کہیگا کون ہے یہہ مرد کہونگا مین یہہ فلان شخص ہے
میری امت مین سے کہ میرے مہینے مین روزہ رکہا ہے میری شفاعت
کی امید سے اور ماہ رمضانمین روزہ رکہا ہے واسطے طلب وعدۂ
خدا کے پس اسکو صراط پر سے لیجاؤنگا مین یہانتک کہ در بہشت
پر پہنچاؤنگا مین اوسکو پس رضوان کہے کہ آج کے دن وہ روز ہے
کہ درکو واسطے آپکی امت کے کہولتا ہونمین اور اسکو داخل بہشت
کرتا ہونمین پہر حضرت امیرالمومنین علیہ السلام نے فرمایا کہ روزہ

رکھو ماہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مین تو وہ حضرت
شفیع تمھارے ہون قیامت مین اور روزہ رکھو ماہ خدا مین
تو پیو شراب سر بمہر بہشت کی مطلب تیسرا بیانمین اعمال
شعبان کے کتاب زاد المعاد وغیرہ مین ہے کہ حضرت
امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ حضرت رسول
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ شعبان مہینا میرا ہے
پس اس مہینے مین بہت صلوات بھیجو مجھپر اور میری آل پر اور
اس مہینے کو ماہ شفاعت کہتے ہین اسواسطے کہ پیغمبر تمھاری
شفاعت کرتے ہین اوس شخص کی کہ جو اس مہینے مین صلوات
اونپر اور اونکی آل پر بھیجے اور حضرت صادق علیہ السلام سے
منقول ہے کہ بہترین دعا ماہ شعبان مین استغفار ہے جو کہ ہر روز
ماہ شعبان مین ستر مرتبہ استغفار کرے مثل اسکے ہے کہ اور
مہینونمین ستر ہزار مرتبہ استغفار کیا ہو ایکمرد نے پوچھا کہ کیونکر
کہونمین فرمایا کہ یہ اَسْتَغْفِرُ اللهَ وَاَسْئَلُهُ التَّوْبَةَ اور
بسند معتبر حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے جو ہر روز
ماہ شعبان مین ستر مرتبہ اسی استغفار کو کہے لکھے خدا واسطے
اوسکے سند بری ہونیکی آتش جہنم سے اور گذرانے اوسکو صراط

پرسے اور داخل بہشت کرے اور بسندہای معتبر منقول ہے
کہ جو ہر روز ماہ شعبان مین ستر مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ
لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ
اِلَیْہِ کہے حق تعالیٰ اوسکی روحکو افق مبین مین جگہہ دے
اور وہ ایک میدان وسیع ہے آگے عرش کے اور اوس میدان مین
نہرین جاری ہین اور قدحے اون نہرون کے کنارہ پر رکہے ہین
موافق عدد ستارہای آسمان کے اور بعضی روایتون مین اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ
پہلے الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ کے ہے اور دونو طرح خوب ہے اور بسند معتبر
منقول ہے کہ حضرت امام زین العابدین علیہ السلام ہر روز ماہ
شعبان مین وقت زوال کے اور شب نیمہ شعبان کو اس صلوات
کے تئین پڑہتے تہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ
شَجَرَۃِ النُّبُوَّۃِ وَ مَوْضِعِ الرِّسَالَۃِ وَ مُخْتَلَفِ الْمَلٰٓئِکَۃِ
وَ مَعْدِنِ الْعِلْمِ وَ اَھْلِ بَیْتِ الْوَحْیِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ الْفُلْکِ الْجَارِیَۃِ فِی اللُّجَجِ الْغَامِرَۃِ
یَاْمَنُ مَنْ رَکِبَھَا وَ یَغْرَقُ مَنْ تَرَکَھَا الْمُتَقَدِّمُ
لَھُمْ مَارِقٌ وَ الْمُتَاَخِّرُ عَنْھُمْ زَاھِقٌ وَ اللَّازِمُ لَھُمْ لَاحِقٌ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ الْکَھْفِ الْحَصِیْنِ

اعمال ماہ شعبان

بعد زوال کی صلوات

وَغِيَاثِ الْمُضْطَرِّ الْمُسْتَكِيْنِ وَمَلْجَأِ الْهَارِبِيْنَ وَ
مُنْجَأِ الْخَائِفِيْنَ وَعِصْمَةِ الْمُعْتَصِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوةً كَثِيْرَةً طَيِّبَةً تَكُوْنُ
لَهُمْ رِضًى وَّلِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَدَاۤءً وَّقَضَاۤءً
بِحَوْلٍ مِّنْكَ وَقُوَّةٍ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدِنِ الطَّيِّبِيْنَ الْاَبْرَارِ الْاَخْيَارِ
الَّذِيْنَ اَوْجَبْتَ لَهُمْ حُقُوْقَهُمْ وَفَرَضْتَ طَاعَتَهُمْ
وَوِلَايَتَهُمْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاعْمُرْ
قَلْبِيْ بِطَاعَتِكَ وَلَا تُخْزِنِيْ بِمَعْصِيَتِكَ وَارْزُقْنِيْ
مُوَاسَاةَ مَنْ قَتَّرْتَ عَلَيْهِ مِنْ رِّزْقِكَ بِمَا وَسَّعْتَ
عَلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ وَنَشَرْتَ عَلَيَّ مِنْ عَدْلِكَ وَاَحْيَيْتَنِيْ
تَحْتَ ظِلِّكَ وَهٰذَا شَهْرُ نَبِيِّكَ سَيِّدِ رُسُلِكَ
صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ شَعْبَانُ الَّذِيْ حَفَفْتَهٗ
مِنْكَ بِالرَّحْمَةِ وَالرِّضْوَانِ الَّذِيْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ يَدْاَبُ فِيْ صِيَامِهٖ وَقِيَامِهٖ
فِيْ لَيَالِيْهِ وَاَيَّامِهٖ بُخُوْعًا لَّكَ فِيْ اِكْرَامِهٖ وَاِعْظَامِهٖ
اِلٰى مَحَلِّ حِمَامِهٖ اَللّٰهُمَّ فَاَعِنَّا عَلَى الْاِسْتِنَانِ بِسُنَّتِهٖ

اعمال شعبان

دعا بروز جمعہ

اعمال شعبان

فِیْہِ وَنَیْلِ الشَّفَاعَۃِ لَدَیْہِ اَللّٰھُمَّ فَاجْعَلْہُ لِیْ شَفِیْعًا مُشَفَّعًا وَطَرِیْقًا اِلَیْکَ مَھِیْعًا وَاجْعَلْنِیْ لَہٗ مُتَّبِعًا حَتّٰی اَلْقَاکَ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ عَنِّیْ رَاضِیًا وَعَنْ ذُنُوْبِیْ غَاضِیًا قَدْ اَوْجَبْتَ لِیْ مِنْکَ الرَّحْمَۃَ وَالرِّضْوَانَ وَاَنْزَلْتَنِیْ دَارَ الْقَرَارِ وَمَحَلَّ الْاَخْیَارِ

اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہی کہ جو کوئی ماہ شعبان مین ہزار مرتبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا اِیَّاہُ مُخْلِصِیْنَ لَہُ الدِّیْنَ وَلَوْ کَرِہَ الْمُشْرِکُوْنَ لکہتا ہے خدا تعالی واسطے اوسکے عبادت ہزار سال کی اور دور کرتا ہے اوسکے گناہ ہزار سال کے اور نکلتا ہے قبر سے روز قیامت کو بارُوی نورانی مانند ماہ چہاردہ کے اور اوسکو صدیق لکھتے ہین

مطلب چوتہا بیان مین اعمال نصف اول شعبان کے

مطلب چوتہا بیان مین اعمال نصف اول شعبان

تیسری تاریخ اس مہینے کی ولادت جناب امام حسین علیہ السلام ہے پس روزہ رکھے اور اس دعا کو پڑہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِحَقِّ الْمَوْلُوْدِ فِیْ ھٰذَا الْیَوْمِ الْمَوْعُوْدِ بِشَھَادَتِہٖ قَبْلَ اسْتِھْلَالِہٖ وَوِلَادَتِہٖ بَکَتْہُ السَّمَآءُ وَمَنْ فِیْھَا وَالْاَرْضُ وَمَنْ عَلَیْھَا وَلَمَّا یَطَأْ لَابَتَیْھَا قَتِیْلِ الْعَبْرَۃِ

وَسَیِّدِ الْاُسْرَۃِ الْمَمْدُوْدِ بِالنُّصْرَۃِ یَوْمَ الْکَرَّۃِ
الْمُعَوَّضِ مِنْ قَتْلِہٖ اَنَّ الْاَئِمَّۃَ مِنْ نَسْلِہٖ وَالشِّفَاءَ
فِیْ تُرْبَتِہٖ وَالْفَوْزَ مَعَہٗ فِیْ اَوْبَتِہٖ وَالْاَوْصِیَاءَ مِنْ
عِتْرَتِہٖ بَعْدَ قَائِمِھِمْ وَغَیْبَتِہٖ حَتّٰی یُدْرِکُوا الْاَوْتَارَ
وَیَثْاَرُوا الثَّارَ وَیُرْضُوا الْجَبَّارَ وَیَکُوْنُوْا خَیْرَ
اَنْصَارٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْھِمْ مَعَ اخْتِلَافِ اللَّیْلِ وَالنَّھَارِ
اَللّٰھُمَّ فَبِحَقِّھِمْ اِلَیْکَ اَتَوَسَّلُ وَاَسْئَلُ سُؤَالَ
مُقْتَرِفٍ وَمُعْتَرِفٍ مُسِیْءٍ اِلٰی نَفْسِہٖ مِمَّا فَرَّطَ فِیْ
یَوْمِہٖ وَاَمْسِہٖ یَسْاَلُکَ الْعِصْمَۃَ اِلٰی مَحَلِّ رَمْسِہٖ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعِتْرَتِہٖ وَاحْشُرْنَا فِیْ
زُمْرَتِہٖ وَبَوِّئْنَا مَعَہٗ دَارَ الْکَرَامَۃِ وَمَحَلَّ الْاِقَامَۃِ
اَللّٰھُمَّ وَکَمَا اَکْرَمْتَنَا بِمَعْرِفَتِہٖ فَاَکْرِمْنَا بِزُلْفَتِہٖ
وَارْزُقْنَا مُرَافَقَتَہٗ وَسَابِقَتَہٗ وَاجْعَلْنَا مِمَّنْ یُسَلِّمُ
لِاَمْرِہٖ وَیُکْثِرُ الصَّلٰوۃَ عَلَیْہِ عِنْدَ ذِکْرِہٖ وَ
عَلٰی جَمِیْعِ اَوْصِیَائِہٖ وَاَھْلِ اَصْفِیَائِہٖ الْمَمْدُوْدِیْنَ
مِنْکَ بِالْعَدَدِ الْاِثْنَیْ عَشَرَ النُّجُوْمِ الزُّھَرِ وَالْحُجَجِ
عَلٰی جَمِیْعِ الْبَشَرِ اَللّٰھُمَّ وَھَبْ لَنَا فِیْ ھٰذَا الْیَوْمِ

اعمال
شعبان
دعا یوم
پنجشنبہ

خَیْرَ مَوْھِبَۃٍ وَاَنْجِحْ لَنَا فِیْہِ کُلَّ طَلِبَۃٍ کَمَا وَھَبْتَ الْحُسَیْنَ لِمُحَمَّدٍ جَدِّہٖ وَعَاذَ فُطْرُسُ بِمَھْدِہٖ فَنَحْنُ عَائِذُوْنَ بِقَبْرِہٖ مِنْ بَعْدِہٖ نَشْھَدُ تُرْبَتَہٗ وَنَنْتَظِرُ اَوْبَتَہٗ اٰمِیْنَ رَبَّ الْعَالَمِیْنَ اور نمازین تیرہوین اور چودہوین اور پندرہوین شب کی اعمال رجب مین بیان ہوچکی ہین اور روزہ بہی ان دنون کا مستحب ہے اور زاد المعاد مین لکہا ہے کہ فضائل اور اعمال پندرہوین شب کے زیادہ اس سے ہین کہ اس رسالہ مین سمائین اور اکتفا کرتا ہون مین اوسپر جو کچہہ کہ صحیح تر ہے حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب نصف شعبان ہو اوسکی رات کو عبادت مین کھڑے ہو اور دنکو روزہ رکہو بتحقیق اول شب سے آخر شب تک ندا ہوتی ہے خدا کیطرف سے کہ آیا کوئی استغفار کرنیوالا ہے کہ لپنے گناہونکی بخشش طلب کرے کہ گناہ اوسکے بخشون نہین آیا کوئی ہے کہ مجہسے روزی طلب کرے کہ روزی مین زیادہ کرون اور غسل اس شب سنت ہے اور حضرت امام زین العابدین علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو چاہے کہ اوس سے مصافحہ کرین روحین ایک لاکھہ چوبیس ہزار پیغمبرونکی پس زیارت کرے

اعمال شعبان

فضیلت نیمہ شعبان

شب برات

حضرت امام حسین علیہ السلام کی پندرہوین شب ماہ شعبان کی
اسواسطے کہ ملائکہ اور پیغمبر ع اس شب خدا سے رخصت طلب کرتے
ہین کہ واسطے زیارت اونحضرت ع کے آئین اور رخصت پاتے ہین
پس خوشا حال وس شخص کا کہ یہہ بزرگوار اوس سے مصافحہ کرین
اور یہہ پانچ پیغمبر اولوالعزم بہی اون پیغمبرونمین ہونگے حضرت
نوح اور ابراہیم اور موسیٰ اور عیسیٰ اور محمّد صلوات اللہ علیہم
اجمعین کہ مبعوث ہوئے ہین مشرق اور مغرب اور جن اور آدمیون
اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام سے منقول ہے کہ
بخشتے ہاین نیمہ شعبان مین جمیع گناہ اوس شخص کے جو
زیارت کرے حضرت امام حسین علیہ السلام کی اس شب اور
اقل زیارت اون حضرت ع کی یہہ ہے کہ کوٹھے پر مکان
کے یا صحن کشادہ مین جاوے اور داہنی طرف آسمان
کے اور بائین طرف نگاہ کرے ور بالای سر اپنے دیکھے پھر
اونگلی سے اشارہ کرے طرف قبر مطہر کے اور کہے اَلسَّلاَمُ
عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِاللهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَابْنَ رَسُوْلِ
اللهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ اور اگر
کوئی زیارت زیارات مبسوطہ مین سے پڑہے تو بہتر ہے منجملہ

اعمال شعبان

زیارت امام حسین علیہ السلام در نیمہ شعبان

نیمۂ شعبان

اون زیارات کے ایک یہہ ہے اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا وَارِثَ
اٰدَمَ صَفْوَةِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا وَارِثَ نُوْحٍ
نَبِیِّ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا وَارِثَ اِبْرَاهِیْمَ خَلِیْلِ اللهِ
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا وَارِثَ مُوْسٰی كَلِیْمِ اللهِ اَلسَّلَامُ
عَلَیْكَ یَا وَارِثَ عِیْسٰی رُوْحِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ
یَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِیْبِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا وَارِثَ
اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَلِیِّ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا ابْنَ مُحَمَّدٍ
الْمُصْطَفٰی اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا ابْنَ عَلِیِّنِ الْمُرْتَضٰی اَلسَّلَامُ
عَلَیْكَ یَا ابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا ابْنَ
خَدِیْجَةَ الْكُبْرٰی اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا ثَارَ اللهِ وَابْنَ
ثَارِهٖ وَالْوِتْرَ الْمَوْتُوْرَ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ اَقَمْتَ
الصَّلٰوةَ وَاٰتَیْتَ الزَّكٰوةَ وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ
نَهَیْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاَطَعْتَ اللهَ وَرَسُوْلَهٗ حَتّٰی اَتَاكَ
الْیَقِیْنُ فَلَعَنَ اللهُ اُمَّةً قَتَلَتْكَ وَلَعَنَ اللهُ اُمَّةً
ظَلَمَتْكَ وَلَعَنَ اللهُ اُمَّةً سَمِعَتْ بِذٰلِكَ فَرَضِیَتْ
بِهٖ یَا مَوْلَایَ یَا اَبَا عَبْدِ اللهِ اَشْهَدُ اَنَّكَ كُنْتَ
نُوْرًا فِی الْاَصْلَابِ الشَّامِخَةِ وَالْاَرْحَامِ الْمُطَهَّرَةِ

زیارت امام حسین علیہ السلام روز نیمۂ شعبان

اعمال شعبان

لَمْ تُنَجِّسْكَ الْجَاهِلِيَّةُ بِاَنْجَاسِهَا وَلَمْ تُلْبِسْكَ مِنْ مُدْلَهِمَّاتِ ثِيَابِهَا وَاَشْهَدُ اَنَّكَ مِنْ دَعَائِمِ الدِّيْنِ وَاَرْكَانِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ الْاِمَامُ الْبَرُّ التَّقِيُّ الرَّضِيُّ الزَّكِيُّ الْهَادِي الْمَهْدِيُّ وَاَشْهَدُ اَنَّ الْاَئِمَّةَ مِنْ وُلْدِكَ كَلِمَةُ التَّقْوٰى وَاَعْلَامُ الْهُدٰى وَالْعُرْوَةُ الْوُثْقٰى وَالْحُجَّةُ عَلٰى اَهْلِ الدُّنْيَا وَاُشْهِدُ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهُ وَاَنْبِيَاۤءَهُ وَرُسُلَهُ اَنِّيْ بِكُمْ مُؤْمِنٌ وَبِاِيَابِكُمْ مُوْقِنٌ بِشَرَائِعِ دِيْنِيْ وَخَوَاتِيْمِ عَمَلِيْ وَقَلْبِيْ لِقَلْبِكُمْ سِلْمٌ وَاَمْرِيْ لِاَمْرِكُمْ مُتَّبِعٌ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَعَلٰى اَرْوَاحِكُمْ وَعَلٰى اَجْسَادِكُمْ وَعَلٰى اَجْسَامِكُمْ وَعَلٰى شَاهِدِكُمْ وَعَلٰى غَائِبِكُمْ وَعَلٰى ظَاهِرِكُمْ وَعَلٰى بَاطِنِكُمْ پھر دو رکعت نماز زیارت پڑھے اور نماز کو پہلے سے پڑھے تو بھی خوب ہے اور اگر دور سے زیارت کرے پس قصد زیارت حضرت علی ابن الحسین شہید کا کرے اور کہے اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ نَبِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ الْحُسَيْنِ الشَّهِيْدِ

زیارت حضرت علی اکبر ابن امام حسین علیہ السلام بروز سوم شعبان

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا الشَّهِیْدُ وَابْنَ الشَّهِیْدِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا الْمَظْلُوْمُ وَابْنَ الْمَظْلُوْمِ لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً ظَلَمَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً سَمِعَتْ بِذٰلِكَ فَرَضِیَتْ بِهٖ پس قصد زیارت تمام شہدا کرے اور کہے اَلسَّلَامُ عَلَیْكُمْ یَا اَوْلِیَاءَ اللّٰهِ وَاَحِبَّاءَهٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْكُمْ یَا اَصْفِیَاءَ اللّٰهِ وَاَوِدَّاءَهٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْكُمْ یَا اَنْصَارَ دِیْنِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكُمْ یَا اَنْصَارَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكُمْ یَا اَنْصَارَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكُمْ یَا اَنْصَارَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ سَیِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكُمْ یَا اَنْصَارَ اَبِیْ مُحَمَّدِنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِیِّنِ الزَّكِیِّ النَّاصِحِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكُمْ یَا اَنْصَارَ اَبِیْ عَبْدِ اللّٰهِ بِاَبِیْ اَنْتُمْ وَاُمِّیْ طِبْتُمْ وَطَابَتِ الْاَرْضُ الَّتِیْ فِیْهَا دُفِنْتُمْ وَفُزْتُمْ فَوْزًا عَظِیْمًا فَیَا لَیْتَنِیْ كُنْتُ مَعَكُمْ فَاَفُوْزَ مَعَكُمْ اور شب اوّل اور پندرہوین شب ماہ رجب کی اور تیسری اور پانچوین ماہ شعبان کی اور شبہای ماہ مبارک رمضان مین اور شبہائے عیدین اور اون دونوں کہ زیارت

شعبان
زیارت امام حسین علیہ السلام

آنحضرت کی مستحب ہے یہی زیارت پڑھا کرے اور فضیلت عظیم واسطے اس شب کے یہہ ہے کہ جناب صاحب الامر علیہ السلام کی ولادت باسعادت اسی شب واقع ہوئی ہے اس سبب سے سنت ہے کہ یہہ دعا کو اس شب پڑھے کہ بمنزلہ زیارت آنحضرتؑ کے ہے اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ لَیْلَتِنَا ھٰذِہٖ وَمَوْلُوْدِھَا وَحُجَّتِکَ وَمَوْعُوْدِھَا الَّتِیْ قَرَنْتَ اِلٰی فَضْلِھَا فَضْلًا فَتَمَّتْ کَلِمَتُکَ صِدْقًا وَعَدْلًا لَا مُبَدِّلَ لِکَلِمَاتِکَ وَلَا مُعَقِّبَ لِاٰیَاتِکَ نُوْرُکَ الْمُتَاَلِّقُ وَضِیَاۤءُکَ الْمُشْرِقُ وَالْعَلَمُ النُّوْرُ فِیْ طَخْیَاۤءِ الدَّیْجُوْرِ الْغَاۤئِبُ الْمَسْتُوْرُ جَلَّ مَوْلِدُہٗ وَکَرُمَ مَحْتِدُہٗ وَالْمَلٰۤئِکَۃُ شُھَّدُہٗ وَاللّٰہُ نَاصِرُہٗ وَمُؤَیِّدُہٗ اِذَا اٰنَ مِیْعَادُہٗ وَالْمَلٰۤئِکَۃُ اَمْدَادُہٗ سَیْفُ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَنْبُوْ وَنُوْرُہُ الَّذِیْ لَا یَخْبُوْ وَذُوالْحِلْمِ الَّذِیْ لَا یَصْبُوْ مَدَارُ الدَّھْرِ وَنَوَامِیْسُ الْعَصْرِ وَوُلَاۃُ الْاَمْرِ وَالْمُنَزَّلُ عَلَیْھِمُ الذِّکْرُ وَمَا یَتَنَزَّلُ فِیْ لَیْلَۃِ الْقَدْرِ وَاَصْحَابُ الْحَشْرِ وَالنَّشْرِ تَرَاجِمَۃُ وَحْیِہٖ وَوُلَاۃُ اَمْرِہٖ وَنَھْیِہٖ اَللّٰھُمَّ فَصَلِّ عَلٰی خَاتِمِھِمْ وَقَاۤئِمِھِمُ الْمَسْتُوْرِ عَنْ عَوَالِمِھِمْ

وَ اَدْرِكْ بِنَا اَيَّامَهٗ وَظُهُوْرَهٗ وَقِيَامَهٗ وَاجْعَلْنَا مِنْ اَنْصَارِهٖ وَاقْرِنْ ثَارَنَا بِثَارِهٖ وَاكْتُبْنَا فِىْ اَعْوَانِهٖ وَخُلَصَائِهٖ وَاَحْيِنَا فِىْ دَوْلَتِهٖ نَاعِمِيْنَ وَبِصُحْبَتِهٖ غَانِمِيْنَ وَبِحَقِّهٖ قَائِمِيْنَ وَمِنَ السُّوْءِ سَالِمِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَ اَهْلِ بَيْتِهِ الصَّادِقِيْنَ وَعِتْرَتِهِ النَّاطِقِيْنَ وَالْعَنْ جَمِيْعَ الظَّالِمِيْنَ وَاحْكُمْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ يَا اَحْكَمَ الْحَاكِمِيْنَ اور زید شہید نے روایت کی ہے کہ پدر عالی قدر میرے امام زین العابدین علیہ السلام ہم سب کو شب نیمہ شعبان میں اپنے پاس جمع کرتے تھے اور شب کے تین حصہ کرتے تھے حصہ اول مین نماز پڑھتے تھے اور دوسرے حصہ مین دعا کرتے تھے ہم سب آمین کہتے تھے اور حصہ آخر شب مین استغفار اور طلب مغفرت کرتے تھے اور ہم بھی استغفار کیا کرتے تھے طلوع صبح تک بعد از نماز شب کے اور نمازیں اس شب کی بہت ہیں منجملہ ان مین سے چار رکعتیں ہیں دو دو رکعت کرکے اور تیس آدمیوں نے حضرت صادق علیہ السلام کے اصحاب سے اس نماز کو آنحضرت سے

اعمال شب نیمہ شعبان

اعمال شعبان

روایت کیا ہے اور ہر رکعت میں بعد حمد کے سو مرتبہ قل ہو اللہ
پڑہے اور بعد نماز کے یہہ دعا پڑہے اَللّٰھُمَّ اِنِّی اِلَیْكَ
فَقِیْرٌ وَاِنِّیْ مِنْ عَذَابِكَ خَآئِفٌ وَبِكَ مُسْتَجِیْرٌ رَبِّ
لَا تُبَدِّلِ اسْمِیْ وَلَا تُغَیِّرْ جِسْمِیْ رَبِّ لَا تَجْهَدْ بَلَآئِیْ
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِعَفْوِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَاَعُوْذُ
بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَاَعُوْذُ بِرَحْمَتِكَ مِنْ عَذَابِكَ
وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ جَلَّ ثَنَاؤُكَ
وَلَا اُحْصِیْ مِدْحَتَكَ وَلَا الثَّنَآءَ عَلَیْكَ اَنْتَ كَمَا
اَثْنَیْتَ عَلٰی نَفْسِكَ وَفَوْقَ مَا یَقُوْلُ الْقَآئِلُوْنَ
رَبِّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَافْعَلْ بِیْ كَذَا وَكَذَا

فضیلت نیمۂ شعبان

اور بسند معتبر حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ نیمۂ
شعبان بہتر شبوں میں ہے بعد از شب قدر کے اور حق تعالے
فضل اپنا اس شب بندوں پر عطا کرتا ہے اور اپنے احسان سے
گناہ اونکے بخشتا ہے پس سعی کرو عبادت میں اس شب کہ یہہ وہ
شب ہے کہ حق تعالی نے اپنی ذات مقدس کی قسم کھائی ہے
کہ سائل کو اپنی درگاہ سے نہ پھیریگا مگر یہہ کہ کوئی معصیت خدا
سے طلب کرے اور اس شب کو خدا نے واسطے ہم اہل بیت کے

مقرر کیا ہے عوض میں شب قدر کے کہ واسطے ہمارے پیغمبر
کے مقرر کی ہے پس اہتمام کرو اس شب دعا او ثنای خدا
مین بتحقیق جو اس شب مین سَو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ اور سَو
مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور سَو مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اور سَو مرتبہ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہے حق تعالی گناہان گذشتہ کو بخش دیتا ہے
اور حاجتین دنیا اور آخرت کی بر لاتا ہے خواہ طلب کرے
خواہ نکرے راوی نے پوچھا کہ بہترین دعا اس شب کیا ہے
فرمایا کہ بعد از عشا کے دو رکعت نماز پڑہے پہلی رکعت مین بعد
حمد کے قُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ اور دوسری رکعت مین
قُلْ هُوَ اللّٰهُ پڑہے اور بعد سلام کے تسبیح حضرت فاطمہ
علیہا السلام پڑہے پس یہہ دعا پڑہے يَا مَنْ اِلَيْهِ
مَلْجَأُ الْعِبَادِ فِي الْمُهِمَّاتِ وَاِلَيْهِ يَفْزَعُ الْخَلْقُ فِي
الْمُلِمَّاتِ يَا عَالِمَ الْجَهْرِ وَالْخَفِيَّاتِ يَا مَنْ لَا يَخْفٰى
عَلَيْهِ خَوَاطِرُ الْاَوْهَامِ وَتَصَرُّفُ الْخَطَرَاتِ يَا رَبَّ
الْخَلَائِقِ وَالْبَرِيَّاتِ يَا مَنْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ الْاَرَضِيْنَ
وَالسَّمٰوَاتِ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَمُتُّ اِلَيْكَ
بِلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ فَيَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اجْعَلْنِيْ فِيْ هٰذِهِ

اعمال شعبان

عمل نیمۂ شعبان

اللَّيْلَةِ مِمَّنْ نَظَرْتَ اِلَيْهِ فَرَحِمْتَهُ وَسَمِعْتَ دُعَاءَهُ فَاَجَبْتَهُ
وَعَلِمْتَ اسْتِقَالَتَهُ فَاَقَلْتَهُ وَتَجَاوَزْتَ عَنْ سَالِفِ
خَطِيْئَتِهِ وَعَظِيْمِ جَرِيْرَتِهِ فَقَدِ اسْتَجَرْتُ بِكَ مِنْ ذُنُوْبِيْ
وَلَجَاْتُ اِلَيْكَ فِيْ سَتْرِ عُيُوْبِيْ اَللّٰهُمَّ فَجُدْ عَلَيَّ بِكَرَمِكَ
وَفَضْلِكَ وَاحْطُطْ خَطَايَايَ بِحِلْمِكَ وَعَفْوِكَ وَتَغَمَّدْنِيْ
فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ بِسَابِغِ كَرَامَتِكَ وَاجْعَلْنِيْ فِيْهَا مِنْ
اَوْلِيَائِكَ الَّذِيْنَ اجْتَبَيْتَهُمْ لِطَاعَتِكَ وَاخْتَرْتَهُمْ
لِعِبَادَتِكَ وَجَعَلْتَهُمْ خَالِصَتَكَ وَصَفْوَتَكَ اَللّٰهُمَّ
اجْعَلْنِيْ مِمَّنْ سَعِدَ جَدُّهُ وَتَوَفَّرَ مِنَ الْخَيْرَاتِ حَظُّهُ
وَاجْعَلْنِيْ مِمَّنْ سَلِمَ فَنَعِمَ وَفَازَ فَغَنِمَ وَاكْفِنِيْ شَرَّ مَا اَسْلَفْتُ
وَاعْصِمْنِيْ مِنَ الْاِزْدِيَادِ فِيْ مَعْصِيَتِكَ وَحَبِّبْ اِلَيَّ
طَاعَتَكَ وَمَا يُقَرِّبُنِيْ مِنْكَ وَيُزْلِفُنِيْ عِنْدَكَ سَيِّدِيْ
اِلَيْكَ مَلْجَاُ الْهَارِبِ وَمِنْكَ مُلْتَمَسُ الطَّالِبِ وَعَلٰى كَرَمِكَ
يُعَوِّلُ الْمُسْتَقِيْلُ التَّائِبُ اَدَّبْتَ عِبَادَكَ بِالتَّكَرُّمِ
وَاَنْتَ اَكْرَمُ الْاَكْرَمِيْنَ وَاَمَرْتَ بِالْعَفْوِ عِبَادَكَ وَ
اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ اَللّٰهُمَّ فَلَا تَحْرِمْنِيْ مَا رَجَوْتُ
مِنْ كَرَمِكَ وَلَا تُؤْيِسْنِيْ مِنْ سَابِغِ نِعَمِكَ وَلَا تُخَيِّبْنِيْ

اعمال شعبان

اعمال شب پانزدہم ماہ شعبان

مِن جزیل قسمك فی هذه اللیلة لاهل طاعتك
واجعلنی فی جنّة من شرار بریّتك ربّ ان لم
اكن من اهل ذلك فانت اهل الكرم والعفو
والمغفرة وجد علیّ بما انت اهله لا بما استحقّه فقد
حسن ظنّی بك وتحقّق رجائی لك وعلقت نفسی بكرمك
وانت ارحم الرّاحمین واكرم الاكرمین اللّهمّ
واخصصنی من كرمك بجزیل قسمك واعذنی
بعفوك من عقوبتك واغفر لی الّذی یحبس عنّی
الخلق ویضیّق علیّ الرّزق حتّی اقوم بصالح رضاك
وانعم بجزیل عطائك واسعد بسابغ نعمائك فقد
لذت بحرمك وتعرّضت لكرمك واستعذت
بعفوك من عقوبتك وبحلمك من غضبك فجد لی
بما سألتك وانل ما التمست منك اسألك بك
لا بشیءٍ اعظم منك پس سجدہ میں جاوے اور کہے یا ربّ
بیس مرتبہ یا اللہ سات مرتبہ لا حول ولا قوّة الّا
باللہ سات مرتبہ ماشاء اللہ لا قوّة الّا باللہ دس مرتبہ
لا قوّة الّا باللہ دس مرتبہ پس صلوات بھیجے محمد اور آل محمد
صلوات اللہ علیہ و آلہ پر جس قدر چاہے اور جو حاجت اپنی چاہے

اعمال شعبان

پندرہویں شب کے اعمال

خدا اسی طلب کرے یہی وقت ہے ختم خدا کی اگر بعد قطرات باران کے طلب کرے
حق تعالیٰ تجھے دیگا ساتھہ کرم اور فضل اپنے کے اور دوسری
روایت مین ہے کہ بعد سات مرتبہ یَا اَللّٰہُ کے سات مرتبہ کہے
یَا رَبَّ مُحَمَّدٍ ۲ اور شیخ نے کہا ہے کہ بعد اسکے کہے اِلٰهِیْ تَعَرَّضَ
لَكَ فِیْ هٰذِهِ اللَّیْلِ الْمُتَعَرِّضُوْنَ وَقَصَدَكَ الْقَاصِدُوْنَ
وَاَمَّلَ فَضْلَكَ وَمَعْرُوْفَكَ الطَّالِبُوْنَ وَلَكَ فِیْ هٰذَا
اللَّیْلِ نَفَحَاتٌ وَجَوَائِزُ وَعَطَایَا وَمَوَاهِبُ تَمُنُّ بِهَا
عَلٰی مَنْ تَشَاۤءُ مِنْ عِبَادِكَ وَتَمْنَعُهَا مَنْ لَّمْ تَسْبِقْ لَهُ
الْعِنَایَةُ مِنْكَ وَهَا اَنَا ذَا عُبَیْدُكَ الْفَقِیْرُ اِلَیْكَ
الْمُؤَمِّلُ فَضْلَكَ وَمَعْرُوْفَكَ فَاِنْ كُنْتَ یَا مَوْلَایَ
تَفَضَّلْتَ فِیْ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ عَلٰی اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ وَ
عُدْتَ عَلَیْهِ بِعَائِدَةٍ مِّنْ عَطْفِكَ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ الْخَیِّرِیْنَ الْفَاضِلِیْنَ
وَجُدْ عَلَیَّ بِطَوْلِكَ وَمَعْرُوْفِكَ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ
وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَاٰلِهِ الطَّاهِرِیْنَ
الَّذِیْنَ اَذْهَبَ اللّٰهُ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَطَهَّرَهُمْ تَطْهِیْرًا
وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا اِنَّ اللّٰهَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
اَدْعُوْكَ كَمَا اَمَرْتَ فَاسْتَجِبْ لِیْ كَمَا وَعَدْتَ اِنَّكَ

اعمال نیمۂ شعبان

لا تُخلِفُ المِیعادَ اور ابن بابویہ نے حضرت امام حسن علیہ السلام
سے روایت کی ہے کہ جبرئیل حضرت رسول صلی اللہ علیہ و آلہ
پر نازل ہوئے اور کہا یا محمد اپنی امت کو حکم کیجیے کہ شب
نیمۂ شعبان کو دس رکعت نماز پڑھین دو دو رکعت کرکے اور
ہر رکعت مین بعد حمد کے دس مرتبہ قل ہو اللہ پڑھے پس سجدے
مین جائین اور کہین اللّٰھُمَّ لَکَ سَجَدَ سَوَادِی وَخَیَالِی
وَبَیَاضِی یَا عَظِیمَ کُلِّ عَظِیمٍ اِغْفِرْ لِی ذَنْبِی العَظِیمَ
فَاِنَّہُ لَا یَغْفِرُہُ غَیرُکَ یَا عَظِیمُ پس جو کہ اس عمل کو
بجا لاوے محو کرے حق تعالی اوسکے بہتر ہزار گناہ اور مثل
اوسکے حسنہ نامہ عمل مین لکھے اور محو کرے باپ اور مان وسکے
سے ستر ہزار گناہ اور اعمال اس شب کے زاد المعاد مین ہین
جسکو توفیق ہو رجوع کرے اور منقول ہے کہ حضرت رسول صلعم
اس شب یہہ دعا پڑھتے تہے اللّٰھُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ
خَشْیَتِکَ مَا یَحُولُ بَیْنَنَا وَبَیْنَ مَعْصِیَتِکَ وَمِنْ
طَاعَتِکَ مَا تُبَلِّغُنَا بِہٖ رِضْوَانَکَ وَمِنَ الْیَقِیْنِ مَا
یُھَوِّنُ عَلَیْنَا بِہٖ مُصِیْبَاتُ الدُّنْیَا اللّٰھُمَّ اَمْتِعْنَا
بِاَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَا اَحْیَیْتَنَا وَاجْعَلْھَا

بیان نماز و دعا

اعمال نیمۂ شعبان

الْوَارِثَ مِنَّا وَاجْعَلْ ثَارَنَا عَلٰى مَنْ ظَلَمَنَا وَانْصُرْنَا عَلٰى مَنْ عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ مُصِيبَتَنَا فِي دِينِنَا وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا اَكْبَرَ هَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَا يَرْحَمُنَا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

فضیلت دعاے کمیل

اور بہترین دعا اس شب دعاے کمیل ہے کہ اس شب اور اور شبونمین بھی پڑہ سکتا ہے چنانچہ کتاب اقبال مین روایت کی ہے کہ کمیل ابن زیاد نے کہا ایکروز ساتہہ اپنے مولا حضرت امیرالمومنین علیہ السلام کے مسجد بصرہ مین بیٹھا تہا کہ شب نیمۂ شعبان کا ذکر ہوا حضرت ع نے فرمایا کہ جو بندہ اس شب احیا کرے یعنی عبادت مین جاگے اور دعاے خضر علیہ السلام پڑہے البتہ دعا اوسکی مستجاب ہو جب حضرت ع اپنے گہر مین تشریف لائے رات کو اونحضرت کی خدمتمین گیا مین جب مجکو دیکہا پوچہا کس کام کے واسطے آئے اے کمیل کہا مینے یا امیرالمومنین ع واسطے مانگنے دعاے خضر علی نبینا وعلیہ السّلام کے آیا ہون فرمایا بیٹھہ اے کمیل جو اس دعا کو حفظ کرے تو ہر شب جمعہ یا ہر مہینے مین ایکمرتبہ یا ایکسال مین ایکمرتبہ یا عمر بھر مین ایکمرتبہ پڑہ تو کافی ہو واسطے شر تیرے دشمنونکے اور یاری کیا جاے تو اور روزی دیا جاے تو

اور البتہ آمر زیدہ ہو تو ای کمیل طول صحبت اور خدمت میری
باعث اسکی ہوئی کہ تجکو ایسی نعمت اور ایسی کرامت سے
ممتاز و سرفراز کرونمیں پس کہا لکھہ اور دعا کو تلقین کیا اور دعا
یہہ ہے بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِیْ وَسِعَتْ كُلَّ شَیْءٍ وَبِقُوَّتِكَ
الَّتِیْ قَهَرْتَ بِهَا كُلَّ شَیْءٍ وَخَضَعَ لَهَا كُلُّ شَیْءٍ
وَذَلَّ لَهَا كُلُّ شَیْءٍ وَبِجَبَرُوْتِكَ الَّتِیْ غَلَبْتَ بِهَا
كُلَّ شَیْءٍ وَبِعِزَّتِكَ الَّتِیْ لَا يَقُوْمُ لَهَا شَیْءٌ وَبِعَظَمَتِكَ
الَّتِیْ مَلَأَتْ اَرْكَانَ كُلِّ شَیْءٍ وَبِسُلْطَانِكَ الَّذِیْ عَلَا
كُلَّ شَیْءٍ وَبِوَجْهِكَ الْبَاقِیْ بَعْدَ فَنَاءِ كُلِّ شَیْءٍ
وَبِاَسْمَائِكَ الَّتِیْ مَلَأَتْ اَرْكَانَ كُلِّ شَیْءٍ وَبِعِلْمِكَ
الَّذِیْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَیْءٍ وَبِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِیْ
اَضَاءَ لَهُ كُلُّ شَیْءٍ يَا نُوْرُ يَا قُدُّوْسُ يَا اَوَّلَ الْاَوَّلِيْنَ
وَيَا اٰخِرَ الْاٰخِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ
تَهْتِكُ الْعِصَمَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ
تُنْزِلُ النِّقَمَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ
تُغَيِّرُ النِّعَمَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ

اعمال شعبان دعاء کمیل

تحبس اللہ عاء اللھم اغفرلی الذنوب التی تقطع
الرجاء اللھم اغفرلی الذنوب التی تنزل البلاء
اللھم اغفرلی کل ذنب اذنبتہ وکل خطیئۃ
اخطاتھا اللھم انی اتقرب الیک بذکرک
واستشفع بک الی نفسک واسألک بجودک
ان تدنینی من قربک وان توزعنی شکرک
وان تلھمنی ذکرک اللھم انی اسألک سؤال خاضع
متذلل خاشع ان تسامحنی وترحمنی وتجعلنی بقسمک
راضیا قانعا وفی جمیع الاحوال متواضعا اللھم
واسألک سؤال من اشتدت فاقتہ وانزل بک
عند الشدائد حاجتہ وعظم فیما عندک رغبتہ
اللھم عظم سلطانک وعلا مکانک وخفی مکرک
وظھر امرک وغلب قھرک وجرت قدرتک و
لا یمکن الفرار من حکومتک اللھم لا اجد لذنوبی
غافرا ولا لقبائحی ساترا ولا لشیء من عملی القبیح
بالحسن مبدلا غیرک لا الہ الا انت سبحانک وبحمدک
ظلمت نفسی وتجرأت بجھلی وسکنت الی قدیم

اعمال شعبان
دعاء کمیل

ذِكْرَكَ لِي وَمَنِّكَ عَلَيَّ اَللّٰهُمَّ مَوْلَايَ كَمْ مِنْ قَبِيحٍ
سَتَرْتَهُ وَكَمْ مِنْ فَادِحٍ مِنَ الْبَلَاءِ اَقَلْتَهُ وَكَمْ مِنْ
عِثَارٍ وَقَيْتَهُ وَكَمْ مِنْ مَكْرُوْهٍ دَفَعْتَهُ وَكَمْ مِنْ ثَنَاءٍ
جَمِيلٍ لَسْتُ اَهْلًا لَهُ نَشَرْتَهُ اَللّٰهُمَّ عَظُمَ بَلَائِي
وَاَفْرَطَ بِي سُوْءُ حَالِي وَقَصُرَتْ بِي اَعْمَالِي وَقَعَدَتْ
بِي اَغْلَالِي وَحَبَسَنِي عَنْ نَفْعِي بُعْدُ اَمَالِي وَخَدَعَتْنِي
الدُّنْيَا بِغُرُوْرِهَا وَنَفْسِي بِخِيَانَتِهَا وَمِطَالِي يَا سَيِّدِي
فَاَسْاَلُكَ بِعِزَّتِكَ اَنْ لَا يَحْجُبَ عَنْكَ دُعَائِي سُوْءُ
عَمَلِي وَفِعَالِي وَلَا تَفْضَحْنِي بِخَفِيِّ مَا اطَّلَعْتَ عَلَيْهِ
مِنْ سِرِّي وَلَا تُعَاجِلْنِي بِالْعُقُوْبَةِ عَلٰى مَا عَمِلْتُهُ
فِي خَلَوَاتِي مِنْ سُوْءِ فِعْلِي وَاِسَاءَتِي وَدَوَامِ تَفْرِيطِي
وَجَهَالَتِي وَكَثْرَةِ شَهَوَاتِي وَغَفْلَتِي وَكُنِ اللّٰهُمَّ
بِعِزَّتِكَ لِي فِي الْاَحْوَالِ كُلِّهَا رَؤُوْفًا وَعَلَيَّ فِي جَمِيعِ
الْاُمُوْرِ عَطُوْفًا اِلٰهِي وَرَبِّي مَنْ لِي غَيْرُكَ اَسْاَلُهُ
كَشْفَ ضُرِّي وَالنَّظَرَ فِي اَمْرِي اِلٰهِي وَمَوْلَايَ اَجْرَيْتَ
عَلَيَّ حُكْمًا اتَّبَعْتُ فِيهِ هَوٰى نَفْسِي وَلَمْ اَحْتَرِسْ
فِيهِ مِنْ تَزْيِينِ عَدُوِّي فَغَرَّنِي بِمَا اَهْوٰى وَاَسْعَدَهُ

دعاء کمیل

ماہ شعبان

عَلَىَّ ذٰلِكَ الْقَضَاءُ فَتَجَاوَزْتُ بِمَا جَرٰى عَلَيَّ مِنْ
ذٰلِكَ بَعْضَ حُدُوْدِكَ وَخَالَفْتُ بَعْضَ اَوَامِرِكَ
فَلَكَ الْحَمْدُ عَلَيَّ فِيْ جَمِيْعِ ذٰلِكَ وَلَا حُجَّةَ لِيْ
فِيْ مَا جَرٰى عَلَيَّ فِيْهِ قَضَاؤُكَ وَاَلْزَمَنِيْ حُكْمُكَ وَ
بَلَاؤُكَ وَقَدْ اَتَيْتُكَ يَا اِلٰهِيْ بَعْدَ تَقْصِيْرِيْ وَاِسْرَافِيْ
عَلٰى نَفْسِيْ مُعْتَذِرًا نَادِمًا مُنْكَسِرًا مُسْتَقِيْلًا مُسْتَغْفِرًا
مُنِيْبًا مُقِرًّا مُذْعِنًا مُعْتَرِفًا فَلَا اَجِدُ مَفَرًّا مِمَّا كَانَ مِنِّيْ
وَلَا مَفْزَعًا اَتَوَجَّهُ اِلَيْهِ فِيْ اَمْرِيْ غَيْرَ قَبُوْلِكَ
عُذْرِيْ وَاِدْخَالِكَ اِيَّايَ فِيْ سَعَةٍ مِنْ رَحْمَتِكَ
اَللّٰهُمَّ فَاقْبَلْ عُذْرِيْ وَارْحَمْ شِدَّةَ ضُرِّيْ وَفُكَّنِيْ
مِنْ شَدِّ وَثَاقِيْ يَا رَبِّ ارْحَمْ ضَعْفَ بَدَنِيْ وَرِقَّةَ
جِلْدِيْ وَدِقَّةَ عَظْمِيْ يَا مَنْ بَدَاَ خَلْقِيْ وَذِكْرِيْ وَ
تَرْبِيَتِيْ وَبِرِّيْ وَتَغْذِيَتِيْ هَبْنِيْ لِابْتِدَاءِ كَرَمِكَ
وَسَالِفِ بِرِّكَ بِيْ يَا اِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ وَرَبِّيْ
اَتُرَاكَ مُعَذِّبِيْ بِنَارِكَ بَعْدَ تَوْحِيْدِكَ وَبَعْدَ مَا انْطَوٰى
عَلَيْهِ قَلْبِيْ مِنْ مَعْرِفَتِكَ وَلَهِجَ بِهٖ لِسَانِيْ مِنْ ذِكْرِكَ
وَاعْتَقَدَهٗ ضَمِيْرِيْ مِنْ حُبِّكَ وَبَعْدَ صِدْقِ اعْتِرَافِيْ

وَدُعَائِیْ خَاضِعًا لِرُبُوْبِیَّتِكَ هَیْهَاتَ اَنْتَ اَكْرَمُ
مِنْ اَنْ تُضَیِّعَ مَنْ رَبَّیْتَهٗ اَوْ تُبْعِدَ مَنْ اَدْنَیْتَهٗ اَوْ
تُشَرِّدَ مَنْ اٰوَیْتَهٗ اَوْ تُسَلِّمَ اِلَی الْبَلَآءِ مَنْ كَفَیْتَهٗ
وَرَحِمْتَهٗ وَلَیْتَ شِعْرِیْ یَا سَیِّدِیْ وَاِلٰهِیْ وَمَوْلَایَ
اَتُسَلِّطُ النَّارَ عَلٰی وُجُوْهٍ خَرَّتْ لِعَظَمَتِكَ سَاجِدَةً
وَعَلٰی اَلْسُنٍ نَطَقَتْ بِتَوْحِیْدِكَ صَادِقَةً وَبِشُكْرِكَ
مَادِحَةً وَعَلٰی قُلُوْبٍ اِعْتَرَفَتْ بِاِلٰهِیَّتِكَ
مُحَقِّقَةً وَعَلٰی ضَمَائِرَ حَوَتْ مِنَ الْعِلْمِ بِكَ حَتّٰی
صَارَتْ خَاشِعَةً وَعَلٰی جَوَارِحَ سَعَتْ اِلٰی اَوْطَانِ
تَعَبُّدِكَ طَآئِعَةً وَاَشَارَتْ بِاسْتِغْفَارِكَ مُذْعِنَةً
مَا هٰكَذَا الظَّنُّ بِكَ وَلَا اُخْبِرْنَا بِفَضْلِكَ عَنْكَ
یَا كَرِیْمُ یَا رَبِّ وَاَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفِیْ عَنْ قَلِیْلٍ مِنْ
بَلَآءِ الدُّنْیَا وَعُقُوْبَاتِهَا وَمَا یَجْرِیْ فِیْهَا مِنَ الْمَكَارِهِ
عَلٰی اَهْلِهَا عَلٰی اَنَّ ذٰلِكَ بَلَآءٌ وَمَكْرُوْهٌ قَلِیْلٌ مَكْثُهٗ
یَسِیْرٌ بَقَاؤُهٗ قَصِیْرٌ مُدَّتُهٗ فَكَیْفَ احْتِمَالِیْ لِبَلَآءِ
الْاٰخِرَةِ وَجَلِیْلِ وُقُوْعِ الْمَكَارِهِ فِیْهَا وَهُوَ بَلَآءٌ
تَطُوْلُ مُدَّتُهٗ وَیَدُوْمُ مَقَامُهٗ وَلَا یُخَفَّفُ عَنْ اَهْلِهٖ

لِاَنَّهٗ لَا يَكُوْنُ اِلَّا عَنْ غَضَبِكَ وَانْتِقَامِكَ وَسَخَطِكَ
وَهٰذَا مَا لَا تَقُوْمُ لَهُ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ يَا سَيِّدِيْ
فَكَيْفَ بِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ الضَّعِيْفُ الذَّلِيْلُ الْحَقِيْرُ الْمِسْكِيْنُ
الْمُسْتَكِيْنُ يَا اِلٰهِيْ وَرَبِّيْ وَسَيِّدِيْ وَمَوْلَايَ لِاَيِّ
الْاُمُوْرِ اِلَيْكَ اَشْكُوْ وَلِمَا مِنْهَا اَضِجُّ وَاَبْكِيْ لِاَلِيْمِ
الْعَذَابِ وَشِدَّتِهٖ اَوْ لِطُوْلِ الْبَلَاۤءِ وَمُدَّتِهٖ فَلَئِنْ
صَيَّرْتَنِيْ فِي الْعُقُوْبَاتِ مَعَ اَعْدَاۤئِكَ وَجَمَعْتَ بَيْنِيْ
وَبَيْنَ اَهْلِ بَلَاۤئِكَ وَفَرَّقْتَ بَيْنِيْ وَبَيْنَ اَحِبَّاۤئِكَ
وَاَوْلِيَاۤئِكَ فَهَبْنِيْ يَا اِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ وَمَوْلَايَ وَرَبِّيْ
صَبَرْتُ عَلٰى عَذَابِكَ فَكَيْفَ اَصْبِرُ عَلٰى فِرَاقِكَ
وَهَبْنِيْ صَبَرْتُ عَلٰى حَرِّ نَارِكَ فَكَيْفَ اَصْبِرُ عَنِ النَّظَرِ
اِلٰى كَرَامَتِكَ اَمْ كَيْفَ اَسْكُنُ فِي النَّارِ وَرَجَاۤئِيْ
عَفْوُكَ فَبِعِزَّتِكَ يَا سَيِّدِيْ وَمَوْلَايَ اُقْسِمُ صَادِقًا
لَئِنْ تَرَكْتَنِيْ نَاطِقًا لَاَضِجَّنَّ اِلَيْكَ بَيْنَ اَهْلِهَا ضَجِيْجَ
الْاٰمِلِيْنَ وَلَاَصْرُخَنَّ اِلَيْكَ صُرَاخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ
وَلَاَبْكِيَنَّ عَلَيْكَ بُكَاۤءَ الْفَاقِدِيْنَ وَلَاُنَادِيَنَّكَ
اَيْنَ كُنْتَ يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا غَايَةَ اٰمَالِ الْعَارِفِيْنَ

اعمال شعبان

دعائے کمیل

یا غیاث المستغیثین یا حبیب قلوب الصادقین
ویا الٰہ العالمین افتراک سبحانک یا الٰہی
وبحمدک تسمع فیہا صوت عبد مسلم سجن فیہا
بمخالفتہ وذاق طعم عذابہا بمعصیتہ وحبس
بین اطباقہا بجرمہ وجریرتہ وھو یضج الیک
ضجیج مؤمل لرحمتک ویناديک بلسان اھل
توحیدک ویتوسل الیک بربوبیتک یا مولای
فکیف یبقی فی العذاب وھو یرجو ما سلف من
حلمک ورافتک ورحمتک ام کیف تؤلمہ النار
وھو یأمل فضلک ورحمتک ام کیف یحرقہ لھبھا
وانت تسمع صوتہ وتری مکانہ ام کیف یشتمل
علیہ زفیرھا وانت تعلم ضعفہ ام کیف یتقلقل
بین اطباقہا وانت تعلم صدقہ ام کیف تزجرہ
زبانیتہا وھو ینادیک یا ربہ ام کیف یرجو
فضلک فی عتقہ منہا فتترکہ فیہا ھیہات
ما ذلک الظن بک ولا المعروف من فضلک
ولا مشبہ لما عاملت بہ الموحدین من برک و

اعمال شعبان

دعاء کمیل

لاِحْسَانِكَ فَبِالْيَقِيْنِ اَقْطَعُ لَوْلَا مَا حَكَمْتَ بِهٖ مِنْ
تَعْذِيْبِ جَاحِدِيْكَ وَقَضَيْتَ بِهٖ مِنْ اِخْلَادِ مُعَانِدِيْكَ
لَجَعَلْتَ النَّارَ كُلَّهَا بَرْدًا وَّسَلَامًا وَّمَا كَانَتْ لِاَحَدٍ
فِيْهَا مَقَرًّا وَّلَا مُقَامًا لٰكِنَّكَ تَقَدَّسَتْ اَسْمَاۤؤُكَ
اَقْسَمْتَ اَنْ تَمْلَاَهَا مِنَ الْكَافِرِيْنَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ
اَجْمَعِيْنَ وَاَنْ تُخَلِّدَ فِيْهَا الْمُعَانِدِيْنَ وَاَنْتَ جَلَّ
ثَنَاۤؤُكَ قُلْتَ مُبْتَدِئًا وَّتَطَوَّلْتَ بِالْاِنْعَامِ مُتَكَرِّمًا
اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا لَا يَسْتَوُوْنَ
اِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ فَاَسْاَلُكَ بِالْقُدْرَةِ الَّتِيْ قَدَّرْتَهَا
وَبِالْقَضِيَّةِ الَّتِيْ حَتَمْتَهَا وَحَكَمْتَهَا وَغَلَبْتَ مَنْ عَلَيْهِ
اَجْرَيْتَهَا اَنْ تَهَبَ لِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَفِيْ هٰذِهِ
السَّاعَةِ كُلَّ جُرْمٍ اَجْرَمْتُهٗ وَكُلَّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ وَ
كُلَّ قَبِيْحٍ اَسْرَرْتُهٗ وَكُلَّ جَهْلٍ عَمِلْتُهٗ كَتَمْتُهٗ اَوْ اَعْلَنْتُهٗ
اَخْفَيْتُهٗ اَوْ اَظْهَرْتُهٗ وَكُلَّ سَيِّئَةٍ اَمَرْتَ بِاِثْبَاتِهَا
الْكِرَامَ الْكَاتِبِيْنَ الَّذِيْنَ وَكَّلْتَهُمْ بِحِفْظِ مَا يَكُوْنُ
مِنِّيْ وَجَعَلْتَهُمْ شُهُوْدًا عَلَيَّ مَعَ جَوَارِحِيْ وَكُنْتَ
اَنْتَ الرَّقِيْبَ عَلَيَّ مِنْ وَّرَآئِهِمْ وَالشَّاهِدَ لِمَا خَفِيَ

اعمال شعبان

دعاء کمیل

عنهم وبرحمتك اخفيته وبفضلك سترته و
ان توفر حظي من كل خير تنزله او احسان تفضله
او بر تنشره او رزق تبسطه او ذنب تغفره او خطاء
تستره يا رب يا رب يا رب يا الهي وسيدي ومولاي
ومالك رقي يا من بيده ناصيتي يا عليما بضري ومسكنتي
يا خبيرا بفقري وفاقتي يا رب يا رب يا رب اسئلك
بحقك وقدسك واعظم صفاتك واسمائك ان تجعل
اوقاتي في الليل والنهار بذكرك معمورة وبخدمتك موصولة
واعمالي عندك مقبولة حتى تكون اعمالي واورادي
كلها وردا واحدا وحالي في خدمتك سرمدا
يا سيدي يا من عليه معولي يا من اليه شكوت
احوالي يا رب يا رب يا رب قو على خدمتك
جوارحي واشدد على العزيمة جوانحي وهب لي
الجد في خشيتك والدوام في الاتصال بخدمتك
حتى اسرح اليك في ميادين السابقين واسرع
اليك في المبادرين واشتاق الى قربك في
المشتاقين وادنو منك دنو المخلصين واخافك

مخافة الموقنين واجتمع في جوارك مع المؤمنين
اللهم ومن اراد ني بسوء فارده ومن كادني
فكده واجعلني من احسن عبادك نصيبا عندك
واقربهم منزلة منك واخصهم زلفة لديك
فانه لا ينال ذلك الا بفضلك وجد لي بجودك
واعطف علي بمجدك واحفظني برحمتك واجعل
لساني بذكرك لهجا وقلبي بحبك متيما ومن
علي بحسن اجابتك واقلني عثرتي واغفر لي
زلتي فانك قضيت على عبادك بعبادتك وامرتهم
بدعائك وضمنت لهم الاجابة فاليك يا رب
نصبت وجهي واليك يا رب مددت يدي
فبعزتك استجب لي دعائي وبلغني مناي و
لا تقطع من فضلك رجائي واكفني شر الجن و
الانس من اعدائي يا سريع الرضا اغفر لمن
لا يملك الا الدعاء فانك فعال لما تشاء يا من اسمه
دواء وذكره شفاء وطاعته غنى ارحم من راس
ماله الرجاء وسلاحه البكاء يا سابغ النعم

اعمال شعبان

دعاء کمیل

یَا دَافِعَ النِّقَمِ یَا نُوْرَ الْمُسْتَوْحِشِیْنَ فِی الظُّلَمِ یَا عَالِمًا لَا یُعَلَّمُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّافْعَلْ بِیْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی رَسُوْلِهٖ وَالْاَئِمَّةِ الْمَیَامِیْنِ مِنْ اٰلِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا مطلب پانچوان

بیان مین اعمال مخصوصۂ نصف آخر شعبان کے

حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو تین روز آخر ماہ شعبان کے روزہ رکھے اور ماہ مبارک رمضان سے ملا دے حق تعالی دو مہینہ کے پے درپے روزہ رکھنے کا ثواب اوسکے واسطے لکھے گا اور ابو الصلت ہروی سے منقول ہے کہ وہ کہتا ہے کہ جمعہ آخر شعبان مین حاضر ہوا مین خدمت حضرت امام رضا علیہ السلام مین حضرت نے فرمایا اے ابو الصلت اکثر ماہ شعبان گذر گیا اور آج جمعہ آخر شعبان کا ہے پس تدارک و تلافی کر بقیہ مین اس مہینہ کے اوس تقصیر و کمی کی جو اس مہینہ مین اب تک تو نے کی اور تجھے چاہئے کہ متوجہ ہو اوس امر کیطرف جو آخرت مین تجھکو نفع بخشے اور دعا و استغفار بہت کر اور تلاوت قرآن بہت کر اور توبہ کر طرف خدا کے اپنے گناہون سے تاکہ جب ماہ مبارک آوے تو تو خالص و

اعمال شعبان

پاک کر چکا ہو اپنے تئین واسطے خداوند عالم کے اور نرکھہ اپنی
گردن پر امانت اور حق کسی شخص کا بلکہ سب ادا کردے اور کینہ
وبغض کسی مومن کا دلمین نرکھہ اور جس گناہ کو تو کرتا ہو وسکو
چھوڑ دے اور خدا سے ڈر اور توکل کر خدا پر امور مخفی و ظاہر
مین اور جو خدا پر توکل کرے خدا اوسکے واسطے کافی ہے اور
بقیہ مین اس ماہ کے بہت پڑہ اَللّٰهُمَّ اِنْ لَمْ تَكُنْ غَفَرْتَ
لَنَا فِيمَا مَضٰى مِنْ شَعْبَانَ فَاغْفِرْ لَنَا فِيمَا بَقِيَ مِنْهُ
بتحقیق کہ خدا اس مہینے مین آزاد کرتا ہے بہت بندونکو واسطے
حرمت ماہ مبارک کے اور حدیث معتبر مین ہے کہ حضرت
صادق علیہ السلام شب آخر شعبان مین اور شب اول ماہ مبارک

دعای شب آخر شعبان

مین یہہ دعا پڑھتے تھے اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا الشَّهْرَ
الْمُبَارَكَ الَّذِيْ اُنْزِلَتْ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى
لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ قَدْ حَضَرَ
فَسَلِّمْنَا فِيْهِ وَسَلِّمْهُ لَنَا وَتَسَلَّمْهُ مِنَّا فِيْ يُسْرٍ مِنْكَ
وَعَافِيَةٍ يَا مَنْ اَخَذَ الْقَلِيْلَ وَشَكَرَ الْكَثِيْرَ اِقْبَلْ
مِنِّي الْيَسِيْرَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ لِيْ اِلٰى
كُلِّ خَيْرٍ سَبِيْلًا وَمِنْ كُلِّ مَا لَا تُحِبُّ مَانِعًا يَا اَرْحَمَ

الرَّاحِمِيْنَ يَا مَنْ عَفَى عَنِّيْ وَعَمَّا خَلَوْتُ بِهٖ مِنَ السَّيِّئَاتِ يَا مَنْ لَمْ يُؤَاخِذْنِيْ بِارْتِكَابِ الْمَعَاصِيْ عَفْوَكَ عَفْوَكَ عَفْوَكَ يَا كَرِيْمُ يَا اِلٰهِيْ وَعَظْتَنِيْ فَلَمْ اَتَّعِظْ وَزَجَرْتَنِيْ عَنْ مَحَارِمِكَ فَلَمْ اَنْزَجِرْ فَمَا عُذْرِيْ فَاعْفُ عَنِّيْ يَا كَرِيْمُ عَفْوَكَ عَفْوَكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ الرَّاحَةَ عِنْدَ الْمَوْتِ وَالْعَفْوَ عِنْدَ الْحِسَابِ عَظُمَ الذَّنْبُ مِنْ عَبْدِكَ فَلْيَحْسُنِ الْعَفْوُ مِنْ عِنْدِكَ يَا اَهْلَ التَّقْوٰى وَيَا اَهْلَ الْمَغْفِرَةِ عَفْوَكَ عَفْوَكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ عَبْدُكَ ابْنُ عَبْدِكَ ابْنُ اَمَتِكَ ضَعِيْفٌ فَقِيْرٌ اِلٰى رَحْمَتِكَ وَاَنْتَ مُنْزِلُ الْغِنٰى وَالْبَرَكَةِ عَلَى الْعِبَادِ قَاهِرٌ مُقْتَدِرٌ اَحْصَيْتَ اَعْمَالَهُمْ وَقَسَمْتَ اَرْزَاقَهُمْ وَجَعَلْتَهُمْ مُخْتَلِفَةً اَلْسِنَتُهُمْ وَاَلْوَانُهُمْ خَلْقًا مِنْ بَعْدِ خَلْقٍ لَا يَعْلَمُ الْعِبَادُ عِلْمَكَ وَلَا يَقْدِرُ الْعِبَادُ قَدْرَكَ وَكُلُّنَا فُقَرَآءُ اِلٰى رَحْمَتِكَ فَلَا تَصْرِفْ عَنِّيْ وَجْهَكَ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ صَالِحِ خَلْقِكَ فِي الْعَمَلِ وَالْاَمَلِ وَالْقَضَآءِ وَالْقَدَرِ اِلٰهِيْ اَبْقِنِيْ خَيْرَ الْبَقَآءِ وَاَفْنِنِيْ خَيْرَ الْفَنَآءِ

اعمال شعبان — دعائے نیمۂ شعبان

اعمال شعبان

دعائے شعبان

عَلٰى مُوَالَاةِ اَوْلِيَائِكَ وَمُعَادَاةِ اَعْدَائِكَ وَالرَّغْبَةِ اِلَيْكَ وَالرَّهْبَةِ مِنْكَ وَالْخُشُوْعِ وَالْوَفَاءِ وَالتَّسْلِيْمِ لَكَ وَالتَّصْدِيْقِ بِكِتَابِكَ وَاتِّبَاعِ سُنَّةِ رَسُوْلِكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ اَللّٰهُمَّ مَا كَانَ فِیْ قَلْبِیْ مِنْ شَكٍّ اَوْ رِيْبَةٍ اَوْ جُحُوْدٍ اَوْ قُنُوْطٍ اَوْ فَرَحٍ اَوْ بَذَخٍ اَوْ بَطَرٍ اَوْ خُيَلَاءَ اَوْ رِيَاءٍ اَوْ سُمْعَةٍ اَوْ شِقَاقٍ اَوْ نِفَاقٍ اَوْ كُفْرٍ اَوْ فُسُوْقٍ اَوْ عِصْيَانٍ اَوْ عَظَمَةٍ اَوْ شَیْءٍ لَا تُحِبُّ فَاَسْئَلُكَ يَا رَبِّ اَنْ تُبَدِّلَنِیْ مَكَانَهٗ اِيْمَانًا بِوَعْدِكَ وَوَفَاءً بِعَهْدِكَ وَرِضًا بِقَضَائِكَ وَزُهْدًا فِی الدُّنْيَا وَرَغْبَةً فِيْمَا عِنْدَكَ وَاَثَرَةً وَطُمَانِيْنَةً وَتَوْبَةً نَصُوْحًا اَسْئَلُكَ ذٰلِكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ اِلٰهِیْ اَنْتَ مِنْ حِلْمِكَ تُعْصٰى فَكَاَنَّكَ لَمْ تُرَ وَمِنْ كَرَمِكَ وَجُوْدِكَ تُطَاعُ فَكَاَنَّكَ لَمْ تُعْصَ وَاَنَا وَمَنْ لَمْ يَعْصِكَ سُكَّانُ اَرْضِكَ فَكُنْ عَلَيْنَا بِالْفَضْلِ جَوَادًا وَبِالْخَيْرِ عَوَّادًا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ صَلَوَاةً دَائِمَةً لَا تُحْصٰى وَلَا تُعَدُّ وَلَا يَقْدِرُ قَدْرَهَا غَيْرُكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

باب بائیسوان بیان مین اعمال و احکام ماہ مبارک رمضان کے اور اس باب مین پانچ مطلب ہین مطلب پہلا بیانمین اختیارات اور سعد و نحس و غیرہ کے رسالہ اختیارات صغیر مین اخوند مجلسی علیہ الرحمہ نے لکھا ہے کہ جس سال ماہ رمضان مین سورج گہن ہو سب آدمی بادشاہ فارس کی اطاعت کرین اور روم کو عرب پر غلبۂ عظیم ہو پس عرب روم پر غالب ہون اور مال اور اسیر بہت روم سے ہاتھ آئین اور جس سال ماہ رمضانمین چاند گہن ہو بلاد جبل مین سردی بہت ہو اور برف اور مینہہ بہت برسے اور پانی بہت ہو اور تقویم المحسنین مین ہے کہ بروایت جناب امیر المومنین علیہ السلام تیسری اور بیسوین اور بروایت حضرت صادق علیہ السلام چوبیسوین اس مہینے کی نحس اکبر ہے اور جلاء العیونمین ہے کہ وفات حضرت امام رضا علیہ السلام نزدیک بعضونکے پہلی تاریخ ماہ رمضان کی ہے اور کشف الغمہ مین ہے کہ وفات جناب فاطمہ زہرا علیہا السلام تیسری شب ہے اور زاد المعاد مین ہے کہ انجیل تیسری تاریخ نازل ہوئی اور دوسری روایت ہے

بیان پنجم بیان مین احکام ماہ رمضان مین

ذی الحجہ ۲۴ سن

ماہ رمضان وقایع

کہ چھٹی تاریخ اور اسی روز ماموں نے ساتھ حضرت امام رضا
علیہ السلام سے بیعت کی اور جلاء العیون مین ہے کہ بعضے
وفات حضرت امام رضا علیہ السلام ساتوین کو کہتے ہین اور
تقویم المحسنین مین ہے کہ تیسری کو اس مہینے کی صحیفہ واسطے
حضرت ابراہیم ع کے آیا اور چھٹی کو توریت نازل ہوی اور دسوین
کو سنہ دس ہجری مین وفات حضرت خدیجۃ الکبری ہے اور تین
دن پیشتر اس مہینے مین اسی سال وفات حضرت ابوطالب ع ہے
اور زاد المعاد مین ہے کہ بارہوین کو اور تقویم المحسنین مین ہے
کہ تیرہوین کو انجیل نازل ہوی اور پندرہوین کو ولادت حضرت
امام حسن علیہ السلام ہے اور اسی روز ولادت حضرت امام محمد تقی
علیہ السلام ہے اور سترہوین شب لیلۃ البدر ہے کہ لیلۃ الفرقان
بھی کہتے ہین اور سترہوین تاریخ جنگ بدر واقع ہوی اور
تحفۃ الزائر مین ہے کہ ولادت حضرت امام محمد تقی علیہ السلام
کی سترہوین کو ہے اور حدیقہ سلطانیہ مین ہے کہ معراج
حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نزدیک بعضون کے
شب سہ شنبہ سترہوین تاریخ ماہ رمضان کو ہوی اور اٹھارہوین کو
زبور نازل ہوی اور انیسوین شب ابن ملجم علیہ اللعنۃ والعذاب

جناب امیر المومنین علیہ السلام کو ضربت شمشیر لگائی اور اسی شب
لکھا جاتا ہے واقع ہونا حاجیونکا اور حدیقۃ الشیعہ مین ہے
کہ ولادت حضرت امام محمد تقی علیہ السلام کی انیسوین تاریخ
ماہ رمضان کی ہے اور بیسوین تاریخ سنہ آٹھہ ہجری مین
فتح مکہ واقع ہوئی اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام نے
پاؤن دوش مبارک حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر
رکھا اور بتونکو گرایا اور اکیسوین تاریخ معراج حضرت رسول
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے اور جانا حضرت عیسی علیہ السلام
کا آسمان پر ہوا اور وفات حضرت موسی اور حضرت یوشع
اور شہادت حضرت امیر المومنین علیہم السلام کی واقع ہوئی
بعضے اسی روز وفات حضرت امام رضا علیہ السلام بھی لکھتے
ہین اور چوبیسوین کو بھی احتمال وفات حضرت امام رضا علیہ السلام
ہے **مطلب دوسرا بیچ فضائل ماہ رمضان کے**
زاد المعاد مین لکھا ہے کہ بسند معتبر حضرت امام رضا علیہ السلام
سے روایت کرتے ہین کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نے
آخر شعبان مین خطبہ پڑھا اور فرمایا ایہا الناس آیا طرف تمہاری
ماہ خدا ساتھہ برکت اور رحمت اور آمرزش کے یہہ وہ مہینا ہے

سطلب پہلا ماہ رمضان اور فضائل اسکے مین

کہ بزرگ خدا کے بہتر ہے سب مہینوں سے اور دن اسکے بہتر
ہین سب دنون سے اور راتین اسکی بہتر ہین سب راتوں سے
اور ساعتین اسکی بہتر ہین سب ساعتون سے یہ وہ مہینا ہے
کہ اسمین بلائے گئے تم طرف ضیافت خدا کے اور ہوئے ہو تم
مہینے مین اہل کرامت خدا سے ہر سانس لینا تمہارا اس مہینے مین
ثواب تسبیح رکھتا ہے اور سونا تمہارا اس مہینے مین ثواب
عبادت رکھتا ہے اور عمل تمہارے اس مہینے مین قبول ہین اور
دعائین تمہاری اس مہینے مین مستجاب ہین پس سوال کرو اپنے
پروردگار سے ساتھ نیتہای درست اور دلہای پاکیزہ کے کہ
توفیق دے روزہ رکھنے اور قرآن مجید پڑھنے کی اس مہینے مین
پس بتحقیق شقی اور بدعاقبت وہ شخص ہے کہ محروم رہے آمرزش خدا سے
اس ماہ عظیم مین اور یاد کرو بھوک و پیاس اپنے اس مہینے مین
بھوک اور پیاس روز قیامت کی اور تصدق دو اپنے فقیرون
اور مسکینون کو اور تعظیم کرو اپنے بڑھون کی اور رحم کرو اپنے
چھوٹون پر اور نوازش کرو اپنے عزیزون پر اور روکو اپنی زبانون
کو اون باتون سے کہ بچانا چاہیے کہنا اور ندیکھو اون چیزون کو کہ
حلال نہین ہے دیکھنا اونکا اور نشنو اونچیزونکو کہ حلال نہین ہے

تمکو سنا اونکا اور مہربانی کرو یتیمون پر تو مہربانی کرین بعد تمہارے یتیمون پر اور اپنے گناہونکی خدا سے طلب توبہ کرو اور بلند کرو طرف خدا کے اپنے ہاتونکو واسطے دعا کے نماز کے وقتون پر کہ یہہ بہتر ساعتین ہین نظر کرتا ہے خدا ان وقتونمین ساتہہ رحمت کے اپنے بندونکی طرف اور جواب دیتا ہے انکو جسوقت مناجات کرتے ہین اور لبیک کہتا ہے انسے جسوقت اوسکو پکارتے ہین مستجاب کرتا ہے جسوقت اوس سے دعا کرتے ہین اے گروہ مردمان بہ تحقیق کہ جانین تمہاری تمہارے اعمال سے گرو ہین پس گرو سے چہڑاو بسبب طلب آمرزش کے خدا سے اور پشت تم سنگی گرانبار ہے تمہارے گناہونسے پس سبک کرو اونکو سجدون کے طول دینے سے اور جانو کہ خدا نے قسم کہائی ہے اپنی عزت کی کہ عذاب نکرے نماز پڑہنے والون اور سجدہ کرنیوالونکو اور نڈرائیگا انکو آتش جہنم سے روز قیامت مین ایہا الناس جو تم مین سے کہلوائے روزہ کسی مومن کا اس مہینے مین واسطے اوسکے ہوگا نزدیک خدا کے ثواب ایک بندہ آزاد کرنیکا اور آمرزش گناہہا گذشتہ کی پہر بعضے صحابہ نے کہا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

فضائل رمضان

ہم سب قدرت اسکی نہین رکہتے حضرت صلعم نے فرمایا کہ پرہیز کرو آتش جہنم سے بسبب کہولوانے روزے روزہ دارون کے اگرچہ بنصف دانہ خرما سے ہو اور اگرچہ ایک پیاس کے موافق پانی ہو بہ تحقیق کہ خدا یہی ثواب دیتا ہے اوس شخص کو کہ ایسا کرے اگر قادر اس سے زیادہ پر نہو ایہا الناس جو کہ اپنے خلق کو اس مہینے مین نیک کرے صراط سے گذرے اوس روز کہ سبکے پاؤن اوسپر لغزش کرین اور جو کہ کم لے اس مہینے مین خدمت اپنے غلام اور لونڈی سے حق تعالی قیامت مین اوسکا حساب آسان کرے اور جو اس مہینے مین اپنی شر سے آدمیونکو باز رکھے حق تعالی قیامت مین اپنے غضب کو اوس سے باز رکھے اور جو اس مہینے مین کسی یتیم کو گرامی رکہے خدا اوسکو قیامت مین گرامی رکھے اور جو اس مہینے مین احسان کرے اپنے عزیزونسے خدا وصل کرے اوسکو اپنی رحمت سے قیامت مین اور جو اس مہینے مین احسان نکرے اور قطع رحم کرے اپنے عزیزون سے خدا قیامت مین اپنی رحمت کو قطع کرے اوس سے اور جو نماز سنتی اس مہینے مین پڑہے خدا اواسطے اوسکے سند آتش جہنم سے بری ہونیکی لکھے اور جو اس مہینے مین نماز واجبی پڑہے خدا دے ثواب ستر نماز واجب کا

کرا اور مہینون مین پڑھی ہون اور جو اس مہینے مین بہت صلوات
بھیجے محمد پر اور میری آل پر خدا بھاری کرے ترازو اوسکے
عمل کی اوس دن کہ ترازو ہائی اعمال سبک ہون اور جو ایک آیت
قرآن مجید کا اس مہینے مین پڑھے ثواب اوس شخص کا رکھتا ہے
کہ اور مہینو مین ختم قرآن کرتا ہو ایہا الناس تحقیق کہ دروازے
بہشت کے اس مہینے مین کھلے ہوئے ہین پس چاہئے خدا سے
سوال کرو کہ واسطے تمہارے نہ بند کرے اور دروازے جہنم
کے اس مہینے مین بند ہین خدا سے سوال کرو کہ واسطے تمہارے
نہ کھولے اور شیطانونکو اس مہینے مین قید کرتے ہین خدا سے
سوال کرو کہ ہرگز تم پر مسلط نکرے فضائل اس مہینے کی
بہت ہین جو دیکھنا چاہے زاد المعاد کیطرف رجوع کرے
مطلب تیسرا آداب مین اوس وقت کے کہ جب ماہ
مبارک داخل ہو زاد المعاد مین ہے کہ سنت ہے
تفحص کرنا ہلال کا اور بعض علما واجب جانتے ہین اور دعاے
ہلال صحیفہ کاملہ کے جو بیچ باب جلد دوم مین مذکور ہے پڑھنا
چاہیے اور جناب صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب
تو ہلال ماہ رمضان دیکھے مونہہ طرف قبلہ کے کر اور دونو ہات

بند کرے اور ہلال کیطرف خطاب کرے اور کہے ربی وربک
اللہ رب العالمین اللھم اھلہ علینا بالامن
والایمان والسلامۃ والاسلام والمسارعۃ
الی ما تحب وترضی اللھم بارک لنا فی
شھرنا ھذا وارزقنا خیرہ وعونہ واصرف
عنا ضرہ وشرہ وبلاءہ وفتنتہ اور ابن عقیل
نے بوقت دیکھنے ہلال ماہ رمضان یہ دعا پڑھنا واجب
جانا ہے دعا یہ ہے الحمد للہ الذی خلقنی وخلقک
وقدر منازل لک وجعلک مواقیت للناس اللھم
اھلہ علینا اھلالا مبارکا اللھم ادخلہ علینا
بالسلامۃ والاسلام والیقین والایمان والبر والتقوی
والتوفیق لما تحب وترضی اور شب اول میں جماع کرنا سنت ہے اور غسل
شب اول میں سنت ہے اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو غسل کرے
شب اول ماہ رمضان کو نہر جاری میں اور تیس چلو پانی سر پر
ڈالے ساتھ طہارت باطنی کے رہتا ہے ماہ مبارک آئندہ تک
اور دوسری حدیث میں فرمایا کہ جو اس شب غسل کرے اوسکو
خارش نہیں ہوتی اوس سال میں اور روایت ہے حضرت امام حسین علیہ السلام

فضیلت زیارت حسین علیہ السلام

کی شب اول سنت ہے اور حضرت صادق علیہ السلام سے
منقول ہے کہ جو شب اول یا شب وسط یا شب آخر ماہ رمضان
زیارت انحضرت کی کرے گناہ اوسکے گرتے ہین مانند درختون
کے پتون کے اور گناہون سے پاک ہوتا ہے مانند اوس دن کے
کہ شکم مادر سے پیدا ہوا اور ثواب حج وعمرہ کا خدا اوسکو عطا
کرے اور اگر شب اول ماہ مین نیت تمام مہینہ کے روزون کی
کرے اور بعد اوسکے ہر شب نیت کرے تو بہتر ہے اور نیت
اسطرح کرے کہ کل روزہ ماہ رمضان کے رکھتا ہون وجب

اعمال شب اول

قربۃً الی اللہ اور بسند معتبر حضرت صادق علیہ السلام سے
منقول ہے کہ جو وقت داخل ہونے ماہ رمضان کے یعنی
روز اول یا شب اول دو رکعت نماز پڑہے رکعت اول مین
بعد حمد سورہ انّا فتحنا پڑہے اور دوسری رکعت مین جو سورہ
چاہے حق تعالی ہر بدی کو اوس سے دور کرتا ہے اور حفظ
خدا مین رہتا ہے سال آیندہ تک اور شب اول یا روز اول
مین دعا صحیفۂ کاملہ کی پڑہنا چاہیئے کہ افضل و بہتر دعاؤن
مین ہے اور جو اعمال روز اول کے اور شب اول کے ہر دن
کے خاص اعمال مین بیان ہونگے وہ بھی بجالانا چاہیئے اور

دعای ابتدای ماہ رمضان

اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب ماہ مبارک
داخل ہوتا تھا تو حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
اس دعا کو پڑھتے تھے اَللّٰهُمَّ اِنَّهُ قَدْ دَخَلَ شَهْرُ
رَمَضَانَ اَللّٰهُمَّ رَبَّ شَهْرِ رَمَضَانَ الَّذِیْ
اَنْزَلْتَ فِیْهِ الْقُرْاٰنَ وَجَعَلْتَهٗ بَیِّنَاتٍ مِنَ الْهُدٰی
وَالْفُرْقَانِ اَللّٰهُمَّ فَبَارِكْ لَنَا فِیْ شَهْرِ رَمَضَانَ
وَاَعِنَّا عَلٰی صِیَامِهٖ وَصَلَوٰتِهٖ وَتَقَبَّلْهُ مِنَّا اور
پہلی تاریخ یہہ دعا پڑھنا سنت ہے اَللّٰهُمَّ قَدْ حَضَرَ
شَهْرُ رَمَضَانَ وَقَدِ افْتَرَضْتَ عَلَیْنَا صِیَامَهٗ وَ
اَنْزَلْتَ فِیْهِ الْقُرْاٰنَ هُدًی لِلنَّاسِ وَبَیِّنَاتٍ
مِنَ الْهُدٰی وَالْفُرْقَانِ اَللّٰهُمَّ اَعِنَّا عَلٰی صِیَامِهٖ
وَتَقَبَّلْهُ مِنَّا وَتَسَلَّمْهُ مِنَّا وَسَلِّمْهُ لَنَا فِیْ یُسْرٍ
مِنْكَ وَعَافِیَةٍ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ
اور بسند صحیح روایت کی ہے کہ حضرت امام موسی کاظم علیہ السلام
نے فرمایا کہ ماہ مبارک رمضان میں اول سال یعنی اس مہینے کے
پہلے دن جیسا کہ علما سمجھے ہیں اس دعا کو واسطے رضای خدا
کے بی شائبہ اغراض فاسدہ وبلا قصد ریا پڑھے وہ سال آیندہ تک پہونچیگا

اوسکو کوئی فتنہ اور نہ کوئی گمراہی اور نہ کوئی آفت کہ مضر پہونچا
اوسکے دین کو یا بدن کو اور حق تعالیٰ اوسکو حفظ کریگا اوس
شر سے جو کہ اوس سال واقع ہوگا تمام بلاؤں سے وہ دعا
یہہ ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ الَّذِیْ
دَانَ لَهٗ كُلُّ شَیْءٍ وَبِرَحْمَتِكَ الَّتِیْ وَسِعَتْ كُلَّ
شَیْءٍ وَبِعَظَمَتِكَ الَّتِیْ تَوَاضَعَ لَهَا كُلُّ شَیْءٍ وَ
بِعِزَّتِكَ الَّتِیْ قَهَرَتْ كُلَّ شَیْءٍ وَبِقُوَّتِكَ
الَّتِیْ خَضَعَ لَهَا كُلُّ شَیْءٍ وَبِجَبَرُوْتِكَ الَّتِیْ غَلَبَتْ
كُلَّ شَیْءٍ وَبِعِلْمِكَ الَّذِیْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَیْءٍ یَا نُوْرُ
یَا قُدُّوْسُ یَا اَوَّلُ قَبْلَ كُلِّ شَیْءٍ وَیَا بَاقِیْ بَعْدَ كُلِّ شَیْءٍ
یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْ
لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تُغَیِّرُ النِّعَمَ وَاغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ
الَّتِیْ تُنْزِلُ النِّقَمَ وَاغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ
تَقْطَعُ الرَّجَآءَ وَاغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تُدِیْلُ
الْاَعْدَآءَ وَاغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تَرُدُّ الدُّعَآءَ
وَاغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ یُسْتَحَقُّ بِهَا نُزُوْلُ الْبَلَآءِ وَاغْفِرْ
لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تَحْبِسُ غَیْثَ السَّمَآءِ وَاغْفِرْ لِیْ

الذُّنُوبَ الَّتِي تَكْشِفُ الْغِطَاءَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ
الَّتِي تُعَجِّلُ الْفَنَاءَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تُظْلِمُ
الْهَوَاءَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تُورِثُ النَّدَمَ وَ
اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تَهْتِكُ الْعِصَمَ وَاغْفِرْ لِي
الذُّنُوبَ الَّتِي تَرُدُّ الْقِسَمَ وَالْبِسْنِي دِرْعَكَ الْحَصِينَةَ
الَّتِي لَا تُرَامُ وَعَافِنِي مِنْ شَرِّ مَا أُحَاذِرُ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ
فِي مُسْتَقْبَلِ سَنَتِي هٰذِهِ اللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَ
رَبَّ الْأَرَضِينَ السَّبْعِ وَمَا فِيهِنَّ وَمَا بَيْنَهُنَّ
وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ وَرَبَّ السَّبْعِ الْمَثَانِي
وَالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ وَرَبَّ إِسْرَافِيلَ وَمِيكَائِيلَ
وَجَبْرَئِيلَ وَرَبَّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ
سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّينَ أَسْأَلُكَ بِكَ
وَبِمَا سَمَّيْتَ بِهِ يَا عَظِيمُ أَنْتَ الَّذِي تَمُنُّ
بِالْعَظِيمِ وَتَدْفَعُ كُلَّ مَحْذُورٍ وَتُعْطِي كُلَّ جَزِيلٍ
وَتُضَاعِفُ مِنَ الْحَسَنَاتِ بِالْقَلِيلِ وَبِالْكَثِيرِ
وَتَفْعَلُ مَا تَشَاءُ يَا قَدِيرُ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ
صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ وَالْبِسْنِي فِي مُسْتَقْبَلِ سَنَتِي

دعائے اوّل ماہ رمضان

هٰذِهٖ سِتْرَكَ وَنَضِّرْ وَجْهِيْ بِنُوْرِكَ وَاَحِبَّنِيْ بِمَحَبَّتِكَ وَبَلِّغْنِيْ رِضْوَانَكَ وَشَرِيْفَ كَرَامَتِكَ وَجَسِيْمَ عَطِيَّتِكَ وَاَعْطِنِيْ مِنْ خَيْرِ مَا عِنْدَكَ وَمِنْ خَيْرِ مَا اَنْتَ مُعْطِيْهِ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ وَاَلْبِسْنِيْ مَعَ ذٰلِكَ عَافِيَتَكَ يَا مَوْضِعَ كُلِّ شَكْوٰى وَيَا شَاهِدَ كُلِّ نَجْوٰى وَيَا عَالِمَ كُلِّ خَفِيَّةٍ وَيَا دَافِعَ مَا تَشَاۤءُ مِنْ بَلِيَّةٍ يَا كَرِيْمَ الْعَفْوِ يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ تَوَفَّنِيْ عَلٰى مِلَّةِ اِبْرَاهِيْمَ وَفِطْرَتِهٖ وَعَلٰى دِيْنِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسُنَّتِهٖ وَعَلٰى خَيْرِ الْوَفَاةِ فَتَوَفَّنِيْ مُوَالِيًا لِاَوْلِيَاۤئِكَ مُعَادِيًا لِاَعْدَاۤئِكَ اَللّٰهُمَّ وَجَنِّبْنِيْ فِيْ هٰذِهِ السَّنَةِ كُلَّ عَمَلٍ اَوْ قَوْلٍ اَوْ فِعْلٍ يُبَاعِدُنِيْ مِنْكَ وَاجْلُبْنِيْ اِلٰى كُلِّ عَمَلٍ اَوْ قَوْلٍ اَوْ فِعْلٍ يُقَرِّبُنِيْ مِنْكَ فِيْ هٰذِهِ السَّنَةِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَامْنَعْنِيْ مِنْ كُلِّ عَمَلٍ اَوْ قَوْلٍ اَوْ فِعْلٍ يَكُوْنُ مِنِّيْ اَخَافُ ضَرَرَ عَاقِبَتِهٖ وَاَخَافُ مَقْتَكَ اِيَّايَ عَلَيْهِ حِذَارًا اَنْ تَصْرِفَ وَجْهَكَ الْكَرِيْمَ عَنِّيْ

فاستوجب به نقصا من حظی عندک یا رؤف
یا رحیم اللهم اجعلنی فی مستقبل سنتی هذه
فی حفظک وفی جوارک وفی کنفک وجللنی ستر
عافیتک وهب لی کرامتک عز جارک وجل
ثناؤک ولا اله غیرک اللهم اجعلنی تابعا لصالح
من مضی من اولیائک والحقنی بهم واجعلنی
مسلما لمن قال بالصدق علیک منهم واعوذبک
اللهم ان تحیط بی خطیئتی وظلمی واسرافی
علی نفسی واتباعی لهوای واشتغالی لشهواتی
فیحول ذلک بینی وبین رحمتک ورضوانک
فاکون منسیا عندک متعرضا لسخطک ونقمتک
اللهم وفقنی لکل عمل صالح ترضی به عنی و
قربنی الیک زلفی اللهم کما کفیت نبیک
محمدا صلی الله علیه واله هول عدوه وفرجت
همه وکشفت غمه وصدقته وعدک وانجزت
له عهدک اللهم فبذلک فاکفنی هول هذه
السنة وآفاتها واسقامها وفتنتها وشرورها

وَاٰخِرُ انّھَا وَضِیْقُ الْمَعَاشِ فِیْھَا فَبَلِّغْنِیْ بِرَحْمَتِکَ
کَمَالَ الْعَافِیَۃِ بِتَمَامِ دَوَامِ النِّعْمَۃِ عِنْدِیْ اِلٰی
مُنْتَھٰی اَجَلِیْ اَسْئَلُکَ سُؤَالَ مَنْ اَسَاءَ وَظَلَمَ
وَاسْتَکَانَ وَاعْتَرَفَ وَاَسْئَلُکَ اَنْ تَغْفِرَلِیْ مَا مَضٰی
مِنَ الذُّنُوْبِ الَّتِیْ حَصَرَتْھَا حَفَظَتُکَ وَاَحْصَتْھَا
کِرَامُ مَلٰئِکَتِکَ عَلَیَّ وَاَنْ تَعْصِمَنِیْ اِلٰھِیْ مِنَ الذُّنُوْبِ
فِیْمَا بَقِیَ مِنْ عُمْرِیْ اِلٰی مُنْتَھٰی اَجَلِیْ یَا اللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ
یَا رَحِیْمُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَھْلِ بَیْتِ مُحَمَّدٍ وَّاٰتِنِیْ کُلَّ
مَا سَئَلْتُکَ وَرَغِبْتُ اِلَیْکَ فِیْہِ فَاِنَّکَ اَمَرْتَنِیْ
بِالدُّعَاءِ وَتَکَفَّلْتَ لِیْ بِالْاِجَابَۃِ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

مطلب چوتھا بیان مین اون اعمال کے جو اس
مہینے مین اور ہر روز اور ہر شب کرنا چاہیے

کفعمی بلد الامین مین حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم سے لکھتے ہین جو کوئی پڑھے اس دعا کو ماہ رمضان مین
بعد نمازہای فریضہ کے بخشتا ہے خدا تعالی گناہ اوسکے
روز قیامت تک اَللّٰھُمَّ اَدْخِلْ عَلٰی اَھْلِ الْقُبُوْرِ
السُّرُوْرَ اَللّٰھُمَّ اَغْنِ کُلَّ فَقِیْرٍ اَللّٰھُمَّ اَشْبِعْ کُلَّ

مطلب چہارم اعمال ہر روز و شب ماہ رمضان مین

دعا بعد نماز پنجگانہ

جَائِعٍ اَللّٰهُمَّ اكْسُ كُلَّ عُرْيَانٍ اَللّٰهُمَّ اقْضِ دَيْنَ كُلِّ مَدْيُوْنٍ اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ عَنْ كُلِّ مَكْرُوْبٍ اَللّٰهُمَّ رُدَّ كُلَّ غَرِيْبٍ اَللّٰهُمَّ فُكَّ كُلَّ اَسِيْرٍ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ كُلَّ فَاسِدٍ مِنْ اُمُوْرِ الْمُسْلِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اشْفِ كُلَّ مَرِيْضٍ اَللّٰهُمَّ سُدَّ فَقْرَنَا بِغِنَاكَ اَللّٰهُمَّ غَيِّرْ سُوْٓءَ حَالِنَا بِحُسْنِ حَالِكَ اَللّٰهُمَّ اقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَاَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اور

کتاب زاد المعاد میں حضرت امام جعفر صادق و حضرت امام موسیٰ کاظم علیہما السّلام سے منقول ہے کہ بعد ہر نماز کے یہ دعا پڑھے یَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ يَا غَفُوْرُ يَا رَحِيْمُ اَنْتَ الرَّبُّ الْعَظِيْمُ الَّذِيْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ وَهٰذَا شَهْرٌ عَظَّمْتَهٗ وَكَرَّمْتَهٗ وَشَرَّفْتَهٗ وَفَضَّلْتَهٗ عَلَى الشُّهُوْرِ وَهُوَ الشَّهْرُ الَّذِيْ فَرَضْتَ صِيَامَهٗ عَلَيَّ وَهُوَ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْ اَنْزَلْتَ فِيْهِ الْقُرْاٰنَ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ وَجَعَلْتَ فِيْهِ لَيْلَةَ الْقَدْرِ وَجَعَلْتَهَا خَيْرًا مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ

فیا ذا المن ولا یمن علیک من علی بفکاک رقبتی من النار فیمن تمن علیہ وادخلنی الجنۃ برحمتک یا ارحم الراحمین اور سحر کو کھانا سنت مؤکدہ ہے اور کافی مین ہے کہ حضرت رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا کہ کھانا سحور کا برکت ہے اور ترک نکرے امت میری کھانا سحر کا اگرچہ ایک خرمای دانہ زبون ہوا ور من لایحضرہ الفقیہ مین حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا کہ خدا اور ملائکہ صلوات بھیجتے ہین اوس جماعت پر کہ استغفار کرتے ہین سحر کو اور کھاتے ہین وقت سحر کے پس سحر کو کھانا کھاؤ اگرچہ ایک پیاس پانی ہو اور بہترین غذا سے سحر ستو اور خرما ہے اور مطلق کھانا پینا تا یقین ہونے طلوع فجر کے ہے اور کتاب زاد المعاد مین حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو کوئی سورۂ انا انزلناہ وقت سحر اور وقت افطار کے پڑھے درمیان ان دونون حالتون کے ثواب وس شخص کا اسقدر ہی کہ راہ خدا مین شہید ہوا ہو اور اپنے خون مین

حرمان

سحر

زمان تعین وقت سحر

لوٹا ہو اور اگر نیت روزہ کی بعد سحر کے کرین بہتر ہے اور اول
شب سے آخر شب تک نیت روزہ کر سکتے ہین اور یہی کافی
ہے صایم کو کہ قصد سے کہے کہ کل روزہ رکہونگا واسطے رضامندی
خدا کے اور لیکن آداب افطار یہہ ہین کہ سنت ہے
پہلے نماز مغرب پڑہے پہر افطار کرے مگر جب کچہہ لوگ منتظر
اسکے ہون کہ اوسکے ساتہہ افطار کرین یا بہوک اور پیاس
غالب ہو کہ مانع حضور قلب کی ہو نماز مین تو ان دو صورتون
مین نماز سے پہلے افطار کرنا بہتر ہے اور حضرت امام رضا
علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو وقت افطار ایک روٹی کسی
مسکین کو دے گناہ اوسکے بخشے جائین اور ثواب ایک بندہ
آزاد کرنیکا فرزندان اسمعیل مین سے اوسکے نامۂ عمل مین لکہا جاوے
اور وقت افطار کے سورۂ اِنَّا اَنْزَلْنَاہُ پڑہنا سنت ہے
چنانچہ پہلے ذکر ہو چکا اور حضرت امام حسن علیہ السلام سے
منقول ہے کہ ہر روزہ دار کی وقت افطار کے ایک دعا مستجاب
ہے پس چاہیئے کہ لقمۂ اول مین کہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ اغْفِرْ لِيْ اور دوسری حدیث مین
حضرت امام موسی کاظم علیہ السلام سے منقول ہے کہ وقت

افطار کہے اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلٰى رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ
وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ تو خدا عطا کرے اوسکو ثواب ہر آدمی
کا جس جس نے اسدن روزہ رکھاہے اور کتاب کور اور کتاب
اقبال مین حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے
لکہاہے کہ جوکوئی روزہ رکہے اور کہے وقت افطار کے
یَا عَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ اَنْتَ اِلٰهِيْ لَا اِلٰهَ لِيْ غَيْرُكَ اغْفِرْ
لِيَ الذَّنْبَ الْعَظِيْمَ اِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذَّنْبَ الْعَظِيْمَ
اِلَّا الْعَظِيْمُ گناہونسے پاک ہوتاہے مانند اوس دن کے
کہ شکم مادر سے پیدا ہوا اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام
سے منقول ہے کہ جب خوان افطار رکہا جاتا تہا فرماتے تہے
اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْنَا وَعَلٰى رِزْقِكَ اَفْطَرْنَا فَتَقَبَّلْهُ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ اور احادیث معتبرہ مین وارد
ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ افطار خرما اور پانی
سے یا رطب اور پانی سے فرماتے تہے اور دوسری حدیث
مین ہے کہ وہ حضرت وقت افطار حلوا سے ابتدا فرماتے تہے
اور نہوتا تو نبات یا قند یا خرما سے افطار کرتے تہے اور اگر نہوتا
تو آب نیم گرم سے افطار کرتے تہے اور فرماتے تہے کہ آب نیم گرم

پاک کرتا ہے معدہ کو اور قوت دیتا ہے آنکھ کو اور روشنی
چشم کو زیادہ کرتا ہے اور تسکین کرتا ہے رگون کو اور صفرائے
غالب کو اور قطع کرتا ہے بلغم کو اور تسکین دیتا ہے حرارت کو
اور دفع کرتا ہے درد سر کو اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ
سے منقول ہے کہ جو خرمای حلال پر افطار کرے زیادہ ہوتی ہے
نماز اوسکے ثواب مین چارسو برابر اور حضرت صادق ع
سے ہے کہ افطار ریانی سے گناہان قلب کو دہوتا ہے اور
حضرت امیر علیہ السلام سے ہے کہ دوست رکھتے تھے افطار کرنا
دودہ سے اور بہترین اعمال اس ماہ مین دن کو اور رات کو تلاوت
کرنا قرآن شریف کی ہے پس قرآن بہت پڑہنا چاہیئے
اور قرآن اسی مہینے مین نازل ہوا ہے اور حدیث مین ہے کہ
ہر چیز کی ایک بہار ہوتی ہے اور بہار قرآن ماہ رمضان ہے
اور باقی مہینونمین ہر مہینہ ایک ختم سنت ہے اور اس مہینہ مین
تین روز مین ایک ختم سنت ہے اور اگر ہر روز ایک ختم کر سکے
تو بہتر ہے اور اگر ہر ختم کا ثواب روح مقدس پیغمبر یا امام کی
ہدیہ کرے تو ثواب مضاعف ہوگا اور صلوات اس مہینے مین
بہت چاہیئے بہیجنا اور استغفار اور لا الہ الا اللہ بہت کہنا چاہیئے

اور نوافل یومیہ کا ترک نکرنا چاہیئے اور شبہاے طاق مین غسل سنت ہے اور کتاب اقبال مین ائمہ معصومین علیہم السلام سے منقول ہے کہ جو کوئی پڑہے اس دعا کو ہر شب مین ماہ مبارک رمضان سے چالیس برس کے گناہ اوسکے بخشے جائینگے وہ دعا یہہ ہے اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذَا الشَّھْرِ رَمَضَانَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ فِیْہِ الْقُرْاٰنَ وَافْتَرَضْتَ عَلٰی عِبَادِكَ فِیْہِ الصِّیَامَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْزُقْنِیْ حَجَّ بَیْتِكَ الْحَرَامِ فِیْ عَامِیْ ھٰذَا وَفِیْ کُلِّ عَامٍ وَّاغْفِرْ لِیْ تِلْكَ الذُّنُوْبَ الْعِظَامَ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُھَا غَیْرُكَ یَا رَحْمٰنُ یَا عَلَّامُ اور بسند معتبر بلکہ صحیح سے حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ ہر شب کو ماہ رمضان کی اس دعا کو پڑہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ فِیْمَا تَقْضِیْ وَتُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُوْمِ فِی الْاَمْرِ الْحَکِیْمِ مِنَ الْقَضَاۗءِ الَّذِیْ لَا یُرَدُّ وَلَا یُبَدَّلُ اَنْ تَکْتُبَنِیْ مِنْ حُجَّاجِ بَیْتِكَ الْحَرَامِ الْمَبْرُوْرِ حَجُّھُمُ الْمَشْکُوْرِ سَعْیُھُمُ الْمَغْفُوْرِ ذُنُوْبُھُمُ الْمُکَفَّرِ عَنْ سَیِّئَاتِھِمْ وَاَنْ تَجْعَلَ فِیْمَا

ماہ رمضان

دعا ۱

دعا ۲

تقضی و تقدیر ان تطیل عمری فی خیر و عافیۃ
و توسع فی رزقی و تجعلنی ممن تنتصر بہ لدینک
ولا تستبدل بی غیری اور یہہ دعا بھی ہر شب پڑھنا
چاہیے اللھم برحمتک فی الصالحین فادخلنا
و فی علیین فارفعنا و بکاس من معین من عین
سلسبیل فاسقنا و من الحور العین برحمتک
فزوجنا و من الولدان المخلدین کانھم لؤلؤ
مکنون فاخدمنا و من ثمار الجنۃ و لحوم
الطیر فاطعمنا و من ثیاب السندس و الحریر
و الاستبرق فالبسنا و لیلۃ القدر و حج بیتک الحرام
و قتلا فی سبیلک فوفق لنا و صالح الدعاء و
المسئلۃ فاستجب لنا و اذا جمعت الاولین و
الاخرین یوم القیمۃ فارحمنا و براءۃ من النار
فاکتب لنا و فی جھنم فلا تغلنا و فی عذابک و ھوانک
فلا تبتلنا و من الزقوم و الضریع فلا تطعمنا و مع
الشیاطین فلا تجعلنا و فی النار علی وجوھنا فلا تکبنا
و من ثیاب النار و سرابیل القطران فلا تلبسنا و من کل سوء

یا لا الٰہ الا انت بحق لا الٰہ الا انت فنجنا
اور سید ابن طاؤس نے کتاب اقبال میں روایت کی ہے
کہ حضرت صاحب الامر علیہ السلام نے اپنے شیعونکو لکھا کہ
ہر شب ماہ مبارک رمضان میں اس دعا کو پڑھو کہ اس مہینے
میں قبول ہوتی ہیں دعائیں تمہاری اور فرشتگان آسمان
سنتے ہیں اور واسطے صاحب دعا کے طلب آمرزش کرتے ہیں
اور وہ یہ ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَفْتَتِحُ الثَّنَاۤءَ بِحَمْدِكَ وَاَنْتَ
مُسَدِّدٌ لِلصَّوَابِ بِمَنِّكَ وَاَيْقَنْتُ اَنَّكَ اَنْتَ اَرْحَمُ
الرَّاحِمِيْنَ فِيْ مَوْضِعِ الْعَفْوِ وَالرَّحْمَةِ وَاَشَدُّ الْمُعَاقِبِيْنَ
فِيْ مَوْضِعِ النَّكَالِ وَالنَّقِمَةِ وَاَعْظَمُ الْمُتَجَبِّرِيْنَ فِيْ
مَوْضِعِ الْكِبْرِيَاۤءِ وَالْعَظَمَةِ اَللّٰهُمَّ اَذِنْتَ لِيْ فِيْ
دُعَاۤئِكَ وَمَسْاَلَتِكَ فَاسْمَعْ يَا سَمِيْعُ مِدْحَتِيْ وَاَجِبْ
يَا رَحِيْمُ دَعْوَتِيْ وَاَقِلْ يَا غَفُوْرُ عَثْرَتِيْ فَكَمْ
يَا اِلٰهِيْ مِنْ كُرْبَةٍ قَدْ فَرَّجْتَهَا وَهُمُوْمٍ قَدْ كَشَفْتَهَا
وَعَثْرَةٍ قَدْ اَقَلْتَهَا وَرَحْمَةٍ قَدْ نَشَرْتَهَا وَحَلْقَةِ
بَلَاۤءٍ قَدْ فَكَكْتَهَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً
وَّلَا وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ

ماہ رمضان

دعا ہر شب

لَهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ بِجَمِيْعِ
مَحَامِدِهٖ كُلِّهَا عَلٰى جَمِيْعِ نِعَمِهٖ كُلِّهَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
الَّذِیْ لَا مُضَادَّ لَهٗ فِیْ مُلْكِهٖ وَلَا مُنَازِعَ لَهٗ فِیْ اَمْرِهٖ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَا شَرِيْكَ لَهٗ فِیْ خَلْقِهٖ وَلَا شِبْهَ
لَهٗ فِیْ عَظَمَتِهٖ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْفَاشِیْ فِی الْخَلْقِ اَمْرُهٗ وَ
حَمْدُهُ الظَّاهِرِ بِالْكَرَمِ مَجْدُهُ الْبَاسِطِ بِالْجُوْدِ يَدَهٗ
الَّذِیْ لَا تَنْقُصُ خَزَآئِنُهٗ وَلَا تَزِيْدُهٗ كَثْرَةُ الْعَطَآءِ
اِلَّا جُوْدًا وَّكَرَمًا اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الْوَهَّابُ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ قَلِيْلًا مِّنْ كَثِيْرٍ مَعَ حَاجَتِیْ
اِلَيْهِ عَظِيْمَةٍ وَغِنَاكَ عَنْهُ قَدِيْمٌ وَهُوَ
عِنْدِیْ كَثِيْرٌ وَهُوَ عَلَيْكَ سَهْلٌ يَسِيْرٌ اَللّٰهُمَّ اِنَّ
عَفْوَكَ عَنْ ذَنْبِیْ وَتَجَاوُزَكَ عَنْ خَطِيْئَتِیْ وَصَفْحَكَ
عَنْ ظُلْمِیْ وَسَتْرَكَ عَلٰى قَبِيْحِ عَمَلِیْ وَحِلْمَكَ عَنْ كَثِيْرِ
جُرْمِیْ عِنْدَ مَا كَانَ مِنْ خَطَائِیْ وَعَمَدِیْ اَطْمَعَنِیْ فِیْ
اَنْ اَسْئَلَكَ مَا لَا اَسْتَوْجِبُهٗ مِنْكَ الَّذِیْ رَزَقْتَنِیْ
مِنْ رَّحْمَتِكَ وَاَرَيْتَنِیْ مِنْ قُدْرَتِكَ وَعَرَّفْتَنِیْ
مِنْ اِجَابَتِكَ فَصِرْتُ اَدْعُوْكَ اٰمِنًا وَّاَسْئَلُكَ

ماہ رمضان دعائیں

مُسْتَانِسًا اِلَّا خَائِفًا وَّلَا وَجِلًا مُدِلًّا عَلَيْكَ فِيْمَا
قَصَدْتُ فِيْهِ اِلَيْكَ فَاِنْ اَبْطَأَ عَنِّيْ عَتَبْتُ
بِجَهْلِيْ عَلَيْكَ وَلَعَلَّ الَّذِيْ اَبْطَأَ عَنِّيْ هُوَ خَيْرٌ لِّيْ
لِعِلْمِكَ بِعَاقِبَةِ الْاُمُوْرِ فَلَمْ اَرَ مَوْلًى كَرِيْمًا اَصْبَرَ
عَلٰى عَبْدٍ لَّئِيْمٍ مِّنْكَ عَلَيَّ يَا رَبِّ اِنَّكَ تَدْعُوْنِيْ
فَاُوَلِّيْ عَنْكَ وَتَتَحَبَّبُ اِلَيَّ فَاَتَبَغَّضُ اِلَيْكَ وَتَتَوَدَّدُ
اِلَيَّ فَلَا اَقْبَلُ مِنْكَ كَاَنَّ لِيَ التَّطَوُّلَ عَلَيْكَ فَلَمْ
يَمْنَعْكَ ذٰلِكَ مِنَ الرَّحْمَةِ لِيْ وَالْاِحْسَانِ اِلَيَّ وَ
التَّفَضُّلِ عَلَيَّ بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ فَارْحَمْ عَبْدَكَ
الْجَاهِلَ وَجُدْ عَلَيْهِ بِفَضْلِ اِحْسَانِكَ اِنَّكَ جَوَادٌ
كَرِيْمٌ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مَالِكِ الْمُلْكِ مُجْرِي الْفُلْكِ مُسَخِّرِ
الرِّيَاحِ فَالِقِ الْاِصْبَاحِ دَيَّانِ يَوْمِ الدِّيْنِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى حِلْمِهٖ بَعْدَ عِلْمِهٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى عَفْوِهٖ
بَعْدَ قُدْرَتِهٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى طُوْلِ اَنَاتِهٖ فِيْ غَضَبِهٖ وَهُوَ
قَادِرٌ عَلٰى مَا يُرِيْدُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ خَالِقِ الْخَلْقِ بَاسِطِ
الرِّزْقِ فَالِقِ الْاِصْبَاحِ ذِي الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَالْفَضْلِ
وَالْاِنْعَامِ الَّذِيْ بَعُدَ فَلَا يُرٰى وَقَرُبَ فَشَهِدَ النَّجْوٰى

تبارک وتعالی الحمد للہ الذی لیس لہ منازع
یعادلہ ولا شبیہ یشاکلہ ولا ظہیر یعاضدہ
قہر بعزتہ الاعزاء وتواضع لعظمتہ العظماء
فبلغ بقدرتہ مایشاء الحمد للہ الذی یجیبنی
حین انادیہ ویستر علی کل عورۃ وانا اعصیہ
ویعظم النعمۃ علی فلا اجازیہ فکم من موھبۃ
ھنیئۃ قد اعطانی وعظیمۃ مخوفۃ قد کفانی
وبھجۃ مونقۃ قد ارانی وبلیۃ موبقۃ قد درأ
عنی فاثنی علیہ حامدا واذکرہ مسبحا الحمد
للہ الذی لا یھتک حجابہ ولا یغلق بابہ ولا یرد
سائلہ ولا یخیب املہ الحمد للہ الذی یؤمن
الخائفین وینجی الصالحین ویرفع المستضعفین
ویضع المستکبرین ویھلک ملوکا ویستخلف
اخرین والحمد للہ قاصم الجبارین مبیر الظالمین
مدرک الھاربین نکال الظالمین صریخ المستصرخین
موضع حاجات الطالبین معتمد المؤمنین الحمد
للہ الذی من خشیتہ ترعد السماء وسکانھا

ماہ رمضان
دعا ۔ ۔ ۔

وَتَرْجُفُ الْاَرْضُ وَعُمَّارُهَا وَتَمُوْجُ الْبِحَارُ وَمَنْ
يَسْبَحُ فِىْ غَمَرَاتِهَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ هَدَانَا لِهٰذَا وَمَا كُنَّا
لِنَهْتَدِىَ لَوْلَا اَنْ هَدَانَا اللّٰهُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ
يَخْلُقُ وَلَمْ يُخْلَقْ وَيَرْزُقُ وَلَا يُرْزَقُ وَيُطْعِمُ وَ
لَا يُطْعَمُ وَيُمِيْتُ الْاَحْيَاۤءَ وَيُحْيِى الْمَوْتٰى وَهُوَ حَىٌّ
لَا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَاَمِيْنِكَ
وَصَفِيِّكَ وَحَبِيْبِكَ وَخِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَ
حَافِظِ سِرِّكَ وَمُبَلِّغِ رِسَالَاتِكَ اَفْضَلَ وَاَحْسَنَ
وَاَجْمَلَ وَاَكْمَلَ وَاَزْكٰى وَاَنْمٰى وَاَطْيَبَ وَاَطْهَرَ
وَاَسْنٰى وَاَكْثَرَ مَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ
وَتَحَنَّنْتَ وَسَلَّمْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِنْ عِبَادِكَ وَ
اَنْبِيَاۤئِكَ وَرُسُلِكَ وَصَفْوَتِكَ وَاَهْلِ الْكَرَامَةِ
عَلَيْكَ مِنْ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى عَلِىٍّ اَمِيْرِ
الْمُؤْمِنِيْنَ وَوَصِىِّ رَسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ
عَبْدِكَ وَوَلِيِّكَ وَاَخِىْ رَسُوْلِكَ وَحُجَّتِكَ
عَلٰى خَلْقِكَ وَاٰيَتِكَ الْكُبْرٰى وَالنَّبَاِ الْعَظِيْمِ وَصَلِّ

ماہ رمضان دعای جب

عَلَى الصِّدِّيقَةِ الطَّاهِرَةِ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ سَيِّدَةِ
نِسَاءِ الْعَالَمِينَ وَصَلِّ عَلَى سِبْطَيِ الرَّحْمَةِ وَاِمَامَيِ الْهُدَى
الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ سَيِّدَيْ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَصَلِّ
عَلَى اَئِمَّةِ الْمُسْلِمِينَ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ
وَجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَمُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ وَعَلِيِّ بْنِ مُوسَى
وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ
وَالْخَلَفِ الْهَادِي الْمَهْدِيِّ حُجَجِكَ عَلَى عِبَادِكَ وَ
اُمَنَاءِكَ فِي بِلَادِكَ صَلٰوةً كَثِيرَةً دَائِمَةً اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلَى وَلِيِّ اَمْرِكَ الْقَائِمِ الْمُؤَمَّلِ وَالْعَدْلِ
الْمُنْتَظَرِ وَحُفَّهُ بِمَلَائِكَتِكَ الْمُقَرَّبِينَ وَاَيِّدْهُ
بِرُوحِ الْقُدُسِ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ الدَّاعِيَ
اِلَى كِتَابِكَ وَالْقَائِمَ بِدِينِكَ اسْتَخْلِفْهُ فِي الْاَرْضِ
كَمَا اسْتَخْلَفْتَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِ مَكِّنْ لَهُ دِينَهُ الَّذِي
ارْتَضَيْتَهُ لَهُ اَبْدِلْهُ مِنْ بَعْدِ خَوْفِهِ اَمْنًا يَعْبُدُكَ
لَا يُشْرِكُ بِكَ شَيْئًا اَللّٰهُمَّ اَعِزَّهُ وَاَعْزِزْ بِهِ وَ
انْصُرْهُ وَانْتَصِرْ بِهِ وَانْصُرْهُ نَصْرًا عَزِيزًا وَافْتَحْ
لَهُ فَتْحًا يَسِيرًا وَاجْعَلْ لَهُ مِنْ لَدُنْكَ سُلْطَانًا

نَصِيراً اَللّٰهُمَّ اَظْهِرْ بِهِ دِيْنَكَ وَسُنَّةَ نَبِيِّكَ
حَتّٰى لَا يَسْتَخْفِيْ بِشَيْءٍ مِنَ الْحَقِّ مَخَافَةَ اَحَدٍ مِنَ
الْخَلْقِ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَرْغَبُ اِلَيْكَ فِيْ دَوْلَةٍ كَرِيْمَةٍ
تُعِزُّ بِهَا الْاِسْلَامَ وَاَهْلَهُ وَتُذِلُّ بِهَا النِّفَاقَ
وَاَهْلَهُ وَتَجْعَلُنَا فِيْهَا مِنَ الدُّعَاةِ اِلٰى طَاعَتِكَ
وَالْقَادَةِ اِلٰى سَبِيْلِكَ وَتَرْزُقُنَا بِهَا كَرَامَةَ الدُّنْيَا
وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ الْمُمْ بِهِ شَعْثَنَا وَاشْعَبْ بِهِ
صَدْعَنَا وَارْتُقْ بِهِ فَتْقَنَا وَكَثِّرْ بِهِ قِلَّتَنَا وَ
اَعْزِزْ بِهِ ذِلَّتَنَا وَاَغْنِ بِهِ عَائِلَنَا وَاقْضِ بِهِ عَنْ
مَغْرَمِنَا وَاجْبُرْ بِهِ فَقْرَنَا وَسُدَّ بِهِ خَلَّتَنَا وَيَسِّرْ
بِهِ عُسْرَنَا وَبَيِّضْ بِهِ وُجُوْهَنَا وَفُكَّ بِهِ اَسْرَنَا
وَاَنْجِحْ بِهِ طَلِبَتَنَا وَاَنْجِزْ بِهِ مَوَاعِيْدَنَا وَاسْتَجِبْ بِهِ
دَعْوَتَنَا وَاَعْطِنَا بِهِ سُؤْلَنَا وَبَلِّغْنَا بِهِ مِنَ الدُّنْيَا
وَالْاٰخِرَةِ اٰمَالَنَا وَاَعْطِنَا بِهِ فَوْقَ رَغْبَتِنَا يَا خَيْرَ
الْمَسْئُوْلِيْنَ وَاَوْسَعَ الْمُعْطِيْنَ اشْفِ بِهِ صُدُوْرَنَا
وَاَذْهِبْ بِهِ غَيْظَ قُلُوْبِنَا وَاهْدِنَا بِهِ لِمَا اخْتُلِفَ
فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِكَ اِنَّكَ تَهْدِيْ مَنْ تَشَاءُ

إلى صراط مستقيم وانصرنا به على عدوك وعدونا إله الحق آمين اللهم إنا نشكو إليك فقد نبينا صلواتك عليه وآله وغيبة ولينا وكثرة عدونا وقلة عددنا وشدة الفتن بنا وتظاهر الزمان علينا فصل على محمد وآله وأعنا على ذلك كله بفتح تعجله وبضر تكشفه ونصر تعزه وسلطان حق تظهره ورحمة منك تجللناها وعافية منك تلبسناها برحمتك يا أرحم الراحمين اور بسند معتبر حضرت امام رضا علیہ السلام سے یہہ دعای سحر منقول ہے اور بہت فضیلتیں اس دعا کی ہین اور بہت سریع الاجابت ہی اور اسم اعظم خدا اس دعا مین ہے وہ دعا یہہ ہے اللهم إني أسألك من بهائك بأبهاه وكل بهائك بهي اللهم إني أسألك ببهائك كله اللهم إني أسألك من جمالك بأجمله وكل جمالك جميل اللهم إني أسألك بجمالك كله اللهم إني أسألك من جلالك بأجله وكل جلالك جليل اللهم

ماہ رمضان دعای سحر

انی اسئلک بجلالک کلہ اللھم انی اسئلک
من عظمتک باعظمہا وکل عظمتک عظیمۃ
اللھم انی اسالک بعظمتک کلھا اللھم
انی اسئلک من نورک بانورہ وکل نورک
نیر اللھم انی اسئلک بنورک کلہ
اللھم انی اسئلک من رحمتک باوسعہا
وکل رحمتک واسعۃ اللھم انی اسالک
برحمتک کلھا اللھم انی اسالک من کلماتک
باتمہا وکل کلماتک تامۃ اللھم انی اسئلک
بکلماتک کلھا اللھم انی اسالک من کمالک
باکملہ وکل کمالک کامل اللھم انی اسئلک
بکمالک کلہ اللھم انی اسالک من اسمائک
باکبرھا وکل اسمائک کبیرۃ اللھم انی اسئلک
باسمائک کلھا اللھم انی اسئلک من عزتک
باعزھا وکل عزتک عزیزۃ اللھم انی اسئلک
بعزتک کلھا اللھم انی اسئلک من مشیتک
بامضاھا وکل مشیتک ماضیۃ اللھم ا

اَسْأَلُكَ بِمَشِیَّتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ
قُدْرَتِكَ بِالْقُدْرَةِ الَّتِی اسْتَطَلْتَ بِهَا عَلٰی كُلِّ
شَیْءٍ وَكُلُّ قُدْرَتِكَ مُسْتَطِیْلَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ
بِقُدْرَتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ عِلْمِكَ
بِاَنْفَذِهٖ وَكُلُّ عِلْمِكَ نَافِذٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ
بِعِلْمِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ قَوْلِكَ
بِاَرْضَاهُ وَكُلُّ قَوْلِكَ رَضِیٌّ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ
بِقَوْلِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ مَسَآئِلِكَ
بِاَحَبِّهَا اِلَیْكَ وَكُلُّ مَسَآئِلِكَ اِلَیْكَ حَبِیْبَةٌ اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِمَسَآئِلِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ
مِنْ شَرَفِكَ بِاَشْرَفِهٖ وَكُلُّ شَرَفِكَ شَرِیْفٌ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِشَرَفِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
اَسْأَلُكَ مِنْ سُلْطَانِكَ بِاَدْوَمِهٖ وَكُلُّ سُلْطَانِكَ دَآئِمٌ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِسُلْطَانِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
اَسْأَلُكَ مِنْ مُلْكِكَ بِاَفْخَرِهٖ وَكُلُّ مُلْكِكَ فَاخِرٌ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِمُلْكِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
اَسْأَلُكَ مِنْ عُلُوِّكَ بِاَعْلَاهُ وَكُلُّ عُلُوِّكَ عَالٍ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِعُلُوِّكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُكَ مِنْ مَنِّكَ بِاَقْدَمِهٖ وَكُلُّ مَنِّكَ قَدِيْمٌ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمَنِّكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُكَ مِنْ اٰيَاتِكَ بِاَكْرَمِهَا وَكُلُّ اٰيَاتِكَ
كَرِيْمَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاٰيَاتِكَ كُلِّهَا
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمَا اَنْتَ فِيْهِ مِنَ الشَّاْنِ
وَالْجَبَرُوْتِ وَاَسْئَلُكَ بِكُلِّ شَاْنٍ وَحْدَهٗ وَجَبَرُوْتٍ
وَحْدَهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمَا تُجِيْبُنِیْ حِيْنَ
اَسْئَلُكَ فَاَجِبْنِیْ يَا اَللّٰهُ پس حاجت اپنی خدا سے
طلب کرے اور مختصر ترین دعای سحر یہ ہے يَا مَفْزَعِیْ
عِنْدَ كُرْبَتِیْ وَيَا غَوْثِیْ عِنْدَ شِدَّتِیْ اِلَيْكَ
فَزِعْتُ وَبِكَ اسْتَغَثْتُ وَبِكَ لُذْتُ لَا اَلُوْذُ
بِسِوَاكَ وَلَا اَطْلُبُ الْفَرَجَ اِلَّا مِنْكَ فَاَغِثْنِیْ وَ
فَرِّجْ عَنِّیْ يَا مَنْ يَقْبَلُ الْيَسِيْرَ وَيَعْفُوْ عَنِ الْكَثِيْرِ
اِقْبَلْ مِنِّی الْيَسِيْرَ وَاعْفُ عَنِّی الْكَثِيْرَ اِنَّكَ
اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اِيْمَانًا
تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِیْ وَيَقِيْنًا صَادِقًا حَتّٰی اَعْلَمَ اَنَّهٗ

وَكَرَمِهٖ مَعْرِفَتِي يَا مَوْلَايَ دَلِيْلِي عَلَيْكَ وَحُبِّي
لَكَ شَفِيْعِي اِلَيْكَ وَاَنَا وَاثِقٌ مِنْ دَلِيْلِي بِدَلَالَتِكَ
وَسَاكِنٌ مِنْ شَفِيْعِي اِلٰى شَفَاعَتِكَ اَدْعُوْكَ يَا سَيِّدِي
بِلِسَانٍ قَدْ اَخْرَسَهٗ ذَنْبُهٗ رَبِّ اُنَاجِيْكَ بِقَلْبٍ
قَدْ اَوْبَقَهٗ جُرْمُهٗ اَدْعُوْكَ يَا رَبِّ رَاهِبًا رَاغِبًا
رَاجِيًا خَائِفًا اِذَا رَاَيْتُ مَوْلَايَ ذُنُوْبِي فَزِعْتُ
وَاِذَا رَاَيْتُ كَرَمَكَ طَمِعْتُ فَاِنْ عَفَوْتَ فَخَيْرُ رَاحِمٍ
وَاِنْ عَذَّبْتَ فَغَيْرُ ظَالِمٍ حُجَّتِي يَا اَللّٰهُ فِي جُرْاَتِي
عَلٰى مَسْاَلَتِكَ مَعَ اِتْيَانِي مَا تَكْرَهُ جُوْدُكَ وَكَرَمُكَ
وَعُدَّتِي فِي شِدَّتِي مَعَ قِلَّةِ حَيَائِي رَاْفَتُكَ وَرَحْمَتُكَ
قَدْ رَجَوْتُ اَنْ لَا تَخِيْبَ بَيْنَ ذَيْنِ وَذَيْنِ مُنْيَتِي فَحَقِّقْ
رَجَائِي وَاسْمَعْ دُعَائِي يَا خَيْرَ مَنْ دَعَاهُ دَاعٍ وَاَفْضَلَ
مَنْ رَجَاهُ رَاجٍ عَظُمَ يَا سَيِّدِي اَمَلِي وَسَاءَ عَمَلِي
فَاَعْطِنِي مِنْ عَفْوِكَ بِمِقْدَارِ اَمَلِي وَلَا تُؤَاخِذْنِي
بِاَسْوَءِ عَمَلِي فَاِنَّ كَرَمَكَ يَجِلُّ عَنْ مُجَازَاةِ الْمُذْنِبِيْنَ
وَحِلْمَكَ يَكْبُرُ عَنْ مُكَافَاةِ الْمُقَصِّرِيْنَ وَاَنَا
يَا سَيِّدِي عَائِذٌ بِفَضْلِكَ هَارِبٌ مِنْكَ اِلَيْكَ

مُتَنَجِّزٌ مَا وَعَدْتَ مِنَ الصَّفْحِ عَمَّنْ اَحْسَنَ بِكَ ظَنًّا
وَمَا اَنَا يَارَبِّ وَمَا خَطَرِیْ هَبْنِیْ بِفَضْلِكَ وَتَصَدَّقْ
عَلَیَّ بِعَفْوِكَ اَیْ رَبِّ جَلِّلْنِیْ بِسِتْرِكَ وَاعْفُ عَنْ
تَوْبِيْخِیْ بِكَرَمِ وَجْهِكَ فَلَوِ اطَّلَعَ الْيَوْمَ عَلٰی ذَنْبِیْ
غَيْرُكَ مَا فَعَلْتُهٗ وَلَوْ خِفْتُ تَعْجِيْلَ الْعُقُوْبَةِ لَاجْتَنَبْتُهٗ
لَا لِاَنَّكَ اَهْوَنُ النَّاظِرِيْنَ اِلَیَّ وَاَخَفُّ الْمُطَّلِعِيْنَ
عَلَیَّ بَلْ لِاَنَّكَ يَارَبِّ خَيْرُ السَّاتِرِيْنَ وَاَحْكَمُ
الْحَاكِمِيْنَ وَاَكْرَمُ الْاَكْرَمِيْنَ سَتَّارُ الْعُيُوْبِ
غَفَّارُ الذُّنُوْبِ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ تَسْتُرُ الذَّنْبَ بِكَرَمِكَ
وَتُؤَخِّرُ الْعُقُوْبَةَ بِحِلْمِكَ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰی حِلْمِكَ بَعْدَ
عِلْمِكَ وَعَلٰی عَفْوِكَ بَعْدَ قُدْرَتِكَ وَيَحْمِلُنِیْ وَيُجَرِّئُنِیْ
عَلٰی مَعْصِيَتِكَ حِلْمُكَ عَنِّیْ وَيَدْعُوْنِیْ اِلٰی قِلَّةِ الْحَيَاءِ
سَتْرُكَ عَلَیَّ وَيُسْرِعُنِیْ اِلَی التَّوَثُّبِ عَلٰی مَحَارِمِكَ
مَعْرِفَتِیْ بِسَعَةِ رَحْمَتِكَ وَعَظِيْمِ عَفْوِكَ يَا حَلِيْمُ
يَا كَرِيْمُ يَا حَیُّ يَا قَيُّوْمُ يَا غَافِرَ الذَّنْبِ يَا قَابِلَ التَّوْبِ
يَا عَظِيْمَ الْمَنِّ يَا قَدِيْمَ الْاِحْسَانِ اَيْنَ سِتْرُكَ الْجَمِيْلُ
اَيْنَ عَفْوُكَ الْجَلِيْلُ اَيْنَ فَرَجُكَ الْقَرِيْبُ اَيْنَ غِيَاثُكَ

ماہ رمضان

دعائے سحر

السَّرِيعُ أَيْنَ رَحْمَتُكَ الْوَاسِعَةُ أَيْنَ عَطَايَاكَ
الْفَاضِلَةُ أَيْنَ مَوَاهِبُكَ الْهَنِيئَةُ أَيْنَ صَنَائِعُكَ
السَّنِيَّةُ أَيْنَ فَضْلُكَ الْعَظِيمُ أَيْنَ مَنُّكَ الْجَسِيمُ
أَيْنَ إِحْسَانُكَ الْقَدِيمُ أَيْنَ كَرَمُكَ يَا كَرِيمُ بِهِ وَ
بِمُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ فَاسْتَنْقِذْنِي وَبِرَحْمَتِكَ فَخَلِّصْنِي يَا مُحْسِنُ
يَا مُجْمِلُ يَا مُنْعِمُ يَا مُفْضِلُ لَسْتُ أَتَّكِلُ فِي النَّجَاةِ
مِنْ عِقَابِكَ عَلَى أَعْمَالِنَا بَلْ بِفَضْلِكَ عَلَيْنَا لِأَنَّكَ
أَهْلُ التَّقْوَى وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ تُبْدِئُ بِالْإِحْسَانِ
نِعَمًا وَتَعْفُو عَنِ الذَّنْبِ كَرَمًا فَمَا نَدْرِي مَا نَشْكُرُ
أَجَمِيلَ مَا تَنْشُرُ أَمْ قَبِيحَ مَا تَسْتُرُ أَمْ عَظِيمَ مَا أَبْلَيْتَ
وَأَوْلَيْتَ أَمْ كَثِيرَ مَا مِنْهُ نَجَّيْتَ وَعَافَيْتَ
يَا حَبِيبَ مَنْ تَحَبَّبَ إِلَيْكَ وَيَا قُرَّةَ عَيْنِ مَنْ لَاذَ بِكَ
وَانْقَطَعَ إِلَيْكَ أَنْتَ الْمُحْسِنُ وَنَحْنُ الْمُسِيئُونَ فَتَجَاوَزْ
يَا رَبِّ عَنْ قَبِيحِ مَا عِنْدَنَا بِجَمِيلِ مَا عِنْدَكَ وَأَيُّ
جَهْلٍ يَا رَبِّ لَا يَسَعُهُ جُودُكَ أَوْ أَيُّ زَمَانٍ أَطْوَلُ
مِنْ أَنَاتِكَ وَمَا قَدْرُ أَعْمَالِنَا فِي جَنْبِ نِعَمِكَ
وَكَيْفَ نَسْتَكْثِرُ أَعْمَالًا نُقَابِلُ بِهَا كَرَمَكَ بَلْ كَيْفَ

يَضِيقُ عَلَى الْمُذْنِبِينَ مَا وَسِعَهُمْ مِنْ رَحْمَتِهِ يَا وَاسِعَ
الْمَغْفِرَةِ يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ فَوَعِزَّتِكَ
يَا سَيِّدِي لَوِ انْتَهَرْتَنِي مَا بَرِحْتُ مِنْ بَابِكَ وَلَا كَفَفْتُ
عَنْ تَمَلُّقِكَ لِمَا انْتَهَى إِلَيَّ مِنَ الْمَعْرِفَةِ بِجُودِكَ
وَكَرَمِكَ وَأَنْتَ الْفَاعِلُ لِمَا تَشَاءُ تُعَذِّبُ مَنْ تَشَاءُ
بِمَا تَشَاءُ كَيْفَ تَشَاءُ وَتَرْحَمُ مَنْ تَشَاءُ بِمَا تَشَاءُ
كَيْفَ تَشَاءُ وَلَا تُسْئَلُ عَنْ فِعْلِكَ وَلَا تُنَازَعُ فِي
مُلْكِكَ وَلَا تُشَارَكُ فِي أَمْرِكَ وَلَا تُضَادُّ فِي حُكْمِكَ
وَلَا يَعْتَرِضُ عَلَيْكَ أَحَدٌ فِي تَدْبِيرِكَ لَكَ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ
تَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ يَا رَبِّ هٰذَا مَقَامُ مَنْ
لَاذَ بِكَ وَاسْتَجَارَ بِكَرَمِكَ وَأَلِفَ إِحْسَانَكَ وَ
نِعَمَكَ وَأَنْتَ الْجَوَادُ الَّذِي لَا يَضِيقُ عَفْوُكَ وَ
فَضْلُكَ وَلَا تَقِلُّ رَحْمَتُكَ وَقَدْ تَوَثَّقْنَا مِنْكَ
بِالصَّفْحِ الْقَدِيمِ وَالْفَضْلِ الْعَظِيمِ وَالرَّحْمَةِ الْوَاسِعَةِ
أَفَتُرَاكَ يَا رَبِّ تُخْلِفُ ظُنُونَنَا وَتُخَيِّبُ آمَالَنَا
كَلَّا يَا كَرِيمُ فَلَيْسَ هٰذَا ظَنُّنَا بِكَ وَلَا هٰذَا طَمَعُنَا
فِيكَ يَا رَبِّ إِنَّ لَنَا فِيكَ أَمَلًا طَوِيلًا كَثِيرًا إِنَّ لَنَا

ماہ رمضان
دعائے سحر

لَن یُّصِیبَنِی اِلَّا مَا کَتَبْتَ لِی وَرَضِّنِی مِنَ الْعَیْشِ
بِمَا قَسَمْتَ لِی یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِینَ یَا عُدَّتِی فِی
کُرْبَتِی وَیَا صَاحِبِی فِی شِدَّتِی وَیَا وَلِیِّی
فِی نِعْمَتِی وَیَا غَایَتِی فِی رَغْبَتِی اَنْتَ السَّاتِرُ
عَوْرَتِی وَالْاٰمِنُ رَوْعَتِی وَالْمُقِیلُ عَثْرَتِی
فَاغْفِرْ لِی خَطِیْئَتِی یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِینَ
اور کتاب اقبال مین مذکور ہے کہ اس تسبیح کو وقت سحر
پڑھین سُبْحَانَ مَنْ یَعْلَمُ جَوَارِحَ الْقُلُوبِ سُبْحَانَ
مَنْ یُحْصِی عَدَدَ الذُّنُوبِ سُبْحَانَ مَنْ لَا یَخْفٰی
عَلَیْهِ خَافِیَةٌ فِی السَّمٰوَاتِ وَالْاَرَضِینَ سُبْحَانَ
الرَّبِّ الْوَدُودِ سُبْحَانَ الْفَرْدِ الْوِتْرِ سُبْحَانَ
الْعَظِیمِ الْاَعْظَمِ سُبْحَانَ مَنْ لَا یَعْتَدِی عَلٰی اَهْلِ
مَمْلَکَتِهٖ سُبْحَانَ مَنْ لَا یُؤَاخِذُ اَهْلَ الْاَرْضِ بِاَلْوَانِ
الْعَذَابِ سُبْحَانَ الْحَنَّانِ الْمَنَّانِ سُبْحَانَ الرَّءُوفِ
الرَّحِیمِ سُبْحَانَ الْجَبَّارِ الْجَوَادِ سُبْحَانَ الْکَرِیمِ
الْحَلِیمِ سُبْحَانَ الْبَصِیرِ الْوَاسِعِ سُبْحَانَ اللهِ عَلٰی
اِقْبَالِ النَّهَارِ سُبْحَانَ اللهِ عَلٰی اِدْبَارِ اللَّیْلِ وَاٰنَاءِ

اعمال ماہ رمضان

النَّهَارِ وَلَهُ الْحَمْدُ وَالْمَجْدُ وَالْعَظَمَةُ وَالْكِبْرِيَاءُ
مَعَ كُلِّ نَفَسٍ وَكُلِّ طَرْفَةِ عَيْنٍ وَكُلِّ لَمْحَةٍ
سَبَقَ فِي عِلْمِهِ سُبْحَانَكَ مِلْأَ مَا أَحْصَى كِتَابُكَ
سُبْحَانَكَ سُبْحَانَكَ زِنَةَ عَرْشِكَ سُبْحَانَكَ
سُبْحَانَكَ سُبْحَانَكَ اور نخبۃ الدعوات میں بھی اس
تسبیح کو لکھا ہے اور وقت سحر اس دعا کو پڑھے کہ یہ دعا
متضمن ہے مضامین عالیہ پر الٰہی لَا تُؤَدِّبْنِي بِعُقُوبَتِكَ

دعای سحر طولانی

وَلَا تَمْكُرْ بِي فِي حِيلَتِكَ مِنْ أَيْنَ لِيَ الْخَيْرُ يَا رَبِّ
وَلَا يُوجَدُ إِلَّا مِنْ عِنْدِكَ وَمِنْ أَيْنَ لِيَ النَّجَاةُ وَ
لَا تُسْتَطَاعُ إِلَّا بِكَ لَا الَّذِي أَحْسَنَ اسْتَغْنَى عَنْ عَوْنِكَ
وَرَحْمَتِكَ وَلَا الَّذِي أَسَاءَ وَاجْتَرَأَ عَلَيْكَ وَلَمْ يُرْضِكَ
خَرَجَ عَنْ قُدْرَتِكَ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ اس قدر کہے
کہ سانس منقطع ہو بعد اس کے کہے بِكَ عَرَفْتُكَ وَأَنْتَ
دَلَلْتَنِي عَلَيْكَ وَدَعَوْتَنِي إِلَيْكَ وَلَوْلَا أَنْتَ لَمْ أَدْرِ
مَا أَنْتَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَدْعُوهُ فَيُجِيبُنِي وَإِنْ كُنْتُ
بَطِيئًا حِينَ يَدْعُونِي وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَسْأَلُهُ
فَيُعْطِينِي وَإِنْ كُنْتُ بَخِيلًا حِينَ يَسْتَقْرِضُنِي

اعمال ماہ رمضان

دعاے سحر

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اُنَادِیْهِ كُلَّمَا شِئْتُ لِحَاجَتِیْ وَ
وَاَخْلُوْبِهٖ حَیْثُ شِئْتُ لِسِرِّیْ بِغَیْرِ شَفِیْعٍ فَیَقْضِیْ
لِیْ حَاجَتِیْ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَدْعُوْهُ وَلَا اَدْعُوْ
غَیْرَهٗ وَلَوْ دَعَوْتُ غَیْرَهٗ لَمْ یَسْتَجِبْ لِیْ دُعَائِیْ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَرْجُوْهُ وَلَا اَرْجُوْ غَیْرَهٗ وَلَوْ رَجَوْتُ
غَیْرَهٗ لَاَخْلَفَ رَجَائِیْ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ وَكَلَنِیْ
اِلَیْهِ فَاَكْرَمَنِیْ وَلَمْ یَكِلْنِیْ اِلَی النَّاسِ فَیُهِیْنُوْنِیْ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ تَحَبَّبَ اِلَیَّ وَهُوَ غَنِیٌّ عَنِّیْ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ یَحْلُمُ عَنِّیْ حَتّٰی كَاَنِّیْ لَاذَنْبَ لِیْ
فَرَبِّیْ اَحْمَدُ شَیْءٍ عِنْدِیْ وَاَحَقُّ بِحَمْدِیْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
اَجِدُ سُبُلَ الْمَطَالِبِ اِلَیْكَ مُشْرَعَةً وَمَنَاهِلَ
الرَّجَاءِ لَدَیْكَ مُتْرَعَةً وَالْاِسْتِعَانَةَ بِفَضْلِكَ
لِمَنْ اَمَّلَكَ مُبَاحَةً وَاَبْوَابَ الدُّعَاءِ اِلَیْكَ
لِلصَّارِخِیْنَ مَفْتُوْحَةً وَاَعْلَمُ اَنَّكَ لِلرَّاجِیْنَ
بِمَوْضِعِ اِجَابَةٍ وَلِلْمَلْهُوْفِیْنَ بِمَرْصَدِ اِغَاثَةٍ وَ
اَنَّ فِی اللَّهْفِ اِلٰی جُوْدِكَ وَالرِّضَا بِقَضَائِكَ
عِوَضًا عَنْ مَنْعِ الْبَاخِلِیْنَ وَمَنْدُوْحَةً عَمَّا فِیْ

أَيْدِي الْمُسَافِرِينَ وَأَنَّ الرَّاحِلَ إِلَيْكَ قَرِيبُ
الْمَسَافَةِ وَأَنَّكَ لَا تَحْتَجِبُ عَنْ خَلْقِكَ إِلَّا أَنْ
تَحْجُبَهُمُ الْأَعْمَالُ دُونَكَ وَقَدْ قَصَدْتُ إِلَيْكَ
بِطَلِبَتِي وَتَوَجَّهْتُ إِلَيْكَ بِحَاجَتِي وَجَعَلْتُ بِكَ
اسْتِغَاثَتِي وَبِدُعَائِكَ تَوَسُّلِي مِنْ غَيْرِ اسْتِحْقَاقٍ
لِاسْتِمَاعِكَ مِنِّي وَلَا اسْتِيجَابٍ لِعَفْوِكَ عَنِّي بَلْ
لِثِقَتِي بِكَرَمِكَ وَسُكُونِي إِلَى صِدْقِ وَعْدِكَ وَلَجَائِي
إِلَى الْإِيمَانِ بِتَوْحِيدِكَ وَيَقِينِي بِمَعْرِفَتِكَ مِنِّي
أَنْ لَا رَبَّ لِي غَيْرُكَ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ
لَا شَرِيكَ لَكَ اللّٰهُمَّ أَنْتَ الْقَائِلُ وَقَوْلُكَ حَقٌّ
وَوَعْدُكَ صِدْقٌ وَاسْأَلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهِ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ
بِكُمْ رَحِيمًا وَلَيْسَ مِنْ صِفَاتِكَ يَا سَيِّدِي أَنْ تَأْمُرَ
بِالسُّؤَالِ وَتَمْنَعَ الْعَطِيَّةَ وَأَنْتَ الْمَنَّانُ بِالْعَطِيَّاتِ
عَلَى أَهْلِ مَمْلَكَتِكَ وَالْعَائِدُ عَلَيْهِمْ بِتَحَنُّنِ رَأْفَتِكَ
إِلٰهِي رَبَّيْتَنِي فِي نِعَمِكَ وَإِحْسَانِكَ صَغِيرًا وَنَوَّهْتَ
بِاسْمِي كَبِيرًا فَيَا مَنْ رَبَّانِي فِي الدُّنْيَا بِإِحْسَانِهِ
وَتَفَضُّلِهِ وَنِعَمِهِ وَأَشَارَ لِي فِي الْآخِرَةِ إِلَى عَفْوِهِ

رمضان کا مہینہ

جانے کی

دعا

فِیْكَ رَجَاءً عَظِیْمًا عَصَیْنَاكَ وَنَحْنُ نَرْجُوْ اَنْ تَسْتُرَ
عَلَیْنَا وَدَعَوْنَاكَ وَنَحْنُ نَرْجُوْ اَنْ تَسْتَجِیْبَ لَنَا فَحَقِّقْ
رَجَاءَنَا یَا مَوْلَانَا فَقَدْ عَلِمْنَا مَا نَسْتَوْجِبُ بِاَعْمَالِنَا
وَلٰكِنْ عِلْمُكَ فِیْنَا وَعِلْمُنَا بِاَنَّكَ لَا تَصْرِفُنَا عَنْكَ
حَثَّنَا عَلَی الرَّغْبَةِ اِلَیْكَ وَاِنْ كُنَّا غَیْرَ مُسْتَوْجِبِیْنَ لِرَحْمَتِكَ
فَاَنْتَ اَهْلٌ اَنْ تَجُوْدَ عَلَیْنَا وَعَلَی الْمُذْنِبِیْنَ بِفَضْلِ
سَعَتِكَ فَامْنُنْ عَلَیْنَا بِمَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَجُدْ عَلَیْنَا
فَاِنَّا مُحْتَاجُوْنَ اِلٰی نَیْلِكَ یَا غَفَّارُ بِنُوْرِكَ اهْتَدَیْنَا
وَبِفَضْلِكَ اسْتَغْنَیْنَا وَبِنِعْمَتِكَ اَصْبَحْنَا وَاَمْسَیْنَا
ذُنُوْبُنَا بَیْنَ یَدَیْكَ نَسْتَغْفِرُكَ اللّٰهُمَّ مِنْهَا وَنَتُوْبُ
اِلَیْكَ تَتَحَبَّبُ اِلَیْنَا بِالنِّعَمِ وَنُعَارِضُكَ بِالذُّنُوْبِ
خَیْرُكَ اِلَیْنَا نَازِلٌ وَشَرُّنَا اِلَیْكَ صَاعِدٌ وَلَمْ یَزَلْ
وَلَا یَزَالُ مَلَكٌ كَرِیْمٌ یَاْتِیْكَ عَنَّا فِیْ كُلِّ یَوْمٍ بِعَمَلٍ
قَبِیْحٍ فَلَا یَمْنَعُكَ ذٰلِكَ مِنْ اَنْ تَحُوْطَنَا بِنِعَمِكَ
تَتَفَضَّلَ عَلَیْنَا بِاٰلَائِكَ فَسُبْحَانَكَ مَا اَحْلَمَكَ وَاَعْظَمَكَ
وَاَكْرَمَكَ مُبْدِئًا وَمُعِیْدًا تَقَدَّسَتْ اَسْمَاؤُكَ
وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَكَرُمَ صَنَائِعُكَ وَفِعَالُكَ اَنْتَ اِلٰهِیْ

اَوْسَعُ فَضْلاً وَاَعْظَمُ حِلْمًا مِنْ اَنْ تُقَايِسَنِيْ بِفِعْلِيْ ماہ رمضان
وَخَطِيْئَتِيْ فَالْعَفْوَ الْعَفْوَ الْعَفْوَ سَيِّدِيْ سَيِّدِيْ سَيِّدِيْ
اَللّٰهُمَّ اشْغَلْنَا بِذِكْرِكَ وَاَعِذْنَا مِنْ سَخَطِكَ وَاَجِرْنَا
مِنْ عَذَابِكَ وَارْزُقْنَا مِنْ مَوَاهِبِكَ وَاَنْعِمْ عَلَيْنَا
مِنْ فَضْلِكَ وَارْزُقْنَا حَجَّ بَيْتِكَ وَزِيَارَةَ قَبْرِ
نَبِيِّكَ صَلَوَاتُكَ وَرَحْمَتُكَ وَمَغْفِرَتُكَ وَرِضْوَانُكَ
عَلَيْهِ وَعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهٖ اِنَّكَ قَرِيْبٌ مُجِيْبٌ وَارْزُقْنَا
عَمَلاً بِطَاعَتِكَ وَتَوَفَّنَا عَلٰى مِلَّتِكَ وَسُنَّةِ نَبِيِّكَ دعائے
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ
وَارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِيْ صَغِيْرًا وَاجْزِهِمَا بِالْاِحْسَانِ سحر
اِحْسَانًا وَبِالسَّيِّئَاتِ غُفْرَانًا اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ
وَالْمُؤْمِنَاتِ الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ وَتَابِعْ بَيْنَنَا
وَبَيْنَهُمْ بِالْخَيْرَاتِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَ
شَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا ذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا صَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا
حُرِّنَا وَمَمْلُوْكِنَا كَذَبَ الْعَادِلُوْنَ بِاللّٰهِ وَضَلُّوْا
ضَلاَلاً بَعِيْدًا وَخَسِرُوْا خُسْرَانًا مُبِيْنًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاخْتِمْ لِيْ بِخَيْرٍ وَاكْفِنِيْ

ما اهمّني من امر دنياي و اخرتي ولا تسلّط عليّ
من لا يرحمني واجعل عليّ منك جنّةً واقيةً
باقيةً ولا تسلبني صالح ما انعمت به عليّ و
ارزقني من فضلك رزقا واسعا حلالا طيّبا
اللّهمّ واحرسني بحراستك واحفظني بحفظك
واكلأني بكلائتك وارزقني حجّ بيتك الحرام في
عامنا هذا وفي كلّ عام وزيارة قبر نبيّك و
الائمّة عليهم السلام ولا تخلني يا ربّ من تلك
المشاهد الشريفة والمواقف الكريمة اللّهمّ تب
عليّ حتّى لا اعصيك والهمني الخير والعمل به و
خشيتك باللّيل والنّهار ابدا ما ابقيتني يا ربّ
العالمين اللّهمّ انّي كلّما قلت قد تهيّأت و
تعبّأت وقمت للصّلوة بين يديك وناجيتك
القيت عليّ نعاسا اذا انا صلّيت وسلبتني مناجاتك
اذا انا ناجيتك مالي كلّما قلت قد صلحت سريرتي
وقرب من مجالس التّوّابين مجلسي عرضت لي
بليّة ازالت قدمي وحالت بيني وبين خدمتك

سَيِّدِيْ لَعَلَّكَ عَنْ بَابِكَ طَرَدْتَنِيْ وَعَنْ خِدْمَتِكَ
نَحَّيْتَنِيْ اَوْ لَعَلَّكَ رَاَيْتَنِيْ مُسْتَحِقًّا بِحَقِّكَ فَاَقْصَيْتَنِيْ
اَوْ لَعَلَّكَ رَاَيْتَنِيْ مُعْرِضًا عَنْكَ فَقَلَيْتَنِيْ اَوْ لَعَلَّكَ
وَجَدْتَنِيْ فِيْ مَقَامِ الْكَاذِبِيْنَ فَرَفَضْتَنِيْ اَوْ لَعَلَّكَ
رَاَيْتَنِيْ غَيْرَ شَاكِرٍ لِنَعْمَائِكَ فَحَرَمْتَنِيْ اَوْ لَعَلَّكَ
فَقَدْتَنِيْ مِنْ مَجَالِسِ الْعُلَمَاءِ فَخَذَلْتَنِيْ اَوْ لَعَلَّكَ
رَاَيْتَنِيْ فِي الْغَافِلِيْنَ فَمِنْ رَحْمَتِكَ اٰيَسْتَنِيْ اَوْ لَعَلَّكَ
رَاَيْتَنِيْ اٰلِفَ مَجَالِسِ الْبَطَّالِيْنَ فَبَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ خَلَّيْتَنِيْ
اَوْ لَعَلَّكَ لَمْ تُحِبَّ اَنْ تَسْمَعَ دُعَائِيْ فَبَاعَدْتَنِيْ اَوْ
لَعَلَّكَ بِجُرْمِيْ وَجَرِيْرَتِيْ كَلّ فَيْتَنِيْ اَوْ لَعَلَّكَ بِقِلَّةِ
حَيَائِيْ مِنْكَ جَازَيْتَنِيْ فَاِنْ عَفَوْتَ يَا رَبِّ
فَطَالَمَا عَفَوْتَ عَنِ الْمُذْنِبِيْنَ قَبْلِيْ لِاَنَّ كَرَمَكَ
اَيْ رَبِّ يَجِلُّ عَنْ مُجَازَاةِ الْمُذْنِبِيْنَ وَحِلْمَكَ
يَكْبُرُ عَنْ مُكَافَاةِ الْمُقَصِّرِيْنَ وَاَنَا عَائِذٌ بِفَضْلِكَ
هَارِبٌ مِنْكَ اِلَيْكَ مُتَنَجِّزٌ مَا وَعَدْتَ مِنَ الصَّفْحِ
عَمَّنْ اَحْسَنَ بِكَ ظَنًّا اِلٰهِيْ اَنْتَ اَوْسَعُ فَضْلًا وَاَعْظَمُ
حِلْمًا مِنْ اَنْ تُقَايِسَنِيْ بِعَمَلِيْ وَاَنْ تَسْتَزِلَّنِيْ

بِخَطِیْئَتِیْ وَمَا اَنَا یَا سَیِّدِیْ وَمَا خَطَرِیْ هَبْنِیْ بِفَضْلِكَ
یَا سَیِّدِیْ وَتَصَدَّقْ عَلَیَّ بِعَفْوِكَ وَجَلِّلْنِیْ بِسَتْرِكَ
وَاعْفُ عَنْ تَوْبِیْخِیْ بِكَرَمِ وَجْهِكَ سَیِّدِیْ
اَنَا الصَّغِیْرُ الَّذِیْ رَبَّیْتَهٗ وَاَنَا الْجَاهِلُ الَّذِیْ
عَلَّمْتَهٗ وَاَنَا الضَّالُّ الَّذِیْ هَدَیْتَهٗ وَاَنَا الْوَضِیْعُ
الَّذِیْ رَفَعْتَهٗ وَاَنَا الْخَائِفُ الَّذِیْ اٰمَنْتَهٗ وَاَنَا الْجَائِعُ
الَّذِیْ اَشْبَعْتَهٗ وَاَنَا الْعَطْشَانُ الَّذِیْ اَرْوَیْتَهٗ وَاَنَا
الْعَارِیْ الَّذِیْ كَسَوْتَهٗ وَالْفَقِیْرُ الَّذِیْ اَغْنَیْتَهٗ
وَالضَّعِیْفُ الَّذِیْ قَوَّیْتَهٗ وَالذَّلِیْلُ الَّذِیْ
اَعْزَزْتَهٗ وَالسَّقِیْمُ الَّذِیْ شَفَیْتَهٗ وَالسَّائِلُ
الَّذِیْ اَعْطَیْتَهٗ وَالْمُذْنِبُ الَّذِیْ سَتَرْتَهٗ وَالْخَاطِئُ
الَّذِیْ اَقَلْتَهٗ وَاَنَا الْقَلِیْلُ الَّذِیْ كَثَّرْتَهٗ وَالْمُسْتَضْعَفُ
الَّذِیْ نَصَرْتَهٗ وَاَنَا الطَّرِیْدُ الَّذِیْ اٰوَیْتَهٗ اَنَا یَا رَبِّ
الَّذِیْ لَمْ اَسْتَحْیِكَ فِی الْخَلَاءِ وَلَمْ اُرَاقِبْكَ فِی الْمَلَاءِ
اَنَا صَاحِبُ الدَّوَاهِی الْعُظْمٰی اَنَا الَّذِیْ عَلٰی سَیِّدِهٖ
اجْتَرٰی اَنَا الَّذِیْ عَصَیْتُ جَبَّارَ السَّمَاءِ اَنَا الَّذِیْ
اَعْطَیْتُ عَلٰی مَعَاصِی الْجَلِیْلِ الرُّشٰی اَنَا الَّذِیْ

حِينَ بُشِّرْتُ بِهَا خَرَجْتُ إِلَيْهَا سَعْيًا أَنَا الَّذِي
أَمْهَلْتَنِي فَمَا ارْعَوَيْتُ وَسَتَرْتَ عَلَيَّ فَمَا اسْتَحْيَيْتُ
وَعَمِلْتُ بِالْمَعَاصِي فَتَعَدَّيْتُ وَأَسْقَطْتَنِي مِنْ عَيْنِكَ
فَمَا بَالَيْتُ فَبِحِلْمِكَ أَمْهَلْتَنِي وَبِسِتْرِكَ سَتَرْتَنِي
حَتَّى كَأَنَّكَ أَغْفَلْتَنِي وَمِنْ عُقُوبَاتِ الْمَعَاصِي
جَنَّبْتَنِي حَتَّى كَأَنَّكَ اسْتَحْيَيْتَنِي إِلٰهِي لَمْ أَعْصِكَ
حِينَ عَصَيْتُكَ وَأَنَا بِرُبُوبِيَّتِكَ جَاحِدٌ وَلَا بِأَمْرِكَ
مُسْتَخِفٌّ وَلَا لِعُقُوبَتِكَ مُتَعَرِّضٌ وَلَا لِوَعِيدِكَ
مُتَهَاوِنٌ وَلٰكِنْ خَطِيئَةٌ عَرَضَتْ وَسَوَّلَتْ لِي
نَفْسِي وَغَلَبَنِي هَوَايَ وَأَعَانَنِي عَلَيْهَا شِقْوَتِي
وَغَرَّنِي سِتْرُكَ الْمُرْخَى عَلَيَّ فَقَدْ عَصَيْتُكَ وَ
خَالَفْتُكَ بِجُهْدِي فَالْآنَ مِنْ عَذَابِكَ مَنْ
يَسْتَنْقِذُنِي وَمِنْ أَيْدِي الْخُصَمَاءِ غَدًا مَنْ يُخَلِّصُنِي
وَبِحَبْلِ مَنْ أَتَّصِلُ إِنْ أَنْتَ قَطَعْتَ حَبْلَكَ
عَنِّي فَوَا سَوْأَتَاهُ عَلَى مَا أَحْصَى كِتَابُكَ مِنْ عَمَلِي
الَّذِي لَوْلَا مَا أَرْجُو مِنْ كَرَمِكَ وَسَعَةِ
رَحْمَتِكَ وَنَهْيِكَ إِيَّايَ عَنِ الْقُنُوطِ لَقَنَطْتُ

عَنِّيْ مَا اَنْتَ كَرِهْتَهَا يَا خَيْرَ مَنْ دَعَاهُ دَاعٍ وَاَفْضَلَ مَنْ
مَنْ رَجَاهُ رَاجٍ اَللّٰهُمَّ بِذِمَّةِ الْاِسْلَامِ اَتَوَسَّلُ
اِلَيْكَ وَبِحُرْمَةِ الْقُرْاٰنِ اَعْتَمِدُ عَلَيْكَ وَبِحُبِّيْ
لِلنَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْقُرَشِيِّ الْهَاشِمِيِّ الْعَرَبِيِّ التِّهَامِيِّ
الْمَكِّيِّ الْمَدَنِيِّ اَرْجُو الزُّلْفَةَ لَدَيْكَ فَلَا تُوْحِشِ
اسْتِيْنَاسَ اِيْمَانِيْ وَلَا تَجْعَلْ ثَوَابِيْ ثَوَابَ مَنْ عَبَدَ
سِوَاكَ فَاِنَّ قَوْمًا اٰمَنُوْا بِاَلْسِنَتِهِمْ لِيَحْقِنُوْا بِهٖ
دِمَاءَهُمْ فَاَدْرَكُوْا مَا اَمَّلُوْا وَاِنَّا اٰمَنَّا بِكَ
بِاَلْسِنَتِنَا وَقُلُوْبِنَا لِتَعْفُوَ عَنَّا فَاَدْرِكْ بِنَا مَا اَمَّلْنَا
وَثَبِّتْ رَجَاءَكَ فِيْ صُدُوْرِنَا وَلَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا
بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ
اَنْتَ الْوَهَّابُ فَوَعِزَّتِكَ لَوِ انْتَهَرْتَنِيْ مَا بَرِحْتُ
مِنْ بَابِكَ وَلَا كَفَفْتُ عَنْ تَمَلُّقِكَ لِمَا اُلْهِمَ قَلْبِيْ
مِنَ الْمَعْرِفَةِ بِكَرَمِكَ وَسَعَةِ رَحْمَتِكَ اِلٰى مَنْ يَذْهَبُ
الْعَبْدُ اِلَّا اِلٰى مَوْلَاهُ وَاِلٰى مَنْ يَلْتَجِئُ الْمَخْلُوْقُ اِلَّا اِلٰى
خَالِقِهٖ اِلٰهِيْ لَوْ قَرَنْتَنِيْ بِالْاَصْفَادِ وَمَنَعْتَنِيْ سَيْبَكَ
مِنْ بَيْنِ الْاَشْهَادِ وَدَلَلْتَ عَلٰى فَضَائِحِيْ عُيُوْنَ الْعِبَادِ

وَاَمَرْتَ بِیْ اِلَی النَّارِ وَحُلْتَ بَیْنِیْ وَبَیْنَ الْاَبْرَارِ
مَا قَطَعْتُ رَجَائِیْ مِنْكَ وَمَا صَرَفْتُ وَجْهَ تَأْمِیْلِیْ
لِلْعَفْوِ عَنْكَ وَلَا خَرَجَ حُبُّكَ عَنْ قَلْبِیْ اَنَا لَا اَنْسٰی
اَیَادِیَكَ عِنْدِیْ وَسَتْرَكَ عَلَیَّ فِیْ دَارِ الدُّنْیَا
یَا سَیِّدِیْ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَخْرِجْ حُبَّ
الدُّنْیَا مِنْ قَلْبِیْ وَاجْمَعْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ الْمُصْطَفٰی وَاٰلِهٖ
خِیَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَخَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّی
اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَانْقُلْنِیْ اِلٰی دَرَجَةِ التَّوْبَةِ
اِلَیْكَ وَاَعِنِّیْ بِالْبُكَاءِ عَلٰی نَفْسِیْ فَقَدْ اَفْنَیْتُ
بِالتَّسْوِیْفِ وَالْاٰمَالِ عُمْرِیْ وَقَدْ نَزَلْتُ مَنْزِلَةَ
الْاٰیِسِیْنَ مِنْ خَیْرِیْ فَمَنْ یَكُوْنُ اَسْوَءَ حَالًا مِّنِّیْ
اِنْ اَنَا نُقِلْتُ عَلٰی مِثْلِ حَالِیْ اِلٰی قَبْرٍ لَمْ اُمَهِّدْهُ لِرَقْدَتِیْ
وَلَمْ اَفْرُشْهُ بِالْعَمَلِ الصَّالِحِ لِضَجْعَتِیْ وَمَا لِیْ
لَا اَبْكِیْ وَلَا اَدْرِیْ اِلٰی مَا یَكُوْنُ مَصِیْرِیْ وَاَرٰی
نَفْسِیْ تُخَادِعُنِیْ وَاَیَّامِیْ تُخَاتِلُنِیْ وَقَدْ خَفَقَتْ
عِنْدَ رَاْسِیْ اَجْنِحَةُ الْمَوْتِ فَمَا لِیْ لَا اَبْكِیْ اَبْكِیْ لِخُرُوْجِ نَفْسِیْ
اَبْكِیْ لِظُلْمَةِ قَبْرِیْ اَبْكِیْ لِضِیْقِ لَحَدِیْ اَبْكِیْ لِسُؤَالِ

مُنْکَرٍ وَ نَکِیْرٍ اِیَّایَ اَبْکِیْ لِخُرُوْجِیْ مِنْ قَبْرِیْ عُرْیَانًا
ذَلِیْلاً حَامِلاً ثِقْلِیْ عَلٰی ظَهْرِیْ اَنْظُرُ مَرَّةً عَنْ
یَمِیْنِیْ وَ اُخْرٰی عَنْ شِمَالِیْ اِذِ الْخَلَائِقُ فِیْ شَانٍ
غَیْرِ شَانِیْ لِکُلِّ امْرِئٍ مِنْهُمْ یَوْمَئِذٍ شَانٌ یُغْنِیْهِ
وُجُوْهٌ یَوْمَئِذٍ مُسْفِرَةٌ ضَاحِکَةٌ مُسْتَبْشِرَةٌ وَ
وُجُوْهٌ یَوْمَئِذٍ عَلَیْهَا غَبَرَةٌ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ وَذِلَّةٌ
سَیِّدِیْ عَلَیْکَ مُعَوَّلِیْ وَ مُعْتَمَدِیْ وَ رَجَائِیْ وَ
تَوَکُّلِیْ وَ بِرَحْمَتِکَ تَعَلُّقِیْ تُصِیْبُ بِرَحْمَتِکَ مَنْ تَشَآءُ
وَ تَهْدِیْ بِکَرَامَتِکَ مَنْ تُحِبُّ فَلَکَ الْحَمْدُ عَلٰی مَا
نَقَّیْتَ مِنَ الشِّرْکِ قَلْبِیْ وَلَکَ الْحَمْدُ عَلٰی بَسْطِ
لِسَانِیْ اَفَبِلِسَانِیْ هٰذَا الْکَالِّ اَشْکُرُکَ اَمْ بِغَایَةِ
جُهْدِیْ فِیْ عَمَلِیْ اُرْضِیْکَ وَمَا قَدْرُ لِسَانِیْ یَا رَبِّ
فِیْ جَنْبِ شُکْرِکَ وَمَا قَدْرُ عَمَلِیْ فِیْ جَنْبِ نِعَمِکَ
وَاِحْسَانِکَ اِلٰهِیْ اِلَّا اَنَّ جُوْدَکَ بَسَطَ اَمَلِیْ وَشُکْرَکَ
قَبِلَ عَمَلِیْ سَیِّدِیْ اِلَیْکَ رَغْبَتِیْ وَمِنْکَ رَهْبَتِیْ
وَاِلَیْکَ تَامِیْلِیْ وَقَدْ سَاقَنِیْ اِلَیْکَ اَمَلِیْ وَعَلَیْکَ
یَا وَاحِدِیْ عَکَفَتْ هِمَّتِیْ وَفِیْمَا عِنْدَکَ انْبَسَطَتْ

رَغْبَتِیْ وَلَکَ خَالِصُ رَجَائِیْ وَخَوْفِیْ وَبِکَ اَنِسَتْ
مَحَبَّتِیْ وَاِلَیْکَ اَلْقَیْتُ بِیَدِیْ وَبِحَبْلِ طَاعَتِکَ
مَدَدْتُ رَهْبَتِیْ یَا مَوْلَایَ بِذِکْرِکَ عَاشَ قَلْبِیْ
وَبِمُنَاجَاتِکَ بَرَّدْتُ اَلَمَ الْخَوْفِ عَنِّیْ فَیَا مَوْلَایَ
وَیَا مُؤَمَّلِیْ وَیَا مُنْتَهٰی سُؤْلِیْ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ
مُحَمَّدٍ وَّفَرِّقْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ ذَنْبِیَ الْمَانِعِ مِنْ لُزُوْمِ
طَاعَتِکَ فَاِنَّمَا اَسْئَلُکَ لِقَدِیْمِ الرَّجَآءِ فِیْکَ
وَخَوْفِیْ اِلَیْکَ وَعَظِیْمِ الطَّمَعِ مِنْکَ الَّذِیْ اَوْجَبْتَهٗ
عَلٰی نَفْسِکَ مِنَ الرَّاْفَةِ وَالرَّحْمَةِ وَالْاَمْرُ لَکَ
وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ وَالْخَلْقُ کُلُّهُمْ عِیَالُکَ
وَفِیْ قَبْضَتِکَ وَکُلُّ شَیْءٍ خَاضِعٌ لَکَ تَبَارَکْتَ
یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ اِلٰهِیْ ارْحَمْنِیْ اِذَا انْقَطَعَتْ حُجَّتِیْ
وَکَلَّ عَنْ جَوَابِکَ لِسَانِیْ وَطَاشَ عِنْدَ سُؤَالِکَ
اِیَّایَ لُبِّیْ فَیَا عَظِیْمَ رَجَائِیْ لَا تُخَیِّبْنِیْ اِذَا اشْتَدَّتْ
فَاقَتِیْ اِلَیْکَ وَلَا تَرُدَّنِیْ بِجَهْلِیْ وَلَا تَمْنَعْنِیْ لِقِلَّةِ
صَبْرِیْ اَعْطِنِیْ لِفَقْرِیْ وَارْحَمْنِیْ لِضَعْفِیْ سَیِّدِیْ
عَلَیْکَ مُعْتَمَدِیْ وَمُعَوَّلِیْ وَرَجَائِیْ وَتَوَکُّلِیْ وَبِرَحْمَتِکَ

تَعَلُّقِي وَبِفِنَائِكَ أَحُطُّ رَحْلِي وَبِجُودِكَ أَقْصِدُ طَلِبَتِي
وَبِكَرَمِكَ أَيْ رَبِّ أَسْتَفْتِحُ دُعَائِي وَلَدَيْكَ أَرْجُو
سَدَّ فَاقَتِي وَبِغِنَاكَ أَجْبُرُ عَيْلَتِي وَتَحْتَ ظِلِّ عَفْوِكَ
قِيَامِي وَإِلَى جُودِكَ وَكَرَمِكَ أَرْفَعُ بَصَرِي وَإِلَى
مَعْرُوفِكَ أُدِيمُ نَظَرِي فَلَا تُحْرِقْنِي بِالنَّارِ وَأَنْتَ
مَوْضِعُ أَمَلِي وَلَا تُسْكِنِّي الْهَاوِيَةَ فَإِنَّكَ قُرَّةُ عَيْنِي
يَا سَيِّدِي لَا تُكَذِّبْ ظَنِّي بِإِحْسَانِكَ وَمَعْرُوفِكَ
فَإِنَّكَ ثِقَتِي وَرَجَائِي وَلَا تَحْرِمْنِي ثَوَابَكَ فَإِنَّكَ
الْعَارِفُ بِفَقْرِي إِلٰهِي إِنْ كَانَ قَدْ دَنَا أَجَلِي وَلَمْ يُقَرِّبْنِي
مِنْكَ عَمَلِي فَقَدْ جَعَلْتُ الْاِعْتِرَافَ إِلَيْكَ بِذَنْبِي
وَسَائِلَ عِلَلِي إِلٰهِي إِنْ عَفَوْتَ فَمَنْ أَوْلَى مِنْكَ
بِالْعَفْوِ وَإِنْ عَذَّبْتَ فَمَنْ أَعْدَلُ مِنْكَ فِي الْحُكْمِ
ارْحَمْ فِي هٰذِهِ الدُّنْيَا غُرْبَتِي وَعِنْدَ الْمَوْتِ كُرْبَتِي
وَفِي الْقَبْرِ وَحْدَتِي وَفِي اللَّحْدِ وَحْشَتِي وَإِذَا نُشِرْتُ
لِلْحِسَابِ بَيْنَ يَدَيْكَ ذُلَّ مَوْقِفِي وَاغْفِرْ لِي مَا
خَفِيَ عَلَى الْآدَمِيِّينَ مِنْ عَمَلِي وَأَدِمْ لِي مَا بِهِ
سَتَرْتَنِي وَارْحَمْنِي صَرِيعًا عَلَى الْفِرَاشِ تُقَلِّبُنِي أَيْدِي

اعمال ماہ رمضان

أَحِبَّتِي وَتَفَضَّلْ عَلَيَّ مُمَدَّدًا عَلَى الْمُغْتَسَلِ يُغَسِّلُنِي
صَالِحُ جِيرَتِي وَتَحَنَّنْ عَلَيَّ مَحْمُولًا قَدْ تَنَاوَلَ الْأَقْرِبَاءُ
أَطْرَافَ جَنَازَتِي وَجُدْ عَلَيَّ مَنْقُولًا قَدْ نَزَلْتُ بِكَ
وَحِيدًا فِي حُفْرَتِي وَارْحَمْ فِي ذَلِكَ الْبَيْتِ الْجَدِيدِ
غُرْبَتِي حَتَّى لَا أَسْتَأْنِسَ بِغَيْرِكَ يَا سَيِّدِي فَإِنَّكَ إِنْ
وَكَلْتَنِي إِلَى نَفْسِي هَلَكْتُ سَيِّدِي فَبِمَنْ أَسْتَغِيثُ
إِنْ لَمْ تُقِلْنِي عَثْرَتِي وَإِلَى مَنْ أَفْزَعُ إِنْ فَقَدْتُ
عِنَايَتَكَ فِي ضَجْعَتِي وَإِلَى مَنْ أَلْتَجِئُ إِنْ لَمْ تُنَفِّسْ
كُرْبَتِي سَيِّدِي مَنْ لِي وَمَنْ يَرْحَمُنِي إِنْ لَمْ تَرْحَمْنِي وَفَضْلَ مَنْ
أُؤَمِّلُ إِنْ عَدِمْتُ فَضْلَكَ يَوْمَ فَاقَتِي وَإِلَى مَنِ
الْفِرَارُ مِنَ الذُّنُوبِ إِذَا انْقَضَى أَجَلِي سَيِّدِي لَا تُعَذِّبْنِي
وَأَنَا أَرْجُوكَ اللَّهُمَّ حَقِّقْ رَجَائِي وَآمِنْ خَوْفِي
فَإِنَّ كَثْرَةَ ذُنُوبِي لَا أَرْجُو فِيهَا إِلَّا عَفْوَكَ
سَيِّدِي أَنَا أَسْأَلُكَ مَا لَا أَسْتَحِقُّ وَأَنْتَ أَهْلُ التَّقْوَى
وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ فَاغْفِرْ لِي وَأَلْبِسْنِي مِنْ نَظَرِكَ
ثَوْبًا يُغَطِّي عَلَيَّ التَّبِعَاتِ وَتَغْفِرُهَا لِي وَلَا أُطَالَبُ
بِهَا إِنَّكَ ذُو مَنٍّ قَدِيمٍ وَصَفْحٍ عَظِيمٍ وَتَجَاوُزٍ كَرِيمٍ

الٰہی انت الذی تفیض سیبک علی من لا یسألک
وعلی الجاحدین بربوبیتک فکیف سیدی
بمن سألک وایقن ان الخلق لک والامر الیک
تبارکت وتعالیت یا رب العالمین الٰہی وسیدی
عبدک ببابک اقامتہ الخصاصۃ بین یدیک
یقرع باب احسانک بدعائہ ویستعطف
جمیل نظرک بمکنون رجائہ فلا تعرض بوجھک
الکریم عنی واقبل منی ما اقول فقد دعوت
بھذا الدعاء وانا ارجو ان لا تردنی معرفۃ منی
برافتک ورحمتک الٰہی انت الذی لا یحفیک
سائل ولا ینقصک نائل انت کما تقول وفوق
ما نقول اللّٰھم انی اسألک صبرا جمیلا وفرجا
قریبا وقولا صادقا واجرا عظیما واسألک یا رب
من الخیر کلہ ما علمت منہ وما لم اعلم اسألک
اللّٰھم من خیر ما سألک منہ عبادک الصالحون
یا خیر من سئل واجود من اعطی اعطنی سؤلی
فی نفسی واھلی ووالدی وولدی واھل حزانتی

وَاِخْوَانِیْ فِیْكَ وَارْغِدْ عَیْشِیْ وَاَظْهِرْ مُرُوَّتِیْ
وَاَصْلِحْ جَمِیْعَ اَحْوَالِیْ وَاجْعَلْنِیْ مِمَّنْ اَطَلْتَ عُمْرَهٗ
وَحَسَّنْتَ عَمَلَهٗ وَاَتْمَمْتَ عَلَیْهِ نِعْمَتَكَ وَ
رَضِیْتَ عَنْهُ وَاَحْیَیْتَهٗ حَیٰوةً طَیِّبَةً فِیْ اَدْوَمِ
السُّرُوْرِ وَاَسْبَغِ الْكَرَامَةِ وَاَتَمِّ الْعَیْشِ اِنَّكَ
تَفْعَلُ مَا تَشَاءُ وَلَا یَفْعَلُ مَا یَشَاءُ غَیْرُكَ اَللّٰهُمَّ
وَخُصَّنِیْ مِنْكَ بِخَاصَّةِ ذِكْرِكَ وَلَا تَجْعَلْ شَیْئًا مِمَّا
اَتَقَرَّبُ بِهٖ اِلَیْكَ فِیْ اٰنَاءِ اللَّیْلِ وَاَطْرَافِ النَّهَارِ
رِیَاءً وَّلَا سُمْعَةً وَّلَا اَشَرًا وَّلَا بَطَرًا وَاجْعَلْنِیْ لَكَ
مِنَ الْخَاشِعِیْنَ اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِی السَّعَةَ فِی الرِّزْقِ
وَالْاَمْنَ فِی الْوَطَنِ وَقُرَّةَ الْعَیْنِ فِی الْاَهْلِ وَالْمَالِ
وَالْوَلَدِ وَالْمُقَامَ فِیْ نِعَمِكَ عِنْدِیْ وَالصِّحَّةَ فِی
الْجِسْمِ وَالْقُوَّةَ فِی الْبَدَنِ وَالسَّلَامَةَ فِی الدِّیْنِ
وَاسْتَعْمِلْنِیْ بِطَاعَتِكَ وَطَاعَةِ رَسُوْلِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّی
اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اَبَدًا مَا اسْتَعْمَرْتَنِیْ وَاجْعَلْنِیْ
مِنْ اَوْفَرِ عِبَادِكَ عِنْدَكَ نَصِیْبًا فِیْ كُلِّ خَیْرٍ اَنْزَلْتَهٗ
وَتُنْزِلُهٗ فِیْ شَهْرِ رَمَضَانَ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ وَمَا اَنْتَ

ماہ رمضان
دعائے
مطلب

مُنْزِلُهُ فِي كُلِّ سَنَةٍ مِنْ رَحْمَةٍ تَنْشُرُهَا وَعَافِيَةٍ
تُلْبِسُهَا وَبَلِيَّةٍ تَدْفَعُهَا وَحَسَنَاتٍ تَتَقَبَّلُهَا وَ
سَيِّئَاتٍ تَتَجَاوَزُ عَنْهَا وَارْزُقْنِي حَجَّ بَيْتِكَ الْحَرَامِ فِي
عَامِنَا هٰذَا وَفِي كُلِّ عَامٍ وَارْزُقْنِي رِزْقًا وَاسِعًا مِنْ
فَضْلِكَ الْوَاسِعِ وَاصْرِفْ عَنِّي يَا سَيِّدِي الْأَسْوَاءَ
وَاقْضِ عَنِّي الدَّيْنَ وَالظُّلَامَاتِ حَتّٰى لَا أَتَأَذّٰى بِشَيْءٍ مِنْهُ
وَخُذْ عَنِّي بِأَسْمَاعِ أَضْدَادِي وَأَبْصَارِ أَعْدَائِي وَحُسَّادِي
وَالْبَاغِيْنَ عَلَيَّ وَانْصُرْنِي عَلَيْهِمْ وَأَقِرَّ عَيْنِي وَحَقِّقْ ظَنِّي
وَفَرِّجْ قَلْبِي وَاجْعَلْ لِي مِنْ هَمِّي وَكَرْبِي فَرَجًا وَمَخْرَجًا وَ
اجْعَلْ مَنْ أَرَادَنِي بِسُوْءٍ مِنْ جَمِيْعِ خَلْقِكَ تَحْتَ قَدَمَيَّ
وَاكْفِنِي شَرَّ الشَّيْطَانِ وَشَرَّ السُّلْطَانِ وَسَيِّئَاتِ عَمَلِي
وَطَهِّرْنِي مِنَ الذُّنُوْبِ كُلِّهَا وَأَجِرْنِي مِنَ النَّارِ بِعَفْوِكَ وَأَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ
بِرَحْمَتِكَ وَزَوِّجْنِي مِنَ الْحُوْرِ الْعِيْنِ بِفَضْلِكَ
وَأَلْحِقْنِي بِأَوْلِيَائِكَ الصَّالِحِيْنَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الْأَبْرَارِ
الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ الْأَخْيَارِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ
عَلَيْهِمْ وَعَلٰى أَرْوَاحِهِمْ وَأَجْسَادِهِمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ
وَبَرَكَاتُهُ إِلٰهِي وَسَيِّدِي وَعِزَّتِكَ وَجَلَالِكَ

اعمال ماہ رمضان

دعائے کیلئے

لَئِنْ طَالَبْتَنِيْ بِلُؤْمِيْ لَاُطَالِبَنَّكَ بِكَرَمِكَ وَلَئِنْ
اَدْخَلْتَنِي النَّارَ لَاُخْبِرَنَّ اَهْلَ النَّارِ بِحُبِّيْ لَكَ
اِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ اِنْ كُنْتَ لَا تَغْفِرُ اِلَّا لِاَوْلِيَائِكَ
وَاَهْلِ طَاعَتِكَ فَاِلٰى مَنْ يَفْزَعُ الْمُذْنِبُوْنَ وَاِنْ
كُنْتَ لَا تُكْرِمُ اِلَّا اَهْلَ الْوَفَاءِ لَكَ فَبِمَنْ يَسْتَغِيْثُ
الْمُسِيْئُوْنَ اِلٰهِيْ اِنْ اَدْخَلْتَنِي النَّارَ فَفِيْ ذٰلِكَ
سُرُوْرُ عَدُوِّكَ وَاِنْ اَدْخَلْتَنِي الْجَنَّةَ فَفِيْ ذٰلِكَ
سُرُوْرُ نَبِيِّكَ وَاَنَا وَاللّٰهِ اَعْلَمُ اَنَّ سُرُوْرَ نَبِيِّكَ
اَحَبُّ اِلَيْكَ مِنْ سُرُوْرِ عَدُوِّكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
اَسْئَلُكَ اَنْ تَمْلَأَ قَلْبِيْ حُبًّا لَكَ وَخَشْيَةً مِنْكَ
وَتَصْدِيْقًا بِكِتَابِكَ وَاِيْمَانًا بِكَ وَفَرَقًا مِنْكَ
وَشَوْقًا اِلَيْكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ حَبِّبْ
اِلَيَّ لِقَائَكَ وَاَحْبِبْ لِقَائِيْ وَاجْعَلْ لِيْ فِيْ لِقَائِكَ
الرَّاحَةَ وَالْفَرَجَ وَالْكَرَامَةَ اَللّٰهُمَّ اَلْحِقْنِيْ بِصَالِحِ
مَنْ مَضٰى وَاجْعَلْنِيْ مِنْ صَالِحِ مَنْ بَقِيَ وَخُذْ بِيْ
سَبِيْلَ الصَّالِحِيْنَ وَاَعِنِّيْ عَلٰى نَفْسِيْ بِمَا تُعِيْنُ بِهٖ
الصَّالِحِيْنَ عَلٰى اَنْفُسِهِمْ وَلَا تَرُدَّنِيْ فِيْ سُوْءٍ اسْتَنْقَذْتَنِيْ

ماہ رمضان

مِنْهُ وَاخْتِمْ عَمَلِيْ بِخَيْرٍ وَاجْعَلْ ثَوَابِيْ مِنْهُ الْجَنَّةَ
بِرَحْمَتِكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ وَاَعِنِّيْ عَلٰى صَالِحِ مَا اَعْطَيْتَنِيْ
وَثَبِّتْنِيْ عَلَيْهِ يَا رَبِّ وَلَا تَرُدَّنِيْ فِيْ سُوْءٍ اسْتَنْقَذْتَنِيْ مِنْهُ
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اِيْمَانًا لَا اَجَلَ لَهٗ دُوْنَ لِقَائِكَ
اَحْيِنِيْ مَا اَحْيَيْتَنِيْ عَلَيْهِ وَتَوَفَّنِيْ اِذَا تَوَفَّيْتَنِيْ عَلَيْهِ وَابْعَثْنِيْ اِذَا
بَعَثْتَنِيْ عَلَيْهِ وَاَبْرِءْ قَلْبِيْ مِنَ الرِّيَاءِ وَالشَّكِّ وَ
السُّمْعَةِ فِيْ دِيْنِكَ حَتّٰى يَكُوْنَ عَمَلِيْ خَالِصًا لَكَ
اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْ بَصِيْرَةً فِيْ دِيْنِكَ وَفَهْمًا فِيْ
حُكْمِكَ وَفِقْهًا فِيْ عِلْمِكَ وَكِفْلَيْنِ مِنْ رَحْمَتِكَ
وَوَرَعًا يَحْجُزُنِيْ عَنْ مَعَاصِيْكَ وَبَيِّضْ وَجْهِيْ
بِنُوْرِكَ وَاجْعَلْ رَغْبَتِيْ فِيْمَا عِنْدَكَ وَتَوَفَّنِيْ فِيْ
سَبِيْلِكَ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْفَشَلِ وَالْهَمِّ
وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَالْغَفْلَةِ وَالْقَسْوَةِ وَالذِّلَّةِ وَ
الْمَسْكَنَةِ وَالْفَقْرِ وَالْفَاقَةِ وَكُلِّ بَلِيَّةٍ وَالْفَوَاحِشِ
كُلِّهَا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَاَعُوْذُ بِكَ
مِنْ نَفْسٍ لَا تَقْنَعُ وَبَطْنٍ لَا يَشْبَعُ وَقَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَدُعَاءٍ

لا یسمع و عمل لا ینفع و صلوۃ لا ترفع و اعوذ بک
یا رب علی نفسی و ولدی و دینی و مالی و علی
جمیع ما رزقتنی من الشیطان الرجیم انک
انت السمیع العلیم اللّٰھم انہ لا یجیرنی منک
احد و لا اجد من دونک ملتحدا فلا تجعل نفسی
فی شیئ من عذابک و لا تردنی بھلکۃ و لا تردنی
بعذاب الیم اللّٰھم تقبل منی و اعل ذکری و ارفع
درجتی و حط وزری و لا تذکرنی بخطیئتی و اجعل
ثواب مجلسی و ثواب منطقی و ثواب دعائی
رضاک و الجنۃ و اعطنی یا رب جمیع ما سألتک
و زدنی من فضلک انی الیک راغب یا رب العالمین
اللّٰھم انک انزلت فی کتابک العفو و امرتنا
ان نعفو عمن ظلمنا و قد ظلمنا انفسنا فاعف عنا
فانک اولی بذلک منا و امرتنا ان لا نرد سائلا
عن ابوابنا و قد جئتک سائلا فلا تردنی الا بقضاء
حاجتی و امرتنا بالاحسان الی ما ملکت ایماننا
و نحن ارقاؤک فاعتق رقابنا من النار

اعمال ماہ رمضان — دعائے ماہ — معمولات

يَا مَفْزَعِي عِنْدَ كُرْبَتِي وَيَا غَوْثِي عِنْدَ شِدَّتِي
إِلَيْكَ فَزِعْتُ وَبِكَ اسْتَغَثْتُ وَبِكَ لُذْتُ
لَا أَلُوذُ بِسِوَاكَ وَلَا أَطْلُبُ الْفَرَجَ إِلَّا مِنْكَ
فَأَغِثْنِي وَفَرِّجْ عَنِّي يَا مَنْ يَقْبَلُ الْيَسِيرَ وَيَعْفُو
عَنِ الْكَثِيرِ اقْبَلْ مِنِّي الْيَسِيرَ وَاعْفُ عَنِّي الْكَثِيرَ
إِنَّكَ أَنْتَ الرَّحِيمُ الْغَفُورُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ إِيمَاناً
تُبَاشِرُ بِهِ قَلْبِي وَيَقِيناً صَادِقاً حَتَّى أَعْلَمَ أَنَّهُ لَنْ يُصِيبَنِي
إِلَّا مَا كَتَبْتَ لِي وَرَضِّنِي مِنَ الْعَيْشِ بِمَا قَسَمْتَ لِي يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اور بسند صحیح حضرت امام زین العابدین و امام محمد باقر علیہما السلام
سے منقول ہے کہ ہر روز یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ هٰذَا
شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أَنْزَلْتَ فِيهِ الْقُرْآنَ
هُدًى لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدَى وَالْفُرْقَانِ
وَهٰذَا شَهْرُ الصِّيَامِ وَهٰذَا شَهْرُ الْقِيَامِ وَهٰذَا شَهْرُ
الْإِنَابَةِ وَهٰذَا شَهْرُ التَّوْبَةِ وَهٰذَا شَهْرُ الْمَغْفِرَةِ وَ
الرَّحْمَةِ وَهٰذَا شَهْرُ الْعِتْقِ مِنَ النَّارِ وَالْفَوْزِ بِالْجَنَّةِ
وَهٰذَا شَهْرٌ فِيهِ لَيْلَةُ الْقَدْرِ الَّتِي هِيَ خَيْرٌ مِنْ
أَلْفِ شَهْرٍ اللَّهُمَّ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

اعمالِ ماہ رمضان
دعائے روزانہ ماہ رمضان

وَاَعِنّي عَلٰى صِيَامِهٖ وَقِيَامِهٖ وَسَلِّمْهُ لِي وَسَلِّمْنِي
فِيْهِ وَاَعِنّي عَلَيْهِ بِاَفْضَلِ عَوْنِكَ وَوَفِّقْنِي فِيْهِ
لِطَاعَتِكَ وَطَاعَةِ رَسُوْلِكَ وَاَوْلِيَائِكَ
صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَفَرِّغْنِي فِيْهِ لِعِبَادَتِكَ
وَدُعَائِكَ وَتِلَاوَةِ كِتَابِكَ وَعَظِّمْ لِي فِيْهِ الْبَرَكَةَ
وَحَسِّنْ فِيْهِ الْعَافِيَةَ وَاَجْزِلْ لِي فِيْهِ الثَّوَابَ وَاَصِحَّ
لِي فِيْهِ بَدَنِي وَاَوْسِعْ لِي فِيْهِ رِزْقِي وَاكْفِنِي فِيْهِ
مَا اَهَمَّنِي وَاسْتَجِبْ فِيْهِ دُعَائِي وَبَلِّغْنِي فِيْهِ
رَجَائِي اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَذْهِبْ
عَنِّي فِيْهِ النُّعَاسَ وَالْكَسَلَ وَالسَّاٰمَةَ وَالْفَتْرَةَ
وَالْقَسْوَةَ وَالْغَفْلَةَ وَالْغِرَّةَ وَجَنِّبْنِي فِيْهِ الْعِلَلَ
وَالْاَسْقَامَ وَالْهُمُوْمَ وَالْاَحْزَانَ وَالْاَعْرَاضَ وَ
الْاَمْرَاضَ وَالْخَطَايَا وَالذُّنُوْبَ وَاصْرِفْ عَنِّي فِيْهِ
السُّوْءَ وَالْفَحْشَاءَ وَالْجَهْدَ وَالْبَلَاءَ وَالتَّعَبَ وَالْعَنَاءَ
اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَاءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
وَاَعِذْنِي فِيْهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ وَهَمْزِهٖ وَلَمْزِهٖ
وَنَفْثِهٖ وَنَفْخِهٖ وَوَسْوَسَتِهٖ وَتَثْبِيْطِهٖ وَبَطْشِهٖ وَ

اعمال ماہ رمضان

ہر روز کی دعا

كيده ومكره وحبائله وخدعه واَمانيّه وغروره
وفتنته وشركه واحزابه واتباعه واشياعه و
اوليائه وشركائه وجميع مكائده اللهم صل
على محمد وآل محمد وارزقنا قيامه وصيامه و
بلوغ الامل فيه وفي قيامه واستكمال ما يرضيك
عنى صبرا واحتسابا وايمانا ويقينا ثم تقبل
ذلك عنى بالاضعاف الكثيرة والاجر العظيم
يا رب العالمين اللهم صل على محمد و
آل محمد وارزقني الحج والعمرة والجد والاجتهاد
والقوة والنشاط والانابة والتوبة والتوفيق
والقربة والخير المقبول والرهبة والرغبة والتضرع
والخشوع والرقة والنية الصادقة وصدق اللسان
والوجل منك والرجاء لك والتوكل عليك والثقة
بك والورع عن محارمك مع صالح القول ومقبول السعي
ومرفوع العمل ومستجاب الدعوة ولا تحل بيني وبين
شيء من ذلك بعرض ولا مرض ولا هم ولا غم ولا سقم
ولا غفلة ولا نسيان بل بالتعاهد والتحفظ لك

وَفِيكَ وَالرِّعَايَةِ لِحَقِّكَ وَالْوَفَاءِ بِعَهْدِكَ وَ
وَعْدِكَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاقْسِمْ لِيْ فِيْهِ اَفْضَلَ مَا تَقْسِمُهُ
لِعِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ وَاَعْطِنِيْ فِيْهِ اَفْضَلَ مَا تُعْطِيْ
اَوْلِيَائَكَ الْمُقَرَّبِيْنَ مِنَ الرَّحْمَةِ وَالْمَغْفِرَةِ وَالتَّحَنُّنِ
وَالْاِجَابَةِ وَالْعَفْوِ وَالْمَغْفِرَةِ الدَّائِمَةِ وَالْعَافِيَةِ
وَالْمُعَافَاتِ وَالْعِتْقِ مِنَ النَّارِ وَالْفَوْزِ بِالْجَنَّةِ وَ
خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
وَّاجْعَلْ دُعَائِيْ فِيْهِ اِلَيْكَ وَاصِلًا وَّرَحْمَتَكَ
وَخَيْرَكَ اِلَيَّ فِيْهِ نَازِلًا وَّعَمَلِيْ فِيْهِ مَقْبُوْلًا وَّسَعْيِيْ فِيْهِ
مَشْكُوْرًا وَّذَنْبِيْ فِيْهِ مَغْفُوْرًا حَتّٰى يَكُوْنَ نَصِيْبِيْ فِيْهِ
الْاَكْبَرَ وَحَظِّيْ فِيْهِ الْاَوْفَرَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ
وَوَفِّقْنِيْ فِيْهِ لِلَيْلَةِ الْقَدْرِ عَلٰى اَفْضَلِ حَالٍ تُحِبُّ اَنْ
يَّكُوْنَ عَلَيْهَا اَحَدٌ مِّنْ اَوْلِيَائِكَ وَاَرْضَاهَا لَكَ ثُمَّ
اجْعَلْهَا لِيْ خَيْرًا مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ وَّارْزُقْنِيْ فِيْهَا اَفْضَلَ
مَا رَزَقْتَ اَحَدًا مِّمَّنْ بَلَّغْتَهٗ اِيَّاهَا وَاَكْرَمْتَهٗ بِهَا
وَاجْعَلْنِيْ فِيْهَا مِنْ عُتَقَائِكَ مِنْ جَهَنَّمَ وَطُلَقَائِكَ

عبادات مخصوصہ
دعاء روز

مِنَ النَّارِ وَ سُعَدَاۤءِ خَلْقِكَ بِمَغْفِرَتِكَ وَرِضْوَانِكَ
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَارْزُقْنَا
فِيْ شَهْرِنَا هٰذَا الْجِدَّ وَالْاِجْتِهَادَ وَالْقُوَّةَ وَالنَّشَاطَ
وَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْفَجْرِ وَلَيَالٍ عَشْرٍ وَّالشَّفْعِ
وَالْوَتْرِ وَرَبَّ شَهْرِ رَمَضَانَ وَمَا اَنْزَلْتَ فِيْهِ مِنَ
الْقُرْاٰنِ وَرَبَّ جَبْرَئِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَعِزْرَائِيْلَ
وَجَمِيْعِ الْمَلٰۤئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَرَبَّ اِبْرَاهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ
وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَرَبَّ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَرَبَّ
جَمِيْعِ النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَرَبَّ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ
النَّبِيِّيْنَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ وَ
اَسْئَلُكَ بِحَقِّهِمْ عَلَيْكَ وَبِحَقِّكَ الْعَظِيْمِ عَلَيْهِمْ
لَمَّا صَلَّيْتَ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَعَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ وَنَظَرْتَ
اِلَيَّ نَظْرَةً رَحِيْمَةً تَرْضٰى بِهَا عَنِّيْ رِضًا لَا تَسْخَطُ
عَلَيَّ بَعْدَهٗ اَبَدًا وَاَعْطَيْتَنِيْ جَمِيْعَ سُؤْلِيْ وَرَغْبَتِيْ
وَاُمْنِيَّتِيْ وَاِرَادَتِيْ وَصَرَفْتَ عَنِّيْ مَا اَكْرَهُ
وَاَحْذَرُ وَاَخَافُ عَلٰى نَفْسِيْ وَمَا لَا اَخَافُ
عَنْ اَهْلِيْ وَمَالِيْ وَوَلَدِيْ وَاِخْوَانِيْ وَاَخَوَاتِيْ وَ

اعمالِ ماہِ رمضان

دعائے ہر روز

اعمال ماہ رمضان

وَذُنُوبِنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَاعْفُ عَنَّا وَذُرِّيَّاتِنَا اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ فَرَرْنَا مِنْ ذُنُوبِنَا فَآوِنَا
تَائِبِينَ وَتُبْ عَلَيْنَا مُسْتَغْفِرِينَ وَاغْفِرْ لَنَا
مُتَعَوِّذِينَ وَاَعِذْنَا مُسْتَجِيرِينَ وَاَجِرْنَا مُسْتَسْلِمِينَ
وَلَا تَخْذُلْنَا رَاهِبِينَ وَآمِنَّا رَاغِبِينَ وَشَفِّعْنَا
سَائِلِينَ وَاَعْطِنَا اِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ قَرِيبٌ
مُجِيبٌ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّي وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَحَقُّ مَنْ
سَئَلَ الْعَبْدُ رَبَّهُ وَلَمْ يَسْاَلِ الْعِبَادُ مِثْلَكَ كَرَمًا
وَجُودًا يَا مَوْضِعَ شَكْوَى السَّائِلِينَ وَيَا مُنْتَهٰى
حَاجَةِ الرَّاغِبِينَ وَيَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ وَيَا مُجِيبَ
دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ وَيَا مَلْجَاَ الْهَارِبِينَ وَيَا صَرِيخَ
الْمُسْتَصْرِخِينَ وَيَا رَبَّ الْمُسْتَضْعَفِينَ وَيَا كَاشِفَ
كَرْبِ الْمَكْرُوبِينَ وَيَا فَارِجَ هَمِّ الْمَهْمُومِينَ وَ
يَا كَاشِفَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيمُ
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ
وَاغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَعُيُوبِي وَاِسَائَتِي وَظُلْمِي
وَجُرْمِي وَاِسْرَافِي عَلٰى نَفْسِي وَارْزُقْنِي مِنْ فَضْلِكَ
وَرَحْمَتِكَ فَاِنَّهُ لَا يَمْلِكُهَا غَيْرُكَ وَاعْفُ عَنِّي

دعای سحر روز

وَاغْفِرْ لِیْ کُلَّمَا سَلَفَ مِنْ ذُنُوْبِیْ وَاعْصِمْنِیْ فِیْمَا
بَقِیَ مِنْ عُمْرِیْ وَاسْتُرْ عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَوُلْدِیْ
وَقَرَابَتِیْ وَاَهْلِ حُزَانَتِیْ وَمَنْ کَانَ مِنِّیْ بِسَبِیْلٍ
مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ
فَاِنَّ جَمِیْعَ ذٰلِكَ کُلَّهٗ بِیَدِكَ وَاَنْتَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ
فَلَا تُخَیِّبْنِیْ یَاسَیِّدِیْ وَلَا تَرُدَّ دُعَائِیْ وَلَا تَرُدَّ
یَدِیْ اِلٰی نَحْرِیْ حَتّٰی تَفْعَلَ ذٰلِكَ بِیْ وَتَسْتَجِیْبَ لِیْ
جَمِیْعَ مَاسَئَلْتُكَ وَتَزِیْدَنِیْ مِنْ فَضْلِكَ فَاِنَّكَ
عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَنَحْنُ اِلَیْكَ رَاغِبُوْنَ اَللّٰهُمَّ
لَكَ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی وَالْاَمْثَالُ الْعُلْیَا وَالْکِبْرِیَاءُ
وَالْاٰلَاءُ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اِنْ کُنْتَ قَضَیْتَ فِیْ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ تَنَزُّلَ الْمَلٰٓئِکَةِ
وَالرُّوْحِ فِیْهَا اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ
تَجْعَلَ اسْمِیْ فِی السُّعَدَاءِ وَرُوْحِیْ مَعَ الشُّهَدَاءِ وَ
اِحْسَانِیْ فِیْ عِلِّیِّیْنَ وَاِسَاءَتِیْ مَغْفُوْرَةً وَاَنْ
تَهَبَ لِیْ یَقِیْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِیْ وَاِیْمَانًا
لَا یَشُوْبُهٗ شَكٌّ وَرِضًا بِمَا قَسَمْتَ لِیْ وَاٰتِنِیْ

ماہ رمضان
ایمان
دعائی
۲۰ ھر

فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنِیْ عَذَابَ
النَّارِ وَاِنْ لَّمْ تَکُنْ قَضَیْتَ فِیْ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ تَنَزُّلَ
الْمَلٰٓئِکَةِ وَالرُّوْحِ فِیْهَا فَاَخِّرْنِیْ اِلٰی ذٰلِكَ وَارْزُقْنِیْ
فِیْهَا ذِکْرَكَ وَشُکْرَكَ وَطَاعَتَكَ وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ
فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ بِاَفْضَلِ صَلَوٰاتِكَ
یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا رَبَّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ
مُحَمَّدٍ اِغْضِبِ الْیَوْمَ لِمُحَمَّدٍ وَّلِاَبْرَارِ عِتْرَتِهِ الطَّاهِرِیْنَ
وَاقْتُلْ اَعْدَآئَهُمْ بَدَدًا وَّاَحْصِهِمْ عَدَدًا وَّلَا تَدَعْ
عَلٰی ظَهْرِ الْاَرْضِ مِنْهُمْ اَحَدًا وَّلَا تَغْفِرْ لَهُمْ اَبَدًا
یَا حَسَنَ الصُّحْبَةِ یَا خَلِیْفَةَ النَّبِیِّیْنَ اَنْتَ اَرْحَمُ
الرَّاحِمِیْنَ الْبَدِیْءُ الْبَدِیْعُ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِهٖ
شَیْءٌ وَّالدَّآئِمُ غَیْرُ الْغَافِلِ وَالْحَیُّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ
اَنْتَ کُلَّ یَوْمٍ فِیْ شَاْنٍ اَنْتَ خَلِیْفَةُ مُحَمَّدٍ وَّنَاصِرُ
مُحَمَّدٍ وَّمُفَضِّلُ مُحَمَّدٍ اَسْئَلُكَ اَنْ تَنْصُرَ وَصِیَّ مُحَمَّدٍ
وَّخَلِیْفَةَ مُحَمَّدٍ وَّالْقَآئِمَ بِالْقِسْطِ مِنْ اَوْصِیَآءِ
مُحَمَّدٍ صَلَوٰاتُكَ عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ اِعْطِفْ عَلَیْهِمْ
نَصْرَكَ یَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ بِحَقِّ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

اعمال شب رمضان
دعا بروز جمعہ

اعمالِ ماہ رمضان دعای روز اول

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِیْ مَعَھُمْ فِی
الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَاجْعَلْ عَاقِبَۃَ اَمْرِیْ اِلٰی
غُفْرَانِکَ وَرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَکَذٰلِکَ
نَسَبْتَ نَفْسَکَ یَا سَیِّدِیْ بِاللُّطْفِ بَلٰی اِنَّکَ
لَطِیْفٌ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّالْطُفْ بِیْ
اِنَّکَ لَطِیْفٌ لِّمَا تَشَآءُ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
وَّارْزُقْنِی الْحَجَّ وَالْعُمْرَۃَ فِیْ عَامِنَا ھٰذَا وَفِیْ
کُلِّ عَامٍ وَّتَطَوَّلْ عَلَیَّ بِجَمِیْعِ حَوَائِجِیْ لِلدُّنْیَا وَ
الْاٰخِرَۃِ پھر تین بار کہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ
اِلَیْہِ اِنَّ رَبِّیْ قَرِیْبٌ مُّجِیْبٌ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ
وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ اِنَّ رَبِّیْ غَفُوْرٌ وَّدُوْدٌ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ
رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ اِنَّہٗ کَانَ غَفَّارًا اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ
لِیْ اِنَّکَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ رَبِّ اِنِّیْ عَمِلْتُ سُوْٓءًا وَّ
ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ اِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا
اَنْتَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ
الْحَلِیْمُ الْعَظِیْمُ الْعَلِیْمُ الْکَرِیْمُ الْغَفَّارُ لِلذَّنْبِ الْعَظِیْمِ
وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ اِنَّ اللّٰہَ کَانَ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا

اعمال رمضان

پس کہے اللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَجْعَلَ فِیْمَا تَقْضِیْ وَتُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْعَظِیْمِ الْمَحْتُوْمِ فِیْ لَیْلَۃِ الْقَدْرِ مِنَ الْقَضَاءِ الَّذِیْ لَا یُرَدُّ وَلَا یُبَدَّلُ اَنْ تَکْتُبَنِیْ مِنْ حُجَّاجِ بَیْتِکَ الْحَرَامِ الْمَبْرُوْرِ حَجُّھُمُ الْمَشْکُوْرِ سَعْیُھُمُ الْمَغْفُوْرِ ذُنُوْبُھُمُ الْمُکَفَّرِ عَنْھُمْ سَیِّئَاتُھُمْ وَاَنْ تَجْعَلَ فِیْمَا تَقْضِیْ وَتُقَدِّرُ اَنْ تُطِیْلَ عُمْرِیْ وَتُوَسِّعَ رِزْقِیْ وَتُؤَدِّیَ عَنِّیْ اَمَانَتِیْ وَدَیْنِیْ اٰمِیْنَ رَبَّ الْعَالَمِیْنَ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِّیْ مِنْ اَمْرِیْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا وَّارْزُقْنِیْ مِنْ حَیْثُ اَحْتَسِبُ وَمِنْ حَیْثُ لَا اَحْتَسِبُ وَاحْرُسْنِیْ مِنْ حَیْثُ اَحْتَرِسُ وَمِنْ حَیْثُ لَا اَحْتَرِسُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا

دعاء

اور بسند معتبر حضرت صادقؑ سے منقول ہے کہ ہر روز اس مہینہ میں یہ تسبیحات پڑھے سُبْحَانَ اللّٰہِ بَارِئِ النَّسَمِ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ اللّٰہِ خَالِقِ الْاَزْوَاجِ کُلِّھَا سُبْحَانَ اللّٰہِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَالنُّوْرِ سُبْحَانَ اللّٰہِ فَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوٰی سُبْحَانَ اللّٰہِ خَالِقِ

تسبیحات

کُلِّ شَیْءٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ مَا يُرٰى وَمَا لَا يُرٰى
سُبْحَانَ اللّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ
الْعَالَمِيْنَ سُبْحَانَ اللّٰهِ السَّمِيْعِ الَّذِيْ لَيْسَ شَيْءٌ
اَسْمَعَ مِنْهُ يَسْمَعُ مِنْ فَوْقِ عَرْشِهٖ مَا تَحْتَ سَبْعِ
اَرَضِيْنَ وَيَسْمَعُ مَا فِيْ ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَيَسْمَعُ
الْاَنِيْنَ وَالشَّكْوٰى وَيَسْمَعُ السِّرَّ وَاَخْفٰى وَيَسْمَعُ
وَسَاوِسَ الصُّدُوْرِ وَلَا يُصِمُّ سَمْعَهٗ صَوْتٌ
سُبْحَانَ اللّٰهِ بَارِئِ النَّسَمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْمُصَوِّرِ
سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ الْاَزْوَاجِ كُلِّهَا سُبْحَانَ اللّٰهِ جَاعِلِ
الظُّلُمَاتِ وَالنُّوْرِ سُبْحَانَ اللّٰهِ فَالِقِ الْحَبِّ وَ
النَّوٰى سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ
خَالِقِ مَا يُرٰى وَمَا لَا يُرٰى سُبْحَانَ اللّٰهِ مِدَادَ
كَلِمَاتِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ سُبْحَانَ اللّٰهِ
الْبَصِيْرِ الَّذِيْ لَيْسَ شَيْءٌ اَبْصَرَ مِنْهُ يُبْصِرُ مِنْ
فَوْقِ عَرْشِهٖ مَا تَحْتَ سَبْعِ اَرَضِيْنَ وَيُبْصِرُ مَا فِيْ
ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ
يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ لَا تَغْشٰى

اعمال ماہ رمضان
دعائیں
صوم

بَصَرَهُ الظُّلْمَةُ وَلَا يَسْتَتِرُ مِنْهُ بِسِتْرٍ وَلَا يُوَارِي
مِنْهُ جِدَارٌ وَلَا يَغِيبُ عَنْهُ بَرٌّ وَلَا بَحْرٌ وَلَا يَكِنُّ
مِنْهُ جَبَلٌ مَا فِي أَصْلِهِ وَلَا قَلْبٌ مَا فِيهِ وَلَا جَنْبٌ
مَا فِي قَلْبِهِ وَلَا يَسْتَتِرُ مِنْهُ صَغِيرٌ وَلَا كَبِيرٌ
وَلَا يَخْفَى عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ هُوَ
الَّذِي يُصَوِّرُكُمْ فِي الْأَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاءُ
لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ سُبْحَانَ اللهِ بَارِئِ النَّسَمِ
سُبْحَانَ اللهِ الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ اللهِ خَالِقِ الْأَزْوَاجِ
كُلِّهَا سُبْحَانَ اللهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَالنُّورِ سُبْحَانَ
اللهِ فَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوٰى سُبْحَانَ اللهِ خَالِقِ كُلِّ
شَيْءٍ سُبْحَانَ اللهِ خَالِقِ مَا يُرٰى وَمَا لَا يُرٰى سُبْحَانَ
اللهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ سُبْحَانَ اللهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ
سُبْحَانَ اللهِ الَّذِي يُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ وَيُسَبِّحُ
الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ وَالْمَلٰئِكَةُ مِنْ خِيفَتِهِ وَيُرْسِلُ
الصَّوَاعِقَ فَيُصِيبُ بِهَا مَنْ يَشَاءُ وَيُرْسِلُ الرِّيَاحَ
بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ وَيُرْسِلُ الْمَاءَ مِنَ السَّمَاءِ
بِكَلِمَتِهِ وَيُنْبِتُ النَّبَاتَ بِقُدْرَتِهِ وَيُسْقِطُ الْوَرَقَ

اعمالِ رمضان ویوم عرفہ

ایمان رمضان

بِعِلْمِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ
ذَرَّةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَلَا اَصْغَرُ مِنْ
ذٰلِكَ وَلَا اَكْبَرُ اِلَّا فِيْ كِتَابٍ مُّبِيْنٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ
بَارِئِ النَّسَمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ اللّٰهِ
خَالِقِ الْاَزْوَاجِ كُلِّهَا سُبْحَانَ اللّٰهِ جَاعِلِ الظُّلُمٰتِ
وَالنُّوْرِ سُبْحَانَ اللّٰهِ فَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوٰى سُبْحَانَ
اللّٰهِ خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ مَا يُرٰى
وَمَا لَا يُرٰى سُبْحَانَ اللّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ
رَبِّ الْعَالَمِيْنَ سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِيْ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ
كُلُّ اُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ وَكُلُّ
شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ
الْمُتَعَالِ سَوَآءٌ مِّنْكُمْ مَّنْ اَسَرَّ الْقَوْلَ وَمَنْ جَهَرَ بِهٖ
وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍ بِاللَّيْلِ وَسَارِبٌ بِالنَّهَارِ لَهٗ
مُعَقِّبَاتٌ مِّنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ
مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِيْ يُمِيْتُ الْاَحْيَاءَ
وَيُحْيِي الْمَوْتٰى وَيَعْلَمُ مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ
وَيُقِرُّ فِي الْاَرْحَامِ مَا يَشَآءُ اِلٰى اَجَلٍ مُّسَمًّى

سُبْحَانَ اللّٰهِ بَارِئِ النَّسَمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْمُصَوِّرِ
سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ الْاَزْوَاجِ كُلِّهَا سُبْحَانَ اللّٰهِ
جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَالنُّوْرِ سُبْحَانَ اللّٰهِ فَالِقِ الْحَبِّ
وَالنَّوٰى سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ
خَالِقِ مَا يُرٰى وَمَا لَا يُرٰى سُبْحَانَ اللّٰهِ مِدَادَ
كَلِمَاتِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ سُبْحَانَ اللّٰهِ
مَالِكِ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ
مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ
بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ تُوْلِجُ اللَّيْلَ فِي
النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ
وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ
سُبْحَانَ اللّٰهِ بَارِئِ النَّسَمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ
اللّٰهِ خَالِقِ الْاَزْوَاجِ كُلِّهَا سُبْحَانَ اللّٰهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ
وَالنُّوْرِ سُبْحَانَ اللّٰهِ فَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوٰى سُبْحَانَ اللّٰهِ
خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ مَا يُرٰى وَمَا لَا يُرٰى
سُبْحَانَ اللّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ
سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِيْ عِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا

إِلَّا هُوَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَرَقَةٍ
إِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِي ظُلُمَاتِ الْأَرْضِ وَلَا رَطْبٍ
وَلَا يَابِسٍ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ سُبْحَانَ اللهِ بَارِئِ النَّسَمِ
سُبْحَانَ اللهِ الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ اللهِ خَالِقِ الْأَزْوَاجِ
كُلِّهَا سُبْحَانَ اللهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَالنُّورِ سُبْحَانَ
اللهِ فَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوٰى سُبْحَانَ اللهِ خَالِقِ كُلِّ
شَيْءٍ سُبْحَانَ اللهِ خَالِقِ مَا يُرٰى وَمَا لَا يُرٰى سُبْحَانَ
اللهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ سُبْحَانَ اللهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ
سُبْحَانَ اللهِ الَّذِيْ لَا يُحْصِيْ مِدْحَتَهُ الْقَائِلُوْنَ
وَلَا يَجْزِيْ بِآلَائِهِ الشَّاكِرُوْنَ وَالْعَابِدُوْنَ وَهُوَ
كَمَا قَالَ وَفَوْقَ مَا يَقُوْلُ الْقَائِلُوْنَ وَاللهُ سُبْحَانَهٗ
كَمَا أَثْنٰى عَلٰى نَفْسِهٖ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهٖ إِلَّا
بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهٗ
حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ سُبْحَانَ اللهِ بَارِئِ
النَّسَمِ سُبْحَانَ اللهِ الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ اللهِ خَالِقِ
الْأَزْوَاجِ كُلِّهَا سُبْحَانَ اللهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَالنُّوْرِ
سُبْحَانَ اللهِ فَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوٰى سُبْحَانَ اللهِ

خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ مَا يُرٰى وَمَا لَا يُرٰى
سُبْحَانَ اللّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ
الْعَالَمِيْنَ سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِيْ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَ
مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ
فِيْهَا وَلَا يَشْغَلُهٗ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ
مِنْهَا عَمَّا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا وَ
لَا يَشْغَلُهٗ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا
عَمَّا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَلَا يَشْغَلُهٗ عِلْمُ
شَيْءٍ عَنْ عِلْمِ شَيْءٍ وَلَا يَشْغَلُهٗ خَلْقُ شَيْءٍ عَنْ خَلْقِ
شَيْءٍ وَلَا حِفْظُ شَيْءٍ عَنْ حِفْظِ شَيْءٍ وَلَا يُسَاوِيْهِ شَيْءٌ
وَلَا يَعْدِلُهٗ شَيْءٌ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيْعُ
الْبَصِيْرُ سُبْحَانَ اللّٰهِ بَارِئِ النَّسَمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْمُصَوِّرِ
سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ الْاَزْوَاجِ كُلِّهَا سُبْحَانَ اللّٰهِ جَاعِلِ
الظُّلُمَاتِ وَالنُّوْرِ سُبْحَانَ اللّٰهِ فَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوٰى
سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ مَا يُرٰى
وَمَا لَا يُرٰى سُبْحَانَ اللّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ
رَبِّ الْعَالَمِيْنَ سُبْحَانَ اللّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ

جاعل الملائکة رسلا اولی اجنحة مثنی وثلاث
ورباع یزید فی الخلق ما یشاء ان الله علی کل شیء
قدیر ما یفتح الله للناس من رحمة فلا ممسک لها
وما یمسک فلا مرسل له من بعده وهو العزیز
الحکیم سبحان الله باری النسم سبحان الله المصور
سبحان الله خالق الازواج کلها سبحان الله جاعل
الظلمات والنور سبحان الله فالق الحب والنوی
سبحان الله خالق کل شیء سبحان الله خالق ما یری
وما لا یری سبحان الله مداد کلماته سبحان الله
رب العالمین سبحان الله الذی یعلم ما فی السموات
وما فی الارض ما یکون من نجوی ثلثة الا هو
رابعهم ولا خمسة الا هو سادسهم ولا ادنی
من ذلک ولا اکثر الا هو معهم اینما کانوا ثم
ینبئهم بما عملوا یوم القیمة ان الله بکل شیء
علیم اور مستحب ہی کہ اس صلوات کو ہر روز ماہ رمضان
پڑھے اور ہر جمعہ کو تمام سال میں ہمیشہ ان الله وملائکته
یصلون علی النبی یا ایها الذین امنوا صلوا علیه

وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا لَبَّيْكَ يَا رَبِّ وَسُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ
عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اللّٰهُمَّ ارْحَمْ
مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ كَمَا رَحِمْتَ اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلَ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ
حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اللّٰهُمَّ سَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا سَلَّمْتَ
عَلٰى نُوْحٍ فِي الْعَالَمِيْنَ اللّٰهُمَّ امْنُنْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا مَنَنْتَ
عَلٰى مُوْسٰى وَهَارُوْنَ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا هَدَيْتَنَا بِهٖ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا شَرَّفْتَنَا بِهٖ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا يَّغْبِطُهٗ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ وَ
الْاٰخِرُوْنَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ السَّلَامُ كُلَّمَا طَلَعَتْ شَمْسٌ
اَوْ غَرَبَتْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ السَّلَامُ كُلَّمَا طَرَفَتْ عَيْنٌ
اَوْ بَرَقَتْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ السَّلَامُ كُلَّمَا طَرَفَتْ عَيْنٌ
اَوْ ذَرَفَتْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ السَّلَامُ كُلَّمَا ذُكِرَ السَّلَامُ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ السَّلَامُ كُلَّمَا سَبَّحَ اللّٰهَ مَلَكٌ اَوْ
قَدَّسَهٗ اَلسَّلَامُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ فِي الْاَوَّلِيْنَ اَلسَّلَامُ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ فِي الْاٰخِرِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اَلسَّلَامُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَرَحْمَةُ
اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْبَلَدِ الْحَرَامِ وَرَبَّ
الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ وَرَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَامِ اَبْلِغْ نَبِيَّكَ
مُحَمَّدًا وَآلَهُ عَنَّا السَّلَامَ اَللّٰهُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدًا مِنَ
الْبَهَاءِ وَالسُّرُوْرِ وَالنَّضْرَةِ وَالْكَرَامَةِ وَالْغِبْطَةِ
وَالْوَسِيْلَةِ وَالْمَنْزِلَةِ وَالْمَقَامِ وَالشَّرَفِ وَالرِّفْعَةِ
وَالشَّفَاعَةِ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَفْضَلَ مَا تُعْطِي
اَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ وَاَعْطِ مُحَمَّدًا فَوْقَ مَا تُعْطِي الْخَلَائِقَ
مِنَ الْخَيْرِ اَضْعَافًا كَثِيْرَةً لَا يُحْصِيْهَا غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ اَطْيَبَ وَاَطْهَرَ وَاَزْكٰى
وَاَنْمٰى وَاَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَ
الْاٰخِرِيْنَ وَعَلٰى اَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى عَلِيٍّ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَوَالِ مَنْ
وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰى
مَنْ شَرِكَ فِي دَمِهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى فَاطِمَةَ بِنْتِ
نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَآلِهِ السَّلَامُ وَالْعَنْ مَنْ اٰذٰى
نَبِيَّكَ فِيْهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ اِمَامَيِ

اعمال ماہ رمضان
دعائی
ہر روز

المسلمین و وال من والاہما و عاد من عاداہما و ضاعف العذاب علی من شرک فی دمہما اللہم صل علی علی بن الحسین امام المسلمین و وال من والاہ و عاد من عاداہ و ضاعف العذاب علی من ظلمہ اللہم صل علی محمد بن علی امام المسلمین و وال من والاہ و عاد من عاداہ و ضاعف العذاب علی من ظلمہ اللہم صل علی جعفر بن محمد امام المسلمین و وال من والاہ و عاد من عاداہ و ضاعف العذاب علی من ظلمہ اللہم صل علی موسی بن جعفر امام المسلمین و وال من والاہ و عاد من عاداہ و ضاعف العذاب علی من ظلمہ اللہم صل علی علی بن موسی امام المسلمین و وال من والاہ و عاد من عاداہ و ضاعف العذاب علی من ظلمہ اللہم صل علی محمد بن علی امام المسلمین و وال من والاہ و عاد من عاداہ و ضاعف العذاب علی من ظلمہ اللہم صل علی علی بن محمد امام المسلمین و وال من والاہ و عاد من عاداہ و ضاعف العذاب علی من ظلمہ اللہم صل علی الحسن بن علی امام المسلمین و وال من والاہ و عاد من عاداہ و ضاعف العذاب علی من ظلمہ اللہم صل علی الخلف من بعدہ امام المسلمین و وال من والاہ و عاد من عاداہ و عجل فرجہم

اعمال ماہ رمضان

دعاء ہر روز

صَلِّ عَلَى الْقَاسِمِ وَالطَّاهِرِ ابْنَيْ نَبِيِّكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى رُقَيَّةَ بِنْتِ نَبِيِّكَ وَالْعَنْ مَنْ اٰذٰى نَبِيَّكَ
فِيْهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اُمِّ كُلْثُوْمٍ بِنْتِ نَبِيِّكَ
وَالْعَنْ مَنْ اٰذٰى نَبِيَّكَ فِيْهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
ذُرِّيَّةِ نَبِيِّكَ اَللّٰهُمَّ اخْلُفْ نَبِيَّكَ فِيْ اَهْلِ بَيْتِهٖ
اَللّٰهُمَّ مَكِّنْ لَهُمْ فِي الْاَرْضِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِنْ
عَدَدِهِمْ وَمَدَدِهِمْ وَاَنْصَارِهِمْ عَلَى الْحَقِّ فِي السِّرِّ
وَالْعَلَانِيَةِ اَللّٰهُمَّ اطْلُبْ بِذَحْلِهِمْ وَوِتْرِهِمْ وَ
دِمَائِهِمْ وَكُفَّ عَنَّا وَعَنْهُمْ وَعَنْ كُلِّ مُؤْمِنٍ وَمُؤْمِنَةٍ
بَاْسَ كُلِّ بَاغٍ وَطَاغٍ وَكُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا
اِنَّكَ اَنْتَ اَشَدُّ بَاْسًا وَّاَشَدُّ تَنْكِيْلًا اور دعا
ہر روز ماہ مبارک رمضان کی کہ سید ابن طاؤس نے بہت
فضیلت سے روایت کی ہے اور استجابت دعا میں مجرب ہے
اور مضامین عالیہ پر شامل ہے دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
اَدْعُوْكَ كَمَا اَمَرْتَنِيْ فَاسْتَجِبْ لِيْ كَمَا وَعَدْتَنِيْ تین
مرتبہ کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ بَهَائِكَ بِاَبْهَاهُ
وَكُلُّ بَهَائِكَ بَهِيٌّ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِبَهَائِكَ

کُلِّہٖ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ جَلَالِکَ بِاَجَلِّہٖ وَ
کُلُّ جَلَالِکَ جَلِیْلٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِجَلَالِکَ
کُلِّہٖ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ جَمَالِکَ بِاَجْمَلِہٖ وَ
کُلُّ جَمَالِکَ جَمِیْلٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِجَمَالِکَ
کُلِّہٖ پھر تین مرتبہ کہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْکَ کَمَا
اَمَرْتَنِیْ فَاسْتَجِبْ لِیْ کَمَا وَعَدْتَنِیْ پس کہے اَللّٰھُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ عَظَمَتِکَ بِاَعْظَمِھَا وَکُلُّ عَظَمَتِکَ
عَظِیْمَۃٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِعَظَمَتِکَ کُلِّھَا اَللّٰھُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ نُوْرِکَ بِاَنْوَرِہٖ وَکُلُّ نُوْرِکَ
نَیِّرٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِنُوْرِکَ کُلِّہٖ اَللّٰھُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ رَحْمَتِکَ بِاَوْسَعِھَا وَکُلُّ رَحْمَتِکَ
وَاسِعَۃٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِرَحْمَتِکَ کُلِّھَا
پھر تین مرتبہ کہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْکَ کَمَا اَمَرْتَنِیْ
فَاسْتَجِبْ لِیْ کَمَا وَعَدْتَنِیْ پس کہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ
مِنْ کَمَالِکَ بِاَکْمَلِہٖ وَکُلُّ کَمَالِکَ کَامِلٌ اَللّٰھُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِکَمَالِکَ کُلِّہٖ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ
مِنْ کَلِمَاتِکَ بِاَتَمِّھَا وَکُلُّ کَلِمَاتِکَ تَامَّۃٌ اَللّٰھُمَّ

اعمال رمضان

دعائے سحر

اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِکَلِمَاتِکَ کُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ
مِنْ اَسْمَائِکَ بِاَکْبَرِهَا وَکُلُّ اَسْمَائِکَ کَبِیْرَةٌ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَسْمَائِکَ کُلِّهَا ٭ تین مرتبہ
کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْکَ کَمَا اَمَرْتَنِیْ فَاسْتَجِبْ
لِیْ کَمَا وَعَدْتَنِیْ پس کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ عِزَّتِکَ
بِاَعَزِّهَا وَکُلُّ عِزَّتِکَ عَزِیْزَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ
بِعِزَّتِکَ کُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ مَشِیَّتِکَ
بِاَمْضَاهَا وَکُلُّ مَشِیَّتِکَ مَاضِیَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُکَ بِمَشِیَّتِکَ کُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ
بِقُدْرَتِکَ الَّتِیْ اسْتَطَلْتَ بِهَا عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ وَکُلُّ
قُدْرَتِکَ مُسْتَطِیْلَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِقُدْرَتِکَ
کُلِّهَا پس تین مرتبہ کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْکَ کَمَا
اَمَرْتَنِیْ فَاسْتَجِبْ لِیْ کَمَا وَعَدْتَنِیْ پس کہے اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ عِلْمِکَ بِاَنْفَذِهٖ وَکُلُّ عِلْمِکَ نَافِذٌ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِعِلْمِکَ کُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ
مِنْ قَوْلِکَ بِاَرْضَاهُ وَکُلُّ قَوْلِکَ رَضِیٌّ اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِقَوْلِکَ کُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ

اعمالِ ماہِ رمضان

دعائے سحر

مِنْ مَسَائِلِكَ بِاَحَبِّهَا وَكُلُّ مَسَائِلِكَ اِلَيْكَ حَبِيْبَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمَسَائِلِكَ كُلِّهَا پس تین مرتبہ کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْكَ كَمَا اَمَرْتَنِیْ فَاسْتَجِبْ لِیْ كَمَا وَعَدْتَنِیْ پس کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ شَرَفِكَ بِاَشْرَفِهٖ وَكُلُّ شَرَفِكَ شَرِيْفٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِشَرَفِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ سُلْطَانِكَ بِاَدْوَمِهٖ وَكُلُّ سُلْطَانِكَ دَائِمٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِسُلْطَانِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ مُلْكِكَ بِاَفْخَرِهٖ وَكُلُّ مُلْكِكَ فَاخِرٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمُلْكِكَ كُلِّهٖ پس تین مرتبہ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْكَ كَمَا اَمَرْتَنِیْ فَاسْتَجِبْ لِیْ كَمَا وَعَدْتَنِیْ پھر کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ عَلَائِكَ بِاَعْلَاهُ وَكُلُّ عَلَائِكَ عَالٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِعَلَائِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ مَنِّكَ بِاَقْدَمِهٖ وَكُلُّ مَنِّكَ قَدِيْمٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمَنِّكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ اٰيَاتِكَ بِاَعْجَبِهَا وَكُلُّ اٰيَاتِكَ عَجِيْبَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاٰيَاتِكَ كُلِّهَا پس تین مرتبہ کہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْكَ كَمَا اَمَرْتَنِیْ فَاسْتَجِبْ لِیْ كَمَا وَعَدْتَنِیْ پس کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ بِاَفْضَلِهٖ وَكُلُّ فَضْلِكَ فَاضِلٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِفَضْلِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ رِزْقِكَ بِاَعَمِّهٖ وَكُلُّ رِزْقِكَ عَامٌّ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِرِزْقِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ عَطَائِكَ بِاَهْنَئِهٖ وَكُلُّ عَطَائِكَ هَنِیْءٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِعَطَائِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَیْرِكَ بِاَعْجَلِهٖ وَكُلُّ خَیْرِكَ عَاجِلٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِخَیْرِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ اِحْسَانِكَ بِاَحْسَنِهٖ وَكُلُّ اِحْسَانِكَ حَسَنٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاِحْسَانِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمَا تُجِیْبُنِیْ بِهٖ حِیْنَ اَدْعُوْكَ فَاَجِبْنِیْ یَا اَللّٰهُ نِعْمَ دَعْوَتُكَ یَا اَللّٰهُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمَا اَنْتَ فِیْهِ مِنَ الشُّئُوْنِ وَالْجَبَرُوْتِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِكُلِّ شَاْنٍ وَجَبَرُوْتٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِشَاْنِكَ وَجَبَرُوْتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمَا تُجِیْبُنِیْ حِیْنَ اَسْئَلُكَ بِهٖ فَاَجِبْنِیْ یَا اَللّٰهُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

اعمال ماہ رمضان

دعای روز جمعہ

پس جو حاجت کہ رکھتا ہو طلب کرے پھر کہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ ابْعَثْنِیْ عَلَی الْاِیْمَانِ بِكَ وَالتَّصْدِیْقِ بِرَسُوْلِكَ وَالْوِلَایَةِ لِعَلِیِّ ابْنِ اَبِیْطَالِبٍ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَالْاِئْتِمَامِ بِالْاَئِمَّةِ مِنْ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ الْبَرَاءَةِ مِنْ اَعْدَآئِهِمْ فَاِنِّیْ قَدْ رَضِیْتُ بِذٰلِكَ یَا رَبِّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَسْئَلُكَ خَیْرَ الْخَیْرِ رِضْوَانَكَ وَالْجَنَّةَ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ الشَّرِّ سَخَطِكَ وَالنَّارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ احْفَظْنِیْ مِنْ كُلِّ مُصِیْبَةٍ وَّ مِنْ كُلِّ بَلِیَّةٍ وَّ مِنْ كُلِّ عُقُوْبَةٍ وَّ مِنْ كُلِّ فِتْنَةٍ وَّ مِنْ كُلِّ بَلَآءٍ وَّ مِنْ كُلِّ شَرٍّ وَّ مِنْ كُلِّ مَكْرُوْهٍ وَّ مِنْ كُلِّ اٰفَةٍ نَزَلَتْ اَوْ تَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ اِلَی الْاَرْضِ فِیْ هٰذِهِ السَّاعَةِ وَ فِیْ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ وَ فِیْ هٰذَا الْیَوْمِ وَ فِیْ هٰذَا الشَّهْرِ وَ فِیْ هٰذِهِ السَّنَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اقْسِمْ لِیْ مِنْ كُلِّ سُرُوْرٍ وَّ مِنْ كُلِّ بَهْجَةٍ وَّ مِنْ كُلِّ اسْتِقَامَةٍ وَّ مِنْ كُلِّ فَرَجٍ وَّ مِنْ كُلِّ عَافِیَةٍ وَّ مِنْ كُلِّ سَلَامَةٍ وَّ مِنْ كُلِّ

اعمال ماہ رمضان

دعا بعد نماز

کرامۃ ومن کل رزق واسع حلال طیب و
من کل نعمۃ ومن کل حسنۃ نزلت او تنزل
من السماء الی الارض فی ھذہ الساعۃ وفی
ھذہ اللیلۃ وفی ھذا الیوم وفی ھذا الشھر
وفی ھذہ السنۃ اللھم ان کانت ذنوبی قد
اخلقت وجھی عندک وحالت بینی وبینک
او غیرت حالی عندک فانی اسئلک بنور وجھک
الکریم الذی لم یطفا وبوجہ حبیبک محمد
المصطفی وبوجہ ولیک علی المرتضی وبحق
اولیائک الذین انتجبتھم ان تصلی علی محمد
وال محمد وان تغفرلی ولوالدی وما ولد وللمؤمنین
والمؤمنات وما توالدوا ذنوبنا کلھا صغیرھا
وکبیرھا وان تختم لنا بالصالحات وان تقضی
لنا الحاجات والمھمات وصالح الدعاء والمسئلۃ
وتستجب لنا بحق محمد والہ اللھم صل علی
محمد وال محمد امین امین امین ماشاء اللہ
کان لاحول ولاقوۃ الا باللہ سبحان ربک

ماہ رمضان کے اعمال دعائی

رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ پس ہاتونکو طرف آسمان کے بلند کرے اور جھکا دے گردن کو بائین طرف اور روئے اور اگر رونا نہ آوے تو آمادہ ہو رونے پر اور کہے
يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مَنْ حَقُّهٗ عَلَيْكَ عَظِيْمٌ بِلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْئَلُكَ بِبَهَاءِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْئَلُكَ بِجَلَالِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْئَلُكَ بِجَمَالِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْئَلُكَ بِكَمَالِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْئَلُكَ بِعِزَّةِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْئَلُكَ بِعَظَمَةِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْئَلُكَ بِقَوْلِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْئَلُكَ بِشَرَفِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْئَلُكَ بِعَلَاءِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْئَلُكَ بِلَاءِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا رَبَّاهُ يَا رَبَّاهُ يَا رَبَّاهُ اسقدر کہے کہ ایک سانس وفا کرے پس کہے اوسی حالت سے کہ تہا گردن کج کئی ہوے

اعمال نوزدہم رمضان

دعای جوشن

بائیں طرف اسقدر کہ ایک سانس وفا کرے اَسْئَلُکَ یَاسَیِّدِیْ
پس کہے یَااَللّٰہُ یَارَبَّاہُ اسقدر کہ ایک سانس وفا کرے اور کہے یَاسَیِّدَاہُ
یَامَوْلَاہُ یَاغِیَاثَاہُ یَامَلْجَأَہُ یَامُنْتَہٰی غَایَۃِ
رَغْبَتَاہُ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اَسْأَلُکَ بِکَ فَلَیْسَ
کَمِثْلِکَ شَیْءٌ وَاَسْئَلُکَ بِکُلِّ دَعْوَۃٍ مُسْتَجَابَۃٍ
دَعَاکَ بِہَا نَبِیٌّ مُرْسَلٌ اَوْ مَلَکٌ مُقَرَّبٌ اَوْ
عَبْدٌ مُؤْمِنٌ نِ امْتَحَنْتَ قَلْبَہٗ لِلْاِیْمَانِ وَاسْتَجَبْتَ
دَعْوَتَہٗ مِنْہُ وَاَتَوَجَّہُ اِلَیْکَ بِمُحَمَّدٍ نَبِیِّکَ نَبِیِّ
الرَّحْمَۃِ وَاُقَدِّمُہٗ بَیْنَ یَدَیْ حَوَآئِجِیْ یَامُحَمَّدُ
یَارَسُوْلَ اللّٰہِ بِاَبِیْ اَنْتَ وَاُمِّیْ اَتَوَجَّہُ بِکَ اِلٰی
رَبِّکَ وَرَبِّیْ وَاُقَدِّمُکَ بَیْنَ یَدَیْ حَوَآئِجِیْ
یَارَبَّاہُ یَارَبَّاہُ اَسْئَلُکَ بِکَ فَلَیْسَ کَمِثْلِکَ
شَیْءٌ وَاَتَوَجَّہُ اِلَیْکَ بِمُحَمَّدٍ حَبِیْبِکَ فِیْ بِعِتْرَتِہِ
الْہَادِیَۃِ وَاُقَدِّمُہُمْ بَیْنَ یَدَیْ حَوَآئِجِیْ وَاَسْئَلُکَ
اللّٰہُمَّ بِحَیَاتِکَ الَّتِیْ لَا تَمُوْتُ وَبِنُوْرِ وَجْہِکَ
الَّذِیْ لَا یُطْفَأُ وَبِعَیْنِکَ الَّتِیْ لَا تَنَامُ وَاَسْئَلُکَ
اللّٰہُمَّ بِحَقِّ مَنْ حَقُّہٗ عَلَیْکَ عَظِیْمٌ اَنْ تُصَلِّیَ

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ
وَّعَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ وَّزِنَةَ كُلِّ شَيْءٍ وَّمِلْاَ كُلِّ شَيْءٍ
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ
الْمُصْطَفٰى وَرَسُوْلِكَ الْمُرْتَضٰى وَاَمِيْنِكَ الْمُصْطَفٰى
وَنَجِيِّكَ دُوْنَ خَلْقِكَ وَحَبِيْبِكَ وَخِيَرَتِكَ
مِنْ خَلْقِكَ اَجْمَعِيْنَ النَّذِيْرِ الْبَشِيْرِ السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ وَ
عَلٰى اَهْلِ بَيْتِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ الْمُطَهَّرِيْنَ
الْاَخْيَارِ الْاَبْرَارِ وَعَلٰى مَلٰٓئِكَتِكَ الَّذِيْنَ اسْتَخْلَصْتَهُمْ
لِنَفْسِكَ وَحَجَبْتَهُمْ عَنْ خَلْقِكَ وَعَلٰى اَنْبِيَآئِكَ
الَّذِيْنَ يُنْبِؤُوْنَ بِالصِّدْقِ عَنْكَ وَعَلٰى عِبَادِكَ
الصَّالِحِيْنَ الَّذِيْنَ اَدْخَلْتَهُمْ فِيْ رَحْمَتِكَ الْاَئِمَّةِ
الْمُهْتَدِيْنَ الرَّاشِدِيْنَ الْمُطَهَّرِيْنَ وَعَلٰى جَبْرَئِيْلَ وَ
مِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَمَلَكِ الْمَوْتِ وَرِضْوَانَ
خَازِنِ الْجَنَّةِ وَمَالِكٍ خَازِنِ النَّارِ وَالرُّوْحِ الْقُدُسِ
وَحَمَلَةِ الْعَرْشِ وَمُنْكَرٍ وَّنَكِيْرٍ وَعَلَى الْمَلَكَيْنِ
الْحَافِظَيْنِ عَلَيَّ بِالصَّلٰوةِ الَّتِيْ تُحِبُّ اَنْ تُصَلِّيَ بِهَا
عَلَيْهِمْ صَلٰوةً كَثِيْرَةً طَيِّبَةً مُّبَارَكَةً زَاكِيَةً نَامِيَةً

اعمال ماہ رمضان

دعائے روز عرفہ

طَاهِرَةً شَرِيفَةً فَاضِلَةً تُبَيِّنُ بِهَا فَضْلَهُمْ
عَلَى الْاَوَّلِينَ وَالْاٰخِرِينَ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ
اَنْ تَسْمَعَ صَوْتِي وَتُجِيبَ دَعْوَتِي وَتَغْفِرَ ذُنُوبِي
وَتُنْجِحَ طَلِبَتِي وَتَقْضِيَ حَاجَتِي وَتَقْبَلَ قِصَّتِي وَ
تُنْجِزَ لِي مَا وَعَدْتَنِي وَتُقِيلَنِي عَثْرَتِي وَتَتَجَاوَزَ
عَنْ خَطِيئَتِي وَتَصْفَحَ عَنْ ظُلْمِي وَتَعْفُوَ عَنْ جُرْمِي
وَتُقْبِلَ عَلَيَّ وَلَا تُعْرِضَ عَنِّي وَتَرْحَمَنِي وَلَا تُعَذِّبَنِي
وَتُعَافِيَنِي وَلَا تَبْتَلِيَنِي وَتَرْزُقَنِي مِنْ اَطْيَبِ
الرِّزْقِ وَاَوْسَعِهِ وَاَهْنَاهُ وَاَمْرَءِهِ وَاَسْبَغِهِ وَ
اَكْثَرِهِ وَلَا تَحْرِمْنِي يَا رَبِّ لِنَظَرِي اِلٰى وَجْهِكَ
الْكَرِيمِ وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالْعِتْقَ مِنَ النَّارِ وَتَقْضِ
عَنِّي يَا رَبِّ دَيْنِي وَاَمَانَتِي وَضَعْ عَنِّي وِزْرِي
وَلَا تُحَمِّلْنِي مَا لَا طَاقَةَ لِي بِهِ يَا مَوْلَايَ وَاَدْخِلْنِي
فِي كُلِّ خَيْرٍ اَدْخَلْتَ فِيهِ مُحَمَّدًا وَاٰلَ مُحَمَّدٍ وَاَخْرِجْنِي
مِنْ كُلِّ سُوْءٍ اَخْرَجْتَهُمْ مِنْهُ وَلَا تُفَرِّقْ بَيْنِي
وَبَيْنَهُمْ طَرْفَةَ عَيْنٍ اَبَدًا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ
پس تین مرتبہ کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَدْعُوكَ كَمَا اَمَرْتَنِي

فَاسْتَجِبْ لِیْ کَمَا وَعَدْتَنِیْ پس کہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ
قَلِیْلًا مِّنْ کَثِیْرٍ مَعَ حَاجَتِیْ اِلَیْہِ عَظِیْمَۃٌ وَّغِنَاکَ
عَنْہُ قَدِیْمٌ وَّھُوَ عِنْدِیْ کَثِیْرٌ وَّھُوَ عَلَیْکَ سَھْلٌ
یَسِیْرٌ فَامْنُنْ بِہٖ عَلَیَّ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ
اَللّٰھُمَّ بِرَحْمَتِکَ فِی الصّٰلِحِیْنَ فَاَدْخِلْنَا
وَفِیْ عِلِّیِّیْنَ فَارْفَعْنَا وَبِکَاْسٍ مِّنْ مَّعِیْنٍ مِّنْ عَیْنٍ
سَلْسَبِیْلٍ فَاسْقِنَا وَمِنَ الْحُوْرِ الْعِیْنِ بِرَحْمَتِکَ
فَزَوِّجْنَا وَمِنَ الْوِلْدَانِ الْمُخَلَّدِیْنَ کَاَنَّھُمْ لُؤْلُؤٌ
مَّکْنُوْنٌ فَاخْدِمْنَا وَمِنْ ثِمَارِ الْجَنَّۃِ وَلُحُوْمِ الطَّیْرِ
فَاَطْعِمْنَا وَمِنْ ثِیَابِ السُّنْدُسِ وَالْحَرِیْرِ وَالْاِسْتَبْرَقِ
فَاَلْبِسْنَا وَلَیْلَۃَ الْقَدْرِ وَحَجَّ بَیْتِکَ الْحَرَامِ وَقَتْلًا
فِیْ سَبِیْلِکَ مَعَ وَلِیِّکَ فَوَفِّقْ لَنَا وَصَالِحَ الدُّعَاءِ
وَالْمَسْئَلَۃِ فَاسْتَجِبْ لَنَا یَا خَالِقَنَا اسْمَعْ وَاسْتَجِبْ
لَنَا وَاِذَا جَمَعْتَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ یَوْمَ
الْقِیٰمَۃِ فَارْحَمْنَا وَبَرَاءَۃً مِّنَ النَّارِ وَاَمَانًا مِّنَ الْعَذَابِ
فَاکْتُبْ لَنَا وَفِیْ جَھَنَّمَ فَلَا تَجْعَلْنَا وَمَعَ الشَّیَاطِیْنِ فِی
النَّارِ فَلَا تُقْرِنَّا وَفِیْ ھَوَانِکَ وَعَذَابِکَ فَلَا تُقَلِّبْنَا

اعمال ماہ رمضان و دعائیں روزانہ

وَمِنَ الزَّقُّوْمِ وَالضَّرِيْعِ فَلَا تُطْعِمْنَا وَفِي النَّارِ عَلٰى
وُجُوْهِنَا فَلَا تُكِبَّنَا وَمِنْ ثِيَابِ النَّارِ وَسَرَابِيْلِ
الْقَطِرَانِ فَلَا تُلْبِسْنَا وَمِنْ كُلِّ سُوْءٍ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا
اَنْتَ بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ فَنَجِّنَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ
وَلَمْ يُسْاَلْ مِثْلُكَ وَاَرْغَبُ اِلَيْكَ وَلَمْ يُرْغَبْ اِلٰى
مِثْلِكَ يَا رَبِّ اَنْتَ مَوْضِعُ مَسْأَلَةِ السَّائِلِيْنَ
وَمُنْتَهٰى رَغْبَةِ الرَّاغِبِيْنَ اَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِاَفْضَلِ
اَسْمَائِكَ كُلِّهَا وَاَنْجَحِهَا يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ وَبِاسْمِكَ
الْمَخْزُوْنِ الْمَصُوْنِ الْاَعَزِّ الْاَجَلِّ الْاَعْظَمِ الَّذِيْ
تُحِبُّهٗ وَتَهْوَاهُ وَتَرْضٰى عَمَّنْ دَعَاكَ بِهٖ وَتَسْتَجِيْبُ
لَهٗ دُعَاءَهٗ وَحَقٌّ عَلَيْكَ يَا رَبِّ اَنْ لَا تَحْرِمَ سَائِلَكَ
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ دَعَاكَ بِهٖ
عَبْدٌ هُوَ لَكَ فِيْ بَرٍّ اَوْ بَحْرٍ اَوْ سَهْلٍ اَوْ جَبَلٍ اَوْ عِنْدَ
بَيْتِكَ الْحَرَامِ اَوْ فِيْ شَيْءٍ مِنْ سُبُلِكَ فَاَدْعُوْكَ
يَا رَبِّ دُعَاءَ مَنْ قَدِ اشْتَدَّتْ فَاقَتُهٗ وَعَظُمَ
جُرْمُهٗ وَضَعُفَ كَدْحُهٗ وَاَشْرَفَتْ عَلَى الْهَلَكَةِ
نَفْسُهٗ وَلَمْ يَثِقْ بِشَيْءٍ مِنْ عَمَلِهٖ وَلَمْ يَجِدْ لِمَا هُوَ فِيْهِ

سادا ولا لذنوبه غافرا ولا لعثرته مقيلا غيرك
هاربا اليك متعوذا بك متعبدا لك غير مستنكف
ولا مستكبر ولا مستحسر ولا متجبر ولا متعظم
بل بائس فقير خائف مستجير اسئلك
يا الله يا رحمن يا حنان يا منان يا بديع السموات
والارض يا ذا الجلال والاكرام ان تصلي
على محمد وآل محمد صلوة كثيرة طيبة
مباركة نامية زاكية شريفة اسئلك
اللهم ان تغفر لي في شهري هذا وترحمني
وتعتق رقبتي من النار وتعطيني فيه خير ما
اعطيت احدا من خلقك وخير ما انت معطيه
ولا تجعله آخر شهر رمضان الذي صمته لك
منذ اسكنتني ارضك الى يومي هذا بل اجعله علي
اتمه نعمة واعمه عافية واوسعه رزقا و
اجزله واهناه اللهم اني اعوذ بك و
بوجهك الكريم وملكك العظيم ان تغرب
الشمس من يومي هذا وتنقضي بقية هذا اليوم

اعمال ماہ رمضان

دعائے وداع

اعمال ماہ رمضان — دعای ہر روز

اَوْ يَطْلُعَ الْفَجْرُ مِنْ لَيْلَتِيْ هٰذِهٖ اَوْ يَخْرُجَ هٰذَا
الشَّهْرُ وَ لَكَ قِبَلِيْ تَبِعَةٌ اَوْ ذَنْبٌ اَوْ خَطِيْئَةٌ
تُرِيْدُ اَنْ تُقَايِسَنِيْ بِهَا اَوْ تُؤَاخِذَنِيْ بِهَا اَوْ
تُوْقِفَنِيْ بِهَا مَوْقِفَ خِزْيٍ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَوْ
اَنْ تُعَذِّبَنِيْ يَوْمَ اَلْقَاكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَدْعُوْكَ لِهَمٍّ لَا يُفَرِّجُهٗ غَيْرُكَ
وَلِرَحْمَةٍ لَا تُنَالُ اِلَّا بِكَ وَلِكَرْبٍ لَا يَكْشِفُهٗ اِلَّا
اَنْتَ وَلِرَغْبَةٍ لَا تُبْلَغُ اِلَّا بِكَ وَلِحَاجَةٍ لَا تُقْضٰى
دُوْنَكَ اَللّٰهُمَّ فَكَمَا كَانَ مِنْ شَاْنِكَ مَا اَرَدْتَنِيْ
بِهٖ مِنْ مَسْاَلَتِكَ وَرَحِمْتَنِيْ بِهٖ مِنْ ذِكْرِكَ
فَلْيَكُنْ مِنْ شَاْنِكَ الْاِسْتِجَابَةُ لِيْ فِيْمَا دَعَوْتُكَ
وَالنَّجَاةُ لِيْ فِيْمَا فَزِعْتُ اِلَيْكَ مِنْهُ يَا مُلَيِّنَ الْحَدِيْدِ
لِدَاؤُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَيْ كَاشِفَ الضُّرِّ وَالْكُرَبِ
الْعِظَامِ عَنْ اَيُّوْبَ وَمُفَرِّجَ غَمِّ يَعْقُوْبَ وَ
مُنَفِّسَ كَرْبِ يُوْسُفَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
وَافْعَلْ بِيْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ فَاِنَّكَ اَهْلُ التَّقْوٰى
وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ ثِقَتِيْ فِيْ كُلِّ كَرْبٍ

وَرَجَائِيْ فِيْ كُلِّ شِدَّةٍ وَانْتَ لِيْ فِيْ كُلِّ امْرٍ نَزَلَ بِيْ
ثِقَةٌ وَعُدَّةٌ كَمْ مِنْ كَرْبٍ يَضْعُفُ مِنْهُ الْفُؤَادُ
وَتَقِلُّ فِيْهِ الْحِيْلَةُ وَيَخْذُلُ فِيْهِ الصَّدِيْقُ وَيَشْمُتُ
فِيْهِ الْعَدُوُّ وَانْزَلْتُهُ بِكَ وَشَكَوْتُهُ اِلَيْكَ
رَغْبَةً مِنِّيْ فِيْهِ اِلَيْكَ عَمَّنْ سِوَاكَ فَفَرَّجْتَهُ وَ
كَشَفْتَهُ وَكَفَيْتَهُ فَانْتَ وَلِيُّ كُلِّ نِعْمَةٍ وَصَاحِبُ
كُلِّ حَسَنَةٍ وَمُنْتَهٰى كُلِّ رَغْبَةٍ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ
التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ مِنْ شَيْءٍ اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ
فِيْ يَوْمِيْ هٰذَا حَتّٰى اُمْسِيَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بَرَكَةَ
يَوْمِيْ هٰذَا وَمَا نَزَلَ فِيْهِ مِنْ عَافِيَةٍ وَمَغْفِرَةٍ وَرَحْمَةٍ
وَرِضْوَانٍ وَرِزْقٍ وَاسِعٍ حَلَالٍ تَبْسُطُهُ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ
وَوُلْدِيْ وَاَهْلِيْ وَعِيَالِيْ وَاَهْلِ حُزَانَتِيْ وَمَنْ اَحْبَبْتُ وَ
اَحَبَّنِيْ وَوَلَدْتُ وَوَلَدَنِيْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّكِّ
وَالشِّرْكِ وَالْحَسَدِ وَالْبَغْيِ وَالْحَمِيَّةِ وَالْغَضَبِ اَللّٰهُمَّ رَبَّ
السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْاَرَضِيْنَ السَّبْعِ وَمَا فِيْهِنَّ
وَمَا بَيْنَهُنَّ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
آلِهٖ وَاكْفِنِيَ الْمُهِمَّ مِنْ اَمْرِيْ بِمَا شِئْتَ وَكَيْفَ

شئت پس سورہ حمد اور آیۃ الکرسی پڑھے اور کہے اللّٰھم
انّک قلت لنبیّک صلی اللّٰہ علیہ و اٰلہ ولسوف
یعطیک ربّک فترضی اللّٰھمّ انّ نبیّک
و رسولک و حبیبک و خیرتک من خلقک
لا یرضٰی بان تعذّب احدا من امّتہ دانک بولایۃ
وموالاۃ الائمّۃ من اھلبیتہ وان کان مذنبا
خاطئا فی نار جھنّم فاجرنی یا ربّ من جھنّم
وعذابھا وھبنی لمحمّد و اٰل محمّد یا ارحم الرّاحمین
یا جامعا بین اھل الجنّۃ علی تاٰلف من القلوب
وشدّۃ المحبّۃ ونازع الغلّ من صدورھم و
جاعلھم اخوانا علی سرر متقابلین یا جامعا
بین اھل طاعتہ وبین من خلقھا لہ ویا مفرّج
حزن کلّ محزون ویا منھل کلّ غریب یا راحم
فی غربتی وفی کلّ احوالی بحسن الحفظ والکلاءۃ
لی یا مفرّج ما بی من الضّیق والخوف صلّ علی محمّد
واٰل محمّد واجمع بینی وبین احبّتی وقادتی وسادتی
وھداتی وموالیّ یا مؤلّفا بین الاحبّاء صلّ علی محمّد واٰل محمّد

اعمال ماہ رمضان

دعائی

پہلی رات

وَلَا تَفْجَعْنِي بِانْقِطَاعِ رُؤْيَةِ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ عَنِّي وَلَا بِانْقِطَاعِ رُؤْيَتِي عَنْهُمْ فَبِكُلِّ مَسَائِلِكَ يَا رَبِّ أَدْعُوكَ لِهَذِهِ فَاسْتَجِبْ دُعَائِي إِيَّاكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِانْقِطَاعِ حُجَّتِي وَوُجُوبِ حُجَّتِكَ أَنْ تَغْفِرَ لِي اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ خِزْيِ يَوْمِ الْمَحْشَرِ وَمِنْ شَرِّ مَا بَقِيَ مِنَ الدَّهْرِ وَمِنْ شَرِّ الْأَعْدَاءِ وَصِفْرِ الْفِنَاءِ وَعُضَالِ الدَّاءِ وَخَيْبَةِ الرَّجَاءِ وَزَوَالِ النِّعْمَةِ وَفُجَاءَةِ النِّقْمَةِ اللَّهُمَّ اجْعَلْ لِي قَلْباً يَخْشَاكَ كَأَنَّهُ يَرَاكَ إِلَى يَوْمِ يَلْقَاكَ

مطلب پانچواں ماہ رمضان کی ہر تاریخ کے اعمال اور دعاؤں مین پہلی تاریخ + غسل و زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام شب اول موکد ہے جیسا تفصیل سے فصل دوم مین بیان آداب داخل ہوئے مین ماہ مبارک کے سبب بیان ہوا اور جو دعائیں وہان بیان ہوئین سب پڑھنا چاہیے اور نماز اول ہر ماہ بھی جو اعمال ہر ماہ مین بیان ہوی پڑھے اور زاد المعاد مین ہے کہ غسل شب اول سنت ہے بلکہ شبہای طاق ماہ مبارک مین غسل سنت ہے اور دہہ آخر مین ہر شب

اعمال ماہ رمضان

غسل سنت ہے اور ایک روایت میں ہے کہ ہر شب غسل
سنت ہے اور نخبۃ الدعوات میں ہے کہ اس تاریخ دعائے
جوشن کبیر اور جوشن صغیر پڑھے نماز شب اول چار رکعت
ہے ہر رکعت میں بعد حمد کے سورۂ توحید دس مرتبہ اور

دعائے روز اول

دعا اس دن کی یہ ہے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صِيَامِي فِيهِ
صِيَامَ الصَّائِمِينَ وَقِيَامِي فِيهِ قِيَامَ الْقَائِمِينَ
وَنَبِّهْنِي فِيهِ عَنْ نَوْمَةِ الْغَافِلِينَ وَهَبْ لِي
جُرْمِي فِيهِ يَا إِلٰهَ الْعَالَمِينَ وَاعْفُ عَنِّي يَا عَافِيًا
عَنِ الْمُجْرِمِينَ دوسری تاریخ نماز اس شب کی
چار رکعت ہے ہر رکعت میں بعد از حمد سورہ قدر

دعائے روز دوم

بیس مرتبہ دعا اس دن کی اَللّٰهُمَّ قَرِّبْنِي فِيهِ
إِلَى مَرْضَاتِكَ وَجَنِّبْنِي فِيهِ مِنْ سَخَطِكَ وَ
نَقِمَاتِكَ وَوَفِّقْنِي فِيهِ لِقِرَاءَةِ آيَاتِكَ بِرَحْمَتِكَ
يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ تیسری تاریخ نماز تیسری
شب کی دس رکعت ہے ہر رکعت میں بعد از حمد سورۂ
توحید پچاس مرتبہ دعا تیسرے دن کی اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي
فِيهِ الذِّهْنَ وَالتَّنْبِيهَ وَبَاعِدْنِي فِيهِ مِنَ السَّفَاهَةِ

وَالتَّمْوِيهِ وَاجْعَلْ لِي نَصِيبًا مِنْ كُلِّ خَيْرٍ تُنْزِلُ فِيهِ بِجُودِكَ يَا أَجْوَدَ الْأَجْوَدِينَ چوتھی تاریخ نماز چوتھی شب کی آٹھہ رکعت پڑھے ہر رکعت مین بعد از حمد سورۂ قدر بیس مرتبہ اور دعا چوتھے دن کی اَللّٰهُمَّ قَوِّنِي فِيهِ عَلَى إِقَامَةِ أَمْرِكَ وَأَذِقْنِي فِيهِ حَلَاوَةَ ذِكْرِكَ وَأَوْزِعْنِي فِيهِ لِأَدَاءِ شُكْرِكَ بِكَرَمِكَ وَاحْفَظْنِي بِحِفْظِكَ وَسِتْرِكَ يَا أَبْصَرَ النَّاظِرِينَ

پانچوین تاریخ نماز پانچوین شب کی دو رکعت ہے ہر رکعت مین بعد از حمد سورۂ توحید پچاس مرتبہ اور بعد از سلام سو مرتبہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ دعا پانچوین دن کی اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي فِيهِ مِنَ الْمُسْتَغْفِرِينَ وَاجْعَلْنِي فِيهِ مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ الْقَانِتِينَ وَاجْعَلْنِي فِيهِ مِنْ أَوْلِيَائِكَ الْمُقَرَّبِينَ بِرَأْفَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

چھٹی تاریخ۔ نماز چھٹی شب کی چار رکعت نماز کی ہین ہر رکعت مین بعد از حمد سورۂ قدر تیرہ مرتبہ دعا چھٹے دن کی اَللّٰهُمَّ لَا تَخْذُلْنِي فِيهِ لِتَعَرُّضِ مَعْصِيَتِكَ وَلَا تَضْرِبْنِي بِسِيَاطِ نَقِمَتِكَ

چوتھی تاریخ رمضان

پانچوین تاریخ

چھٹی تاریخ

وَزَحزِحنِي فِيهِ مِن مُوجِبَاتِ سَخَطِكَ بِمَنِّكَ وَ
أَيَادِيكَ يَا مُنتَهَى رَغبَةِ الرَّاغِبِينَ ساتوین تاریخ
ساتوین شب کی چار رکعت ہی ہر رکعت مین تیرہ مرتبہ
بعد از حمد سورہ قدر اور دعا ساتوین دن کی یہہ ہے
اَللّٰهُمَّ أَعِنِّي عَلَى صِيَامِهِ وَقِيَامِهِ وَجَنِّبنِي فِيهِ
مِن هَفَوَاتِهِ وَآثَامِهِ وَارزُقنِي فِيهِ ذِكرَكَ
بِدَوَامِهِ بِتَوفِيقِكَ يَا هَادِيَ المُضِلِّينَ
آٹھوین تاریخ آٹھوین شب کو دو رکعت پڑھے
ہر رکعت مین بعد از حمد دس مرتبہ سورہ توحید اور بعد از
سلام ہزار مرتبہ سُبحَانَ اللهِ دعا آٹھوین دن کی
اَللّٰهُمَّ ارزُقنِي فِيهِ رَحمَةَ الأَيتَامِ وَإِطعَامَ الطَّعَامِ
وَإِفشَاءَ السَّلَامِ وَمُجَانَبَةَ اللِّئَامِ وَصُحبَةَ الكِرَامِ
بِطَولِكَ يَا مَلجَأَ الآمِلِينَ نوین تاریخ نوین شب
تو چھہ رکعت درمیان نماز مغرب و عشا پڑھے ہر رکعت مین
بعد از حمد سات مرتبہ آیۃ الکرسی و بعد از اتمام نماز
پچاس مرتبہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ دعا
نوین دن کی اَللّٰهُمَّ اجعَل لِي فِيهِ مِن رَحمَتِكَ الوَاسِعَةِ

وَاهْدِنِي فِيهِ لِبَرَاهِينِكَ السَّاطِعَةِ وَخُذْ بِنَاصِيَتِي
إِلَى مَرْضَاتِكَ الْجَامِعَةِ بِمَحَبَّتِكَ يَا أَمَلَ الْمُشْتَاقِينَ
دسوین تاریخ دسوین شب کو بیس رکعت پڑھے ہر رکعت
مین بعد از حمد تیس مرتبہ سورہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ
پڑھے دعا دسوین تاریخ کی یہ ہے اَللّٰهُمَّ
اجْعَلْنِي فِيهِ مِنَ الْمُتَوَكِّلِينَ عَلَيْكَ
وَاجْعَلْنِي فِيهِ مِنَ الْفَائِزِينَ لَدَيْكَ
وَاجْعَلْنِي فِيهِ مِنَ الْمُقَرَّبِينَ إِلَيْكَ
بِإِحْسَانِكَ يَا غَايَةَ الطَّالِبِينَ
گیارہوین تاریخ گیارہوین شب ۸ رکعت نماز پڑھے
ہر رکعت مین بعد از حمد سورہ کوثر بیس مرتبہ دعا
گیارہوین دن کی اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ إِلَيَّ فِيهِ الْإِحْسَانَ
وَكَرِّهْ إِلَيَّ فِيهِ الْفُسُوقَ وَالْعِصْيَانَ وَحَرِّمْ عَلَيَّ
فِيهِ السَّخَطَ وَالنِّيرَانَ بِقُوَّتِكَ يَا غِيَاثَ
الْمُسْتَغِيثِينَ بارہوین تاریخ بارہوین شب آٹھ رکعت
پڑھے ہر رکعت مین بعد الحمد سورہ قدر تیس مرتبہ دعا
بارہوین دن کی اَللّٰهُمَّ زَيِّنِّي فِيهِ بِالسِّتْرِ وَالْعَفَافِ

ماہ رمضان کے اعمال دسوین تاریخ
گیارہوین تاریخ
بارہوین تاریخ

وَاسْتُرْنِیْ فِیْهِ بِلِبَاسِ الْقُنُوْعِ وَالْکَفَافِ
وَاحْمِلْنِیْ فِیْهِ عَلَی الْعَدْلِ وَالْاِنْصَافِ وَاٰمِنِّیْ فِیْهِ
مِنْ کُلِّ مَا اَخَافُ بِعِصْمَتِكَ یَا عِصْمَةَ الْخَائِفِیْنَ
تیرہوین تاریخ تیرہوین شب چار رکعت نماز کی پڑہے
ہر رکعت مین بعد از حمد سورہ توحید پچیس مرتبہ دعا
تیرہوین دن کی اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِیْ فِیْهِ مِنَ الدَّنَسِ وَالْاَقْذَارِ
وَصَبِّرْنِیْ فِیْهِ عَلٰی کَائِنَاتِ الْاَقْدَارِ وَوَفِّقْنِیْ
فِیْهِ لِلتُّقٰی وَصُحْبَةِ الْاَبْرَارِ بِعَوْنِكَ یَا قُرَّةَ
عَیْنِ الْمَسَاکِیْنَ چودہوین تاریخ چودہوین شب
چھہ رکعت ہین ہر رکعت مین بعد از حمد سورہ زلزلت
تیس مرتبہ دعا چودہوین دن کی اَللّٰهُمَّ لَا تُؤَاخِذْنِیْ
فِیْهِ بِالْعَثَرَاتِ وَاَقِلْنِیْ فِیْهِ مِنَ الْخَطَایَا وَالْهَفَوَاتِ
وَلَا تَجْعَلْنِیْ فِیْهِ غَرَضًا لِلْبَلَایَا وَالْاٰفَاتِ بِعِزَّتِكَ
یَا عِزَّ الْمُسْلِمِیْنَ پندرہوین تاریخ پندرہوین شب
چار رکعت نماز کی ہین پہلی دو رکعت مین بعد از حمد سورہ
سورہ توحید اور آخری دو رکعت مین بعد از حمد سورہ توحید
پچاس مرتبہ دعا پندرہوین دن کی اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ

تیرہوان رمضان

چودہوین تاریخ

پندرہوین تاریخ

فِیْهِ طَاعَةَ الْخَاشِعِیْنَ وَاشْرَحْ فِیْهِ صَدْرِیْ بِاِنَابَةِ الْمُخْبِتِیْنَ بِاَمَانِكَ یَا اَمَانَ الْخَائِفِیْنَ

سولہویں تاریخ سولہویں شب بارہ رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں بعد از حمد سورہ تکاثر بارہ مرتبہ دعا سولہویں دن کی اَللّٰهُمَّ وَفِّقْنِیْ فِیْهِ لِمُوَافَقَةِ الْاَبْرَارِ وَجَنِّبْنِیْ فِیْهِ مُرَافَقَةَ الْاَشْرَارِ وَاٰوِنِیْ فِیْهِ بِرَحْمَتِكَ اِلٰی دَارِ الْقَرَارِ بِاِلٰهِیَّتِكَ یَا اِلٰهَ الْعَالَمِیْنَ

سترہویں تاریخ سترہویں شب دو رکعت نماز کی پڑھے پہلی رکعت میں بعد از حمد جو سورہ چاہے پڑھے اور دوسری رکعت میں بعد از حمد سورۂ توحید سو مرتبہ اور بعد از سلام سو مرتبہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دعا سترہویں دن کی اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ فِیْهِ لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ وَاقْضِ لِیْ فِیْهِ الْحَوَائِجَ وَالْاٰمَالَ یَا مَنْ لَا یَحْتَاجُ اِلَی التَّفْسِیْرِ وَالسُّؤَالِ یَا عَالِمًا بِمَا فِیْ صُدُوْرِ الْعَالَمِیْنَ

اٹھارہویں تاریخ اٹھارہویں شب چار رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں بعد از حمد پچیس مرتبہ سورہ کوثر اور دعا اٹھارہویں دن کی اَللّٰهُمَّ نَبِّهْنِیْ فِیْهِ لِبَرَكَاتِ اَسْحَارِهٖ وَنَوِّرْ

فِیہِ قَلْبِیْ بِضِیَاءِ اَنْوَارِہٖ وَخُذْ بِکُلِّ اَعْضَائِی
اِلٰی اِتِّبَاعِ اٰثَارِہٖ بِنُوْرِکَ یَا مُنَوِّرَ قُلُوْبِ الْعَارِفِیْنَ

اونیسوین تاریخ کتاب زاد المعاد مین ہے کہ اونیسوین
شب اوّل شبہاے قدر ہی اور فوائد عبادت شب قدر
کے بہت ہین از انجملہ یہہ کہ جو عبادت شب قدر کو سپلے
ساتھہ نص قرآن کے زیادہ ہزار مہینے کی عبادت سے
ثواب سے ہے کہ زیادہ ستر برس سے ہوتے ہین واسطے اسکے خدا
مقرر کرتا ہے اور حضرت صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے منقول
ہے کہ جب شب قدر ہوتی ہے اوترتے ہین وہ ملائکہ کہ
سدرۃ المنتہیٰ مین رہتے ہین اور جملہ ان ملائکہ سے جبرئیل
علیہ السلام ہین پس جبرئیل اپنے ساتھہ کئی علم لاتے ہین
ایک علم کو میری قبر پر اور ایک کو بیت المقدّس پر اور ایک کو
مسجد الحرام اور ایک کو طور سینا مین نصب کرتے ہین اور
نہین چھوڑتے ہین کسی مرد مومن اور زن مومنہ کو مگر یہہ کہ
اوسپر سلام کرتے ہین اور کتاب اقبال مین ہے کہ حدیث
معتبر مین حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو
کہ احیا کرے یعنی جاگے عبادت مین شبقدر کو تو گناہ اوسکے

شب قدر فضائل

بخشے جائیں اگر موافق عدد ستارہای آسمان و سنگینی پہاڑوں اور کیل دریاؤں کے ہوں اور کتاب مذکور میں حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ حضرت موسیٰ عؑ نے مناجات کی کہ خداوندا قرب تیرا چاہتا ہوں میں جواب آیا کہ قرب میرا واسطے اوس شخص کے ہے کہ جاگے شب قدر کو کہا خداوندا رحمت تیری چاہتا ہوں میں جواب آیا کہ رحمت میری واسطے اوس شخصکے ہے کہ جو رحم کرے یتیموں پر شبقدر میں کہا خداوندا صراط پر سے گذرنا چاہتا ہوں جواب آیا کہ صراط پر سے گذرنا اوس شخص کے واسطے ہے کہ جو صدقہ دے شب قدر کو کہا خداوندا درخت بہشت کے اور میوے اوسکے چاہتا ہوں جواب آیا کہ یہہ واسطے اوس شخص کے ہے کہ تسبیح کہے شبقدر کو کہا خداوندا نجات آگ سے چاہتا ہوں جواب آیا کہ واسطے اوس شخصکے ہے کہ استغفار کرے شب قدر کو کہا خداوندا رضامندی تیری چاہتا ہوں جواب آیا کہ رضامندی میری واسطے اوس شخص کے ہے کہ دو رکعت نماز پڑھے شب قدر کو اور زاد المعاد وغیرہ میں ہے کہ شب قدر میں اختلاف ہے سُنی اور شیعہ میں مگر علمای شیعہ امامیہ

فضیلت شب قدر احیای شب ماہ رمضان

تحقیق شب قدر

نے اجماع کیا ہے اسپرکہ اونیسوین اور اکیسوین اور تیئیسوین شب سے باہر نہین ہے اور ان تین شبون مین جاگنا واسطے عبادت کے چاہیئے اور اعمال ان شبونکے دو طرح پر ہین پہلے وہ کہ ہر شب چاہیئے کرنا دوسرے وہ کہ مخصوص ہین ہر شبکے پس جو کہ تینون شبونمین اعمال کرنا چاہیئے وہ یہہ ہین کہ کتاب اقبال اور زاد المعاد وغیرہ مین ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو کہ شب قدر کو دو رکعت نماز بجالاوے اور ہر رکعت مین بعد سورۂ حمد کے سات مرتبہ سورہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑہے اور بعد فارغ ہونیکے ستر مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ کہے اپنی جگہ سے نہ اوٹھے کہ حق تعالے اوسکو اور اوسکے والدین کو بخشے اور چند ملایک بہیجے کہ حسنات واسطے اوسکے لکہین سال آیندہ تک اور چند ملایک کو بہیجے طرف بہشت کے کہ بہت درخت واسطے اوسکے بوئین اور بہت قصر واسطے اوسکے بنائین اور نہرین واسطے اوسکے جاری کرین اور دنیا سے نجاوے جبتک سب کو نہ دیکہے اور غسل ان تینون شبونمین سنت موکدہ ہے اور غسل ان تینون شبونمین

فضیلت شبہای قدر ماہ رمضان

اعمال مشترکہ شبہای قدر

نزدیک غروب آفتاب کرنا بہتر ہے کہ نماز عشا با غسل ہو اور
مستحب ہے ان شبونمین کہ قرآن مجید کو ہاتھہ مین لے
اور کہولے اور یہہ دعا پڑہے اور نخبۃ الدعوات مین
اقبال سے لکہا ہے کہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی
ہے کہ قرآن مجید کو لے اور کہولے اور اپنے منہہ کے سامنے رکہے
اور یہہ دعا پڑہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِكِتَابِكَ
الْمُنْزَلِ وَمَا فِيْهِ وَفِيْهِ اِسْمُكَ الْاَكْبَرُ وَاَسْمَائُكَ
الْحُسْنٰى وَمَا يُخَافُ وَيُرْجٰى اَنْ تَجْعَلَنِىْ مِنْ عُتَقَائِكَ
مِنَ النَّارِ وَتَقْضِىَ حَوَائِجِىْ لِلدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ پس
حاجت اپنی خدا سے طلب کرے کہ انشاء اللہ تعالی بر آورد
ہے اور یہہ دعا حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے
اور حضرت امام جعفر علیہ السلام سے منقول ہے کہ قرآن مجید کو
لے اور سر پر رکھے اور کہے اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذَا الْقُرْاٰنِ وَ
بِحَقِّ مَنْ اَرْسَلْتَهٗ بِهٖ وَبِحَقِّ كُلِّ مُؤْمِنٍ مَدَحْتَهٗ
فِيْهِ وَبِحَقِّكَ عَلَيْهِمْ فَلَا اَحَدَ اَعْرَفُ بِحَقِّكَ
مِنْكَ پس دس مرتبہ کہے بِكَ يَا اَللّٰهُ اور دس مرتبہ بِمُحَمَّدٍ
اور دس مرتبہ بِعَلِيٍّ اور دس مرتبہ بِفَاطِمَةَ اور دس مرتبہ

اعمال ماہ رمضان
شب بیست و سیوم
تعقیبات

بالحسن اور دس مرتبہ بالحسین اور دس مرتبہ بعلی بن الحسین اور دس مرتبہ بمحمد بن علی اور دس مرتبہ بجعفر بن محمد اور دس مرتبہ بموسی بن جعفر اور دس مرتبہ بعلی بن موسی اور دس مرتبہ بمحمد بن علی اور دس مرتبہ بعلی بن محمد اور دس مرتبہ بالحسن بن علی اور دس مرتبہ بالحجۃ علیہ السلام ہیں جو حاجت کہ رکھتا ہو طلب کرا اور زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام کی ان تینوں شبوں میں سنت موکدہ ہے اور ہر ایک شب میں خصوصا تیسویں شب سو رکعت نماز سنت ہے ہر دو رکعت ایک سلام سے ہر رکعت میں بعد سورہ حمد کے قل ھو اللہ احد پڑھے اور بعض روایات معتبرہ میں وارد ہوا ہے سات مرتبہ یا پانچ مرتبہ یا تین مرتبہ یا ایک مرتبہ قل ھو اللہ احد پر اکتفا کر سکتا ہے اور حدیثوں میں بہت فضیلت میں ان سو رکعتوں کے وارد ہوی ہیں اور چاہیے کہ یہہ سو رکعتیں سوای نافلہ شب کے ہوں اور اگر ضعف رکھتا ہو تو بیٹھ کے بھی پڑھ سکتا ہے مولف کہتا ہے کہ اگر مشغول الذمہ ہو یعنی قضا نماز ہیں رکھتا ہو تو ان سو رکعتوں کے عوض اپنی قضا

ان تینوں شب و روز کے اعمال
تینوں شب کے اعمال خصوص

ماہ رمضان

اکیسوین شب

اور عمل قرآن اور نمازین اور دعائین وغیرہ بجالانا چاہیے
نماز اکیسوین شب آٹھہ رکعت ہے بعد حمد کے جوسون
چاہے پڑہے اور دعای مخصوص اس شب کی یہہ ہے
یَا مُولِجَ اللَّيْلِ فِي النَّهَارِ وَيَا مُولِجَ النَّهَارِ فِي
اللَّيْلِ وَمُخْرِجَ الْحَيِّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجَ الْمَيِّتِ
مِنَ الْحَيِّ يَا رَازِقَ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ يَا اَللهُ
يَا رَحْمٰنُ يَا اَللهُ يَا رَحِيمُ يَا اَللهُ يَا اَللهُ يَا اَللهُ
يَا اَللهُ يَا اَللهُ يَا اَللهُ لَكَ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى وَالْاَمْثَالُ
الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَاءُ وَالْاٰلَاءُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَجْعَلَ اسْمِي فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ
فِي السُّعَدَاءِ وَرُوحِي مَعَ الشُّهَدَاءِ وَاِحْسَانِي فِي
عِلِّيِّينَ وَاِسَاءَتِي مَغْفُورَةً وَاَنْ تَهَبَ لِي
يَقِينًا تُبَاشِرُ بِهِ قَلْبِي وَاِيمَانًا يُذْهِبُ الشَّكَّ
عَنِّي وَتُرْضِيَنِي بِمَا قَسَمْتَ لِي وَاٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً
وَفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيقِ وَارْزُقْنِي
فِيهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ اِلَيْكَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ
وَالتَّوْفِيقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهُ مُحَمَّدًا وَاٰلَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ

دعا اکیسوین کی اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِیْ فِیْهِ اِلٰی مَرْضَاتِكَ دَلِیْلًا وَلَا تَجْعَلْ لِلشَّیْطَانِ فِیْهِ عَلَیَّ سَبِیْلًا وَاجْعَلِ الْجَنَّةَ لِیْ مَنْزِلًا وَمَقِیْلًا یَا قَاضِیَ حَوَائِجِ الطَّالِبِیْنَ **بائیسوین تاریخ** نماز بائیسوین شب کی آٹھ رکعت ہے ہر رکعت مین بعد از حمد جو سورہ میسر ہو پڑھے اور دعا اس شب کی یہ ہے یَا سَالِخَ النَّهَارِ مِنَ اللَّیْلِ فَاِذَا نَحْنُ مُظْلِمُوْنَ وَمُجْرِیَ الشَّمْسِ لِمُسْتَقَرِّهَا بِتَقْدِیْرِكَ یَا عَزِیْزُ یَا عَلِیْمُ وَمُقَدِّرَ الْقَمَرِ مَنَازِلَ حَتّٰی عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِیْمِ یَا نُوْرَ كُلِّ نُوْرٍ وَمُنْتَهٰی كُلِّ رَغْبَةٍ وَوَلِیَّ كُلِّ نِعْمَةٍ یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ یَا اَللّٰهُ یَا قُدُّوْسُ یَا اَحَدُ یَا وَاحِدُ یَا فَرْدُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ لَكَ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی وَالْاَمْثَالُ الْعُلْیَا وَالْكِبْرِیَاءُ وَالْاٰلَاءُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاَهْلِ بَیْتِهٖ وَاَنْ تَجْعَلَ اِسْمِیْ فِیْ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ فِی السُّعَدَاءِ وَرُوْحِیْ مَعَ الشُّهَدَاءِ وَاِحْسَانِیْ فِیْ عِلِّیِّیْنَ وَاِسَاءَتِیْ مَغْفُوْرَةً وَاَنْ تَهَبَ لِیْ یَقِیْنًا تُبَاشِرُ

اسمین کسیکو اور نہین ڈرتا ہون نہین کہ خدا اس قسم کے باعث
مجھپر کوئی گناہ لکھے اور ان دو سورونکی نزدیک خدا کے
منزلت عظیم ہے اور پھر آنحضرت سے بسند معتبر منقول ہے
کہ جو تیئیسوین شب ماہ مبارک رمضان کی ہزار مرتبہ
انّا انزلناہ پڑھے تو صبح کرے ساتھہ نہایت یقین کے
اور اقرار کرے اون چیزونکا کہ مخصوص ہم سے ہین کہ استوین
سے اس شب کی بسبب اون چیزونکے کہ خواب مین دیکھے اور
سورہ حم دخان کو بھی سنت ہی کہ اس شب پڑھے اور
حضرت امام محمد تقی علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو زیارت
حضرت امام حسین علیہ السلام کی تیئیسوین شب پڑھے کہ امید
شب قدر کی اسی شب مین ہے اور ہر امر مقدر ہوتا ہے
مصافحہ کرین اوس سے روحین ایک لاکھہ چوبیس ہزار پیغمبرونکی
کہ سب اس شب رخصت طلب کرتے ہین خدا سے واسطے
زیارت آنحضرت ع کے اور بسند معتبر حضرت امام محمد باقر علیہ السلام
سے روایت کرتے ہین کہ جو کہ جاگے عبادت مین تیئیسوین شب
ماہ مبارک رمضان کی اور سو رکعت نماز پڑھے خدا روزی اوسکی
فراخ کرے دنیا مین اور شر دشمنونکا اوس سے دور کرے اور

پناہ دے اوسکو ڈوبنے اور گہر سر پر گرنے اور نوالہ حلق مین پہنسنے اور شر سے درندون کی اور دور کرے اوس سے ہول منکر و نکیر کا اور جب قبر سے باہر آئے اوسمین ایسا نور ہو کہ روشنی بخشے اہل محشر کو اور نامہ اوسکا اوسکے دہنے ہاتہہ مین دیتے ہین اور لکہین واسطے اوسکے سند بری ہونیکی آتش جہنم سے اور گذرنا صراط پر اور ایمنی عذاب سے اور داخل بہشت ہو بیحساب اور بہشت مین اوسکو پیغمبرون اور صدیقون اور صالحون اور شہیدونکے فیقونمین کرے اور اچہے رفیق ہین یہہ اور یہہ دعا اس شب پڑہے اَللّٰھُمَّ اَمْدُدْ لِیْ فِیْ عُمْرِیْ وَاَوْسِعْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ وَاَصِحَّ جِسْمِیْ وَبَلِّغْنِیْ اَمَلِیْ وَاِنْ کُنْتُ مِنَ الْاَشْقِیَاءِ فَامْحُنِیْ مِنَ الْاَشْقِیَاءِ وَاکْتُبْنِیْ مِنَ السُّعَدَاءِ فَاِنَّکَ قُلْتَ فِیْ کِتَابِکَ الْمُنْزَلِ عَلٰی نَبِیِّکَ صَلَوٰاتُکَ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ یَمْحُو اللّٰہُ مَا یَشَاءُ وَیُثْبِتُ وَعِنْدَہٗ اُمُّ الْکِتَابِ اور کہے اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنْ اَوْفَرِ عِبَادِکَ نَصِیْبًا مِنْ کُلِّ خَیْرٍ اَنْزَلْتَہٗ فِیْ ھٰذِہِ اللَّیْلَةِ وَ اَنْتَ مُنْزِلُہٗ مِنْ نُوْرٍ تَھْدِیْ بِہٖ اَوْ رَحْمَةٍ

اعمال رمضان المبارک اعمال بیسویں شب

یا فرد یا وتر یا اللہ یا ظاہر یا باطن یا حی
لا الٰہ الا انت یا اللہ یا اللہ یا اللہ لک الاسماء
الحسنی والامثال العلیا والکبریاء والالاء اسئلک
ان تصلی علی محمد وال محمد وان تجعل اسمی
فی ہذہ اللیلۃ فی السعداء وروحی مع الشہداء
واحسانی فی علیین واساءتی مغفورۃ وا
ان تہب لی یقینا تباشر بہ قلبی وایمانا
یذہب الشک عنی ورضا بما قسمت لی واتنا
فی الدنیا حسنۃ وفی الاخرۃ حسنۃ وقنا
عذاب النار الحریق وارزقنی فیہا ذکرک
وشکرک والرغبۃ الیک والانابۃ والتوبۃ والتوفیق
لما وفقت لہ محمدا وال محمد صلوا تک
علیہ وعلیہم دعا چوبیسوین دن کی یہ ہے اللھم
انی اسالک فیہ ما یرضیک واعوذ بک
ما یؤذیک واسئلک التوفیق فیہ لان
اطیعک ولا اعصیک یا جواد السائلین
پچیسوین تاریخ نماز پچیسوین شب کی آٹھ رکعت ہے

دعائے چوبیسوین دن

پچیسوین تاریخ

ماہ رمضان

اعمال

بیسویں شب

ہر رکعت میں بعد از حمد سورہ توحید دس دس مرتبہ اور اس شب یہ دعا پڑھے

یَا جَاعِلَ اللَّیْلِ لِبَاسًا وَالنَّهَارِ مَعَاشًا وَالْاَرْضِ مِهَادًا وَالْجِبَالِ اَوْتَادًا یَا اَللّٰهُ یَا قَاهِرُ یَا اَللّٰهُ یَا جَبَّارُ یَا اَللّٰهُ یَا سَمِیْعُ یَا اَللّٰهُ یَا قَرِیْبُ یَا اَللّٰهُ یَا مُجِیْبُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ لَكَ الْاَسْمَاۗءُ الْحُسْنٰى وَالْاَمْثَالُ الْعُلْیَا وَالْكِبْرِیَاۗءُ وَالْاٰلَاۗءُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ اسْمِیْ فِیْ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ فِی السُّعَدَاۗءِ وَرُوْحِیْ مَعَ الشُّهَدَاۗءِ وَاِحْسَانِیْ فِیْ عِلِّیِّیْنَ وَاِسَاۗءَتِیْ مَغْفُوْرَةً وَّاَنْ تَهَبَ لِیْ یَقِیْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِیْ وَاِیْمَانًا یُّذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّیْ وَرِضًا بِمَا قَسَمْتَ لِیْ وَاٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِیْقِ وَارْزُقْنِیْ فِیْهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ اِلَیْكَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِیْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَوٰاتُكَ عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمْ

دعائے چھبیسویں

دعا چھبیسویں دن کی اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ فِیْهِ مُحِبًّا لِّاَوْلِیَاۗئِكَ وَمُعَادِیًا لِّاَعْدَاۗئِكَ مُسْتَنًّا بِسُنَّةِ خَاتَمِ اَنْبِیَاۗئِكَ یَا عَاصِمَ قُلُوْبِ النَّبِیِّیْنَ چھبیسویں تاریخ چھبیسویں

شب کو آٹھہ رکعت نماز کی ہین ہر رکعت مین بعد الحمد
سورۂ توحید سو مرتبہ اور دعا اس شب کی یہہ ہے
یَا جَاعِلَ اللَّیْلِ وَالنَّھَارِ اٰیَتَیْنِ یَا مَنْ مَحیٰ اٰیَۃَ اللَّیْلِ
وَجَعَلَ اٰیَۃَ النَّھَارِ مُبْصِرَۃً لِتَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْہُ
وَرِضْوَانًا یَا مُفَصِّلَ کُلِّ شَیْءٍ تَفْصِیْلًا یَا اَللّٰہُ یَا
مَاجِدُ یَا وَھَّابُ یَا اَللّٰہُ یَا جَوَادُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ
لَکَ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی وَالْاَمْثَالُ الْعُلْیَا وَالْکِبْرِیَاءُ
وَالْاٰلَاءُ اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
وَاَنْ تَجْعَلَ اسْمِیْ فِیْ ھٰذِہِ اللَّیْلَۃِ فِی السُّعَدَاءِ وَرُوْحِیْ
مَعَ الشُّھَدَاءِ وَاِحْسَانِیْ فِیْ عِلِّیِّیْنَ وَاِسَاءَتِیْ
مَغْفُوْرَۃً وَاَنْ تَھَبَ لِیْ یَقِیْنًا تُبَاشِرُ بِہٖ قَلْبِیْ
وَاِیْمَانًا یُذْھِبُ الشَّکَّ عَنِّیْ وَتُرْضِیَنِیْ بِمَا قَسَمْتَ
لِیْ وَاٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً
وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِیْقِ وَارْزُقْنِیْ فِیْھَا ذِکْرَکَ
وَشُکْرَکَ وَالرَّغْبَۃَ اِلَیْکَ وَالْاِنَابَۃَ وَالتَّوْبَۃَ
وَالتَّوْفِیْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَہٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ عَلَیْہِ
وَعَلَیْھِمُ السَّلَامُ دعا چھبیسوین دن کی اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ

دعا پچیسوان رمضان — دعا چھبیسوین شب

سَعْیِی فِیْہِ مَشْکُوْرًا وَذَنْبِی فِیْہِ مَغْفُوْرًا وَعَمَلِی
فِیْہِ مَقْبُوْلًا وَعَیْبِی فِیْہِ مَسْتُوْرًا یَا اَسْمَعَ
السَّامِعِیْنَ ستائیسوین تاریخ ستائیسوین شبکو
بخصوص غسل سنت ہے اور منقول ہے کہ حضرت امام زین العابدین
علیہ السّلام اس شب کو مکرر پڑھتے تھے اول شب سے
آخر شب تک اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِی التَّجَافِیْ عَنْ دَارِ
الْغُرُوْرِ وَالْاِنَابَۃَ اِلٰی دَارِ الْخُلُوْدِ وَالْاِسْتِعْدَادَ
لِلْمَوْتِ قَبْلَ حُلُوْلِ الْفَوْتِ نماز اس شب کی چار
رکعت ہی ہر رکعت مین بعد حمد سورۃ الملک ایکمرتبہ اور
نہوسکے تو سورہ توحید پچیس مرتبہ دعا اس شب کی
یہہ ہے یَا مَادَّ الظِّلِّ وَلَوْ شِئْتَ جَعَلْتَہٗ سَاکِنًا
وَجَعَلْتَ الشَّمْسَ عَلَیْہِ دَلِیْلًا ثُمَّ قَبَضْتَہٗ اِلَیْکَ
قَبْضًا یَسِیْرًا یَا ذَا الْحَوْلِ وَالطَّوْلِ وَالْکِبْرِیَاءِ
وَالْاٰلَاءِ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ
الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ یَا قُدُّوْسُ یَا
سَلَامُ یَا مُؤْمِنُ یَا مُھَیْمِنُ یَا عَزِیْزُ یَا جَبَّارُ
یَا مُتَکَبِّرُ یَا اَللّٰہُ یَا خَالِقُ یَا بَارِئُ یَا مُصَوِّرُ یَا اَللّٰہُ

يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ لَكَ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى وَالْاَمْثَالُ الْعُلْيَا
وَالْكِبْرِيَاءُ وَالْاٰلَاءُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَجْعَلَ اسْمِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ
فِي السُّعَدَاءِ وَرُوْحِيْ مَعَ الشُّهَدَاءِ وَاِحْسَانِيْ
فِيْ عِلِّيِّيْنَ وَاِسَاءَتِيْ مَغْفُوْرَةً وَاَنْ تَهَبَ لِيْ
يَقِيْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ وَاِيْمَانًا يُذْهِبُ الشَّكَّ
عَنِّيْ وَتُرْضِيَنِيْ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ وَاٰتِنَا فِي الدُّنْيَا
حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيْقِ
وَارْزُقْنِيْ فِيْهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ اِلَيْكَ
وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيْقَ لِمَا وَفَّقْتَ
لَهٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ

دعا ستائیسوین شب کی اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ فِيْهِ فَضْلَ
لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَصَيِّرْ اُمُوْرِيْ فِيْهِ مِنَ الْعُسْرِ اِلَى
الْيُسْرِ وَاقْبَلْ مَعَاذِيْرِيْ وَحُطَّ عَنِّي الْوِزْرَ يَا
رَءُوْفًا بِعِبَادِهِ الصَّالِحِيْنَ اٹھائیسوین تاریخ
نماز اس شب کی چھہ رکعت ہی ہر رکعت مین بعد حمد کے
سو مرتبہ آیۃ الکرسی اور سو توحید اور بعد نماز

سَو دفعہ صلوات پڑھے دعا اس شب کی یہہ ہے
یَا خَازِنَ اللَّیْلِ فِی الْھَوَآءِ وَخَازِنَ النُّوْرِ فِی
السَّمَآءِ وَمَانِعَ السَّمَآءِ اَنْ تَقَعَ عَلَی الْاَرْضِ اِلَّا
بِاِذْنِهٖ وَحَابِسَهُمَا اَنْ تَزُوْلَا یَا عَلِیْمُ یَا عَظِیْمُ یَا غَفُوْرُ
یَا دَآئِمُ یَا اَللّٰهُ یَا وَارِثُ یَا بَاعِثَ مَنْ فِی الْقُبُوْرِ
یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ لَكَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی وَالْاَمْثَالُ
الْعُلْیَا وَالْكِبْرِیَآءُ وَالْاٰلَآءُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ
عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَجْعَلَ اسْمِیْ فِیْ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ
فِی السُّعَدَآءِ وَرُوْحِیْ مَعَ الشُّهَدَآءِ وَاِحْسَانِیْ فِیْ
عِلِّیِّیْنَ وَاِسَآءَتِیْ مَغْفُوْرَةً وَاَنْ تَهَبَ لِیْ
یَقِیْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِیْ وَاِیْمَانًا یُذْهِبُ الشَّكَّ
عَنِّیْ وَتُرْضِیَنِیْ بِمَا قَسَمْتَ لِیْ وَاٰتِنَا فِی الدُّنْیَا
حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ
الْحَرِیْقِ وَارْزُقْنِیْ فِیْهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ
اِلَیْكَ وَالرَّهْبَةَ مِنْكَ وَالتَّوْبَةَ وَالْاِنَابَةَ وَ
التَّوْفِیْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَوٰتُكَ
عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ دعا اٹھائیسوین دن کے

دعا شب ۲۷ ماہ رمضان

دعا صبح بیسویں تاریخ

اَللّٰهُمَّ وَفِّرْ حَظِّیْ فِیْهِ مِنَ النَّوَافِلِ وَاَکْرِمْنِیْ فِیْهِ بِاِحْضَارِ الْمَسَائِلِ وَقَرِّبْ فِیْهِ وَسِیْلَتِیْ اِلَیْكَ مِنْ بَیْنِ الْوَسَائِلِ یَا مَنْ لَا یَشْغَلُهٗ اِلْحَاحُ الْمُلِحِّیْنَ

اونتیسوین تاریخ اونتیسوین شب غسل سنت ہے اور نماز اس شب دو رکعت ہے ہر رکعت مین بعد الحمد بیس مرتبہ توحید اور دعا اس شب کی یہہ ہے یَا مُکَوِّرَ اللَّیْلِ عَلَی النَّهَارِ وَمُکَوِّرَ النَّهَارِ عَلَی اللَّیْلِ یَا عَلِیْمُ یَا حَکِیْمُ یَا رَبَّ الْاَرْبَابِ وَسَیِّدَ السَّادَاتِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَا مَنْ هُوَ اَقْرَبُ اِلَیَّ مِنْ حَبْلِ الْوَرِیْدِ یَا اللّٰهُ یَا اللّٰهُ یَا اللّٰهُ لَكَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی وَالْاَمْثَالُ الْعُلْیَا وَالْکِبْرِیَآءُ وَالْاٰلَآءُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ اسْمِیْ فِیْ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ فِی السُّعَدَآءِ وَرُوْحِیْ مَعَ الشُّهَدَآءِ وَاِحْسَانِیْ فِیْ عِلِّیِّیْنَ وَاِسَآئَتِیْ مَغْفُوْرَةً وَّاَنْ تَهَبَ لِیْ یَقِیْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِیْ وَاِیْمَانًا یُّذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّیْ وَتُرْضِیَنِیْ بِمَا قَسَمْتَ لِیْ وَاٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِیْقِ وَارْزُقْنِیْ

فِيهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ إِلَيْكَ وَالتَّوْبَةَ وَالْإِنَابَةَ وَالتَّوْفِيقَ لِمَا وَفَّقْتَ مُحَمَّداً وَآلَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ دعاء ونتیسوین دن کی
اَللّٰهُمَّ غَشِّنِي فِيهِ بِالرَّحْمَةِ وَارْزُقْنِي فِيهِ التَّوْفِيقَ وَالْعِصْمَةَ وَطَهِّرْ قَلْبِي مِنْ غَيَاهِبِ التُّهْمَةِ يَا رَحِيماً بِعِبَادِهِ الْمُؤْمِنِينَ تیسوین تاریخ زاد المعاد مین ہے کہ شب آخر غسل اور زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام سنت ہی اور وداع ماہ مبارک سنت مؤکدہ ہے واسطے اظہار اس امر کے کہ روزہ اور عبادت اس مہینہ کی ہم پر گران و دشوار نتھی اور دعای وداع کو شب آخر پڑھنا بسنت ہے اور اگر روز آخر پڑھے تو یہہ بھی خوب ہے اور حدیث مین ہے کہ اگر آخر ماہ مین اشتباہ ہو تو ونتیسوین ۲۹ شب احتیاطاً پڑھے اور دعائین وداع کی بہت ہین بہترین دعا دعاے وداع صحیفۂ کاملہ ہے اور وہ دعای وداع جو زاد المعاد مین ہے پڑھے اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شب آخر ماہ رمضان مین یہہ دعا پڑھے
اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنْ صِيَامِي لِشَهْرِ

اعمال ماہ رمضان

دعاء روز نتیسوین

دن کی

تیسوین تاریخ

اعمال آخر ماہ

وداع بیان

رَمَضَانَ وَاَعُوْذُ بِكَ اَنْ يَطْلُعَ فَجْرُ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ
اِلَّا وَقَدْ غَفَرْتَ لِيْ تو حق تعالیٰ قبل صبح کے اوسکو
بخشدے اور اوسکو توبہ کی توفیق دے اور سنت ہے کہ
یہہ دعا پڑہے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاَحَبِّ مَا
دُعِيْتَ بِهٖ وَاَرْضٰى مَا رَضِيْتَ بِهٖ عَنْ مُحَمَّدٍ
وَعَنْ اَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ اَنْ تُصَلِّيَ
عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَلَا تَجْعَلْ وَدَاعَ شَهْرِيْ هٰذَا وَدَاعَ
خُرُوْجِيْ مِنَ الدُّنْيَا وَلَا وَدَاعَ اٰخِرِ عِبَادَتِكَ وَوَفِّقْنِيْ
فِيْهِ لِلَيْلَةِ الْقَدْرِ وَاجْعَلْهَا لِيْ خَيْرًا مِنْ اَلْفِ
شَهْرٍ مَعَ تَضَاعُفِ الْاَجْرِ وَالْاِجَابَةِ وَالْعَفْوِ
عَنِ الذَّنْبِ بِرِضَى الرَّبِّ اور سنت ہے اس شب
آزاد کرنا بندونکا اور حضرت امام زین العابدین علیہ السلام
اپنے غلامونکو جو سال بھر مین خرید فرماتے تھے شب آخر
ماہ مبارک مین آزاد کر دیتے تھے اور ایک حدیث مین ہے کہ
سنت ہی شب آخر سورہ انعام و کہف و یٰس
پڑہے اور سو مرتبہ کہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ
نماز اس شب کی بارہ رکعت ہے اور ہر رکعت مین بعد

وداع ماہ رمضان

نماز شب آخر ماہ رمضان

حمد بیس مرتبہ توحید اور بعد فارغ ہونیکے سو مرتبہ
صلوات محمد و آل محمد پر کہے دعا اس شب کی اَلْحَمْدُ
لِلّٰهِ لَاشَرِیْكَ لَهٗ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ كَمَا يَنْبَغِىْ لِكَرَمِ وَجْهِهٖ وَعِزِّ
جَلَالِهٖ وَكَمَا هُوَ اَهْلُهٗ يَا قُدُّوْسُ يَا نُوْرُ يَا نُوْرَ
الْقُدُسِ يَا سُبُّوْحُ يَا مُنْتَهَى التَّسْبِيْحِ يَا رَحْمٰنُ يَا
فَاعِلَ الرَّحْمَةِ يَا اَللّٰهُ يَا عَلِيْمُ يَا كَبِيْرُ يَا اَللّٰهُ
يَا لَطِيْفُ يَا جَلِيْلُ يَا اَللّٰهُ يَا سَمِيْعُ يَا بَصِيْرُ
يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ لَكَ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى وَالْاَمْثَالُ
الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَاءُ وَالْاٰلَاءُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ اسْمِىْ فِىْ هٰذِهِ
اللَّيْلَةِ فِى السُّعَدَاءِ وَرُوْحِىْ مَعَ الشُّهَدَاءِ وَاِحْسَانِىْ
فِىْ عِلِّيِّيْنَ وَاِسَاءَتِىْ مَغْفُوْرَةً وَّاَنْ تَهَبَ لِىْ
يَقِيْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِىْ وَاِيْمَانًا يُذْهِبُ الشَّكَّ
عَنِّىْ وَتُرْضِيَنِىْ بِمَا قَسَمْتَ لِىْ وَاٰتِنَا فِى الدُّنْيَا
حَسَنَةً وَّفِى الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ
الْحَرِيْقِ وَارْزُقْنِىْ فِيْهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ
وَالرَّغْبَةَ اِلَيْكَ وَالتَّوْبَةَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْفِيْقَ

اکیسویں رمضان

تیئیسویں شب

لِمَا وَفَّقْتَ لَهُ مُحَمَّدًا وَّآلَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ دعا تیسوین دن کی اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صِيَامِىْ فِيْهِ بِالشُّكْرِ وَالْقُبُوْلِ عَلٰى مَا تَرْضَاهُ وَيَرْضَاهُ الرَّسُوْلُ مُحْكَمَةً فُرُوْعُهُ بِالْاُصُوْلِ بِحَقِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ **فائدہ** زاد المعاد مین ہے کہ جمعہ آخر مین وداع جمعہ ہای ماہ مبارک کا کرے اور جابر بن عبد اللہ انصاری سے منقول ہے کہ گیا مین خدمت حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ مین جب نظر حضرت کی مجھہ پر پڑی فرمایا ای جابر یہہ جمعہ آخر ماہ رمضان ہے پس وداع کر اسکو اور کہہ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنْ صِيَامِنَا اِيَّاهُ فَاِنْ جَعَلْتَهُ فَاجْعَلْنِىْ مَرْحُوْمًا وَّلَا تَجْعَلْنِىْ مَحْرُوْمًا اسواسطیکہ جو اس دعا کو اسطرحسے پڑھے دو امر نیک سے ایک کو پائیگا یا سال آئندہ ماہ مبارک کو اسکو نصیب ہوگا یا آمرزش گناہ اور رحمت بے انتہا خدا کی پاویگا

مطلب چھٹا اون اعمال کے بیانمین جو دہہ آخر مین ہر شب کرنا چاہیئے مین حضرت صادق علیہ السلام سے

دعای روز سیم

فائدہ

جمعہ آخر وداع

بیت

مطلب ۶ اعمال دہہ آخر

منقول ہے کہ وہ حضرتؑ ہر شب وس شب آخر سے یہ دعا
پڑھتے تھے اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ قُلْتَ فِیْ کِتَابِکَ
شَھْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْ اُنْزِلَ فِیْهِ الْقُرْاٰنُ ھُدًی
لِّلنَّاسِ وَبَیِّنَاتٍ مِّنَ الْھُدٰی وَالْفُرْقَانِ فَعَظَّمْتَ
حُرْمَةَ شَھْرِ رَمَضَانَ بِمَا اَنْزَلْتَ فِیْهِ الْقُرْاٰنَ
وَخَصَصْتَهٗ بِلَیْلَةِ الْقَدْرِ وَجَعَلْتَھَا خَیْرًا
مِّنْ اَلْفِ شَھْرٍ اَللّٰھُمَّ وَھٰذِهٖ اَیَّامُ شَھْرِ رَمَضَانَ
قَدِ انْقَضَتْ وَلَیَالِیْهِ قَدْ تَصَرَّمَتْ وَقَدْ صِرْتُ
یَا اِلٰھِیْ مِنْهُ اِلٰی مَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ وَاَحْصٰی
لِعَدَدِهٖ مِنَ الْخَلْقِ اَجْمَعِیْنَ فَاَسْئَلُکَ بِمَا سَئَلَکَ
بِهٖ مَلٰٓئِکَتُکَ الْمُقَرَّبُوْنَ وَاَنْبِیَاؤُکَ الْمُرْسَلُوْنَ
وَعِبَادُکَ الصَّالِحُوْنَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
وَاَنْ تَفُکَّ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ وَتُدْخِلَنِی الْجَنَّةَ
بِرَحْمَتِکَ وَاَنْ تَتَفَضَّلَ عَلَیَّ بِالْاَمْنِ یَوْمَ الْخَوْفِ
مِنْ کُلِّ ھَوْلٍ اَعْدَدْتَّهٗ لِیَوْمِ الْقِیٰمَةِ اِلٰھِیْ
وَاَعُوْذُ بِوَجْھِکَ الْکَرِیْمِ وَبِجَلَالِکَ الْعَظِیْمِ
اَنْ یَّنْقَضِیَ اَیَّامُ شَھْرِ رَمَضَانَ وَلَیَالِیْهِ وَلَکَ

اعمال رمضان

قبل تبعة او ذنب تؤاخذنی به او خطیئة ترید
ان تقتصها منی لم تغفرها لی سیدی سیدی
سیدی اسئلك یا لا اله الا انت اذ لا اله الا
انت ان کنت رضیت عنی فی هذا الشهر فازدد
عنی رضا وان لم تکن رضیت عنی فمن الان
فارض عنی یا ارحم الراحمین یا الله یا احد یا صمد
یا من لم یلد ولم یولد ولم یکن له کفوا احد
اور بہت کہتے تھے یا ملین الحدید لداود علیہ السلام
یا کاشف الضر والکرب العظام عن ایوب
علیه السلام ای مفرج هم یعقوب علیه السلام
ای منفس غم یوسف علیه السلام صل علی
محمد وال محمد کما انت اهله ان تصلی علیهم
اجمعین وافعل بی ما انت اهله ولا تفعل بی
ما انا اهله اور سند معتبر سے منقول ہے کہ ہر شب ان دس
شب میں یہ دعا پڑھے اعوذ بجلال وجهك
الکریم ان ینقضی عنی شهر رمضان او یطلع
الفجر من لیلتی هذه وبقی لك عندی تبعة او

او ذنب تعذبنی علیہ یوم القاک

باب تیئیسواں ماہ شوال اور اوسکے احکام و اعمال کے بیان مین اور اس باب مین تین مطلب ہین مطلب پہلا بیان مین

اختیارات اور ولادت اور وفات وغیرہ کے جو اس مہینے مین واقع ہوئی ہین رسالہ اختیارات مین آخوند مجلسی علیہ الرحمہ نے لکھا ہے کہ جس سال ماہ شوال مین سورج گہن ہو بلاد ہند مین ذبح اور قتل بہت ہوا اور گہانس زمین کی شہرہای مشرق مین بہت ہو اور جس سال ماہ شوال مین چاند گہن ہو بادشاہ دشمنون پر غالب ہو اور درمیان آدمیون کے بلا اور فتنہ بہت ہو اور تقویم المحسنین مین ہے کہ بروایت جناب امیر المومنین علیہ السلام چھٹی اور آٹھوین اور بروایت حضرت صادق علیہ السلام دوسری اس مہینے کے نحس اکبر ہے اور زاد المعاد مین لکھا ہے کہ ماہ شوال مین عقد عایشہ کا واقع ہوا اور اکثر مفسدے ظاہر ہوئے ہین اور بعضے روایات مین کراہت نکاح کی معلوم ہوتی ہے اگر شوال کے مہینے مین احتراز کرین نکاح کرنے سے بہتر ہے

اور پہلی تاریخ اس مہینے کی عید فطر ہے اور نخبۃ الدعوات مین شیخ مفید علیہ الرحمہ سے نقل ہے کہ اس روز عمرو بن عاص مرگیا اور پندرھوین تاریخ اس مہینے کی بنابر شہرت جنگ اُحد واقع ہوی اور اسی روز آفتاب واسطے حضرت امیرالمومنین علیہ السلام کے پھرا اور تحفۃ الزائر مین ہے کہ پندرھوین کو احتمال وفات حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ہے اور نخبۃ الدعوات مین ہے کہ اس روز شہادت حضرت حمزہؓ ہے

مطلب دوسرا بیان مین اعمال ماہ شوال کے

کتاب مصباح مین ہے کہ غسل شب عید فطر سنت ہے اور سنت ہی زیارت جناب امام حسین علیہ السلام کی شب عید فطر اور روز عید فطر کو اور زاد المعاد مین ہے کہ حضرت رسولؐ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو کہ جاگے عبادت مین شب عید کو نہ مریگا دل اوسکا اوس روز کہ دل خوف سے مردہ ہون اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے کہ کہا پدر بزرگوار علی ابن الحسین علیہما السلام شب عید کو جاگتے تھے عبادت مین واسطے نماز کے صبح تک اور تمام رات مسجد مین رہتے تھے اور کہتے تھے کہ ای فرزند اجکی رات

کم شبقدر سے نہین ہے اور منقول ہے کہ ایک شخص نے
حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے عرض کی کہ لوگ
کہتے ہین کہ آمرزش نازل ہوتی ہے شبقدر کو اوس شخص پر
کہ روزہ رکھے ماہ رمضان مین حضرت ع نے فرمایا کہ کام کرنیوالے کو
مزدوری نہین دیتے ہین مگر بعد فارغ ہونیکے کام سے
اور وہ شب عید ہے راوی نے کہا کہ اس شب کیا اعمال
کرون مین فرمایا کہ جب غروب آفتاب ہو غسل کر اور جب فریضہ
مغرب اور نافلہ اوسکا بجا لای تو ہاتھونکو طرف آسمان کے
بلند کر اور کہہ یَا ذَا الْمَنِّ وَ الطَّوْلِ یَا ذَا الْجُوْدِ یَا
مُصْطَفِیْ مُحَمَّدٍ وَّ نَاصِرَهٗ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ
وَاغْفِرْ لِیْ کُلَّ ذَنْبٍ اَحْصَیْتَهٗ وَهُوَ عِنْدَكَ
فِیْ کِتَابٍ مُّبِیْنٍ پس سجدہ مین جا اور سو مرتبہ کہہ
اَتُوْبُ اِلَی اللّٰهِ پس جو حاجت کہ رکھتا ہو خدا سے طلب کر
کہ انشاء اللہ تعالی بر آتی ہے اور بسند معتبر حضرت امیر علیہ السلام
سے منقول ہے کہ شب عید فطر دو رکعت نماز پڑھتے تھے
پہلی رکعت مین بعد حمد کے ہزار مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اور
دوسری رکعت مین ایکمرتبہ اور بعد سلام کے سجدہ کرتے تھے

اور سو مرتبہ کہتے تھے اَتُوْبُ اِلَی اللّٰہِ بعد اسکے فرماتے
تھے یَا ذَا الْمَنِّ وَالْجُوْدِ یَا مُصْطَفٰی مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ
عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ پھر حاجت اپنی
خدا سے طلب کرتے تھے اور فرماتے تھے قسم ہی حق کی
اوس خدا کے کہ جان میری اوسکے قبضۂ قدرت مین ہے
کہ جو اس نماز کو پڑھے جو حاجت خدا سے مانگے البتہ خدا اسکو
عطا کرے گا اور اگر گناہ بقدر ریگ بیابان ہو خدا بخشے گا
اور بعد نماز سنت ہی یہہ دعا پڑھے یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا
اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا اَللّٰہُ یَا مَلِكُ یَا اَللّٰہُ یَا قُدُّوْسُ یَا اَللّٰہُ
یَا سَلَامُ یَا اَللّٰہُ یَا مُؤْمِنُ یَا اَللّٰہُ یَا مُھَیْمِنُ یَا اَللّٰہُ
یَا عَزِیْزُ یَا اَللّٰہُ یَا جَبَّارُ یَا اَللّٰہُ یَا مُتَکَبِّرُ یَا اَللّٰہُ
یَا خَالِقُ یَا اَللّٰہُ یَا بَارِئُ یَا اَللّٰہُ یَا مُصَوِّرُ یَا اَللّٰہُ یَا
عَالِمُ یَا اَللّٰہُ یَا عَظِیْمُ یَا اَللّٰہُ یَا کَرِیْمُ یَا اَللّٰہُ یَا حَلِیْمُ
یَا اَللّٰہُ یَا حَکِیْمُ یَا اَللّٰہُ یَا سَمِیْعُ یَا اَللّٰہُ یَا بَصِیْرُ یَا اَللّٰہُ
یَا قَرِیْبُ یَا اَللّٰہُ یَا مُجِیْبُ یَا اَللّٰہُ یَا جَوَادُ یَا اَللّٰہُ یَا
وَاحِدُ یَا اَللّٰہُ یَا وَلِیُّ یَا اَللّٰہُ یَا وَفِیُّ یَا اَللّٰہُ یَا مَوْلٰی یَا اَللّٰہُ
یَا قَاضِیُ یَا اَللّٰہُ یَا سَرِیْعُ یَا اَللّٰہُ یَا شَدِیْدُ یَا اَللّٰہُ یَا رَءُوْفُ

۸ دعاء حبیب

یَا اَللّٰہُ یَا رَقِیْبُ یَا اَللّٰہُ یَا مُجِیْبُ یَا اَللّٰہُ یَا جَوَادُ
یَا اَللّٰہُ یَا مَاجِدُ یَا اَللّٰہُ یَا عَلِیُّ یَا اَللّٰہُ یَا حَفِیْظُ یَا اَللّٰہُ
یَا مُحِیْطُ یَا اَللّٰہُ یَا سَیِّدَ السَّادَاتِ یَا اَللّٰہُ یَا اَوَّلُ یَا اَللّٰہُ
یَا اٰخِرُ یَا اَللّٰہُ یَا ظَاهِرُ یَا اَللّٰہُ یَا بَاطِنُ یَا اَللّٰہُ یَا فَاخِرُ
یَا اَللّٰہُ یَا قَاهِرُ یَا اَللّٰہُ یَا رَبَّاهُ یَا اَللّٰہُ یَا رَبَّاهُ یَا اَللّٰہُ
یَا رَبَّاهُ یَا اَللّٰہُ یَا رَبَّاهُ یَا اَللّٰہُ یَا رَبَّاهُ یَا اَللّٰہُ یَا رَبَّاهُ
یَا اَللّٰہُ یَا رَبَّاهُ یَا اَللّٰہُ یَا وَدُوْدُ یَا اَللّٰہُ یَا نُوْرُ یَا اَللّٰہُ
یَا دَافِعُ یَا اَللّٰہُ یَا مَانِعُ یَا اَللّٰہُ یَا فَاتِحُ یَا اَللّٰہُ یَا نَفَّاعُ
یَا اَللّٰہُ یَا جَلِیْلُ یَا اَللّٰہُ یَا جَمِیْلُ یَا اَللّٰہُ یَا شَهِیْدُ یَا اَللّٰہُ
یَا شَاهِدُ یَا اَللّٰہُ یَا حَبِیْبُ یَا اَللّٰہُ یَا فَاطِرُ یَا اَللّٰہُ یَا
مُطَهِّرُ یَا اَللّٰہُ یَا مَالِكُ یَا اَللّٰہُ یَا مُقْتَدِرُ یَا اَللّٰہُ
یَا قَابِضُ یَا اَللّٰہُ یَا بَاسِطُ یَا اَللّٰہُ یَا مُحْیِیْ یَا اَللّٰہُ
یَا مُمِیْتُ یَا اَللّٰہُ یَا مُجِیْبُ یَا اَللّٰہُ یَا بَاعِثُ یَا اَللّٰہُ
یَا مُعْطِیْ یَا اَللّٰہُ یَا مُفْضِلُ یَا اَللّٰہُ یَا مُنْعِمُ یَا اَللّٰہُ
یَا حَقُّ یَا اَللّٰہُ یَا مُبِیْنُ یَا اَللّٰہُ یَا طَبِیْبُ یَا اَللّٰہُ
یَا مُحْسِنُ یَا اَللّٰہُ یَا مُبْدِئُ یَا اَللّٰہُ یَا مُعِیْدُ یَا اَللّٰہُ
یَا بَارِئُ یَا اَللّٰہُ یَا بَدِیْعُ یَا اَللّٰہُ یَا هَادِیْ یَا اَللّٰہُ

یَا کَافِیُ یَا اَللّٰہُ یَا شَافِیُ یَا اَللّٰہُ یَا عَلِیُّ یَا اَللّٰہُ
یَا حَنَّانُ یَا اَللّٰہُ یَا مَنَّانُ یَا اَللّٰہُ یَا ذَا الطَّوْلِ یَا اَللّٰہُ
یَا مُتَعَالِیُ یَا اَللّٰہُ یَا عَدْلُ یَا اَللّٰہُ یَا ذَا الْمَعَارِجِ
یَا اَللّٰہُ یَا صَادِقُ یَا اَللّٰہُ یَا دَیَّانُ یَا اَللّٰہُ یَا بَاقِیُ
یَا اَللّٰہُ یَا ذَا الْجَلَالِ یَا اَللّٰہُ یَا ذَا الْاِکْرَامِ یَا اَللّٰہُ
یَا مَعْبُوْدُ یَا اَللّٰہُ یَا مَحْمُوْدُ یَا اَللّٰہُ یَا صَانِعُ یَا اَللّٰہُ
یَا مُعِیْنُ یَا اَللّٰہُ یَا مُکَوِّنُ یَا اَللّٰہُ یَا فَعَّالُ یَا اَللّٰہُ
یَا لَطِیْفُ یَا اَللّٰہُ یَا جَلِیْلُ یَا اَللّٰہُ یَا غَفُوْرُ یَا اَللّٰہُ
یَا شَکُوْرُ یَا اَللّٰہُ یَا نُوْرُ یَا اَللّٰہُ یَا حَنَّانُ یَا اَللّٰہُ
یَا قَدِیْرُ یَا اَللّٰہُ یَا رَبَّاہُ یَا اَللّٰہُ یَا رَبَّاہُ یَا اَللّٰہُ
یَا رَبَّاہُ یَا اَللّٰہُ یَا رَبَّاہُ یَا اَللّٰہُ یَا رَبَّاہُ یَا اَللّٰہُ
یَا رَبَّاہُ یَا اَللّٰہُ یَا رَبَّاہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ اَسْئَلُكَ
اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّتَمُنَّ عَلَیَّ بِرِضَاكَ
وَتَعْفُوَ عَنِّیْ بِحِلْمِكَ وَتُوَسِّعَ عَلَیَّ رِزْقَكَ الْحَلَالَ
الطَّیِّبَ مِنْ حَیْثُ اَحْتَسِبُ وَمِنْ حَیْثُ لَا اَحْتَسِبُ
فَاِنِّیْ عَبْدُكَ لَیْسَ اَحَدٌ سِوَاكَ وَلَا اَحَدٌ اَسْاَلُہٗ
غَیْرُكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ مَا شَاءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ

ماہ شوال

اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پس سجدہ مین جاے اور کہے
یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا رَبُّ یَا اَللّٰہُ یَا رَبُّ یَا اَللّٰہُ یَا
رَبُّ یَا اَللّٰہُ یَا مُنْزِلَ الْبَرَکَاتِ بِکَ تُنْزَلُ کُلُّ
حَاجَةٍ اَسْأَلُکَ بِکُلِّ اِسْمٍ فِیْ مَخْزُوْنِ الْغَیْبِ
عِنْدَکَ وَالْاَسْمَاءِ الْمَشْهُوْرَاتِ عِنْدَکَ الْمَکْتُوْبَةِ
عَلٰی سُرَادِقِ عَرْشِکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ
مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَقَبَّلَ مِنِّیْ شَهْرَ رَمَضَانَ وَتَکْتُبَنِیْ
فِی الْوَافِدِیْنَ اِلٰی بَیْتِکَ الْحَرَامِ وَتَصْفَحَ لِیْ عَنِ
الذُّنُوْبِ الْعِظَامِ وَتَسْتَخْرِجَ یَا رَبِّ کُنُوْزَکَ
یَا رَحْمٰنُ اور ایک روایت مین بجاے ہزار مرتبہ قُلْ
هُوَ اللّٰہُ کے سو مرتبہ بھی وارد ہے اور سنت مؤکدہ ہے

اعمال شب عید

کہ شب عید بعد نماز مغرب و بعد عشا اور بعد نماز صبح عید
اور بعد نماز عید ان تکبیرات کو پڑہے اَللّٰہُ اَکْبَرُ
اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ
اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ عَلٰی مَا
هَدَانَا

اعمال عید

روز عید
زکوٰۃ فطرہ واجب مؤکد ہے اور ذکر اوسکا انشاء اللہ

مطلب آئندہ میں ہوگا اور سنت ہی کہ روز عید اول روز
افطار کرے اور سنت ہے کہ خرمہ سے افطار کرے اور غسل
عید کے دن سنت موکدہ ہے اور بعضی واجب جانتے ہیں
اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ غسل کسی چھت
کے نیچے کرا اور زیر آسمان نکرا اور پہلے غسل کے کہے اَللّٰھُمَّ
اِیْمَاناً بِکَ وَتَصْدِیْقاً بِکِتَابِکَ وَاتِّبَاعَ سُنَّۃِ
نَبِیِّکَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ پھر بسم اللہ کہے اور غسل کرے
اور جب غسل سے فارغ ہو تو کہے اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ کَفَّارَۃً
لِذُنُوْبِیْ وَطَھِّرْ دِیْنِیْ اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ عَنِّی الدَّنَسَ
اور زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام کی روز عید سنت
موکدہ ہے اور ثواب اوسکا بہت ہے اور نماز عیدین
تیسرے باب میں بیان ہوئی اور دعائیں بعد نماز عید کے
بہت ہیں اور بہترین دعا دعای صحیفہ کاملہ ہے مطلب تیسرا
زکوۃ فطرہ کے بیان میں زاد المعاد میں ہے کہ زکوۃ فطرہ
واجب مؤکد ہے اور ترک اوسکا جب واجب ہو گناہ کبیرہ ہے
اور فطرہ شرط قبول روزۂ ماہ رمضان ہے چنانچہ حضرت
صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ تمام کرنا روزوں کا

دینا زکوٰۃ فطرہ کا ہے جسطرح جیسے صلوات اوپر محمدؐ و آل محمدؐ
صلی اللہ علیہ و آلہ کے تمامی نماز سے ہے سوا سطیکہ جو کہ
روزہ رکھے اور زکوٰۃ فطرہ ندے روزے اوسکے قبول نہیں
جسوقت عمداً ترک کرے اور اگر صلوات اوپر محمدؐ و آل محمدؐ
کے ترک کرے تشہد مین نماز اوسکی مقبول نہین اور منقول ہے
کہ کوئی مال دریا اور صحرا مین تلف نہین ہوتا مگر ندینے سے
زکوٰۃ کے اسیطرح فطرہ زکوٰۃ بدن ہے اور بدن کو پاکیزہ
کرتا ہے بخل اور تمام کثافتہای باطنی سے اور اوسکو دوسرے
سال تک بلاؤن سے محفوظ رکھتا ہے چنانچہ بسند معتبر منقول
ہے کہ حضرت صادق علیہ السلام نے معتب اپنے وکیل خرج
سے فرمایا کہ جا اور فطرہ میرے جمیع عیال کا مع غلامون اور
لونڈیونکے دے اور ایک کا فطرہ انمین ترک نکر اسواسطیکہ اگر
ایک کو انمین سے ترک کرے تو تو ڈرتا ہو نمین کہ اس سال مین
مرجاوے اور زکوٰۃ فطرہ نابالغ اور دیوانہ اور غلام پر واجب
نہین ہے اور اگر نابالغ اور دیوانہ عیال دوسرے کے ہون اوسپر
واجب ہی کہ فطرہ انکا دے اور زکوٰۃ غلام کی آقا دے
بنا بر مشہور کے مگر جبکہ عیال دوسرے کا ہو تو اسصورت مین

اوس شخص پر واجب ہے اور اشہر اور اقوی یہہ ہے کہ فطرہ واجب ہونے مین تونگری شرط ہے اور وہ موافق مشہور کے یہہ ہے کہ برس دن کا قوت اپنا اور اپنے عیال کا رکھتا ہو یا ایسا کام جانتا ہو کہ اوسکی اور اوسکے عیال کی معیشت کو کافی ہو اور بعضی کہتے ہین کہ شب عید کو اپنے اور اپنے عیال کے قوت سے زیادہ بقدر فطرہ رکھتا ہو اوسپر بہی واجب ہے اور اظہر یہہ ہے کہ اوسپر سُنّت ہے اور اگر محتاج ایک فطرہ کو ساتہہ عیال اپنے کے دست بدست پہر لئے وہ فطرہ اور محتاج کو دے سب ثواب فطرہ کا پاتے ہین اور جو قوت سال بہر کا رکھتا ہو واجب ہی اوسپر فطرہ اپنا اور سب عیال کا اور فطرہ مہمان کا جو ماہ رمضان کے آخر روز قبل شام کے اوس گہر مین ہو اور افطار کرے اور اگر بعد شام کے کوئی آئے اور اوسکے مال مین سے فطار کرے یا نکرے واجب نہین ہے صاحب خانہ پر فطرہ اور اگر مہمان پہلے شام کے آئے اور افطار اوسکے مال سے نکرے احوط یہہ ہے کہ مہمان اور صاحب خانہ دونو دین یا ایک انمین سے دوسرے کے اذن سے مستحق کو دے قربۃً الی اللہ اور تحفہ مین ہے کہ احتیاط

مستحب

احکام

فطرہ

یہہ ہے کہ مہمان اپنا فطرہ خود بہی دے مگر اوس صورتمین کہ
وہ مہمان داخل عیال سمجہا جاے کہ اس صورتمین مہمان کو
دینا نہین ہے پہر زاد المعاد مین ہے کہ اگر کوئی شخص عیال
اوسکا نہو لیکن نفقہ اور خرچ اوسکو دیتا ہو اور وہ اوسکے گہر
مین ہو تو فطرہ اوسکا اس نفقہ اور خرچ دینے والے پر نہین ہے
اور اسیطرح شب عید کو پہلے شام کے واسطے ہمسایہ کے
کہانا بہیجے یا کسی فقیر کو کچہہ دے فطرہ واجب نہین اور وقت
فطرہ دینے کا موافق مشہور کے شام عید سے ظہر عید تک
ہے اور احوط یہہ ہے کہ رات کو فطرہ جدا کرین اور پہلے
نماز عید کے دین اور جنس فطرہ یہہ کہ جو قوت غالب
انسان کا ہو اور احوط ہے کہ جو یا گیہون یا خرما یا مویز
دین اور بہتر یہہ ہے کہ خرما دین بعد اوسکے مویز بعد اوسکے
جو قوت غالب ہو اور مقدار فطرہ یہہ ہے کہ ہر شخص
ایک صاع دے یعنی اڑہائی سیر بحساب سیر قدیم شاہی
بنا بر تحقیق بعض علما کے مگر احوط پونے تین سیر قدیم ہے
اور چاہئے کہ اوس شخص کو فطرہ دین کہ قوت اپنا اور اپنے
عیال کا سال بہر کا نرکہتا ہو اور سائل بکف نہو اور احوط

یہہ ہے کہ فاسق نہو اور صالح ہو اور احوط یہہ ہے کہ زمان غیبت امام علیہ السلام مین مجتہد جامع الشرائط عادل کو دین کہ وہ مستحقونکو پہنچا دے اور بعضے علما اسکو واجب جانتے ہین اور چاہیئے کہ ایک محتاجکو کم ایکصاع سے ندین اور ایک آدمی کو کئی فطرہ دیسکتے ہین اور فطرہ اپنے واجب النفقہ کو نہین دے سکتے اور اور عزیزون غیر واجب النفقہ کو فطرہ دینا بہتر ہے بعد اوسکے محتاج ہمسایونکو بعد اوسکے اون لوگونکو کہ افضل اور صالح تر اور پریشان تر ہون اور فطرہ غیر سیّد کا سیّد کو نہین دے سکتے ہین اور فطرہ سیّد کا سیّد اور غیر سیّد دونو کو دے سکتے ہین اور رسخنہ مین ہے کہ اگر بجای جنس فطرہ قیمت اوسکی دین تو بھی کافی ہے

باب ۲۴ چوبیسوان بیان

مین ماہ ذیقعدۃ الحرام کے اس باب مین دو مطلب ہین مطلب پہلا بیانمین اختیارات اور سعد ونحس اور ولادت ووفات سے اور جو امور کہ اس مہینے مین واقع ہوئے ہین

بحار کی چودہوین جلد مین اخوند مجلسی علیہ الرحمہ نے لکھا ہے کہ جس سال ماہ ذیقعدہ مین سورج گہن ہو تو یہہ بہت برسے اور

خرابی ناحیہ فارس میں ظاہر ہوا اور جس سال ماہ ذیقعدہ میں
چاند گہن ہو شہر ہای عظیم میں فتح ہوا اور خرابی بعضی میںون
اور پہاڑ ونسی پیدا ہو اور تقویم المحسنین میں ہے کہ بروایت
جناب امیر المومنین علیہ السلام ہے چھٹی [۶] اور دسوین [۱۰] اور
بروایت حضرت صادق علیہ السلام اٹھائیسوین [۲۸] اس مہینے
کی نحس اکبر ہے پہلی تاریخ اس مہینے کی خدا یتعالی نے حضرت
موسی علیہ السلام سے وعدہ تیس شبونکا کیا اور پانچوین [۵] کو
حضرت ابراہیم اور حضرت اسماعیل علیہما السلام نے
اساس کعبہ کو بلند کیا اور تحفۃ الزائرین میں ہے کہ گیارہوین تاریخ
بنا بر مشہور ولادت حضرت امام رضا علیہ السلام کی ہے
اور یہی دن وفات حضرت امام محمد تقی علیہ السلام کا ہے
اور جلاء العیون اور تقویم المحسنین میں ہے کہ نزدیک بعضونکے
تیئیسوین [۲۳] تاریخ اس مہینے کی وفات حضرت امام رضا علیہ السلام
ہی اور زاد المعاد میں ہے کہ پچیسوین [۲۵] شب اس مہینے کی ولادت
حضرت ابراہیم اور حضرت عیسی علیہما السلام کی ہے اور پچیسوین [۲۵]
تاریخ اس مہینے کی دحو الارض ہے یعنی زمین نیچے کعبہ کے سے
پھیلائی گئی یہہ دن بہت مبارک ہے اور اسی روز حضرت قائم علیہ السلام

ماہ ذیقعدہ

بیان

نحس

وفات

ذیقعدہ

ظہور فرمائینگے اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ خدا نے رحمت اپنی اس روز بندون پر بھیجی ہے اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے مروی ہے کہ پہلے رحمت کہ آسمان سے زمین پر نازل ہوئی یہی دن تھا اور تعظیم کعبہ کا اس روز حضرت آدم کو حکم ہوا اور اس روز کعبہ نصب ہوا اور حضرت آدم علیہ السلام زمین پر آئے اور تقویم المحسنین مین ہے کہ اونیسوین تاریخ اس مہینے کی خدا نے کعبہ کو بھیجا اور اول رحمت تھی کہ خدا نے آسمان سے زمین پر بھیجی اور بعضے کہتے ہین کہ یہہ امر پچیسوین تاریخ واقع ہوا اور تحفۃ الزائر اور جلاء العیون مین ہے کہ وفات حضرت امام محمد تقی علیہ السلام کی روز آخر ماہ ذیقعدہ ہے تو زیارت انحضرت کی ان روزہای مذکورہ مین پڑہنا چاہئے اور زیارت جامعہ کا جو باب زیارات مین بیان ہوی پڑہنا مناسب ہے

مطلب دوسرا بیان مین اعمال ماہ ذیقعدہ کے زاد المعاد مین ہے کہ یہہ مہینا اول ماہ ہای حرام مین سے ہے کہ خدا نے قرآن مین یاد فرماے ہین اور وہ ذیقعدہ اور ذی الحجہ اور محرم اور ماہ رجب ہے اور ان مہینون مین ابتدای قتال

ساتھہ کافرونکے نچاہیے کرنا اور شیخ مفید وغیرہ حضرت
رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہین
کہ جوکہ ایک مہینے مین ماہ ہای حرام مین سے پنجشنبہ اور جمعہ
اور شنبہ کو برابر روزہ رکھے ثواب نوسو برس کی عبادت
کا واسطے اوسکے لکھا جاتا ہے اور کتاب اقبال مین لکھا ہے
کہ نکلے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روز یکشنبہ
کو ماہ ذیقعدہ کے اور فرمایا کہ ای گروہ مردمان کون ہے
تم مین کہ ارادہ توبہ کا رکھتا ہو عرض کی کہ اے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم سب ارادہ توبہ کا رکھتے ہین فرمایا
کہ غسل اور وضو کرو اور چار رکعت نماز بجالاؤ ہر رکعت مین
فاتحہ الکتاب ایکمرتبہ اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ تین مرتبہ
اور معوذتین اور بعد اسکے استغفار کرو ستر مرتبہ پس ختم کرو
ساتھہ کہنے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ
الْعَظِيْمِ کے پھر کہو يَا عَزِيْزُ يَا غَفَّارُ اغْفِرْ لِيْ
ذُنُوْبِيْ وَذُنُوْبَ جَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ بعد اسکے فرمایا
نہین میری امت مین سے کوی کہ اس عمل کو کرے مگر یہہ کہ ندا

پانزدہم

کیا جاوے آسمان سے کہ ای بندۂ خدا سر سے کر عمل اپنا
بہ تحقیق کہ توبہ تیری قبول ہوئی اور گناہ تیرے بخشے گئے
اور ندا کرتا ہے ایک فرشتہ زیر عرش سے کہ ای بندہ برکت
دی گئی تجھپر اور تیرے اہل پر اور تیری ذریت پر آخر حدیث
تک اور حدیث طولانی ہے اور ثواب بہت لکھی ہین اور آخر
اوسکے لکھا ہی کہ اگر کوئی سواے اس مہینے کے بھی یہہ عمل
کرے یہی ثواب کہتا ہے اور زاد المعاد وغیرہ مین ہے کہ
ایکروایت مین حضرت رسول ص سے منقول ہے کہ پندرہوین شب
اس مہینے کی حق تعالی طرف بندگان مومن کے نظر رحمت
کرتا ہے جو کوی اس شب کو عبادتمین بسر کرے ثواب سو عابدونکا
اوسکو عطا کرے کہ ایکچشم زدن معصیت خدا نکرتے ہون اور
جب نصف شب گذرے شروع کر دعا اور عبادت اور نماز
مین اور حاجتین اپنی خدا سے طلب کرے کہ مستجاب ہوتی ہے
اور بعضی کہتے ہین کہ تیئسوین ۲۳ تاریخ ماہ ذیقعدہ کی زیارت
حضرت امام رضا علیہ السلام نزدیک اور دور سے سنت
ہے اور اگر اسدن زیارت جامعہ پڑھے تو بہتر ہے اور
پچیسوین تاریخ اس مہینے کی دحو الارض ہے جیسا کہ مذکور ہوا

پچیسوین

ماہ ذی قعدہ

پس جو کہ اس روز روزہ رکھے ایسا ہے کہ ساٹھ مہینے روزے رکھے ہوں اور جو کہ اس روز روزہ رکھے جو کچھ درمیان آسمان اور زمین کے ہے واسطے اوسکے استغفار اور طلب آمرزش کریں اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے مروی ہے کہ جو کہ اس روز روزہ رکھے اور اس شب عبادت میں کھڑا ہو عبادت سو برس کی واسطے اوسکے لکھی جائے کہ دنوں کو روزہ رکھا ہو اور راتوں میں عبادت کی ہو اور جو جماعت کہ اس روز جمع ہوں واسطے ذکر اپنے پروردگار کے پہلے متفرق ہونیسے حاجت اونکی بر آتی ہے اور اس روز دس لاکھ رحمتیں حقتعالی کیطرف سے بندوں پر نازل ہوتی ہے ننناوے رحمتیں اونمیں سے مخصوص اوس جماعت کے ہیں کہ جمع ہوتے ہیں اور ذکر خدا میں مشغول ہوتے ہیں اور اسدن روزہ رکھتے ہیں اور اس رات عبادت کرتے ہیں اور ایک روایت میں ہے کہ سنت ہے اس روز وقت چاشت دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں بعد حمد پانچ مرتبہ سورۂ وَالشَّمسِ پڑھے اور بعد سلام یہہ دعا پڑھے لَا حَولَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ العَلِیِّ العَظِیمِ یَا مُقِیلَ العَثَرَاتِ اَقِلنِی عَثرَتِی یَا مُجِیبَ الدَّعَوَاتِ

روزہ دحو الارض

اعمال

روز بست و پنجم

أَجِبْ دَعْوَتِي يَا سَمِيعَ الدَّعَوَاتِ اسْمَعْ صَوْتِي
وَارْحَمْنِي وَتَجَاوَزْ عَنْ سَيِّئَاتِي يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ
اور شیخ طوسی علیہ الرحمہ نے لکھا ہے کہ مستحب ہے اس روز یہ دعا پڑھے اللّٰهُمَّ
دَاحِيَ الْكَعْبَةِ وَفَالِقَ الْحَبَّةِ وَصَارِفَ اللَّزْبَةِ
وَكَاشِفَ كُلِّ كُرْبَةٍ أَسْأَلُكَ فِي هٰذَا الْيَوْمِ مِنْ
أَيَّامِكَ الَّتِي أَعْظَمْتَ حَقَّهَا وَأَقْدَمْتَ سَبْقَهَا
وَجَعَلْتَهَا عِنْدَ الْمُؤْمِنِينَ وَدِيعَةً وَإِلَيْكَ ذَرِيعَةً
وَبِرَحْمَتِكَ الْوَسِيعَةِ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ
الْمُنْتَجَبِ فِي الْمِيثَاقِ الْقَرِيبِ يَوْمَ التَّلَاقِ فَاتِقِ
كُلِّ رَتْقٍ وَدَاعٍ إِلَى كُلِّ حَقٍّ وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ الْأَطْهَارِ
الْهُدَاةِ الْمَنَارِ دَعَائِمِ الْجَبَّارِ وَوُلَاةِ أَهْلِ الْجَنَّةِ
وَالنَّارِ وَأَعْطِنَا فِي يَوْمِنَا هٰذَا مِنْ عَطَائِكَ الْمَخْزُونِ
غَيْرَ مَقْطُوعٍ وَلَا مَمْنُونٍ تَجْمَعُ لَنَا بِهِ التَّوْبَةَ وَحُسْنَ
الْأَوْبَةِ يَا خَيْرَ مَدْعُوٍّ وَأَكْرَمَ مَرْجُوٍّ يَا كَفِيُّ
يَا وَفِيُّ يَا مَنْ لُطْفُهُ خَفِيٌّ اُلْطُفْ لِي بِلُطْفِكَ
وَأَسْعِدْنِي بِعَفْوِكَ وَأَيِّدْنِي بِنَصْرِكَ وَلَا تُنْسِنِي
كَرِيمَ ذِكْرِكَ بِوُلَاةِ أَمْرِكَ وَحَفَظَةِ سِرِّكَ

دعائے روز دحو الارض
وزیارت

احفظنی من شوائب الدھر الی یوم الحشر والنشر واشھدنی اولیائک عند خروج نفسی وحلول رمسی وانقطاع عملی وانقضاء اجلی اللھم واذکرنی علی طول البلا اذا حللت بین اطباق الثری ونسینی الناسون من الوری واحللنی دار المقامۃ وبوئنی منزل الکرامۃ واجعلنی من مرافقی اولیائک واھل اجتبائک واصفیائک وبارک لی فی لقائک وارزقنی حسن العمل قبل حلول الاجل مبرء من الزلل وسوء الخطل اللھم واوردنی حوض نبیک محمد صلی اللہ علیہ وآلہ واسقنی منہ مشربا رویا سائغا ھنیئا لا اظمأ بعدہ ولا احلأ وردہ ولا عنہ اذاد واجعلہ لی خیر زاد واوفی میعاد یوم یقوم الاشھاد اللھم والعن جبابرۃ الاولین والآخرین وبحقوق اولیائک المستاثرین اللھم واقصم دعائمھم واھلک

دعائے دحو الارض — ذی قعدہ — دعا

ماہ ذی قعدہ

اَشْیَاعِهِمْ وَعَالِمِهِمْ وَعَجِّلْ مَهَالِكَهُمْ وَاسْلُبْهُمْ
نِعَمَ مَالِكِهِمْ وَضَيِّقْ عَلَيْهِمْ مَسَالِكَهُمْ وَالْعَنْ مُسَاهِمَهُمْ
وَمُشَارِكَهُمْ اَللّٰهُمَّ وَعَجِّلْ فَرَجَ اَوْلِيَائِكَ
وَارْدُدْ عَلَيْهِمْ مَظَالِمَهُمْ وَاَظْهِرْ بِالْحَقِّ
قَائِمَهُمْ وَاجْعَلْهُ لِدِيْنِكَ مُنْتَصِرًا وَبِاَمْرِكَ
فِيْ اَعْدَائِكَ مُؤْتَمِرًا اَللّٰهُمَّ احْفُفْهُ
بِمَلَائِكَةِ النَّصْرِ وَبِمَا اَلْقَيْتَ عَلَيْهِ
مِنَ الْاَمْرِ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ مُنْتَقِمًا لَكَ
حَتّٰى تَرْضٰى وَيَعُوْدَ دِيْنُكَ بِهٖ وَعَلٰى
يَدَيْهِ جَدِيْدًا غَضًّا وَيَمْحَضَ الْحَقَّ مَحْضًا
وَيَرْفُضَ الْبَاطِلَ رَفْضًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ
وَاٰلِهٖ وَعَلٰى جَمِيْعِ اٰبَائِهٖ وَاجْعَلْنَا مِنْ
صَحْبِهٖ وَاُسْرَتِهٖ وَابْعَثْنَا فِيْ كَرَّتِهٖ
حَتّٰى نَكُوْنَ فِيْ زَمَانِهٖ مِنْ اَعْوَانِهٖ
اَللّٰهُمَّ اَدْرِكْ بِنَا قِيَامَهٗ وَاَشْهِدْنَا اَيَّامَهٗ
وَصَلِّ عَلَيْهِ وَارْدُدْ اِلَيْنَا سَلَامَهٗ
وَالسَّلَامُ عَلَيْهِمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

دعاء روز دحو الارض

باب پچیسوان بیان ہین ماہ ذیحجۃ الحرام کے

اس باب ہین دو مطلب ہین مطلب ۱
پہلا بیا نمین اختیارات اور سعد و نحس کے
اور وقایع جو اس مہینے مین ہوئے ہین

رسالۂ اختیارات مین اخوند مجلسی علیہ الرحمۃ نے لکہا ہے
کہ جس سال ماہ ذی الحجہ مین سورج گہن ہو مینھ بہت ہو اور
درخت کم ہون اور ایک شہر مین شہرہای مغرب مین سے
خرابی ظاہر ہو اور گیہون اور جو کم اور گران ہون اور کوی
شخص بادشاہ پر خروج کرے اور اوس سے بادشاہ کو بہت
آزار پہنچے اور فارس مین کہانیکی چیزین گران ہون اور جس
سال ماہ ذیحجہ مین چاند گہن ہو کوی مرد بزرگ مغرب مین
مرے اور مرد فاسق دعوی بادشاہی کا کرے اور تقویم
المحسنین مین ہے کہ بروایت جناب امیر المومنین علیہ السلام
آٹھوین ۸ اور بیسوین ۲۰ اس مہینے کی نحس اکبر ہے اور پہلی تاریخ
اس مہینے کی سال دو ہجری مین حضرت رسول صلی اللہ
علیہ وآلہ نے حضرت فاطمہ علیہا السلام سے
نکاح حضرت امیر المومنین علیہ السلام کا کیا بنا بر نسخہ ہور نے

وقایع عید

اور زاد المعاد مین ہے کہ یہ روز مبارک ہے اور منقول ہے
کہ حضرت ابراہیم اس روز پیدا ہوے ہین اور اس روز
خدا نے اونہین اپنا خلیل کیا ہے اور چھٹی کو تزویج حضرت
فاطمہؑ سے بنا بر ایک روایت کے اور جلاء العیون مین ہے
کہ بعضے اسی تاریخ روز شنبہ وفات حضرت امام محمد تقی
علیہ السلام کہتے ہین اور تقویم المحسنین مین ہے کہ ساتوین کو
حضرت موسیٰ علیہ السلام ساحران فرعون پر غالب آئے
اور جلاء العیون مین ہے کہ اسی تاریخ وفات حضرت
امام محمد باقر علیہ السلام کی ہے اور تقویم المحسنین مین ہے
کہ آٹھوین تاریخ روز ترویہ ہے اور نوین تاریخ عرفہ ہے
اور اس روز حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نے دروازہ
اصحاب کے کہ جو مسجد مین تھے بند کیے مگر دروازہ علی ابن ابیطالب
علیہ السلام کا اور نخبۃ الدعوات مین مسار الشیعہ سے
نقل ہے کہ اسی روز توبہ حضرت آدمؑ کی قبول ہوی
اور حضرت عیسیٰ ابن مریم پیدا ہوے اور حضرت مسلم
درجہ شہادت پر فائز ہوے دسوین تاریخ عید اضحی ہے
اور حدیقۃ الشیعہ مین ہے کہ ولادت حضرت امام رضاؑ

عیدِ غدیر

علیہ السلام کی گیارہوین تاریخ ذیحجہ کی ہے اور خلاصۃ الاعمال مین ہے
کہ پندرہوین تاریخ اس مہینے کی ولادت حضرت امام علی النقی
علیہ السلام کی ہے اور زاد المعاد وغیرہ مین ہے کہ اٹھارہوین
تاریخ اس مہینے کی عید غدیر ہے یعنی اسدن حضرت رسول
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جناب امیر المومنین علی ابن
ابیطالب علیہ السلام کو اپنا خلیفہ اور جانشین کیا اور تقویم
المحسنین مین ہے کہ اٹھارہوین تاریخ ذیحجہ کے روز عقد اخوت
ہے یعنی حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اصحاب
مین جو جیسا تھا ویسا ہی دوسرا تجویز کرکے ایک کا دوسرے
کے ساتھ صیغہ اخوت کیا چنانچہ ابوبکر کا ساتھ عمر کے
اور باقی صحابہ کا ایک دوسرے کے ساتھ عقد اخوت کیا
اور حضرت علی علیہ السلام کا کسی سے عقد اخوت نہ کیا
چنانچہ سنن ابی داؤد و صحیح ترمذی سے روایت ہے
کہ جب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عقد مواخات
کیا درمیان اصحاب کے جناب علی مرتضی علیہ السلام نے
ساتھ اندوہ کے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سے
سبب اپنے برادر نہونیکا پوچھا حضرت رسول صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم نے فرمایا اَنْتَ اَخِیْ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ
اور تقویم المحسنین مین ہے کہ اسی تاریخ حضرت ابراہیمؑ نے
آتش نمرود سے نجات پائی اور اسی روز حضرت موسیٰؑ نے
یوشعؑ کو اور حضرت عیسیٰؑ نے شمعُون کو اور حضرت سلیمانؑ نے
آصف بن برخیا کو اپنا وصی کیا اور تحفۃ الدعوات مین
مسار الشیعہ سے نقل ہے کہ اسی تاریخ ۳۴ھ ہجری مین
قتل عثمان بن عفان ہے اور لوگون نے حضرت امیر المومنین
علیہ السلام سے بیعت کی ہے اور تقویم المحسنین مین ہے
کہ اونتیسوین شب زفاف حضرت فاطمہ علیہا السلام واقع ہوا
اور مصباح العابدین مین ہے کہ چوبیسوین شب حضرت
امیر المومنین علیہ السلام جاے حضرت رسول صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم پر سوئے جب کفار قصد قتل حضرت رسول
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رکھتے تھے زاد المعاد مین ہے کہ
چوبیسوین تاریخ حضرت امیرؑ نے انگوٹھی نماز مین سائل کو
دی اور آیہ اِنَّمَا وَلِیُّکُمُ اللہُ حضرت کی شان مین نازل ہوا
اور امامت اون حضرت کی صاحبان بصیرت پر ظاہر ہوئی
اور اسی روز عید مباہلہ ہے اور پچیسوین تاریخ سورہ ہل اتیٰ

بیان تاریخ ذی الحجہ

شان

شان مین آل عبا کے نازل ہوا اور اسی دن کاسہ بہشت بھی
واسطے آنحضرت کے بہشت سے آیا اور قصہ اسکا بھی
طول طویل ہے بلحاظ اختصار ترک کیا اور چھبیسوین تاریخ
بنابر مشہور کے عمر بن الخطاب کے شکم پر خنجر مارا اس سبب سے
یہ دن نہایت برکت رکھتا ہے ستائیسوین تاریخ مروان
کہ آخر خلفاے بنی امیہ سے ہے مرگیا اور دولت بنی امیہ
تمام ہوی اس روز شکر اس نعمت کا کرنا چاہیے اور بعضے کہتے
ہین کہ حضرت امام علی النقی علیہ السلام اس روز پیدا ہوی
ہین اور انتیسوین تاریخ بنابر مشہور کے روز انتقال عمر بن
خطاب ہے اس سبب سے یہ دن نہایت فضیلت رکھتا ہے
مؤلف لکھتا ہے کہ جو دن جس معصوم سے تعلق رکھتا ہے اونحضرت
کی زیارت پڑھنا چاہیے مطلب دوسرا بیان مین فضائل
واعمال ذیحجہ کے اعمال اس ماہ کے زیادہ اس سے ہین
کہ اس کتاب مین گنجایش ہو اور زاد المعاد مین ہے کہ حضرت
رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ عمل خیر
اور عبادت کسی دنون مین محبوب تر نہین ہے دس روز
اول ماہ ذیحجہ سے اور جب یہ مہینا آتا تھا صلحا سے صحابہ

اور تابعین اہتمام عظیم عبادت مین کرتے تھے اور بسند معتبر حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کرتے ہین کہ جبرئیل خدا کی طرف سے واسطے حضرت عیسیٰ کے یہ پانچ دعائین بطور ہدیہ لائے اور کہا یا عیسیٰ ان پانچ دعاؤن کو دھہ اول ذیحجہ مین پڑھو بہ تحقیق کہ کوئی عبادت نزدیک خدا کے محبوب تر نہین ہے عبادت کرنے سے ان دس دنون کے

دعائین عشرۂ اول

دعا پہلی اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ دعا دوسری اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اَحَدًا صَمَدًا لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا دعا تیسری اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اَحَدًا صَمَدًا لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ دعا چوتھی اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ دعا پانچوین حَسْبِيَ اللّٰهُ وَكَفٰى سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ دَعَا لَيْسَ وَرَآءَ اللّٰهِ مُنْتَهٰى اَشْهَدُ لِلّٰهِ

بما دعا وانه بریٔ ممن تبرا و ان لله الاخرة والاولی
حواریون نے کہا یا روح اللہ کیا ثواب رکھتا ہے جو
کوئی ان کلمات کو کہے حضرت عیسی نے کہا کہ جو کہ پہلی دعا
سو مرتبہ پڑہے عمل کسیکا اہل زمین مین سے بہتر اوسکے
عمل سے نہو اور روز قیامت کو حسنات اوسکے زیادہ
سب آدمیون سے ہون اور جو کہ دوسری دعا سو مرتبہ
پڑہے ایسا ہو کہ بارہ مرتبہ توریت و انجیل پڑہے ہوا ور
ثواب اوسکا اوسکو دین حضرت عیسیٰؑ نے کہا ای جبرئیل
ثواب توریت و انجیل پڑہنے کا کیا ہے جبرئیل نے کہا طاقت
اوٹھانے ایک حرف کے توریت و انجیل کے نہ رکھتا تھا
جو کہ ساتھ آسمانون مین سے ہے ملائکہ سے یہانتک کہ مبعوث
ہوا مین اور اسرافیل اسواسطے کہ اسرافیل وہ پہلا
بندہ ہے کہ کہا لاحول ولا قوة الا باللہ اور جو کہ تیسری
دعا کو سو مرتبہ پڑہے لکھے خدا واسطے اوسکے کرور حسنہ
اور مٹائے اوسکے کرور گناہ اور بلند کرے واسطے
اوسکے بہشت مین کرور درجہ اور اوترین آسمان سے
ستر ہزار فرشتے کہ ہاتھ اوٹھائے ہون اور صلوات

بہیجین اوس شخص پر کہ ان کلمات کو موافق ان عدد کے
پڑھتا ہے پہر حضرت عیسی نے پوچھا کہ اے جبرئیل ایا ملائکہ
صلوات بہیجتے ہین پیغمبرون کے سوا کسی پر جبرئیل نے کہا
کہ جو ایمان لائے اون چیزون کا کہ پیغمبر خدا کی طرف سے
لائے ہین اور تغیر نہ دے انکی شریعت کو خدا ثواب پیغمبرون کا
اوسکو عطا فرماتا ہے اور جو کہ چوتھی دعا کو سو مرتبہ پڑہے
اوس دعا کا استقبال کرے ایک ملک اور اوپر لیجائے
طرف خدا کے پس خدا نظر کرے طرف پڑہنے
والے اس دعا کے ساتھ رحمت کے اور جسپر خدا نظر
رحمت کرے ہرگز شقی اور بد عاقبت نہو پہر حضرت عیسی نے
کہا یا جبرئیل ثواب پانچوین دعا کا کیا ہے جبرئیل نے کہا
یہ دعا میری ہے اور خدا نے مجھے اجازت نہین دی ہے
کہ ثواب اوسکا بیان کرون آخوند مجلسی علیہ الرحمہ
فرماتے ہین کہ اگر ہر روز ہر ایک اس دعا کو دس مرتبہ
پڑہے دور نہین ہے کہ عمل اس روایت پر ہو اور اگر
ہر روز ایک کو سو مرتبہ پڑہے بہتر ہوگا اور کتاب اقبال مین
بھی اسے لکھا ہے اور زاد المعاد مین ہے کہ سید ابن طاؤس

ایمان کی ...

ثواب پیغمبرون کا

حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے روایت کرتے ہین
کہ جو کہ ہر روز دھا اول ذیحجہ مین ان تہلیلات کو دس مرتبہ
پڑہے خدا اوسکو موافق ہر ایک تہلیل کے ایک درجہ
بہشت مین موتی اور یاقوت کا دے کہ درمیان ہر درجہ
کے ایک درجہ سے دوسرے درجہ تک سو برس کی راہ
ہو موافق رفتار اوس سوار کے کہ گھوڑا دوڑاوے اور
ہر درجہ مین ایک شہر ہو اور اوس شہر مین ایک قصر ہو ایک
جواہر سے کہ اوسمین فاصلہ نہو اور ہر ایک شہر مین اون
شہرون مین سے انواع طرح کی جواہر اور رنگ اور
فرش اور کھڑکیان اور کرسیان اور تخت اور حورین
اور بسترین اور تکیے اور خدمتگار اور درخت اور نہرین
اور زیور اور پوشاکین ہوین کہ وصف کرنیوالا قادر
اونکی وصف پر نہو اور جب قبر سے باہر آئے اوسکے
ہر موے بدن سے ایک نور ساطع ہو اور دوڑین طرف
اوسکے ستر ہزار فرشتے اور سامنے اور دہنے طرف
اور بائین طرف اوسکے چلین یہانتک کہ اوسکو بہشت
پر پہنچائین اور جب داخل بہشت ہو اوسکو مقدم کرین

فضیلت تہلیلات عشرہ ذیحجہ

اور ملایکہ عقب اوسکے ہون یہانتک کہ ایسے شہر مین پہنچے
کہ باہر کا رخ اوسکا یاقوت سرخ کا اور اندر کا رخ اوسکا
زبرجد سبز کا ہو اور اوس شہر مین ہو ہر ایک نعمت کہ خدا نے
بہشت مین پیدا کی ہے پس اوس سے کہین اے دوست
خدا جانتا ہے تو یہ شہر کیا ہے کہے نہین اور تم کون ہو کہین
ہم کتنی ایک فرشتے ہین کہ حاضر تھے اوس وقت کہ تو نے
ان تہلیلات کو پڑہا تھا دنیا مین اور یہ شہر اور جو کچھہ کہ اسمین ہے
نعمت ہاے الہی سے ایک ثواب تیرا ہے عوض مین
پڑھنے اون تہلیلات کے اور بشارت ہو تجکو کہ اس سے
بھی بہتر ثواب ہے تیرے لیئے اور ہمیشہ جوار رحمت الہی
مین رہیگا دار السلام مین کہ کوئی بلا اور کوئی غم اور کوئی
مکروہ اوسمین نہین ہوتا ہے اور نعمتین اور رحمتین خدا کی ہرگز
اوس سے منقطع نہین ہوتین اور تہلیلات یہہ ہین

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ اللَّيَالِي وَالدُّهُورِ لَا اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ اَمْوَاجِ الْبُحُورِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَرَحْمَتُهُ
خَيْرٌ مِمَّا يَجْمَعُونَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ الشَّوْكِ وَالشَّجَرِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ الشَّعْرِ وَالْوَبَرِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اعمال دہہ

عَدَدَ النُّجُومِ وَالْمَدَرِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ لَمْحِ الْعُيُونِ
وَالْبَصَرِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فِي اللَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ وَالصُّبْحِ اِذَا
تَنَفَّسَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ الرِّيَاحِ فِي الْبَرَارِي
وَالصُّخُورِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِنَ الْيَوْمِ اِلٰى يَوْمِ يُنْفَخُ
فِي الصُّوْرِ اور بعضے روایات سے پایا جاتا ہے کہ ایک
مرتبہ بھی ان تہلیلات کا پڑھنا اکتفا کر سکتا ہے اور بسند معتبر
حضرت امام صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ پدر بزرگوار
میرے امام محمد باقر علیہ السلام نے مجھسے کہا اے فرزند
گرامی ہر شب دہہ اول ماہ ذیحجہ مین دو رکعت نماز پڑھ
درمیان نماز مغرب اور عشا کے اور ہر رکعت مین ایک
مرتبہ سورہ حمد اور سورہ قل ہو اللہ احد اور اس آیہ کو پڑھ
وَوَاعَدْنَا مُوسٰى ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً وَّاَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ
مِيْقَاتُ رَبِّهٖٓ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً وَقَالَ مُوْسٰى لِاَخِيْهِ
هٰرُوْنَ اخْلُفْنِيْ فِيْ قَوْمِيْ وَاَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيْلَ
الْمُفْسِدِيْنَ اگر ایسا کریگا ساتھ حاجیون کے ثواب
حج مین شریک ہوگا اگرچہ حج مین نجائے اور زاد المعاد مین ہے
کہ روزہ قضاے ماہ رمضان کے اس مہینے مین پہلی تاریخ

نماز دہہ اول

عرفہ تک رکھ سکتے ہین اور شیخ رحمہ اللہ کھتے ہین کہ مستحب ہے
پہلی تاریخ نماز فاطمہ علیہا السلام اور نماز حضرت فاطمہ ع
تیسرے باب مین بیان ہو چکی اور ایک روایت مین وارد
ہوا ہے کہ جو کہ کسی ظالم سے ڈرے پہلی تاریخ اس مہینے کی
کہے حَسْبِیْ حَسْبِیْ مِنْ سُؤَالِیْ عِلْمُکَ بِحَالِیْ
خدا محفوظ رکھے شر سے اوس ظالم کے اوسکو اور بسند معتبر
حضرت موسیٰ بن جعفر علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو کہ
پہلی تاریخ ماہ ذیحجہ کے روزہ رکھے خدا واسطے اوسکے
ثواب اسّی مہینون کے روزون کا لکھے اور زاد المعاد
وغیرہ مین ہے کہ روز ترویہ آٹھوین تاریخ ذیحجہ کے ہے
یہ روز بہت مبارک ہے اور ابن بابویہ حضرت امام
موسی کاظم علیہ السلام سے روایت کرتے ہین کہ حضرت
رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ خدا نے
برگزیدہ کیا ہے دنون مین سے چار دنون کو کہ جمعہ
اور روز ترویہ اور روز عرفہ اور روز عید قربان مین
[illegible] ثواب الاعمال مین حضرت صادق علیہ السلام سے
[illegible] ہین کہ روزہ روز ترویہ کفارہ گناہون کا ساٹھ برس

اعمال ذیحجہ

ثواب صوم

سے ہے اور جامع عباسی مین ہے کہ اس روز غسل کرنا
سنت ہے اور زاد المعاد مین ہے کہ شب عرفہ شبہاے
متبرکہ مین سے ہے حضرت رسول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے
منقول ہے کہ شب عرفہ دعا مستجاب ہے جو کوئی اس
شب کو عبادت مین بسر کرے اجر ایک سو ستر سال کے
عبادت کا رکھتا ہے اور یہ شب مناجات خدا کی ہے
جو کہ اس شب توبہ کرے توبہ اوسکی مقبول ہوتی ہے
اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے
کہ جو کوئی بیچ شب عرفہ کی یا شبہاے جمعہ کے اس
دعا کو پڑھے حق سبحانہ و تعالی گناہون سے اوسکے
درگذرے اور وہ یہ ہے اَللّٰهُمَّ یَا شَاهِدَ كُلِّ نَجْوَی
وَمَوْضِعَ كُلِّ شَكْوَی وَعَالِمَ كُلِّ خَفِیَّةٍ وَمُنْتَهَی
كُلِّ حَاجَةٍ یَا مُبْتَدِءاً بِالنِّعَمِ عَلَی الْعِبَادِ یَا كَرِیمَ
الْعَفْوِ یَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ یَا جَوَادُ یَا مَنْ لَا یُوَارِی
مِنْهُ لَیْلٌ دَاجٍ وَلَا بَحْرٌ عَجَّاجٌ وَلَا سَمَاءٌ ذَاتُ
اَبْرَاجٍ وَلَا ظُلَمٌ ذَاتُ ارْتِتَاجٍ یَا مَنِ الظُّلْمَةُ عِنْدَهُ
ضِیَاءٌ اَسْئَلُكَ بِنُورِ وَجْهِكَ الْكَرِیمِ الَّذِی تَجَلَّیْتَ

بِهِ لِلْجَبَلِ فَجَعَلْتَهُ دَكًّا وَخَرَّ مُوسٰى صَعِقًا وَبِاسْمِكَ
الَّذِي رَفَعْتَ بِهِ السَّمٰوٰتِ بِلَا عَمَدٍ وَسَطَحْتَ بِهِ
الْاَرْضَ عَلٰى وَجْهِ مَاءٍ جَمَدٍ وَبِاسْمِكَ الْمَخْزُوْنِ
الْمَكْنُوْنِ الْمَكْتُوْبِ الطَّاهِرِ الَّذِي اِذَا دُعِيْتَ بِهِ
اَجَبْتَ وَاِذَا سُئِلْتَ بِهِ اَعْطَيْتَ وَبِاسْمِكَ
السُّبُّوْحِ الْقُدُّوْسِ الْبُرْهَانِ الَّذِي هُوَ نُوْرٌ
عَلٰى كُلِّ نُوْرٍ وَنُوْرٌ مِنْ نُوْرٍ يُضِيْئُ مِنْهُ كُلُّ نُوْرٍ
اِذَا بَلَغَ الْاَرْضَ انْشَقَّتْ وَاِذَا بَلَغَ السَّمٰوٰتِ فُتِحَتْ
وَاِذَا بَلَغَ الْعَرْشَ اهْتَزَّ وَبِاسْمِكَ الَّذِي تَرْتَعِدُ
مِنْهُ فَرَائِصُ مَلَائِكَتِكَ وَاَسْاَلُكَ بِحَقِّ جَبْرَئِيْلَ
وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَعَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَاءِ وَجَمِيْعِ الْمَلَائِكَةِ
وَبِالْاِسْمِ الَّذِي مَشٰى بِهِ الْخِضْرُ عَلٰى قُلَلِ الْمَاءِ
كَمَا مَشٰى بِهِ عَلٰى جُدَدِ الْاَرْضِ وَبِاسْمِكَ الَّذِي
فَلَقْتَ بِهِ الْبَحْرَ لِمُوسٰى وَاَغْرَقْتَ فِرْعَوْنَ وَقَوْمَهُ
وَاَنْجَيْتَ بِهِ مُوسٰى بْنَ عِمْرَانَ وَمَنْ مَعَهُ
وَبِاسْمِكَ الَّذِي دَعَاكَ بِهِ مُوسٰى بْنُ عِمْرَانَ

عمران میں

دعا سمی

عظیم

من جانب الطّور الايمن فاستجبت له والقيت
عليه محبّة منك وباسمك الّذى احيى به
عيسى بن مريم الموتى وتكلّم فى المهد صبيّا
وابرئ الاكمه والابرص باذنك وباسمك الّذى
دعاك به حملة عرشك وجبرئيل وميكائيل واسرافيل
وحبيبك محمّد صلّى الله عليه واله وملائكتك
المقرّبون وانبياؤك المرسلون وعبادك الصّالحون من
اهل السّموات والارضين وباسمك الّذى دعاك
به ذو النّون اذ ذهب مغاضبا فظنّ ان لن
نقدر عليه فنادى فى الظّلمات ان لا اله الّا
انت سبحانك انّى كنت من الظّالمين فاستجبت
له ونجّيته من الغمّ وكذلك تنجى المؤمنين وباسمك
العظيم الّذى دعاك به داود وخرّ لك ساجدا
فغفرت له ذنبه وباسمك الّذى دعتك به
آسية امراة فرعون اذ قالت ربّ ابن لى عندك
بيتا فى الجنّة ونجّنى من فرعون وعمله ونجّنى
من القوم الظّالمين فاستجبت لها دعائها و

بِاسْمِكَ الَّذِیْ دَعَاكَ بِهٖ اَیُّوْبُ اِذْ حَلَّ بِهِ الْبَلَاۗءُ
فَعَافَیْتَهٗ وَاٰتَیْتَهٗ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً
مِّنْ عِنْدِكَ وَذِكْرٰی لِلْعَابِدِیْنَ وَبِاسْمِكَ الَّذِیْ
دَعَاكَ بِهٖ یَعْقُوْبُ فَرَدَدْتَ عَلَیْهِ بَصَرَهٗ وَقُرَّةَ
عَیْنِهٖ یُوْسُفَ وَجَمَعْتَ شَمْلَهٗ وَبِاسْمِكَ الَّذِیْ
دَعَاكَ بِهٖ سُلَیْمَانُ فَوَهَبْتَ لَهٗ مُلْكًا لَّا یَنْبَغِیْ لِاَحَدٍ
مِّنْ بَعْدِهٖ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ وَبِاسْمِكَ الَّذِیْ
سَخَّرْتَ بِهِ الْبُرَاقَ لِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ
وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اِذْ قَالَ تَعَالٰی سُبْحَانَ الَّذِیْ اَسْرٰی
بِعَبْدِهٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰی
وَقَوْلُهٗ سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ
مُقْرِنِیْنَ وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ وَبِاسْمِكَ الَّذِیْ
تَنَزَّلَ بِهٖ جِبْرَئِیْلُ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ
وَبِاسْمِكَ الَّذِیْ دَعَاكَ بِهٖ اٰدَمُ فَغَفَرْتَ لَهٗ ذَنْبَهٗ
وَاَسْكَنْتَهٗ جَنَّتَكَ وَاَسْاَلُكَ بِحَقِّ الْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ
وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَبِحَقِّ اِبْرَاهِیْمَ وَبِحَقِّ
فَصْلِكَ یَوْمَ الْقَضَاءِ وَبِحَقِّ الْمَوَازِیْنِ اِذَا نُصِبَتْ

وَالصُّحُفِ اِذَا نُشِرَتْ وَبِحَقِّ الْقَلَمِ وَمَا جَرٰى
وَاللَّوْحِ وَمَا اَحْصٰى وَبِحَقِّ الْاِسْمِ الَّذِيْ كَتَبْتَهٗ عَلٰى
سُرَادِقِ الْعَرْشِ قَبْلَ خَلْقِكَ الْخَلْقَ وَالدُّنْيَا
وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ بِاَلْفَيْ عَامٍ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَ
اَسْاَلُكَ بِاسْمِكَ الْمَخْزُوْنِ فِيْ خَزَائِنِكَ الَّذِي اسْتَاْثَرْتَ
بِهٖ فِيْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ لَمْ يَظْهَرْ عَلَيْهِ اَحَدٌ مِّنْ
خَلْقِكَ لَا مَلَكٌ مُّقَرَّبٌ وَّلَا نَبِيٌّ مُّرْسَلٌ وَّلَا عَبْدٌ
مُّصْطَفًى وَاَسْاَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ شَقَقْتَ بِهِ
الْبِحَارَ وَقَامَتْ بِهِ الْجِبَالُ وَاخْتَلَفَ بِهِ اللَّيْلُ
وَالنَّهَارُ وَبِحَقِّ السَّبْعِ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ
وَبِحَقِّ الْكِرَامِ الْكَاتِبِيْنَ وَبِحَقِّ طٰهٰ وَيٰسٓ وَكٓهٰيٰعٓصٓ وَ
حٰمٓعٓسٓقٓ وَبِحَقِّ تَوْرٰىةِ مُوْسٰى وَاِنْجِيْلِ عِيْسٰى وَزَبُوْرِ
دَاوٗدَ وَفُرْقَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَعَلٰى
جَمِيْعِ الرُّسُلِ وَبَاهِيًا اٰشَرَاهِيًا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ
بِحَقِّ تِلْكَ الْمُنَاجَاتِ الَّتِيْ كَانَتْ بَيْنَكَ وَبَيْنَ
مُوْسَى بْنِ عِمْرَانَ فَوْقَ جَبَلِ طُوْرِ سَيْنَاءَ

وَاَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِیْ عَلَّمْتَهٗ مَلَكَ الْمَوْتِ
لِقَبْضِ الْاَرْوَاحِ وَاَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِیْ كُتِبَ
عَلٰی وَرَقِ الزَّیْتُوْنِ فَخَضَعَتِ النِّیْرَانُ لِتِلْكَ الْوَرَقَةِ
فَقُلْتَ یَا نَارُ كُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلَامًا وَاَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ
الَّذِیْ كَتَبْتَهٗ عَلٰی سُرَادِقِ الْمَجْدِ وَالْكَرَامَةِ یَا مَنْ
لَا یُخْفِیْهِ سَائِلٌ وَّلَا یَنْقُصُهٗ نَائِلٌ یَا مَنْ بِهٖ
یُسْتَغَاثُ وَاِلَیْهِ یُلْجَاُ اَسْأَلُكَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ
عَرْشِكَ وَمُنْتَهَی الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَبِاسْمِكَ
الْاَعْظَمِ وَجَدِّكَ الْاَعْلٰی وَكَلِمَاتِكَ التَّآمَّاتِ الْعُلٰی
اَللّٰهُمَّ رَبَّ الرِّیَاحِ وَمَا زَرَتْ وَالسَّمَآءِ وَمَآ اَظَلَّتْ
وَالْاَرْضِ وَمَا اَقَلَّتْ وَالشَّیَاطِیْنِ وَمَا اَضَلَّتْ
وَالْبِحَارِ وَمَا جَرَتْ وَبِحَقِّ كُلِّ حَقٍّ هُوَ عَلَیْكَ حَقٌّ
وَبِحَقِّ الْمَلٰئِكَةِ الْمُقَرَّبِیْنَ وَالرُّوْحَانِیِّیْنَ وَ
الْكَرُوْبِیِّیْنَ وَالْمُسَبِّحِیْنَ لَكَ بِاللَّیْلِ وَالنَّهَارِ لَا
یَفْتُرُوْنَ وَبِحَقِّ اِبْرَاهِیْمَ خَلِیْلِكَ وَبِحَقِّ كُلِّ
وَلِیٍّ یُنَادِیْكَ بَیْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَتَسْتَجِیْبُ
لَهٗ دُعَاءَهٗ یَا مُجِیْبُ اَسْأَلُكَ بِهٰذِهِ الْاَسْمَآءِ وَ

بِهٰذِهِ الدَّعَوَاتِ اَنْ تَغْفِرَ لَنَا مَا قَدَّمْنَا وَمَا اَخَّرْنَا
وَمَا اَسْرَرْنَا وَمَا اَعْلَنَّا وَمَا اَبْدَيْنَا وَمَا اَخْفَيْنَا
وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنَّا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ
بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ يَا حَافِظَ كُلِّ غَرِيْبٍ يَا مُوْنِسَ
كُلِّ وَحِيْدٍ يَا قُوَّةَ كُلِّ ضَعِيْفٍ يَا نَاصِرَ كُلِّ مَظْلُوْمٍ
يَا رَازِقَ كُلِّ مَحْرُوْمٍ يَا مُوْنِسَ كُلِّ مُسْتَوْحِشٍ يَا
صَاحِبَ كُلِّ مُسَافِرٍ يَا عِمَادَ كُلِّ حَاضِرٍ يَا غَافِرَ كُلِّ ذَنْبٍ
وَخَطِيْئَةٍ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ يَا صَرِيْخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ
يَا كَاشِفَ كَرْبِ الْمَكْرُوْبِيْنَ يَا فَارِجَ هَمِّ الْمَهْمُوْمِيْنَ
يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِيْنَ يَا مُنْتَهٰى غَايَةِ
الطَّالِبِيْنَ يَا مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ يَا اَرْحَمَ
الرّٰحِمِيْنَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ يَا دَيَّانَ يَوْمِ الدِّيْنِ يَا
اَجْوَدَ الْاَجْوَدِيْنَ يَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ يَا اَسْمَعَ السَّامِعِيْنَ
يَا اَبْصَرَ النَّاظِرِيْنَ يَا اَقْدَرَ الْقَادِرِيْنَ اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ
الَّتِيْ تُغَيِّرُ النِّعَمَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تُوْرِثُ النَّدَمَ
وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تُوْرِثُ السَّقَمَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ
الَّتِيْ تَهْتِكُ الْعِصَمَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تَرُدُّ الدُّعَاءَ

وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تَحْبِسُ قَطْرَ السَّمَآءِ وَاغْفِرْ
لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تُعَجِّلُ الْفَنَآءَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ
تَجْلِبُ الشَّقَآءَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تُظْلِمُ الْهَوَآءَ
وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تَكْشِفُ الْغِطَآءَ وَاغْفِرْ
لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ لَا يَغْفِرُهَا غَيْرُكَ يَا اَللّٰهُ وَاحْمِلْ عَنِّيْ
كُلَّ تَبِعَةٍ لِاَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ وَاجْعَلْ لِيْ مِنْ
اَمْرِكَ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا وَّيُسْرًا وَّاَنْزِلْ يَقِيْنَكَ فِيْ
صَدْرِيْ وَرَجَآئَكَ فِيْ قَلْبِيْ حَتّٰى لَا اَرْجُوْ غَيْرَكَ
اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ وَعَافِنِيْ فِيْ مَقَامِيْ هٰذَا وَ
اصْحَبْنِيْ فِيْ لَيْلِيْ وَنَهَارِيْ وَمِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَ
مِنْ خَلْفِيْ وَعَنْ يَّمِيْنِيْ وَعَنْ شِمَالِيْ وَمِنْ فَوْقِيْ
وَمِنْ تَحْتِيْ وَيَسِّرْ لِيَ السَّبِيْلَ وَاَحْسِنْ لِيَ
التَّيْسِيْرَ وَلَا تَخْذُلْنِيْ فِي الْعُسْرِ وَاهْدِنِيْ يَا
خَيْرَ دَلِيْلٍ وَّلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ فِي الْاُمُوْرِ
وَلَقِّنِيْ كُلَّ سُرُوْرٍ وَّاَقْلِبْنِيْ اِلٰى اَهْلِيْ بِالْفَلَاحِ
وَالنَّجَاحِ مَحْبُوْرًا فِي الْعَاجِلِ وَالْاٰجِلِ اِنَّكَ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّارْزُقْنِيْ مِنْ فَضْلِكَ وَ

عرفہ کی دعائیں ہمارے حبیب

اَوْسِعْ عَلَيَّ مِنْ طَيِّبَاتِ رِزْقِكَ وَاسْتَعْمِلْنِيْ فِيْ
طَاعَتِكَ وَاَجِرْنِيْ مِنْ عَذَابِكَ وَنَارِكَ وَاقْلِبْنِيْ اِذَا تَوَفَّيْتَنِيْ
اِلٰى جَنَّتِكَ بِرَحْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ
زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَمِنْ تَحْوِيْلِ عَافِيَتِكَ وَمِنْ حُلُوْلِ
نِقْمَتِكَ وَمِنْ نُزُوْلِ عَذَابِكَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ
جَهْدِ الْبَلَآءِ وَدَرْكِ الشَّقَآءِ وَمِنْ سُوْٓءِ الْقَضَآءِ
وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ
وَمِنْ شَرِّ مَا فِي الْكِتَابِ الْمُنْزَلِ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنِيْ مِنَ
الْاَشْرَارِ وَلَا مِنْ اَصْحَابِ النَّارِ وَلَا تَحْرِمْنِيْ
صُحْبَةَ الْاَخْيَارِ وَاَحْيِنِيْ حَيٰوةً طَيِّبَةً وَتَوَفَّنِيْ
وَفَاةً طَيِّبَةً تُلْحِقُنِيْ بِالْاَبْرَارِ وَارْزُقْنِيْ مُرَافَقَةَ
الْاَنْبِيَآءِ فِيْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيْكٍ مُّقْتَدِرٍ
اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلٰى حُسْنِ بَلَآئِكَ وَصُنْعِكَ وَلَكَ
الْحَمْدُ عَلَى الْاِسْلَامِ وَالسُّنَّةِ يَارَبِّ كَمَا هَدَيْتَهُمْ
لِدِيْنِكَ وَعَلَّمْتَهُمْ كِتَابَكَ فَاهْدِنَا وَعَلِّمْنَا وَلَكَ الْحَمْدُ
عَلٰى حُسْنِ بَلَآئِكَ وَصُنْعِكَ عِنْدِيْ خَاصَّةً
كَمَا خَلَقْتَنِيْ فَاَحْسَنْتَ خَلْقِيْ وَعَلَّمْتَنِيْ فَاَحْسَنْتَ

تعليمي وهديتني فأحسنت هدايتي فلك الحمد
على إنعامك علي قديماً وحديثاً فكم من كرب
يا سيدي قد فرجته وكم من غم يا سيدي قد
نفسته وكم من هم يا سيدي قد كشفته وكم من
بلاء يا سيدي قد صرفته وكم من عيب يا سيدي
قد سترته فلك الحمد على كل حال في كل مثوى
وزمان ومنقلب ومقام وعلى هذه الحال و
كل حال اللهم اجعلني من أفضل عبادك نصيباً
في هذا اليوم من خير تقسمه أو ضر تكشفه أو سوء
تصرفه أو بلاء تدفعه أو خير تسوقه أو رحمة تنشرها
أو عافية تلبسها فإنك على كل شيء قدير وبيدك
خزائن السموات والأرض وأنت الواحد الكريم
المعطي الذي لا يرد سائله ولا يخيب آمله ولا ينقص
نائله ولا ينفد ما عنده بل يزداد كثرة وطيباً
وعطاء وجوداً وارزقني من خزائنك التي لا تفنى
ومن رحمتك الواسعة إن عطاءك لم يكن محظوراً
وأنت على كل شيء قدير برحمتك يا أرحم الراحمين

اعمال روز عرفہ

اور شب عرفہ کو اور روز عرفہ کو زیارت حضرت امام حسین
علیہ السلام مستحب ہے اور بہت فضیلت رکھتی ہے اور
روز عرفہ یعنی نوین تاریخ بہت بڑی عید ہے جسکو توفیق ہو
کہ حج کو گیا ہو اور عرفات مین اسدن ہو بہت سے اعمال
اوسکے واسطے ہین کہ باب حج مین بیان ہوے اور یہ دن
مخصوص دعا کا ہے اور بہترین اعمال اسدن دعا ہے یہانتک
کہ مستحب ہے کہ جمع کرے درمیان نماز ظہر و عصر کے اول وقت
مین اور نافلہ اور اذان عصر تک اس روز ساقط ہے
چاہیے کہ نماز عصر پڑھکے مشغول دعا رہے شام تک اور
دعا اپنی برادران ایمانی زندہ اور مردہ کے لیے بہت
چاہیے کرنا چنانچہ حدیث صحیح مین منقول ہے کہ ابراہیم بن
ہاشم نے کہا کہ مین نے عبداللہ بن جندب کو موقف
عرفات مین دیکھا تو کسیکا حال مین نے اونسے بہتر نہین
پایا کہ متصل وہ اپنے ہاتون کو طرف آسمان کے بلند کیے
تھے اور انسو بھی متصل رخسارون پر جاری تھی یہانتک
کہ بہکر زمین تک پہونچے تھے پس جب لوگ فارغ ہوے
تو مین نے کہا کہ کسیکا وقوف نہین بہتر آپکے وقوف سے

نہین دیکھا اوسنے جواب دیا کہ قسم بخدائے عزّ وجل کہ مینے
دعا نہین کی مگر واسطے برادران ایمانی کے چونکہ مینے سُنا تہا
حضرت امام موسی کاظم علیہ السلام سے کہ جو دعا کرے
واسطے برادر مومن کے اوسکی غیبت مین تو عرش سے
آواز آتی ہے کہ تیرے لئے لاکہہ برابر اوسکے ہو پس مینے
نہین چاہا کہ چہوڑ دون لاکہہ دعائے ملک کو کہ البتہ مستجاب
ہے ایک دعا کے لئے کہ معلوم نہین کہ مستجاب ہوگی
یا نہین پہر زاد المعاد مین ہے کہ اگر کسی کو توفیق ہو بروز عرفہ
زیر قُبّۂ مقدسہ حضرت امام حسین علیہ السلام ہو تو ثواب
اوسکا کم نہوگا اوس شخص سے کہ جو عرفات مین ہو بلکہ اوسے
زیادہ ہوگا جیسا کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے
منقول ہے کہ جو روز عرفہ زیارت کو حضرت امام حسین علیہ السلام
کی بجالے اور حق حضرت کا پہچانے اور اونکو امام واجب الاطاعۃ
سمجہے لکہیگا حقتعالی اوسکے لئی ثواب دو ہزار حج اور دو ہزار عمرہ مقبول کا
اور ہزار جہاد کا کہ ساتہہ پیغمبر مرسل یا امام عادل کے کئے ہون
راوی نے عرض کی کہان ہے ثواب وقوف عرفات کا
حضرت نی غصّہ سے اوسکی طرف دیکہا اور فرمایا تحقیق کہ

روز عرفہ

جو بندہ مومن روز عرفہ اونحضرت کی قبر پر حاضر ہوا اور بہر
فرات مین غسل کرے اور متوجہ زیارت ہو تو ہر قدم پر ثواب
ایک حج اور ایک عمرہ کا اوسکے واسطے لکھا جاتا ہے اور دوسری
روایت مین ہے کہ حقتعالی پہلے نظر رحمت طرف زائران
حضرت امام حسین علیہ السلام کے کرتا ہے اور گناہ اونکے
بخشتا ہے اور حاجتین اونکی برلاتا ہے پھر خدا متوجہ ہوتا ہے
طرف اہل عرفات کے ہو اسطیکہ حضرت کے زائرونمین کوئی
حرامزادہ نہین ہوتا ہے اور عرفات مین ہوتے ہین اور جو
توفیق دونو جگہہ کی نہ پائے یعنی نہ عرفات مین ہو نہ کربلا
مین تو اوسکو چاہیئے کہ اور شہرونمین غسل کرے اور مجمع
مومنین مین حاضر ہو اور زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام
کی پڑہے اور اگر کسی مقام بلند یا صحرائے وسیع مین پڑہے تو بہتر
ہے پھر چاہیئے کہ سب مشغول دعا ہون اور تا شام مشغول ذکر و
دعا رہین تا ثواب مین اون لوگونکے شریک ہو جیسا کہ حضرت
صادق علیہ السلام سے منقول ہے اور احادیث روزہ مین
روز عرفہ کے مختلف ہین یعنی بعض حدیثونمین ہے کہ بہت ثواب
ہے اور بعض مین ممانعت ہے تو اکثر علمانے جمع اسطرح کیا ہے

زیارات روز عرفہ

کہ اگر اشتباہ ماہ مین نہو اور اوسکو بسبب روزہ کے ضعف ایسا نہ طاری ہو کہ وہ دعا نکر سکے تو اوس وقت مین سنت ہے والا مکروہ ہے اور ثواب اوسکا کم ہے یعنی اگر اشتباہ ہو ماہ مین یا بسبب روزہ کے ضعف زیادہ ہو تو روزہ نرکھنا بہتر ہے اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو بروز عرفہ قبل اسکے کہ دعا مین مشغول ہو دو رکعت نماز پڑھے زیر آسمان اور اقرار کرے اپنے گناہونکا سامنے حق تعالی کے تو فائز ہو ثواب پر اہل عرفات کے اور گناہ گذشتہ و آیندہ اوسکے تمام بخشدئے جائین اور شیخ مفید علیہ الرحمہ نے اس نماز کو بعد نماز عصر کے ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے کہ یہہ نماز مخصوص ہے اون لوگونکے لئے کہ جو عرفات مین نہون بلاد اور اطراف وجوانب مین ہون اور حدیث معتبر مین حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب چاہے کہ مشغول ہو دعا مین تو پہلے سو مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اور سو مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ اور سو مرتبہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اور سو مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اور سو مرتبہ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ پڑھے اور دوسری روایت مین وارد ہوا ہے کہ سو مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھے

روز عرفہ کے اعمال

نماز روز عرفہ

اور سو مرتبہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اور سو مرتبہ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ پڑہے پہر مشغول دعا
ہوا اور بہترین ادعیہ دعای صحیفۂ کاملہ ہے کہ اوسکو ساتہ
خضوع وخشوع ورقت وبکا کے ٹہر ٹہر کے پڑہنا چاہئے
کہ وہ دعا مشتمل ہے جمیع مطالب دنیا وآخرت پر اور منتخب
الدعوات مین ہے کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے
منقول ہے کہ جو زیارت کرے حضرت امام حسین علیہ السلام
کی روز عرفہ کو لکہتا ہے خدا اوسکے لئے ثواب دس لاکہہ حج
کہ ساتہ حضرت قایم علیہ السلام کے کئے ہون اور ثواب
دس لاکہہ عمرہ کا کہ ہمراہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کے بجا لایا ہوا اور گویا آزاد کیا ہو دس لاکہہ بندونکو آخر حدیث
تک اور ثواب زیارت کے بہت ہین بلحاظ اختصار نہین لکہے
اور زاد المعاد مین ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
نے حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے فرمایا کہ چاہتے ہو تم کہ
سکہاؤن تمکو دعای روز عرفہ اور وہ دعا پیغمبران سابق
کی ہے اور وہ دعا یہہ ہے کہو تم لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ
لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ

اعمال روز عرفہ

ثواب زیارت

وهو حي لا يموت بيده الخير وهو على كل شيء قدير اللهم لك الحمد كالذي تقول وخيرا مما نقول وفوق ما يقول القائلون اللهم لك صلوتي ونسكي ومحياي ومماتي ولك براءتي وبك حولي ومنك قوتي اللهم إني أعوذ بك من الفقر ومن وسواس الصدر ومن شتات الأمر ومن عذاب القبر اللهم إني أسألك خير الرياح وأعوذ بك من شر ما تجيء به الرياح وأسألك خير الليل وخير النهار اللهم اجعل في قلبي نورا وفي سمعي نورا وفي بصري نورا وفي لحمي نورا وفي دمي وعظامي وعروقي ومقامي ومقعدي ومدخلي ومخرجي نورا وأعظم لي النور نورا يا رب يوم ألقاك إنك على كل شيء قدير اور حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ اس دعا کو روز عرفہ میں پڑھے اللهم كما سترت علي ما لم أعلم فاغفر لي ما تعلم وكما وسعني علمك فليسعني عفوك وكما بدأتني

بِالْاِحْسَانِ فَاَتِمَّ نِعْمَتَكَ بِالْغُفْرَانِ وَكَمَا اَكْرَمْتَنِیْ بِمَعْرِفَتِكَ فَاشْفَعْهَا بِمَغْفِرَتِكَ وَكَمَا عَرَّفْتَنِیْ وَحْدَانِیَّتَكَ فَاَكْرِمْنِیْ بِطَاعَتِكَ وَكَمَا عَصَمْتَنِیْ مِمَّا لَمْ اَكُنْ اَعْتَصِمُ مِنْهُ اِلَّا بِعِصْمَتِكَ فَاغْفِرْ لِیْ مَا لَوْ شِئْتَ عَصَمْتَنِیْ مِنْهُ يَا جَوَادُ يَا كَرِيْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ور کتاب زاد المعاد مین بھی یہہ دعا ئین لکھی ہین اور کتاب مذکور مین ہے کہ روز عرفہ حضرت امام موسی کاظم علیہ السلام سے یہہ دعا منقول ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ اِنْ تُعَذِّبْنِیْ فَبِاُمُوْرٍ قَدْ سَلَفَتْ مِنِّیْ وَاَنَا بَيْنَ يَدَيْكَ بِرُمَّتِیْ وَاِنْ تَعْفُ عَنِّیْ فَاَهْلُ الْعَفْوِ اَنْتَ يَا اَهْلَ الْعَفْوِ يَا اَحَقَّ مَنْ عَفَا اغْفِرْ لِیْ وَلِاِخْوَانِیْ اور بہت سی دعائین اس دن کی زاد المعاد وغیرہ مین ہین جسے توفیق ہوا ونکیطرف رجوع کرے اور کتاب نخبۃ الدعوات مین ہے کہ دسوین شب شب عید اضحی اون چار شبونمین سے ہے کہ تاکید عبادت کرنے اور جاگنے کی واقع ہوئی ہے اور زاد المعاد مین ہے کہ منقول ہے کہ اس شب دروازے آسمان کے بند نہین ہوتے ہین سوا اسکے

آواز حاجیونکی دعا کی اوپر جاتی ہے اور آوازین انکی آسمان
مین لپیٹتی ہین مانند صدا ے مگس عسل کے درمیان گنبد کے
اور خدا حاجیون کو آواز دیتا ہے کہ مین ہون پروردگار تمہارا
اور تم ہو بندے میرے اور حق میرا ادا کیا تمنے مجھپر لازم ہے
کہ دعا تمھاری مستجاب کرون پس جو کہ مستحق آمرزش کا ہے
سب گناہ اوسکے بخشتا ہے اور جو کہ لایق اسکے نہین ہین
گناہ اونکے کم کرتا ہے پس جو کہ ساتھہ ان لوگونکے عبادت
و دعا مین شریک ہو ثواب مین بھی انکے ساتھہ شریک ہوگا
اور غسل اور زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام اس شب
سنت ہے اور منقول ہے کہ جو کہ اس شب آنحضرت ع کی
زیارت کرے گناہان گذشتہ اور آیندہ اوسکے بخشے جائین
اور دسوین تاریخ عید اضحی ہے کتاب مذکور وغیرہ مین ہے
کہ اس روز غسل سنت موکدہ ہے اور بعضے واجب جانتے ہین
بہتر یہہ ہے کہ پہلے نماز سے غسل کرے اور نماز عید زمان
غیبت امام مین بنابر فتوای سرکار میرزا و جناب شیخ زین العابدین
مازندرانی دام ظلہما العالی سنت موکدہ ہے اور ترتیب اس نماز کی عید فطر کے
باب مین بیان ہو چکی اور بہترین دعا اس دن دعا صحیفہ کاملہ

ہی اور دعائے ندبہ جو آخر زاد المعاد مین ہے اس عید اور شب عید مین پڑھنا سنت ہے اور زاد المعاد مین ہی کہ اس عید مین سنت ہے کہ فطار بعد نماز کے گوشت قربانی سے ہو اور اس عید مین قربانی کرنا سنت موکدہ ہے اور بعضی علما واجب جانتے ہین اگر قدرت کہتا ہو اور ام سلمہؓ زوجہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خدمتمین انحضرتؐ کے عرض کی کہ عید اضحی نزدیک ہی اور قیمت قربانے نہین رکھتی ہون آیا قرض کرکے قربانی کرون فرمایا کہ قرض لیکر قربانی کر بہ تحقیق وہ قرض ادا ہوتا ہے اور بہتر یہہ ہے کہ روز عید قربانی کرے اور گیارہوین اور بارہوین کو بہی قربانی کر سکتا ہے اور اگر منے مین ہو تیرہوین کو بہی کر سکتا ہے اور بہتر یہہ ہے کہ جانور کو دھۂ ذیحجہ مین خرید ہو اور مکروہ ہے پالے ہوئے حیوان کی قربانی کرنا اور چاہیے کہ اونٹ یا گاے یا بہیڑ یا بکری ہو مگر اونٹہ ہو تو پورے پانچ برس کا یا زیادہ کا ہو اور اگر گاے یا بکری ہو تو پوری برس دنکی ہو کے دوسرے برس مین داخل ہوئی ہو اور اگر پورے دو برس کی ہو بہتر ہے اور بہیڑ ہو تو چہہ مہینے کی کافی ہے اور اگر پورے سات مہینے کی ہو بہتر ہے اور چاہیے

ایام قربانی

[illegible]

کہ حیوان مین نقص اعضا کا نہو اور ایکچشم یا اندہا یا بہت لنگ
نہو اور کان اوسکے کٹے نہوں اور اگر پہٹے ہون اور جدا
نہوئے ہون مضائقہ نہین اور اگر کان پہٹے بہی نہون تو
بہتر ہے اور سینگ اندر سے نہ ٹوٹے ہون اور اگر باہر سے
بہی نہ ٹوٹتے ہون تو بہتر ہے اور بیمار اور بہت پیر نہو اور
سُنت ہے کہ فربہ ہو اور چاہئے کہ بہت لاغر نہو کہ چربی گردہ
پر نہو اور چاہئے کہ خصی نہو اور اگر بغیر خصی کے نملے تو اوسکو
بہی قربانی کرسکتے ہین اور سُنّت ہے کہ اگر اونٹ یا گاوے ہو
تو مادہ ہو اور اگر گوسفند یا بُز ہو تو نر ہو اور سُنّت ہے کہ
خود ذبح کرے اور اگر قادر اوسپر نہو تو قصاب کے ہاتہہ پر
ہاتہہ رکہے اور طریق قربانی کرنیکا یہ ہے کہ اونٹ ہو
تو نحر کرین یعنی چہرے یا نیزہ کو گردن کے گڑہے یعنے
ڈہکدہگی مین داخل کرین اور اگر بعوض اسکے ذبح کرین تو حرام
ہوتا ہے اور واجب ہے کہ رو بقبلہ رکہین اوسکو اور خدا
کا نام لین اور سنت ہے کہ اوسکو استادہ رکہین رو بقبلہ
اور دونو ہاتہہ اور پاؤن اوپر سے زانو تک رسّی سے باندہین
اور جو کہ نحر کرے دہنی طرف شتر کے کہڑا ہو اور حربہ کو

احکام قربانی

اور اگر گائی یا بہیڑ یا بکرا ہو بطور مشہور ذبح کرین یعنی چارون
رگین قطع ہون جیسا کہ باب شکار مین بیان ہوا اور اگر ان
جانورونکو نحر کرین حرام ہوتے ہین اور سنت ہے کہ دُعا
پڑہین وقت ذبح کے جیسا حضرت صادق علیہ السلام سے
منقول ہے کہ جب قربانیکو خریدے تو منہہ اوسکا طرف
قبلہ کے کر اور وقت نحر یا ذبح کے کہہ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ
لِلَّذِي فَطَرَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا مُسْلِمًا وَ
مَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ إِنَّ صَلٰوتِي وَنُسُكِي وَ
مَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا شَرِيكَ لَهُ
وَبِذٰلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ اَللّٰهُمَّ
مِنْكَ وَلَكَ بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ پس نحر یا
ذبح کرے اور کہے اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّي اور فرمایا کہ جب تک
نمرے نہ اوسکا جدا نکر اور جب کہال اوسکی اوتارین تو سنت
ہے کہ ایکحصہ آپ اور اہلخانہ اپنے کہائین اور بہتر یہہ ہے کہ
خود اوس سے افطار کرے اور ایکحصہ واسطے ہمسایہ اپنے
کے بہیجے اور اگر محتاج ہون بہتر ہے اور ایکحصہ مسا[illegible]
کو دین بشرطیکہ دین حق پر ہون اور اگر اکثر گوشت [illegible]

شاید بہتر ہوا اور سنت ہے کہ کہال اور کلہ اور پائے اور جمیع
اعضای حلال اوسکے محتاج کو دین اور تصرف نکرین اور قصاب
کو اجرت مین ندے اور حدیث صحیح مین وارد ہوا ہے کہ جائز
ہے کہ اوسکی کہال کو دباغت کرین اور اوسپر نماز پڑہین اور
بیٹھین اور اگر ایک حیوان واسطے اپنے اور اپنی عیال کے
ذبح کرے کافی ہے اور اگر ایک واسطے اپنے اور ایک واسطے
عیال کے ذبح کرے بہتر ہے اور اگر موافق عدد عیال کے ذبح
کرے ثواب اوسکا بیشتر ہوگا اور واسطے باپ اور مان اور
اولاد اور عزیزونکے کہ مر گئے ہون قربانی کرنا بہتر ہے اور
اگر واسطے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ائمہ ہدی
علیہم السلام کے قربانی کرے ظاہرا خوب ہے اور اگر گوسفند
ممکن نہو سنت ہے کہ قیمت موافق اوسکے محتاجونکو دین اور
اگر قربانی کرنیکی قدرت نرکہتے ہون جائز ہے کہ شریک ہوکے
قربانی کرین سات آدمیون تک بلکہ ستر آدمیون تک اور کتاب
مذکور مین ہے جو کہ منی مین بعد پندرہ نمازون کے یہہ تکبیرات
کہے کہ وہ نماز ظہر عید سے نماز صبح تیرہوین تک ہے اور اگر
اور شہرونمین ہو بعد دس نمازونکے کہے کہ نماز ظہر روز عید

سے ہے بارہوین کی نماز صبح تک اور مشہور یہہ ہے کہ یہہ
تکبیرین سنت ہین اور بعضے واجب جانتے ہین اور کم سے
کم بعد ہر نماز کے ایکمرتبہ کہے اور مکرر کہنا بہتر ہے اور بعد
نافلہ کے بہی کہنا خوب ہے اور طریق تکبیر موافق حدیث
صحیح یہہ ہے اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ اَللّٰهُ
اَكْبَرُ عَلٰى مَا هَدٰىنَا اَللّٰهُ اَكْبَرُ عَلٰى مَا رَزَقَنَا
مِنْ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى مَا اَبْلَانَا
اٹہارہوین تاریخ روز عید غدیر ہے فضائل اس
دنکے بیحد و بے انتہا ہین کہ بیان اونکا باعث طول ہے
اور زاد المعاد مین حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول
ہے ایک حدیث جسکا خلاصہ مضمون یہہ ہے جب روز
قیامت ہوگا چار دن کو سامنے عرش خدا کے حاضر کرینگے
ساتہہ زینت و آرایش کے جیسے عروس کو زینت دیتے ہین
روز عید اضحیٰ اور عید فطر اور روز جمعہ اور روز غدیر اور
ان سب مین روز عید غدیر ایسا ہوگا جیسے ستارون مین
چاند ہوتا ہے یہہ وہ دن ہے کہ خدا نے حضرت ابراہیمؑ کو

آگ سی نجات دی اور اونحضرت ؑ نے روزہ شکر رکہا او
اسی دن خدا نے کامل کیا دین کو اسطرح کہ حضرت رسول ؐ
نے حضرت امیر ؑ کو واسطے خلافت کے نصب کیا اور فضیلت
اونحضرت ؑ کی اور وصی ہونا خلق پر ظاہر کر دیا اور اس دن
اعمال شیعونکے مقبول ہوتے ہین اور اعمال مخالفونکے
باطل ہوتے ہین اور اسدن خداوند عزّوجل حکم کرتا ہے
جبرئیل ؑ کو کہ نصب کرے کرسی کرامت آلہی کو سامنی بیت المعمور
کے اور جبرئیل ؑ اوس کرسی پر جاتے ہین اور ملائکہ سب آسمانون
کے اونکے سامنے جمع ہوتے ہین اور ثنا کرتے ہین محمّد اور آل محمّد
علیہم السلام پر اور استغفار کرتے ہین واسطے شیعیان
امیر المؤمنین وائمۂ طاہرین علیہم السلام کے اور اس دن
خدا حکم کرتا ہے کاتبان اعمال کو کہ قلم اوٹہالین محبّان
اہلبیت ؑ سے تین دن تک یعنی خطا و گناہ اون کے
نہ لکھے جائین تین دن تک عید غدیر سے اور اس دن خدا
زیادہ کرتا ہے مال اوسکا کہ عبادت خدا کرے اس روز اور
وسعت دے اپنے عیال پر اور بہائیون پر اور اوسکو آزاد
کرتا ہے نار جہنم سے اور اس دن خدا غم شیعون کے زایل

فضیلت روز غدیر

کرتا ہے اور دن ہے بخشش اور عطا کا اور عید اکبر ہے
اور دن ہی دعا قبول ہونیکا اور کپڑے اچھے پہنے کا اور
اسدن صلوات بہت بھیجنا چاہئے محمد و آل محمد
علیہم السلام پر اور دن ہے ترک کبائر کا اور دن ہے
عبادت کا یہہ دن روزہ داروںکے روزہ کہلوانیکا ہے
پس جو اس روز کسی روزہ دار کا روزہ کہلوائے مثل اسکے
ہے کہ دس فیام کو کہانا کہلایا اور ہر ایک فیام الخ
ہوتا ہے اور یہہ دن تہنیت اور مبارکباد کا ہے پس جو مومن
کہ ایکدوسرے سے ملاقات کرے اسطرح تہنیت سے کہے
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ جَعَلَنَا مِنَ الْمُتَمَسِّكِیْنَ بِوِلَایَةِ
اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْاَئِمَّةِ الْمَعْصُوْمِیْنَ عَلَیْهِمُ
السَّلَامُ اور یہہ روز تبسم کا ہے دیکہہ کے موہہ مومن
کا پس جو اپنے برادر مومن کا مُنہہ دیکہہ کے تبسم کرے
روز عید غدیر کو خدا نظر کرے قیامت مین اوسپر ساتھ
رحمت کے اور بر لائے ہزار حاجتین اوسکی اور بنائے واسطے
اوسکی بہشت مین ایک قصر مروارید سفید کا اور اوسکے منہہ
کو نورانی کرے اور یہہ دن زینت کرنیکا ہے جو کہ زینت کرے

خدا بخشتے اوسکے گناہ کہ کیئے ہین صغیرہ یا کبیرہ سے اور بھیجے
خدا طرف اوسکے کتنے فرشتے کہ لکھین واسطے اوسکے
حسنات اور بلند کرین واسطے اوسکے درجہ سال آیندہ کی
عید غدیر تک اگر مر جائے اس اثنا مین شہید مرے اور ثواب
شہید ونکا رکھتا ہوا اور اگر زندہ رہے سعادتمند زندگی
کرے اور جو اسدن کسی مومن کو کہانا دے ایسا ہے کہ کہانا
دیا جمیع پیغمبرون اور صدیقونکو اور جو کہ کسی مومن کے دیکھنے
کو جاے اور ملاقات کرے اسدن داخل کرے خدا اوسکی قبر
مین ستر نور اور قبر اوسکی کشادہ کرے اور زیارت کرین اوسکی
قبر مین ہر روز ستر ہزار فرشتے اور بشارت دین اوسکو بہشت
کی اور یہہ حدیث طولانی تہی اسی قدر پر اکتفا کی اور یہہ
کتاب مذکور مین ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ و
سلم نے فرمایا کہ روزہ روز عید غدیر کا کفارہ ساٹھہ برس کے
گناہونکا ہے اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول
ہے کہ روزہ روز عید غدیر کا برابر ہی ساتھہ روزہ عمر دنیا کہ اگر
کوئی بقدر تمام عمر دنیا کے عمر پائے اور روزہ رکہے روزہ
اس دنکا برابر ہے اوس ثواب سے اور روزہ آج کے دن کا

برابر ہے نزدیک خدا کے سو حج اور سو عمرہ کے یہہ حدیث
بہی طولانی تہی بلحاظ اختصار ترک کی ور کتاب مذکور مین ایک
حدیث کے آخر مین حضرت امام رضا علیہ السلام فرماتے
ہین ابن ابی نصر سے کہ ای پسر ابی نصر جس جگہہ ہو تو سعی کر کہ اس
روز پاس قبر مطہر حضرت امیر علیہ السلام کے حاضر ہو تحقیق
کہ اس دن خدا بخشدیتا ہے ہر مومن اور ہر مومنہ کے گناہ
ساٹہہ برس کے اور اسدن آزاد کرتا ہے آتش جہنم سے
مقابل اون لوگونکے کہ جنکو ماہ رمضان و شب قدر و شب فطر
مین آزاد کیا ہے اور ایکدرہم جو اس روز برادر مومن کو دے
برابر ہے ہزار درہم کے جو اور اوقات مین دے اور احسان
کر اس روز برادران مومن سے اور شاد و مسرور کر اونکو بخدا
قسم کہ اگر لوگ فضیلت اس دنکی جانین جیسا چاہئے تو ہر روز
دس مرتبہ ملائکۃ اللہ سے مصافحہ کرین اور دوسری حدیث مین
ہے کہ جو ایکدرہم تصدق کرے اس دن برابر ہے لاکھہ درہم
کے جو اور کسی دن تصدق کرے پہر فرمایا کہ شاید گمان
کرتا ہے تو کہ خدا نے کوئی دن پیدا کیا ہے کہ حرمت اسکی
اس دن سے زیادہ ہو نہ واللہ نہ واللہ نہ واللہ

اور پھر کتاب مذکور میں ہے کہ غسل اس دن اول روز عید غدیر مؤکدہ ہے اور بہترین اعمال اس دن زیارت جناب امیر علیہ السلام ہے اس روز فضیلت بہت رکھتی ہے نزدیک اور دور سے اور موافق روایت صفوان وغیرہ کے اگر دور سے زیارت کرے دو رکعت نماز زیارت کی پڑھے رکعت اوّل میں بعد سورہ حمد کے سورۂ قدر پڑھے اور دوسری رکعت میں بعد سورہ حمد کے سورۂ قل ھو اللہ احد پڑھے اور بعد نماز کے اس دعا کو پڑھے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی وَلِیِّكَ وَاَخِیْ نَبِیِّكَ وَوَزِیْرِهٖ وَحَبِیْبِهٖ وَخَلِیْلِهٖ وَمَوْضِعِ سِرِّهٖ وَخِیَرَتِهٖ مِنْ اُسْرَتِهٖ وَوَصِیِّهٖ وَصَفْوَتِهٖ وَخَالِصَتِهٖ وَاَمِیْنِهٖ وَوَلِیِّهٖ وَاَشْرَفِ عِتْرَتِهِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَاَبِیْ ذُرِّیَّتِهٖ وَبَابِ حِکْمَتِهٖ وَالنَّاطِقِ بِحُجَّتِهٖ وَالدَّاعِیْ اِلٰی شَرِیْعَتِهٖ وَالْمَاضِیْ عَلٰی سُنَّتِهٖ وَخَلِیْفَتِهٖ عَلٰی اُمَّتِهٖ سَیِّدِ الْمُسْلِمِیْنَ وَاَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَقَائِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ اَفْضَلَ مَا صَلَّیْتَ عَلٰی اَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ وَاَصْفِیَائِكَ

زیارت

اعمال عید غدیر

وَاَوْصِيَاءِ اَنْبِيَائِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَشْهَدُ اَنَّهُ
قَدْ بَلَّغَ عَنْ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ مَا حُمِّلَ
وَرَعٰى مَا اسْتُحْفِظَ وَحَفِظَ مَا اسْتُوْدِعَ وَحَلَّلَ
حَلَالَكَ وَحَرَّمَ حَرَامَكَ وَاَقَامَ اَحْكَامَكَ
وَدَعٰى اِلٰى سَبِيْلِكَ وَوَالٰى اَوْلِيَائَكَ وَعَادٰى
اَعْدَائَكَ وَجَاهَدَ النَّاكِثِيْنَ عَنْ سَبِيْلِكَ
وَالْقَاسِطِيْنَ وَالْمَارِقِيْنَ عَنْ اَمْرِكَ
صَابِرًا مُحْتَسِبًا مُقْبِلًا غَيْرَ مُدْبِرٍ لَا تَاْخُذُهٗ
فِي اللّٰهِ لَوْمَةُ لَائِمٍ حَتّٰى بَلَغَ فِيْ ذٰلِكَ الرِّضَا
وَسَلَّمَ اِلَيْكَ الْقَضَاءَ وَعَبَدَكَ مُخْلِصًا وَنَصَحَ
لَكَ مُجْتَهِدًا حَتّٰى اَتَاهُ الْيَقِيْنُ فَقَبَضْتَهٗ اِلَيْكَ
شَهِيْدًا سَعِيْدًا وَلِيًّا تَقِيًّا رَضِيًّا زَكِيًّا
هَادِيًا مَهْدِيًّا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ
وَعَلَيْهِ اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِنْ اَنْبِيَائِكَ
وَاَصْفِيَائِكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ اور اگر اشارہ
کرے ساتھ انگلی شہادت کے طرف قبر شریف آنحضرت
کے اور اس زیارت کو بھی پڑھے بہتر ہے اَلسَّلَامُ

يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا اَمِيْنَ اللّٰهِ فِيْ اَرْضِهٖ وَحُجَّتَهٗ عَلٰى
عِبَادِهٖ اَشْهَدُ لَقَدْ جَاهَدْتَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ
فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ وَعَمِلْتَ بِكِتَابِهٖ وَاتَّبَعْتَ
سُنَنَ نَبِيِّهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ حَتّٰى دَعَاكَ اللّٰهُ
اِلٰى جِوَارِهٖ فَقَبَضَكَ اِلَيْهِ بِاخْتِيَارِهٖ لَكَ كَرِيْمَ
ثَوَابِهٖ وَاَلْزَمَ اَعْدَآئَكَ الْحُجَّةَ فِيْ قَتْلِهِمْ اِيَّاكَ
مَعَ مَا لَكَ مِنَ الْحُجَجِ الْبَالِغَةِ عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِهٖ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاجْعَلْ نَفْسِيْ مُطْمَئِنَّةً
بِقَدَرِكَ رَاضِيَةً بِقَضَآئِكَ مُوْلَعَةً بِذِكْرِكَ
وَدُعَآئِكَ مُحِبَّةً لِصَفْوَةِ اَوْلِيَآئِكَ مَحْبُوْبَةً
فِيْ اَرْضِكَ وَسَمَآئِكَ صَابِرَةً عِنْدَ نُزُوْلِ
بَلَآئِكَ شَاكِرَةً لِفَوَاضِلِ نَعْمَآئِكَ ذَاكِرَةً
لِسَوَابِغِ اٰلَآئِكَ مُشْتَاقَةً اِلٰى فَرْحَةِ لِقَآئِكَ
مُتَزَوِّدَةً التَّقْوٰى لِيَوْمِ جَزَآئِكَ مُسْتَنَّةً
بِسُنَنِ اَوْلِيَآئِكَ مُفَارِقَةً لِاَخْلَاقِ اَعْدَآئِكَ
مَشْغُوْلَةً عَنِ الدُّنْيَا بِحَمْدِكَ وَثَنَآئِكَ اَللّٰهُمَّ

ان قلوب المخبتين اليك والهة وسبل الراغبين اليك شارعة واعلام القاصدين اليك واضحة وافئدة العارفين منك فازعة و اصوات الداعين اليك صاعدة وابواب الاجابة لهم مفتحة ودعوة من ناجاك مستجابة وتوبة من اناب اليك مقبولة وعبرة من بكى من خوفك مرحومة والاغاثة لمن استغاث بك موجودة والاعانة لمن استعان بك مبذولة وعداتك لعبادك منجزة و زلات من استقالك مقالة واعمال العاملين لديك محفوظة وارزاق الخلائق من لدنك نازلة وعوائد المزيد اليهم واصلة وذنوب المستغفرين مغفورة وحوائج خلقك عندك مقضية وجوائز السائلين عندك موفرة وعوائد المزيد متواترة وموائد المستطعمين معدة ومناهل الظماء لديك مترعة اللهم فاستجب دعائي واقبل ثنائي واجمع بيني وبين

دعاء عرفہ

اَوْلِيَائِىْ وَاَحِبَّائِىْ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَعَلِىٍّ وَفَاطِمَةَ وَ
الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَالْاَئِمَّةِ مِنْ ذُرِّيَّةِ الْحُسَيْنِ
صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْهِمْ اَئِمَّتِىْ اِنَّكَ
وَلِىُّ نَعْمَائِىْ وَمُنْتَهٰى مُنَائِىْ وَغَايَةُ رَجَائِىْ
فِىْ مُنْقَلَبِىْ وَمَثْوَائِىْ اور اگر بعد نماز کے پہلے یہہ زیارت
پڑہے اور بعد وہ دعا پڑہے شاید بہتر ہو اور شب عید غدیر
بھی بہت مبارک ہے رات کو بھی مناسب ہے کہ یہہ زیارت
پڑہے اور زاد المعاد مین ہے کہ نماز مشہور عید غدیر کی
یہہ ہی کہ حضرت صادق علیہ السلام سے مروی ہی کہ جو شخص روز
عید غدیر کو نصف ساعت قبل زوال آفتاب کے دو رکعت
نماز پڑہے اور ہر رکعت مین حمد ایکمرتبہ اور توحید اور
اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ و اٰیۃ الکرسی هُمْ فِيْهَا خَالِدُوْنَ تک
ہر ایک کو دس مرتبہ پڑہے تو برابر ہو یہہ عمل اوسکا حق تعالی
کے نزدیک ساتھہ لاکھہ حج و لاکھہ عمرہ کے اور جو حاجت
کہ حق تعالی سے طلب کرے خواہ دنیوی ہو خواہ اُخروی
البتہ حق تعالی اوسکی حاجات کو بآسانی و عافیت
بر لائیگا پہر فرمایا کہ بعد نماز کے یہہ دعا پڑہے رَبَّنَا

ذی الحجہ

إِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي لِلْإِيمَانِ أَنْ آمِنُوا
بِرَبِّكُمْ فَآمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ
عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ رَبَّنَا وَآتِنَا
مَا وَعَدْتَنَا عَلَىٰ رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ
إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ اللَّهُمَّ إِنِّي أُشْهِدُكَ
وَكَفَىٰ بِكَ شَهِيدًا وَأُشْهِدُ مَلَائِكَتَكَ
وَأَنْبِيَاءَكَ وَحَمَلَةَ عَرْشِكَ وَسُكَّانَ سَمَاوَاتِكَ
وَأَرْضِكَ بِأَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا أَنْتَ
الْمَعْبُودُ فَلَا نَعْبُدُ سِوَاكَ فَتَعَالَيْتَ عَمَّا يَقُولُ
الظَّالِمُونَ عُلُوًّا كَبِيرًا وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا
عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ وَأَشْهَدُ أَنَّ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ
عَبْدُكَ وَمَوْلَانَا رَبَّنَا سَمِعْنَا وَأَجَبْنَا وَصَدَّقْنَا
الْمُنَادِيَ رَسُولَكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ إِذْ نَادَىٰ
بِنِدَاءٍ عَنْكَ بِالَّذِي أَمَرْتَهُ أَنْ يُبَلِّغَ مَا أَنْزَلْتَ
إِلَيْهِ مِنْ وِلَايَةِ وَلِيِّ أَمْرِكَ وَحَذَّرْتَهُ وَ
أَنْذَرْتَهُ إِنْ لَمْ يُبَلِّغْ مَا أَمَرْتَهُ بِهِ أَنْ تَسْخَطَ
عَلَيْهِ وَلَمَّا بَلَّغَ رِسَالَاتِكَ عَصَمْتَهُ مِنَ النَّاسِ

اعمال

عید غدیر

فنادى مبلغا عنك الا من كنت مولاه فعلى
مولاه ومن كنت وليه فعلى وليه ومن كنت
نبيه فعلى اميره ربنا قد اجبنا داعيك
النذير محمدا عبدك ورسولك الى الهادى
المهدى عبدك الذى انعمت عليه وجعلته مثلا
لبنى اسرائيل على امير المؤمنين ومولاهم
ووليهم ربنا امنا واتبعنا مولانا وولينا و
هادينا وداعينا وداعى الانام وصراطك المستقيم
وحجتك البيضاء وسبيلك الداعى اليك على
بصيرة هو ومن اتبعه وسبحان الله وتعالى
عما يشركون واشهد انه الامام الهادى
الرشيد امير المؤمنين الذى ذكرته فى
كتابك وقولك الحق وانك قلت انه
فى ام الكتاب لدينا لعلى حكيم اللهم فانا
نشهد بانه عبدك والهادى بعد نبيك
النذير المنذر وصراطك المستقيم وامير
المؤمنين وقائد الغر المحجلين وحجتك البالغة

وَلِسَانُكَ الْمُعَبِّرُ عَنْكَ فِي خَلْقِكَ وَاَنَّهُ الْقَائِمُ
بِالْقِسْطِ فِي بَرِيَّتِكَ وَدَيَّانُ دِيْنِكَ وَخَازِنُ
عِلْمِكَ وَاَمِيْنُكَ الْمَامُوْنُ الْمَاخُوْذُ مِيْثَاقُهُ
وَمِيْثَاقُ رَسُوْلِكَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ مِنْ جَمِيْعِ
خَلْقِكَ وَبَرِيَّتِكَ شَاهِدًا بِالْاِخْلَاصِ لَكَ وَ
الْوَحْدَانِيَّةِ وَالرُّبُوْبِيَّةِ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا
اَنْتَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ وَاَنَّ عَلِيًّا
اَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ جَعَلْتَهُ وَلِيًّا بِكَ وَالْاِقْرَارُ بِوِلَايَتِهِ
تَمَامُ وَحْدَانِيَّتِكَ وَكَمَالُ دِيْنِكَ وَتَمَامُ نِعْمَتِكَ
عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ وَبَرِيَّتِكَ فَقُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ
اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ
نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا فَلَكَ الْحَمْدُ
بِمُوَالَاتِهِ وَاِتْمَامِ نِعْمَتِكَ عَلَيْنَا بِالَّذِيْ جَدَّدْتَ
لَنَا مِنْ عَهْدِكَ وَمِيْثَاقِكَ وَذَكَّرْتَنَا ذٰلِكَ
وَجَعَلْتَنَا مِنْ اَهْلِ الْاِخْلَاصِ وَالتَّصْدِيْقِ بِمِيْثَاقِكَ
وَمِنْ اَهْلِ الْوَفَاءِ بِذٰلِكَ وَلَمْ تَجْعَلْنَا مِنْ اَتْبَاعِ
الْمُغَيِّرِيْنَ وَالْمُبَدِّلِيْنَ وَالْمُنْحَرِفِيْنَ وَالْمُبَتِّكِيْنَ

اذان الانعام والمغیرین خلق اللہ ومن الذین
استحوذ علیہم الشیطان فانساہم ذکر اللہ
وصدّھم عن السبیل والصراط المستقیم
اللھم العن الجاحدین والناکثین و
المغیرین والمبدلین والمکذبین بیوم الدین
من الاولین والاخرین اللھم فلک الحمد
علی انعامک علینا بالھدی الذی ھدیتنا بہ
الی ولاۃ امرک من بعد نبیک صلی اللہ علیہ والہ
الائمۃ الھداۃ الراشدین واعلام الھدی
ومنار القلوب والتقوی والعروۃ الوثقی
وکمال دینک وتمام نعمتک ومن بہم وبموالاتہم
رضیت لنا الاسلام دینا ربنا فلک الحمد
امنا وصدقنا بمنک علینا بالرسول النذیر
المنذر والینا ولیھم وعادینا عدوھم وبرئنا
من الجاحدین والمکذبین بیوم الدین اللھم
فکما کان ذالک من شانک یا صادق الوعد
یا من لا یخلف المیعاد یا من ھو کل یوم فی شان

إِذْ أَتْمَمْتَ عَلَيْنَا نِعْمَتَكَ بِمُوَالاةِ أَوْلِيَائِكَ
الْمَسْئُولِ عَنْهُمْ عِبَادُكَ فَإِنَّكَ قُلْتَ ثُمَّ لَتُسْئَلُنَّ
يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيمِ وَقُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ وَقِفُوهُمْ
إِنَّهُمْ مَسْئُولُونَ وَمَنَنْتَ عَلَيْنَا بِشَهَادَةِ الْإِخْلَاصِ
وَبِوَلَايَةِ أَوْلِيَائِكَ الْهُدَاةِ بَعْدَ النَّبِيِّ الْمُنْذِرِ
السِّرَاجِ الْمُنِيرِ فَأَكْمَلْتَ لَنَا بِهِمُ الدِّينَ وَأَتْمَمْتَ
عَلَيْنَا النِّعْمَةَ وَجَدَّدْتَ لَنَا عَهْدَكَ وَذَكَّرْتَنَا
مِيثَاقَكَ الْمَأْخُوذَ مِنَّا فِي ابْتِدَاءِ خَلْقِكَ
إِيَّانَا وَجَعَلْتَنَا مِنْ أَهْلِ الْإِجَابَةِ وَلَمْ تُنْسِنَا ذِكْرَكَ
فَإِنَّكَ قُلْتَ وَإِذْ أَخَذَ رَبُّكَ مِنْ بَنِي آدَمَ
مِنْ ظُهُورِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَأَشْهَدَهُمْ عَلَى أَنْفُسِهِمْ
أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ قَالُوا بَلَى شَهِدْنَا بِمَنِّكَ وَلُطْفِكَ
بِأَنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ رَبُّنَا وَمُحَمَّدٌ
عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ نَبِيُّنَا وَعَلِيٌّ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ
عَبْدُكَ الَّذِي أَنْعَمْتَ بِهِ عَلَيْنَا وَجَعَلْتَهُ آيَةً
لِنَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَآيَتَكَ الْكُبْرَى
وَصِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيمَ وَالنَّبَأَ الْعَظِيمَ الَّذِي

هُمْ فِيهِ مُخْتَلِفُونَ وَعَنْهُ مَسْئُولُونَ اَللّٰهُمَّ فَكَمَا
كَانَ مِنْ شَأْنِكَ اَنْ اَنْعَمْتَ عَلَيْنَا بِالْهِدَايَةِ
اِلٰى مَعْرِفَتِهِمْ فَلْيَكُنْ مِنْ شَأْنِكَ اَنْ تُصَلِّيَ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تُبَارِكَ لَنَا فِيْ يَوْمِنَا
هٰذَا الَّذِيْ اَكْرَمْتَنَا بِهٖ وَذَكَّرْتَنَا فِيْهِ عَهْدَكَ
وَمِيْثَاقَكَ وَاَكْمَلْتَ لَنَا دِيْنَنَا وَاَتْمَمْتَ عَلَيْنَا
نِعْمَتَكَ وَجَعَلْتَنَا بِمَنِّكَ مِنْ اَهْلِ الْاِجَابَةِ لَكَ
وَالْبَرَاءَةِ مِنْ اَعْدَآئِكَ وَاَعْدَآءِ اَوْلِيَآئِكَ
الْمُكَذِّبِيْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ فَاَسْئَلُكَ يَا رَبِّ
تَمَامَ مَا اَنْعَمْتَ بِهٖ عَلَيْنَا وَاَنْ تَجْعَلَنَا مِنَ
الْمُوْقِنِيْنَ وَلَا تُلْحِقْنَا بِالْمُكَذِّبِيْنَ وَاجْعَلْ لَنَا
قَدَمَ صِدْقٍ مَّعَ الْمُتَّقِيْنَ وَاجْعَلْنَا مَعَ الْمُتَّقِيْنَ
اِمَامًا يَوْمَ نَدْعُوْ كُلَّ اُنَاسٍ بِاِمَامِهِمْ وَاحْشُرْنَا
فِيْ زُمْرَةِ اَهْلِ بَيْتِ نَبِيِّكَ الْاَئِمَّةِ الصَّادِقِيْنَ
وَاجْعَلْنَا مِنَ الْبُرَاءِ مِنَ الَّذِيْنَ هُمْ دُعَاةٌ
اِلَى النَّارِ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ هُمْ مِّنَ الْمَقْبُوْحِيْنَ وَ
اَحْيِنَا عَلٰى ذٰلِكَ مَا اَحْيَيْتَنَا وَاجْعَلْ لَنَا مَعَ الرَّسُوْ

سبيلاً واجعل لنا قدم صدقٍ في الهجرة اليهم
واجعل محيانا خير المحيا ومماتنا خير الممات
ومنقلبنا خير المنقلب على موالاة اوليائك
ومعاداة اعدائك حتى توفانا وانت عنا
راضٍ قد اوجبت لنا جنتك برحمتك يا ارحم
الراحمين والمثوى من جوارك في دار المقامة
من فضلك لا يمسّنا فيها نصب ولا يمسّنا فيها
لغوب ربنا اغفر لنا ذنوبنا وكفّر عنا
سيّئاتنا وتوفنا مع الابرار ربنا وآتنا ما وعدتنا
على رسلك ولا تخزنا يوم القيمة انك لا تخلف
الميعاد اللهم احشرنا مع الائمة الهداة من
آل رسولك نؤمن بسرّهم وعلانيتهم وشاهدهم
وغائبهم اللهم اني اسألك بالحق الذي
جعلته عندهم وبالذي فضلتهم به على العالمين
جميعاً ان تبارك لنا في يومنا هذا الذي
اكرمتنا فيه بالموافاة بعهدك الذي عهدته
الينا وبالميثاق الذي واثقتنا به من موالاة

اَوْلِیَائِکَ وَالْبَرَاءَۃِ مِنْ اَعْدَائِکَ اَنْ تُتِمَّ عَلَیْنَا
نِعْمَتَکَ وَلَا تَجْعَلْہُ مُسْتَوْدَعًا وَاجْعَلْہُ مُسْتَقِرًّا
وَلَا تَسْلُبْنَاہُ اَبَدًا وَلَا تَجْعَلْہُ مُسْتَعَارًا وَارْزُقْنَا
مُرَافَقَۃَ وَلِیِّکَ الْھَادِی الْمَھْدِیِّ اِلَی الْھُدٰی
وَتَحْتَ لِوَائِہٖ وَفِیْ زُمْرَتِہٖ شُھَدَاءَ صَادِقِیْنَ
عَلٰی بَصِیْرَۃٍ مِنْ دِیْنِکَ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

اور شیخ مفید علیہ الرحمہ نے روایت کی ہے کہ مستحب ہے کہ
اس دعا کو پڑھے روز عید غدیر میں اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُکَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ نَبِیِّکَ وَعَلِیٍّ وَلِیِّکَ وَالشَّاْنِ
وَالْقَدْرِ الَّذِیْ خَصَصْتَھُمَا بِہٖ دُوْنَ خَلْقِکَ اَنْ
تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلِیٍّ وَاَنْ تَبْدَءَ بِھِمَا فِیْ کُلِّ
خَیْرٍ عَاجِلٍ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
الْاَئِمَّۃِ الْقَادَۃِ وَالدُّعَاۃِ السَّادَۃِ وَالنُّجُوْمِ
الزَّاھِرَۃِ وَالْاَعْلَامِ الْبَاھِرَۃِ وَسَاسَۃِ الْعِبَادِ وَ
اَرْکَانِ الْبِلَادِ وَالنَّاقَۃِ الْمُرْسَلَۃِ وَالسَّفِیْنَۃِ
النَّاجِیَۃِ الْجَارِیَۃِ فِی اللُّجَجِ الْغَامِرَۃِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ خُزَّانِ عِلْمِکَ وَاَرْکَانِ

تَوْحِيدِكَ وَدَعَائِمِ دِينِكَ وَمَعَادِنِ كَرَامَتِكَ
وَصَفْوَتِكَ مِنْ بَرِيَّتِكَ وَخِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ
الْاَتْقِيَاءِ النُّجَبَاءِ الْاَبْرَارِ وَالْبَابِ الْمُبْتَلٰى بِهِ
النَّاسُ مَنْ اَتَاهُ نَجٰى وَمَنْ اَبَاهُ هَوٰى اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ اَهْلِ الذِّكْرِ الَّذِيْنَ
اَمَرْتَ بِمَسْئَلَتِهِمْ وَذَوِي الْقُرْبَى الَّذِيْنَ اَمَرْتَ
بِمَوَدَّتِهِمْ وَفَرَضْتَ حَقَّهُمْ وَجَعَلْتَ الْجَنَّةَ
مَعَادَ مَنِ اقْتَصَّ اٰثَارَهُمْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا اَمَرُوا بِطَاعَتِكَ وَنَهَوْا عَنْ مَعْصِيَتِكَ
وَدَلُّوا عِبَادَكَ عَلٰى وَحْدَانِيَّتِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ نَبِيِّكَ وَنَجِيبِكَ وَصَفْوَتِكَ
وَاَمِيْنِكَ وَرَسُوْلِكَ اِلٰى خَلْقِكَ وَبِحَقِّ اَمِيْرِ
الْمُؤْمِنِيْنَ وَيَعْسُوْبِ الدِّيْنِ وَقَائِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ
الْوَصِيِّ الْوَفِيِّ وَالصِّدِّيْقِ الْاَكْبَرِ وَالْفَارُوْقِ
الْاَعْظَمِ بَيْنَ الْحَقِّ وَالْبَاطِلِ وَالشَّاهِدِ لَكَ
وَالدَّالِّ عَلَيْكَ وَالصَّادِعِ بِاَمْرِكَ وَالْمُجَاهِدِ
فِيْ سَبِيْلِكَ لَمْ تَاْخُذْهُ فِيْكَ لَوْمَةُ لَائِمٍ

اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَنِیْ فِیْ هٰذَا
الْیَوْمِ الَّذِیْ عَقَدْتَ فِیْهِ لِوَلِیِّكَ الْعَهْدَ فِیْ
اَعْنَاقِ خَلْقِكَ وَاَكْمَلْتَ لَهُمُ الدِّیْنَ مِنَ
الْعَارِفِیْنَ بِحُرْمَتِهٖ وَالْمُقِرِّیْنَ بِفَضْلِهٖ وَمِنْ
عُتَقَآئِكَ وَطُلَقَآئِكَ مِنَ النَّارِ وَلَا تُشْمِتْ
بِیْ حَاسِدِیَ النِّعَمِ اَللّٰهُمَّ فَكَمَا جَعَلْتَهُ الْعِیْدَ الْاَكْبَرَ
وَسَمَّیْتَهٗ فِی السَّمَآءِ یَوْمَ الْعَهْدِ الْمَعْهُوْدِ وَفِی
الْاَرْضِ یَوْمَ الْمِیْثَاقِ الْمَاْخُوْذِ وَالْجَمْعِ الْمَسْئُوْلِ
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَقْرِرْ بِهٖ عُیُوْنَنَا وَ
اجْمَعْ بِهٖ شَمْلَنَا وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَ اِذْ هَدَیْتَنَا وَ
اجْعَلْنَا لِاَنْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِیْنَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَرَّفَنَا فَضْلَ هٰذَا الْیَوْمِ وَبَصَّرَنَا
حُرْمَتَهٗ وَكَرَّمَنَا بِهٖ وَشَرَّفَنَا بِمَعْرِفَتِهٖ وَ
هَدَانَا بِنُوْرِهٖ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ
عَلَیْكُمَا وَعَلٰی عِتْرَتِكُمَا وَعَلٰی مُحِبِّیْكُمَا مِنِّیْ اَفْضَلُ
السَّلَامِ مَا بَقِیَ اللَّیْلُ وَالنَّهَارُ وَبِكُمَا اَتَوَجَّهُ
اِلَی اللّٰهِ رَبِّیْ وَرَبِّكُمَا فِیْ نَجَاحِ طَلِبَتِیْ وَقَضَآءِ

دعاء روز غدیر

حوائجی وتیسیر اموری اللھم انی اسئلک بحق محمد وال محمد ان تصلی علی محمد و ال محمد وان تلعن من جحد حق ھذا الیوم وانکر حرمتہ فصد عن سبیلک لاطفاء نورک وابی اللہ الا ان یتم نورہ اللھم فرج عن اھلبیت محمد نبیک واکشف عنھم وبھم عن المؤمنین الکربات اللھم املأ الارض بھم عدلا کما ملئت ظلما وجورا وانجز لھم ما وعدتھم انک لا تخلف المیعاد اور بعد اسکے سجدہ شکر کرے اور سو مرتبہ شکرا شکرا کہے اور سو مرتبہ الحمد للہ کہے اور سو مرتبہ یا جسقدر کہہ سکے کہے الحمد للہ علی اکمال الدین واتمام النعمۃ ورضی الرب الکریم والحمد للہ رب العالمین والصلوۃ علی خیر خلقہ محمد وعترتہ الطاہرین ع اور تعیین روز مباہلہ مین خلاف ہے اشہر اور اقوی یہہ ہے کہ چوبیسوین تاریخ اس مہینے کی مباہلہ ہے اور اعمال اس دن کے تین طرح سے زاد المعاد مین ہین ایک یہہ کہ

روز غدیر

عمل عید غدیر

عمل یوم مباہلہ

نماز عید غدیر جو نصف ساعت پیش از زوال پڑھی جاتی ہے
پڑھے دوسرا عمل یہ کہ یہہ دعائے عظیم الشان پڑھے
کہ مشتمل اسم اعظم پر ہے اور بہت فوائد رکھتی ہے چنانچہ
بسند معتبر حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے
دعا یہہ ہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ مِنْ بَھَائِکَ
بِاَبْھَاہُ وَکُلُّ بَھَائِکَ بَھِیٌّ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ
بِبَھَائِکَ کُلِّہٖ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ جَلَالِکَ
بِاَجَلِّہٖ وَکُلُّ جَلَالِکَ جَلِیْلٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ
بِجَلَالِکَ کُلِّہٖ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ جَمَالِکَ
بِاَجْمَلِہٖ وَکُلُّ جَمَالِکَ جَمِیْلٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ
بِجَمَالِکَ کُلِّہٖ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْکَ کَمَا اَمَرْتَنِیْ
فَاسْتَجِبْ لِیْ کَمَا وَعَدْتَنِیْ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ
مِنْ عَظَمَتِکَ بِاَعْظَمِھَا وَکُلُّ عَظَمَتِکَ عَظِیْمَۃٌ
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِعَظَمَتِکَ کُلِّھَا اَللّٰھُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ نُوْرِکَ بِاَنْوَرِہٖ وَکُلُّ نُوْرِکَ
نَیِّرٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِنُوْرِکَ کُلِّہٖ اَللّٰھُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ رَحْمَتِکَ بِاَوْسَعِھَا وَکُلُّ رَحْمَتِکَ

وَاسِعَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِرَحْمَتِكَ كُلِّهَا
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْكَ كَمَا اَمَرْتَنِیْ فَاسْتَجِبْ لِیْ
كَمَا وَعَدْتَنِیْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ كَمَالِكَ
بِاَكْمَلِهٖ وَكُلُّ كَمَالِكَ كَامِلٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
بِكَمَالِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ كَلِمَاتِكَ
بِاَتَمِّهَا وَكُلُّ كَلِمَاتِكَ تَامَّةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
بِكَلِمَاتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ اَسْمَائِكَ
بِاَكْبَرِهَا وَكُلُّ اَسْمَائِكَ كَبِيْرَةٌ اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَسْمَائِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْكَ
كَمَا اَمَرْتَنِیْ فَاسْتَجِبْ لِیْ كَمَا وَعَدْتَنِیْ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ عِزَّتِكَ بِاَعَزِّهَا وَ
كُلُّ عِزَّتِكَ عَزِيْزَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
بِعِزَّتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ مَشِيَّتِكَ
بِاَمْضَاهَا وَكُلُّ مَشِيَّتِكَ مَاضِيَةٌ اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمَشِيَّتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
بِقُدْرَتِكَ الَّتِیْ اسْتَطَلْتَ بِهَا عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ
وَكُلُّ قُدْرَتِكَ مُسْتَطِيْلَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

بِقُدْرَتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْكَ كَمَا
اَمَرْتَنِیْ فَاسْتَجِبْ لِیْ كَمَا وَعَدْتَنِیْ اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ عِلْمِكَ بِاَنْفَذِهٖ وَكُلُّ عِلْمِكَ
نَافِذٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِعِلْمِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ قَوْلِكَ بِاَرْضَاهُ وَكُلُّ قَوْلِكَ
رَضِیٌّ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِقَوْلِكَ كُلِّهٖ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ مَسَآئِلِكَ بِاَحَبِّهَا وَكُلُّ
مَسَآئِلِكَ اِلَیْكَ حَبِیْبَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
بِمَسَآئِلِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْكَ كَمَا
اَمَرْتَنِیْ فَاسْتَجِبْ لِیْ كَمَا وَعَدْتَنِیْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُكَ مِنْ شَرَفِكَ بِاَشْرَفِهٖ وَكُلُّ شَرَفِكَ
شَرِیْفٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِشَرَفِكَ كُلِّهٖ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ سُلْطَانِكَ بِاَدْوَمِهٖ
وَكُلُّ سُلْطَانِكَ دَآئِمٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
بِسُلْطَانِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ مُلْكِكَ
بِاَفْخَرِهٖ وَكُلُّ مُلْكِكَ فَاخِرٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
بِمُلْكِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْكَ كَمَا اَمَرْتَنِیْ

فَاسْتَجِبْ لِیْ کَمَا وَعَدْتَّنِیْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
مِنْ عَلَائِكَ بِاَعْلَاهُ وَكُلُّ عَلَائِكَ عَالٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
اَسْأَلُكَ بِعَلَائِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ
اٰيَاتِكَ بِاَعْجَبِهَا وَكُلُّ اٰيَاتِكَ عَجِيْبَةٌ اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاٰيَاتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
مِنْ مَنِّكَ بِاَقْدَمِهٖ وَكُلُّ مَنِّكَ قَدِيْمٌ اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمَنِّكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْكَ
كَمَا اَمَرْتَنِیْ فَاسْتَجِبْ لِیْ كَمَا وَعَدْتَّنِیْ اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمَا اَنْتَ فِيْهِ مِنَ الشُّئُوْنِ وَالْجَبَرُوْتِ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِكُلِّ شَاْنٍ وَّكُلِّ جَبَرُوْتٍ
لَكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمَا تُجِيْبُنِیْ بِهٖ حِيْنَ
اَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْأَلُكَ بِبَهَاءِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْئَلُكَ بِجَلَالِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْئَلُكَ بِلَا اِلٰهَ
اِلَّا اَنْتَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْكَ
كَمَا اَمَرْتَنِیْ فَاسْتَجِبْ لِیْ كَمَا وَعَدْتَّنِیْ اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ رِزْقِكَ بِاَعَمِّهٖ وَكُلُّ رِزْقِكَ عَامٌّ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِرِزْقِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُكَ مِنْ عَطَائِكَ بِاَهْنَئِهٖ وَكُلُّ عَطَائِكَ
هَنِیْئٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِعَطَائِكَ كُلِّهٖ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَیْرِكَ بِاَعْجَلِهٖ وَكُلُّ
خَیْرِكَ عَاجِلٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِخَیْرِكَ
كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ بِاَفْضَلِهٖ
وَكُلُّ فَضْلِكَ فَاضِلٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
بِفَضْلِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْكَ كَمَا اَمَرْتَنِیْ
فَاسْتَجِبْ لِیْ كَمَا وَعَدْتَنِیْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّابْعَثْنِیْ عَلَی الْاِیْمَانِ بِكَ وَ
التَّصْدِیْقِ بِرَسُوْلِكَ عَلَیْهِ وَاٰلِهِ السَّلَامُ وَالْوِلَایَةِ
لِعَلِیِّ بْنِ اَبِیْطَالِبٍ وَالْبَرَآءَةِ مِنْ عَدُوِّهٖ وَ
الْاِئْتِمَامِ بِالْاَئِمَّةِ مِنْ اٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَیْهِمُ السَّلَامُ
فَاِنِّیْ قَدْ رَضِیْتُ بِذٰلِكَ یَا رَبِّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ فِی الْاَوَّلِیْنَ وَ
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ فِی الْاٰخِرِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ فِی الْمَلَاِ الْاَعْلٰی وَصَلِّ عَلٰی

مُحَمَّدٍ وَآلِهٖ فِي الْمُرْسَلِيْنَ اَللّٰهُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدًا
الْوَسِيْلَةَ وَالشَّرَفَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ
الْكَبِيْرَةَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ
وَقَنِّعْنِيْ بِمَا رَزَقْتَنِيْ وَبَارِكْ لِيْ فِيْمَا
اَعْطَيْتَنِيْ وَاحْفَظْنِيْ فِيْ غَيْبَتِيْ وَفِيْ كُلِّ
غَائِبٍ هُوَ لِيْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ
وَاَسْاَلُكَ خَيْرَ الْخَيْرِ رِضْوَانَكَ وَالْجَنَّةَ
وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ الشَّرِّ سَخَطِكَ وَالنَّارِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّاحْفَظْنِيْ
مِنْ كُلِّ مُصِيْبَةٍ وَّمِنْ كُلِّ بَلِيَّةٍ وَّمِنْ كُلِّ
عُقُوْبَةٍ وَّمِنْ كُلِّ فِتْنَةٍ وَّمِنْ كُلِّ بَلَاءٍ وَّمِنْ كُلِّ
شَرٍّ وَّمِنْ كُلِّ مَكْرُوْهٍ وَّمِنْ كُلِّ مُصِيْبَةٍ وَّ
مِنْ كُلِّ آفَةٍ نَزَلَتْ اَوْ تَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ اِلَى الْاَرْضِ
فِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ وَفِيْ كُلِّ سَاعَةٍ وَّفِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ
وَفِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَفِيْ هٰذَا الشَّهْرِ وَفِيْ هٰذِهِ السَّنَةِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّقَسِّمْ لِيْ مِنْ كُلِّ سُرُوْرٍ
وَّمِنْ كُلِّ بَهْجَةٍ وَّمِنْ كُلِّ اسْتِقَامَةٍ وَّمِنْ كُلِّ فَرَجٍ وَّمِنْ كُلِّ

عَافِيَةٍ وَمِنْ كُلِّ سَلَامَةٍ وَمِنْ كُلِّ كَرَامَةٍ
وَمِنْ كُلِّ رِزْقٍ وَاسِعٍ حَلَالٍ طَيِّبٍ وَمِنْ كُلِّ
نِعْمَةٍ وَمِنْ كُلِّ سَعَةٍ نَزَلَتْ اَوْ تَنْزِلُ مِنَ
السَّمَاءِ اِلَى الْاَرْضِ فِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ وَفِيْ هٰذِهِ
اللَّيْلَةِ وَفِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَفِيْ هٰذَا الشَّهْرِ وَفِيْ
هٰذِهِ السَّنَةِ اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَتْ ذُنُوْبِيْ قَدْ اَخْلَقَتْ
وَجْهِيْ عِنْدَكَ وَحَالَتْ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ وَغَيَّرَتْ
حَالِيْ عِنْدَكَ فَاِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِيْ
لَا يُطْفَأُ وَبِوَجْهِ مُحَمَّدٍ حَبِيْبِكَ الْمُصْطَفٰى وَبِوَجْهِ
وَلِيِّكَ عَلِيٍّ الْمُرْتَضٰى وَبِحَقِّ اَوْلِيَائِكَ الَّذِيْنَ انْتَجَبْتَهُمْ
اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَغْفِرَ لِيْ
مَا مَضٰى مِنْ ذُنُوْبِيْ وَاَنْ تَعْصِمَنِيْ فِيْمَا بَقِيَ مِنْ
عُمْرِيْ وَاَعُوْذُ بِكَ اَللّٰهُمَّ اَنْ اَعُوْدَ فِيْ شَيْءٍ
مِنْ مَعَاصِيْكَ اَبَدًا مَا اَبْقَيْتَنِيْ حَتّٰى تَتَوَفَّانِيْ
وَاَنَا لَكَ مُطِيْعٌ وَاَنْتَ عَنِّيْ رَاضٍ وَاَنْ تَخْتِمَ لِيْ
عَمَلِيْ بِاَحْسَنِهٖ وَتَجْعَلَ لِيْ ثَوَابَهُ الْجَنَّةَ وَاَنْ
تَفْعَلَ بِيْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ يَا اَهْلَ التَّقْوٰى وَيَا اَهْلَ

الْمَغْفِرَةِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَارْحَمْنِیْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

خاتمہ

بیان مین نوروز کے جاننا چاہیے کہ نوروز زمانہ داخل ہونیکا ہے آفتاب کے برج حمل مین کتاب زاد المعاد مین معلی بن خنیس سی کہ اصحاب خاص حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے تھے منقول ہی کہ نوروز کو خدمت مین انحضرتؑ کے گیا مین فرمایا کہ پہچانتا ہے تو اس روز کو عرض کی مینے فدا ہو نمین یہہ وہ روز ہے کہ عجم اسکی تعظیم کرتے ہین اور ہدیہ ایک دوسریکو بھیجے ہین حضرتؑ نے فرمایا قسم کہاتا ہون خدا کی کہ یہہ تعظیم سبب واسطے امر قدیمی کے کہ بیان کرتا ہون تا سمجھے تو اوسکو عرض کی مینے ایسید و آقا میرے جاننا اسکا آپکی برکت سے میرے نزدیک بہتر ہے میری مردون کے زندہ ہونے اور میری دشمنونکے مرنیسے حضرت نی فرمایا ای معلی روز نوروز وہ روز ہے کہ خدا نے اس روز اقرار لیا بندونکی ارواح سے روز الست مین کہ اوسکو یگانہ سمجھین اور کسیکو شریک اوسکا قرار ندین عبادت مین اور ایمان لاوین پیغمبرون اور رسولون اور اماموں اور پیشوایان دین اور

بیان نوروز

ائمۂ معصومین صلوات اللہ علیہم اجمعین کا اور یہہ پہلا روز
ہے کہ اسمین آفتاب نے طلوع کیا ہے اور ہوائین جو چلتی ہین
میوہ پیدا کرنیوالی چلین ہین اور پہول اور شگوفہ زمین سے
پیدا ہوئے ہین اور کشتی حضرت نوح ؑ نے بعد طوفان کے
کوہ جودی پر قرار لیا اور یہہ وہ روز ہے کہ خدا نے زندہ کیا
چند ہزار آدمیونکو کہ طاعون سے بہاگے اور ایکدفعہ خدا نے
سبکو مار ڈالا بعد مدتونکے کہ استخوان رہ گئے تہے ایک پیغمبر
پیغمبران خدا مین سے اون ہڈیون پر پہنچے اور خدا سے
سوال کیا کہ اونکو دکہائے کہ کیونکر ان بوسیدہ ہڈیون کو
زندہ کرتا ہے خدا نے وحی بہیجی طرف اونکے کہ پانی ڈالو انکی
ہڈیونپر جس جگہہ پر کہ ہین جب ایسا کیا سب بقدرت الہی
زندہ ہوئے اور اول سال فرس و عجم ہے اور اسی سبب سے
سُنت ہوا کہ اس روز پانی ایکدوسرے پر ڈالین یا پانی اپنے
اوپر ڈالین اور غسل کرین اور خدا نے قرآن مجید مین بھی
اشارہ اس قصہ کا کیا ہے اور مفسرین کہتے ہین کہ وہ پیغمبر
حضرت حزقیل ؑ تہے حضرت نے فرمایا کہ وہ لوگ تین ہزار آدمی
تہے اور حیات القلوب کی پہلی جلد مین ہی حضرت حزقیل ؑ

کے احوال مین اسقصہ کو لکہا ہے اور زاد المعاد مین ہے
کہ فرمایا اونحضرت عنے کہ اس روز جبرئیل علیہ السلام حضرت
رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ساتہہ وحی کے نازل
ہوتے یعنی روز نوروز موافق روز بعثت کے تہا اور فرمایا
کہ یہہ وہ روز ہے کہ حضرت رسول صنے بت کفار قریش کے
مکہ مین توڑے اور حضرت ابراہیم عنے بہی اسی روز بت
کافرونکے توڑے اور فرمایا کہ اسی روز حضرت رسول صنے
حکم کیا اپنے اصحاب کو کہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے
بیعت کرین اور اقرار کرین کہ وہ حضرت ع بادشاہ مومنان
ہین یعنی روز عید غدیر یہی روز تہا یا اس روز وہ روز تہا
کہ حضرت رسول صنے سرگروہای اصحاب کو کہا کہ جاؤ اور
علی علیہ السلام کو سلام کرو اور کہو اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ
یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ اور فرمایا کہ اس روز حضرت رسول ص
نے حضرت امیرع کو بہیجا وادی جنیان مین کہ حضرت ص کے
عوض اونسے بیعت لین اور فرمایا اس روز حق خلافت
حضرت امیر المومنین علیہ السلام کو ملا اور دوبارہ بعد قتل
عثمان کے اونحضرت سے بیعت کی اور اس روز حضرت امیرع

خارجیان نہروان سے لڑے اور اونپر فتح پائی سرگروہ انکا ذوالثدیہ قتل ہوا اور اسی روز قایم آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ظاہر ہونگے اور اس روز اور امام طرف دنیا کے رجعت کرینگے اور اس روز قایم آل محمد فتح پائینگے دجال علیہ اللعنہ پر اور کناسہ مین کہ ایک محلہ ہے کوفہ کا اوسکو دار پر کھینچینگے اور کوئی روز نوروز نہین ہوتا ہے کہ ہم منتظر خوشی کے ہوتے ہین اسواسطیکہ یہہ روز ہمارا اور ہمارے شیعونکا ہی اس دنکی عجمون نے حفاظت اور حرمت کی اور تم عربون نے اوسکو ضایع کیا پس حضرت ؑ نے فرمایا معلّی اسے کہ جب روز نوروز ہو غسل کر اور پاکیزہ تر پوشاک پہن اور اچھی خوشبو لگا اور اس روز روزہ رکھ پس جب نماز ظہرین اور نوافل سے فارغ ہو چار رکعتین نماز پڑہ ہر دو رکعت ایک سلام سے اور رکعت اوّل مین بعد حمد دس مرتبہ اِنَّا اَنزَلنٰاہُ اور دوسری رکعت مین بعد حمد دس مرتبہ سورہ قُل یَا اَیُّھَا الکَافِرُونَ اور تیسری رکعت مین بعد حمد دس مرتبہ سورۂ قُل ھُوَاللہُ اور چوتھی رکعتمین بعد حمد کے دس مرتبہ سورہ قُل اَعُوذُ بِرَبِّ الفَلَق اور قُل اَعُوذُ بِرَبِّ النَّاس پڑہ و بعد نماز

فضیلت نوروز کا بیان

اعمال نوروز

کے سجدۂ شکر مین جا اور یہہ دعا پڑہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ الْاَوْصِيَاءِ الْمَرْضِيِّيْنَ
وَعَلٰى جَمِيْعِ اَنْبِيَائِكَ وَرُسُلِكَ بِاَفْضَلِ صَلَوٰتِكَ
وَبَارِكْ عَلَيْهِمْ بِاَفْضَلِ بَرَكَاتِكَ وَصَلِّ عَلٰى
اَرْوَاحِهِمْ وَاَجْسَادِهِمْ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ
اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ لَنَا فِيْ يَوْمِنَا هٰذَا الَّذِيْ
فَضَّلْتَهٗ وَكَرَّمْتَهٗ وَشَرَّفْتَهٗ وَعَظَّمْتَ
خَطَرَهٗ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِيْ فِيْمَا اَنْعَمْتَ بِهٖ عَلَيَّ
حَتّٰى لَا اَشْكُرَ اَحَدًا غَيْرَكَ وَوَسِّعْ عَلَيَّ
فِيْ رِزْقِيْ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَللّٰهُمَّ
مَا غَابَ عَنِّيْ فَلَا يَغِيْبَنَّ عَنِّيْ عَوْنُكَ وَحِفْظُكَ
وَمَا فَقَدْتُ مِنْ شَيْءٍ فَلَا تُفْقِدْنِيْ عَوْنَكَ
عَلَيْهِ حَتّٰى لَا اَتَكَلَّفَ مَا لَا اَحْتَاجُ اِلَيْهِ يَا
ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ جو ایسا کرے تو گناہ پچاس برس کے
تیرے بخشے جائین اور بہت کہہ یَا ذَا الْجَلَالِ وَ
الْاِكْرَامِ اور کتب غیر مشہورہ مین روایت کی گئی ہی
کہ وقت تحویل کے یہہ دعا بہت پڑہے اور بعضون نے

کہا ہے کہ یہ دعا تین سو چھیاسٹھ مرتبہ پڑھے یَا مُحَوِّلَ الْحَوْلِ
وَالْاَحْوَالِ حَوِّلْ حَالَنَا اِلٰی اَحْسَنِ الْحَالِ
اور دوسری روایت میں ہے یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَ
الْاَبْصَارِ یَا مُدَبِّرَ اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ یَا مُحَوِّلَ
الْحَوْلِ وَالْاَحْوَالِ حَوِّلْ حَالَنَا اِلٰی اَحْسَنِ الْحَالِ

تمت

بالخیر والعافیۃ ببشیر بخط ناقص سید غضنفر علیخان عرف آغا صاحب وطن
بست و چہارم ماہ رجب المرجب سنہ ۱۳۰۲ ہجری مطابق دہم ماہ مئی ۱۸۸۵ء
نقش تحریر پذیرفتہ صورت اختتام یافت و در مطبع اثنا عشری باہتمام
تام جناب میر عابد علی صاحب مالک مطبع بحسن سعی کارپردازان مطبع مذکور حلیۂ طبع

ممانعت

واضح ہو کہ حصۂ اوّل تحفۂ احمدیہ
و حصۂ دوم تحفۂ احمدیہ و جلد سوم
تحفۂ احمدیہ کا حق تصنیف و تالیف
محفوظ ہے کوئی صاحب قصد
چھاپنے یا چھپوانیکا نفرمائیں
مصنف
بیر رسولان بلاغ بشد و بس

اشتہار

یہ کتاب خاص واسطے مومنین
شیعہ اثنا عشری کے
لئے چھپی ہے حضرات
اہل سنت و جماعت خریدیں
اور نہ دیکھیں فقط
راقم سید عابد علی مہتمم مطبع